بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب "ن"

لغات الحدیث

تالیف

حضرت علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ تعالے

تکمیل تصحیح واضافہ جاتِ لغات وسعی مالا کلام!

باھتمام

میر محمد، کتب خانہ مرکزِ علم وادب آرام باغ کراچی

کتاب "ن"

ن۔ پچیسواں حرف ہے حروفِ ہجی میں سے، اس کے معنی مچھلی کیونکہ گزشتہ زمانے میں یہ حرف مچھلی کے مشابہ لکھا جاتا تھا، حسابِ جمل میں اس کا عدد ۵۰ ہے۔ ن پانچ طرح پر مستعمل ہوتا ہے۔ ایک نونِ تاکید۔ دوسرا نون تنوین۔ تیسرا نون علامت۔ چوتھا نون وقایہ۔ پانچویں نون زائدہ اور تفصیل اس کی کتبِ نحو میں ہے۔

باب النون مع الهمزة

نَأَتٌ۔ آہستہ رونے کی آواز نکالنا، حسد کرنا۔

نَئِتٌ۔ شیر۔

نَأْثٌ۔ دور ہونا۔

نَأْجٌ۔ تھوڑا کھانا، ضعف کے ساتھ چیخنا۔

نُؤُوجٌ۔ چلدینا۔

نَئِيجٌ۔ حرکت کرنا، چیخنا، گڑگڑانا۔

اُدْعُ رَبَّكَ بِأَنْأَجِ مَا تَقْدِرُ عَلَيْهِ۔ اللہ سے دعا کر گڑگڑا کر جتنا گڑگڑا سکے (یعنی تضرع اور زاری کے ساتھ)

نَأْدٌ۔ تر ہونا، حسد کرنا، آفت آنا۔

نُؤُودٌ۔ آفت۔

اَجَاءَتْنِي النَّائِدُ اِلَى اِسْتِئْنَاءِ الْاَبَاعِدِ۔ مصیبت نے مجھ کو لاچار کردیا میں غیر لوگوں سے سوال کرنے [illegible]

نَأْلٌ۔ اچھی غذا دینا، روکنا، منع کرنا، قاصر ہونا، عاجز کرنا۔

نَأْنَاءٌ۔ عاجز، نامرد، بزدل۔

طُوْبٰى لِمَنْ مَاتَ فِي النَّأْنَاةِ۔ اُس شخص کی موت اچھی ہوئی جو اس زمانہ میں مرگیا جب اسلام ناتواں تھا (یعنی شروع اسلام کے زمانہ میں جب اس کے مددگار بہت کم تھے)

نَأْنَأَ عَنِ الْاَمْرِ نَأْنَأَةً۔ اس کام سے عاجز ہوگیا قاصر رہا۔

باب النون مع الباء

نَبَأٌ یا نُبُوْءٌ۔ بلند ہونا، نکلنا، نمودار ہونا، آہستہ آواز کرنا، دور ہونا، ناپسند کرنا۔

نَبَأٌ۔ خبر۔

تَنْبِئَةٌ۔ خبر دینا۔

مُنَابَاةٌ۔ ایک دوسرے کو خبر دینا۔

اِنْبَاءٌ۔ خبر دینا۔

تَنَبُّؤٌ۔ پیغمبری کا دعویٰ کرنا۔

نَبِيْءٌ۔ اللہ کی طرف سے خبر دینے والا، کھلا راستہ، بلند مکان محدود۔ نکلنے والا۔

قَالَ لِقَائِلٍ يَا نَبِيْءَ اللّٰهِ لَا تَنْبِرْ بِاِسْمِي اِنَّمَا اَنَا نَبِيُّ اللّٰهِ۔ آنحضرتؐ جب مکہ سے مدینہ آرہے تھے تو ایک گنوار ملا اس نے کہا یا نبیءَ اللہ (ہمزہ کے ساتھ۔ اس نے نبیء سے نکلنے والے کے معنی لئے۔ کیونکہ آپ مکہ سے نکل کر مدینہ آرہے تھے۔ جیسے عرب لوگ کہتے ہیں نَبَأْتُ مِنْ اَرْضٍ

اِلٰی اَرْضٍ. میں ایک ملک سے دوسرے ملک کی طرف گیا) آنحضرتؐ نے فرمایا میرے نام میں ہمزہ مت رکھ میں تو نَبِیُّ اللّٰہِ ہوں (بغیر ہمزہ کے۔ مکّہ والوں کا محاورہ یہی ہے بعضوں نے کہا نَبِیٌّ مشتق ہے نَبَاوَۃٌ سے یعنی بلند اور مرتفع عباس بن مرداس نے جو آنحضرتؐ کی مدح کی ہے، اس میں کہتے ہیں

یَا خَاتِمَ النُّبَآءِ اِنَّکَ مُرْسَلٌ بِالْحَقِّ کُلُّ ھُدَی السَّبِیْلِ ھُدَاکَ۔ سب نبیوں کے خاتم (یعنی جو اللہ کی طرف سے خبر دیتے ہیں ان میں کے آخری شخص) جو ہدایت کی راہ ہے وہ آپ ہی کی بتلائی ہوئی ہے۔ اس شعر میں نُبَآءُ جمع ہے نَبِیْءٌ کی ہمزے کے ساتھ اور بغیر ہمزہ کی مثال یہ حدیث ہے قُلْتُ وَرَسُوْلِکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ فَرَدَّ عَلَیَّ وَقَالَ وَنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ۔ آنحضرتؐ نے براء بن عازبؓ کو سوتے وقت کی دعا سکھلائی اس میں یوں تھا "ونبیک الذی ارسلت" براء نے یوں کہا "ورسولک الذی ارسلت" تو آں حضرتؐ نے ان کو ٹوکا اور فرمایا یوں کہہ "ونبیک الذی ارسلت" (معلوم ہوا کہ ادعیہ ماثورہ میں حتی المقدور ان الفاظ کی پیروی کرنی چاہیے جو آنحضرت صلعم کی زبان مبارک سے نکلے ہیں۔ اس دعا میں جو آپ نے براء پر انکار کیا اس کی وجہ یہ تھی کہ جب "ورسولک" کہا تو "الذی ارسلت" بیکار ہو جاتا ہے اور بلا وجہ طول کلام ہوتا ہے۔ برخلاف "ونبیک" کے۔ دوسرے آنحضرتؐ کو منظور یہ تھا کہ دونوں صفتیں یعنی نبوت اور رسالت آپ کے لئے جمع کر دی جائیں گو رسول نبی سے خاص ہے اور ہر نبی رسول نہیں ہے)

اَلْاَنْبِیَآءُ مِائَۃُ اَلْفٍ وَّعِشْرُوْنَ اَلْفًا وَالْمُرْسَلُوْنَ مِنْھُمْ ثَلٰثُمِائَۃٍ وَّثَلٰثَۃَ عَشَرَ۔ دنیا میں ایک لاکھ بیس ہزار پیغمبر آئے ہیں، ان میں رسول (جو صاحب شریعت ہوں) تین سو تیرہ گزرے ہیں۔

اَکَانَ اٰدَمُ نَبِیًّا قَالَ نَعَمْ کَلَّمَہُ اللّٰہُ وَخَلَقَہٗ بِیَدِہٖ۔ آنحضرتؐ سے پوچھا گیا، کیا آدمؑ پیغمبر تھے؟ فرمایا، ہاں اللہ تعالیٰ نے ان سے کلام کیا تھا ان کا پتلہ اپنے دستِ خاص سے بنایا تھا (چار پیغمبر عربی گزرے ہیں حضرت محمدؐ، ہودؑ، صالحؑ، شعیبؑ۔ امام جعفر صادقؒ نے فرمایا پیغمبروں کے چار طبقے ہیں ایک تو وہ جو اپنے نفس کو خبر دیتے ہیں دوسرے کسی کو نہیں۔ دوسرے وہ جو خواب میں دیکھتے ہیں اور آواز بھی سنتے ہیں لیکن بیداری میں کچھ نہیں دیکھتے نہ وہ کسی قوم کی طرف بھیجے گئے۔ تیسرے وہ جو خواب میں دیکھتے ہیں اور آواز سنتے ہیں اور بیداری میں بھی دیکھتے اور سنتے ہیں یہ اولو العزم پیغمبر ہیں چوتھے وہ پیغمبر جو خواب میں دیکھتے ہیں اور آواز سنتے ہیں اور فرشتہ کو دیکھتے ہیں)۔

عَضُّوْا عَلَی النَّوَاجِذِ فَاِنَّہٗ اَنْبَأُ لِلسُّیُوْفِ عَنِ الْھَامِ۔ اپنے دانتوں سے کاٹتے رہو تو تلواریں تمہارے سر پر کم اثر کریں گی۔

اَلسَّمْتُ وَالتُّؤَدَۃُ وَالْاِقْتِصَادُ جُزْءٌ مِّنْ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِیْنَ مِنَ النُّبُوَّۃِ۔ میانہ روی اور سنجیدگی اور بیچ کی چال چلنا یہ پیغمبروں کی چوبیس خصلتوں میں سے ہیں۔

فَسَیَکُوْنُ لَھَا نَبَأٌ۔ قریب میں اس کی ایک بڑی شان ہوگی (لوگ اس کا تذکرہ کریں گے)۔

نَبَّ یَا نَبِیْبٌ یا نَبَابٌ۔ بکری کا جفتی کے وقت آواز کرنا، تکبر کرنا، بڑائی کرنا۔

تَنَبُّبٌ۔ گرہیں پڑنا۔

اُنْبُوْبٌ۔ پرُنی، پور، ٹونٹی، نلکی، نلی، پوری۔

یَعْمِدُ اَحَدُھُمْ اِذَا غَزَا النَّاسُ فَیَنِبُّ کَنَبِیْبِ التَّیْسِ۔ جب لوگ جہاد کرتے ہیں تو تم میں سے کوئی بکرے کی طرح آواز نکالتا ہے۔

لَیُکَمِّمَنِّیْ بَعْضُکُمْ وَلَا تَنِبُّوْا نَبِیْبَ

تُیُوْسِ۔ تم میں سے کوئی شخص مجھ سے بات کرے اور
بکروں کی طرح چلاؤ نہیں۔

اِنَّہٗ اَتَی الطَّائِفَ فَاِذَا ھُوَ یَرَی التُّیُوْسَ
تَنِبُّ اَوْ تَنِبْتُ عَلَی الْغَنَمِ۔ عبداللہ بن عمرو طائف
میں آئے کیا دیکھتے ہیں کہ بکرے بکریوں پر چڑھ کر آوازیں
کر رہے ہیں۔

نَبْتٌ۔ سرسبز ہو جانا، زمین سے اُگ آنا، موٹے نکلنا۔
نُبُوْتٌ۔ اُبھرنا، بڑھنا۔
تَنْبِیْتٌ۔ پالنا، بھیرنا (زمین میں گاڑنا)۔
اِنْبَاتٌ۔ اُگانا، اُگنا۔

فَکُلُّ مَنْ اَنْبَتَ مِنْھُمْ قُتِلَ۔ بنی قریظہ میں سے
جس کے زیر ناف کے بال اُگ آئے ہوں وہ قتل کیا جائے
گا (یہ بلوغ کی علامت آنحضرتؐ نے قرار دی مسلمانوں
اور کافروں دونوں کے لئے۔ بعضوں نے کہا یہ صرف کافروں
کے لئے ہے کیونکہ عمر کی وجہ سے ان کا بلوغ معلوم نہیں ہو سکتا
اور ان کی بات کا اعتبار نہیں ہو سکتا، وہ تو جزیہ یا قتل
سے بچنے کے لئے اپنی کم عمر بیان کریں گے)۔

قَالَ لِقَوْمٍ مِّنَ الْعَرَبِ اَنْتُمْ اَھْلُ بُیُتٍ اَوْ
نَبْتٍ فَقَالُوْا نَحْنُ اَھْلُ بُیُتٍ وَّ اَھْلُ نَبْتٍ۔ آنحضرتؐ
نے عرب کے ایک گروہ سے فرمایا تم گھروں کے رہنے والے ہو،
(آبادی کے خوشباش) یا زراعت پیشہ ہو؟ انہوں نے کہا
گھر والے بھی ہیں اور مال بھی ہمارے ہاتھوں بہت پیدا ہوتا
ہے)۔

اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
نُبَیْتَۃٌ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ نُوَیْبَتَۃُ خَیْرٍ اَوْ نُوَیْبَتَۃُ
شَرٍّ۔ میں آں حضرتؐ کے پاس حاضر ہوا۔ آپؐ نے فرمایا نیا پودہ،
میں نے عرض کیا، اچھا پودہ یا بُرا پودہ۔

اِنَّ مُعَاوِیَۃَ قَالَ لِمَنْ بِبَابِہٖ لَا تَتَکَلَّمُوْا بِحَوَائِجِکُمْ
قُلْتُ لَوْلَا عَزْمَۃُ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ لَاَخْبَرْتُہٗ اَنَّ
دَاقَّۃً دَفَّتْ وَ اِنَّ نَابِتَۃً لَحِقَتْ۔ معاویہؓ نے ان لوگوں
سے کہا جو اُن کے دروازے پر تھے، اپنی اپنی حاجتیں مت بیان
کرو۔ تب احنف کہنے لگے اگر امیر معاویہؓ کا ایسا حکم نہ ہوتا
تو میں ان سے کہتا ایک نیا گروہ باہر سے آ پہنچا اور بچے بڑے
ہو کر جوانوں سے مل گئے (اس طرح ان کا شمار زیادہ ہو گیا)

اِنْ اَصَابَکَ عَامُ سَنَۃٍ فَدَعَوْتَہٗ اَنْبَتَھَا لَکَ
اگر قحط کا سال تجھ پر آ جائے پھر تو اس کو پکارے اس سے دعا
کرے تو وہ اس کو اُگانے والا کر دے گا۔ بعوض سال قحط
کے وہ سال کشایش اور ارزانی کا ہو جائے گا۔ غلہ گھاس
چارہ خوب پیدا ہوگا۔

اَصْبَغُ بْنُ نُبَاتَۃَ۔ حدیث کا مشہور راوی ہے۔
نَبْثٌ۔ کھودنا، مٹی نکالنا، تفتیش کرنا، کھوج لگانا،
غصہ ہونا۔
تَنَابُثٌ۔ ایک دوسرے سے بحث کرنا۔
اِنْتِبَاثٌ۔ کھود لینا۔
اِسْتِنْبَاثٌ۔ کھود کر نکالنا۔
نَبِیْثَۃٌ۔ کنویں کی مٹی یا نہر کی یا اُن کے گرد اگرد
کی۔

اَطْیَبُ طَعَامٍ اَکَلْتُ فِی الْجَاھِلِیَّۃِ نَبِیْثَۃُ
سَبُعٍ۔ عمدہ اور خوش مزہ کھانا جو میں نے جاہلیت کے
زمانے میں کھایا وہ گوشت تھا جس کو درندہ جانور (شیر
بھیڑیا وغیرہ) زمین میں چھپا کر رکھ دیا کرتا (درندے کا قاعدہ
ہوتا ہے جب کسی جانور کا شکار کرتا ہے تو اس میں سے کچھ
کھا کر باقی دوسرے وقت کے لئے زمین میں گاڑ دیتا ہے۔
ابو رافع جاہلیت کے زمانہ میں اُس کو کھایا کرتے)۔

نَبَائِثُ۔ اسرار اور راز۔
اُنْبُوْثَۃٌ۔ لڑکوں کا کھیل ہے زمین میں کچھ گاڑ دیتے
ہیں، جس لڑکے نے اُس کو نکال لیا، وہ جیتا۔
مُنْبِتُ اللَّحْمِ۔ وہ دوا جو زخم کے خون کو گوشت

بنا دیتی ہے۔
نَبْجٌ۔ چکور کا اپنے سوراخ سے نکلنا۔
اِنْبَاجٌ۔ کلام میں خلط کرنا۔
تَنَبُّجٌ اور اِنْتِبَاجٌ۔ ورم کرنا، سوج جانا۔
نَبَاجٌ۔ ٹیلہ۔
نُبَاجٌ۔ کتے کی آواز۔
اَلْبَنْجُ۔ آم جو مشہور میوہ ہے۔
نَبْحٌ۔ آواز کرنا خصوصاً کتے کا آواز کرنا، بھونکنا۔
مُنَابَحَةٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔
نُبَاحٌ۔ کتے کی آواز۔
اِنْبَاحٌ اور اِسْتِنْبَاحٌ۔ بھونکانا۔
اُسْكُتْ مَشْقُوحًا مَقْبُوحًا مَنْبُوحًا۔ (ایک شخص نے عمار بن یاسرؓ کے سامنے حضرت ام المومنین عائشہؓ کو برا کہا وہ سمجھا کہ عمار خوش ہوں گے۔ عمار نے اس سے کہا) ارے شکستہ (یا رحمتِ الٰہی سے دور) قبیح، گالی خور خاموش رہ (تو حضرت ام المومنین کا ادب نہیں کرتا)۔
مَنْبُوحٌ۔ جس کو گالیاں دی جائیں (عرب لوگ کہتے ہیں: نَبَحَتْنِي كِلَابُكَ۔ تیری گالیاں مجھ تک پہنچیں)۔
خَرَجْتُ وَالْكِلَابُ تَنْبَحُ۔ میں نکلا اس وقت کتے بھونک رہے تھے۔
اِبْنُ النَّبَّاحِ۔ حضرت علیؓ کا موذن تھا وہ اذان میں حی علی الفلاح کے بعد حی علی خیر العمل کہا کرتا حضرت علیؓ جب اس کو دیکھتے تو کہتے مرحبا ان لوگوں کے لئے جو انصاف کی بات کہتے ہیں۔ کذا فی مجمع البحرین
نَبْخٌ۔ بکریوں کی چیچک اور آبلہ۔
نَبَخٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔
نُبُوخٌ۔ ترش ہو جانا، بگڑ جانا۔
اَنْبَخُ۔ سخت اور بد خلق آدمی۔
خُبْزَةٌ اَنْبَخَانِيَّةٌ۔ موٹی نرم روٹی۔

نَبَخَ الْعَجِينُ۔ آٹا خمیر ہو گیا۔
نُبُودٌ۔ تھم جانا، بیٹھ جانا۔
جَاءَتْهُ جَارِيَةٌ بِسَوِيقٍ فَجَعَلَ اِذَا حَرَّكَتْهُ ثَارَ لَهُ قُتَارٌ وَاِذَا تَرَكَتْهُ نَبَدَ۔ حضرت عمرؓ کے پاس ایک چھوکری ستو لے کر آئی جب اس کو ہلاتی تو بھوسا ابھر آجاتا اور جب چھوڑ دیتی تو تھم جاتا۔
نَبْذٌ۔ ہاتھ سے پھینک دینا، چھوڑ دینا، توڑ ڈالنا، نبض چلنا، نبیذ بنانا۔
تَنْبِيذٌ اور اِنْبَاذٌ۔ نبیذ بنانا، پھینک دینا۔
مُنَابَذَةٌ۔ مخالفت کرنا، دشمنی رکھ کر جدا ہونا دونوں طرف کے لشکروں کا پلٹنا، اعلانِ جنگ کرنا۔
نَهَى عَنِ الْمُنَابَذَةِ فِي الْبَيْعِ۔ بیع منابذہ سے منع فرمایا (وہ یہ ہے کہ ایک فریق دوسرے فریق سے کہے جب میں اپنا کپڑا تیری طرف پھینک دوں تو بیع قطعی ہو گئی یا ایک کنکر یا پتھر پھینک دوں تو بیع ہو گئی نہ اس میں ایجاب ہو نہ قبول)۔
نَهَى عَنِ النِّبَاذِ۔ پھینکنے کی بیع سے منع فرمایا (جس میں بجائے ایجاب اور قبول کے صرف یہ ہوتا ہے کہ فریقین میں سے کوئی اپنا کپڑا یا کنکر پتھر دوسرے کی طرف پھینک دے تو بیع ہو گئی یا بیع قطعی ہو گئی، اب پھیرنے کا اختیار نہ رہا)۔
فَنَبَذَ خَاتَمَهُ فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ۔ آنحضرتؐ نے اپنی انگشتری (جو سونے کی بنوائی تھی) اتار کر پھینک دی لوگوں نے بھی اپنی انگشتریاں پھینک دیں۔
اَمَرَ لَهُ لَمَّا اَتَاهُ بِمِنْبَذَةٍ۔ جب عدی بن حاتم آنحضرتؐ کے پاس آئے تو آپ نے ان کے لئے ایک گدا بچھانے کا حکم دیا یا ایک تکیہ دینے کا۔
فَاَمَرَ بِالسِّتْرِ اَنْ يُقْطَعَ وَيُجْعَلَ لَهُ مِنْهُ وِسَادَتَانِ مَنْبُوذَتَانِ۔ آنحضرتؐ نے حکم دیا اس

کو کاٹ کر اس کے دو تکیے بنا دیئے جائیں جو زمین پر رہیں۔

اِنَّہٗ مَرَّ بِقَبْرٍ مُنْتَبِذٍ عَنِ الْقُبُوْرِ۔ آں حضرت قبر پر سے گزرے جو دوسری قبروں سے دور اور الگ تھی۔

اِنْتَھٰی اِلٰی قَبْرٍ مَّنْبُوْذٍ فَصَلّٰی عَلَیْہِ۔ آنحضرت ایک قبر تک پہنچے جو دوسری قبروں سے علیحدہ اور دور تھی۔ آپ نے اس پر نماز پڑھی۔ ایک روایت میں قَبْرِ مَنْبُوْذٍ ہے اضافت کے ساتھ یعنی ایسے آدمی کی قبر جس کی ماں نے جننے کے بعد اس کو راستہ پر پھینک دیا تھا۔

وُجِدَ مَنْبُوْذًا فِیْ زَمَنِ عُمَرَ۔ حضرت عمرؓ کی خلافت میں وہ راستہ پر پڑا ہوا ملا تھا۔

تَلِدُہٗ اُمُّہٗ وَھِیَ مَنْبُوْذَۃٌ فِیْ قَبْرِھَا۔ اس کی ماں اس کو اس وقت جنے گی جب وہ اپنی قبر میں پڑی ہو گی۔

نَبِیْذ۔ اس کا ذکر متعدد احادیث میں ہے۔ یہ وہ شربت ہے جو کھجور اور انگور اور شہد اور جو اور گیہوں سے بنایا جائے خواہ اس میں نشہ ہو یا نہ ہو، کبھی اس شراب کو جو انگور سے نچوڑی جائے اس کو بھی نبیذ کہتے ہیں، اور کبھی نبیذ کو خمر کہتے ہیں۔

اِنْتِبَاذ یہ ہے کہ کھجور یا انگور کو پانی میں بھگو دیں جب پانی میٹھا ہو جائے تو اس کو پئیں۔ شراب کے برتنوں میں نبیذ بنانے سے، پہلے آپ نے منع فرما دیا تھا کیوں کہ ایسے برتنوں میں نبیذ میں جلد نشہ آجاتا ہے برخلاف چمڑے کے، اس کے شربت میں نشہ نہیں آتا اگر نشہ پیدا ہو تو چمڑہ پھٹ جاتا ہے۔

وَاِنْ اَبَیْتُمْ نَابَذْنَاکُمْ عَلٰی سَوَاءٍ۔ اگر تم انکار کرو گے تو ہم اعلانِ جنگ دے کر یعنی تم کو خبر کر کے کھلم کھلا تم سے جنگ کریں گے۔

نَبَذَ الْعَھْدَ۔ عہد توڑ ڈالا یعنی دوسرے فریق کو خبر کر کے۔

اَفَلَا نُنَابِذُھُمْ۔ کیا ہم ان سے لڑیں نہیں۔

فَنَبَذَ اَبُوْبَکْرٍ اِلَی النَّاسِ۔ ابوبکر صدیقؓ نے لوگوں سے عہد کیا۔

مُنْتَبِذٌ۔ ایک کونے میں بیٹھنے والا۔

فَانْتَبَذْتُ مِنْہُ۔ میں آں حضرتؐ سے جدا ہو کر ایک طرف ہٹ گیا۔

فَنَبَذَتْہُ الْاَرْضُ۔ زمین نے اس کو باہر نکال کر پھینک دیا (تاکہ دوسرے لوگوں کو عبرت ہو)۔

اِنَّمَا کَانَ الْبَیَاضُ فِیْ عَنْفَقَتِہٖ وَفِی الرَّاْسِ نُبَذًا مِّنْہُ۔ آں حضرتؐ کی ٹھوڑی پر تھوڑی سی سفیدی تھی۔

فِیْ نُبْذَۃٍ مِّنْ قُسْطٍ۔ تھوڑا سا قسط لے کر (قسط کے معنی اوپر گزر چکے ہیں)۔

نَابَذَنِیْ مَنْ اَذَلَّ عَبْدِیَ الْمُؤْمِنَ۔ جو شخص میرے مومن بندے کو ذلیل کرے، اس نے گویا مجھ سے جنگ کی (یہ حدیث قدسی ہے)۔

اَصْلُ النَّبِیْذِ حَلَالٌ وَّ اَصْلُ الْخَمْرِ حَرَامٌ۔ نبیذ کی اصل یعنی کھجور انگور وغیرہ حلال ہے اور شراب کی اصل یعنی نبیذ وہ حرام ہے۔

اِنَّہٗ تَوَضَّاَ بِالنَّبِیْذِ۔ آنحضرتؐ نے نبیذ سے وضو کیا (مجمع البحرین میں ہے کہ اس نبیذ میں نشہ نہ تھا۔ بلکہ ہوا یہ تھا کہ پانی کھاری تھا تو آں حضرتؐ نے اس میں چند کھجوریں ڈال دی ہوں گی تاکہ وہ خوش مزہ ہو جائے اور اس کے اوپر صاف پانی تھا جیسے دوسری روایت میں اس کی تفصیل وارد ہے)۔

مترجم کہتا ہے اہلِ حدیث کے نزدیک یہ روایت ہی ضعیف ہے تو اس تاویل کی ضرورت نہیں۔ البتہ حنفیہ کے نزدیک نبیذ سے وضو درست ہے۔

إِذَا أَصَابَكَ خَمْرٌ أَوْ نَبِيذٌ فَاغْسِلْهُ. جب تیرے کپڑے یا جسم میں شراب یا نبیذ لگ جائے تو اس کو دھو ڈال (اہلِ حدیث کے نزدیک دھونے کی ضرورت نہیں شراب حرام ہے لیکن نجس نہیں ہے)۔

جَلَسَ نُبْذَةً۔ ایک کونے میں بیٹھا۔

نَبْرٌ۔ اونچا کرنا، آواز بلند کرنا، ہمزہ لگانا، ڈانٹنا، جھڑکنا، جلدی سے اُٹھالینا، بُرا کہنا۔

إِنْبَارٌ۔ بنانا۔

تَنْبِيرٌ۔ گل جانا۔

إِنْتِبَارٌ۔ ورم کرنا، سوجنا، چڑھنا۔

قِيلَ لَهُ يَا نَبِيءَ اللّٰهِ فَقَالَ إِنَّا مَعْشَرُ قُرَيْشٍ لَا نَنْبِرُ۔ ایک شخص نے آنحضرتؐ سے کہا، یا نبیءَ اللہ (ہمزے سے) تو فرمایا۔ ہم قریش کے لوگ (نبی میں) ہمزہ نہیں لگاتے (ایک روایت میں یوں ہے لَا تَنْبِرْ بِاسْمِي میرے نام میں ہمزہ مت لگا۔ یعنی نَبِيَّ اللّٰهِ کہہ نَبِيءَ اللّٰهِ مت کہہ۔ جب مہدی عباسی نے حج کیا تو کسائی قاری کو مدینہ میں امام کیا۔ اس نے ہمزہ لگانا شروع کیا۔ اس پر اہلِ مدینہ نے انکار کیا اور کہا کہ وہ آں حضرتؐ کی مسجد میں قرآن میں ہمزہ لگاتا ہے)۔

اِطْعَنُوا النَّبْرَ وَانْظُرُوا الشَّزْرَ۔ جلدی سے برچھا لگاؤ اور آنکھ کے کونے سے دیکھو (جو غصّہ کی نشانی ہے)۔

إِيَّاكُمْ وَالتَّخَلُّلَ بِالْقَصَبِ فَإِنَّ الْفَمَ يَنْتَبِرُ مِنْهُ۔ بانس سے خلال مت کیا کرو کیونکہ اس سے منہ سوج جاتا ہے۔

مِنْبَرٌ۔ نبر سے نکلا ہے کیونکہ وہ اونچا ہوتا ہے۔

مِنْبَرِي عَلٰى حَوْضِي۔ میرا منبر قیامت کے دن حوضِ کوثر پر رکھا جائے گا (اکثر علماء یہ کہتے ہیں کہ یہی منبر جو آپ کا دنیا میں تھا بعینہٖ حوضِ کوثر پر رکھا جائے گا۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ حوضِ کوثر پر ایک منبر رکھا جائے گا۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ میرے منبر کے پاس جو کوئی عبادت اور اعمالِ صالحہ کرے تو وہ آخرت میں حوضِ کوثر پر آئے گا)۔

إِنَّ الْجُرْحَ يَنْتَبِرُ فِي رَأْسِ الْحَوْلِ۔ زخم سال کے آخری حصّہ پر ورم کر جاتا ہے۔

غَيْرَ أَنَّهُ بَقِيَ مُنْتَبِرًا۔ صرف اتنا ہوا کہ زخم کے مقام پر ایک گومڑہ ہو کر رہ گیا۔

كَجَمْرٍ دَحْرَجْتَهُ عَلٰى رِجْلِكَ فَنَفِطَ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا۔ جیسے ایک انگارے کو تو اپنے پاؤں پر لڑھکائے تو ایک آبلہ نکل آتا ہے اس کو تو اُٹھا ہوا دیکھتا ہے۔

مِنْبَرٌ۔ ایک کیڑا بھی ہوتا ہے جو چچڑی کے مشابہ ہے۔

أَنْبَارٌ۔ ایک شہر کا نام ہے دریائے فرات پر مشرقی جانب میں۔

نَبْزٌ۔ طعنہ مارنا، لقب دینا۔

تَنْبِيزٌ بمعنی نَبْزٌ ہے۔

تَنَابُزٌ۔ ایک دوسرے کو لقب دینا۔

لَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ۔ ایک دوسرے کو لقب دے کر مت پکارو۔

نَبَزٌ۔ لقب کو کہتے ہیں اور اکثر اس کا استعمال ذم کے محل پر ہوتا ہے۔

إِنَّ رَجُلًا كَانَ يُنْبَزُ قُرْقُورًا۔ ایک شخص کا لقب قرقور رکھا گیا تھا یعنی بڑی کشتی۔

إِنَّ مِنْ شِيعَتِهِمْ قَوْمًا يَرْفُضُونَ الْإِسْلَامَ لَهُمْ نَبَزٌ يُسَمَّوْنَ الرَّافِضَةَ مَنْ لَقِيَهُمْ فَلْيَلْعَنْهُمْ فَإِنَّهُمْ مُشْرِكُونَ۔ اُن کے گروہ میں کچھ لوگ ہوں گے جو اسلام کو چھوڑ دیں گے اُن کا لقب رافضی ہوگا جو شخص اُن سے ملے وہ اُن پر لعنت کرے کیونکہ وہ مشرک ہوں گے (رافضہ گو سبِّ شیخین کرتے ہیں مگر وہ شرک نہیں کرتے، شاید ان کو مشرک اِس وجہ سے قرار دیا ہوگا کہ وہ معتزلہ کی طرح بندے کو اپنے افعال کا خالق جانتے ہیں۔ میں کہتا

ہوں شاید شرک سے شرکت فی الرسالہ مراد ہو کیونکہ وہ امام کو پیغمبر کی طرح معصوم عن الخطا سمجھتے ہیں)۔

حَقُّ الْمُؤْمِنِ عَلٰی اَخِیْهِ اَنْ یُّسَمِّیَهٗ بِاَحَبِّ اَسْمَائِهٖ اِلَیْهِ۔ ایک مومن کا حق دوسرے مومن پر یہ بھی ہے کہ اس کو اُس نام سے پکارے جو سب ناموں میں اُس کو زیادہ پسند ہے۔

اِنَّا قَدْ نُبِزْنَا بِنَبْزٍ اِنْکَسَرَتْ لَهٗ ظُهُوْرُنَا ہم کو اہلِ سنت نے ایسا لقب دیا جس سے ہماری پیٹھ ٹوٹ گئی (یعنی ہم کو رافضہ کہا حالانکہ ہم شیعہ ہیں)

نَبْسٌ یا نُبْسَةٌ۔ بات کرنا، چھپانا، جلدی کرنا، حرکت کرنا

تَنْبِیْسٌ بمعنی نَبْسٌ ہے۔

اَنْبَسُ الْوَجْهِ۔ ترش رُو۔

نِبْرَاسٌ۔ چراغ۔ آنی۔ بہادر، شیر۔

فَمَا یَنْبِسُوْنَ عِنْدَ ذٰلِکَ مَا هُوَ اِلَّا الزَّفِیْرُ وَالشَّهِیْقُ۔ پھر وہ دوزخی لوگ اُس وقت کوئی بات نہ کر سکیں گے مگر بڑی ہوئی آواز اور چیخ پکار۔

فَمَا نَبَسُوْا۔ پھر انھوں نے کوئی بات نہیں کی۔

نَبْشٌ۔ کھودنا، نکالنا، ظاہر کرنا، فاش کرنا، کمانا۔

رَحِمَ اللّٰهُ النَّبَّاشَ الْاَوَّلَ۔ اللہ پہلے قبر کھودنے والے کفن چور پر رحم کرے (وہ تو صرف کفن چرا لیتا تھا یہ دوسرا کفن چور مُردے کی مقعد میں ایک میخ گھسیڑ دیتا ہے)۔

فَاَمَرَ بِقُبُوْرِ الْمُشْرِکِیْنَ فَنُبِشَتْ۔ آنحضرت نے مشرکوں کی قبریں کھود کر اُن کی ہڈیاں پھینک دینے کا حکم دیا۔

لَیْسَ عَلَی النَّبَّاشِ قَطْعٌ۔ کفن چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا (دوسری کوئی سزا جو حاکم مناسب سمجھے اس کو دی جائے گی۔ بعضوں کے نزدیک کفن بقدر نصاب ہو تو ہاتھ کاٹا جائے گا)۔

نَبَضٌ یا نَبَضَانٌ۔ حرکت کرنا۔

نُبُوْضٌ۔ تہہ نشین ہونا یا بہہ جانا۔

مَا بِهٖ حَبَضٌ وَّلَا نَبَضٌ۔ اس میں مطلق حرکت نہیں۔

نَبْطٌ یا نُبُوْطٌ۔ پھوٹنا، بہہ نکلنا، پانی نکال ڈالنا۔

تَنْبِیْطٌ بمعنی نَبْطٌ ہے۔

اِنْبَاطٌ۔ پانی تک پہنچنا، پانی نکالنا، ظاہر کرنا، اختراع کرنا، پوشیدہ مسئلہ غور کرکے نکالنا۔

نَبَطٌ۔ وہ سفیدی جو گھوڑے کے بغل اور پیٹھ پر ہوتی ہے، اور وہ پانی جو پہلے کنویں میں نکلے اور تہہ اور ایک قوم ہے عجم کی جو عراقِ عجم اور عراقِ عرب کے درمیان رہتی ہے ان کو نبطی اس لئے کہتے ہیں کہ وہاں پانی بہت ہے۔ نبط پانی کو بھی کہتے ہیں حال کے محاورے میں نبطی عامی شخص کو کہتے ہیں۔

مَنْ غَدَا مِنْ بَیْتِهٖ یَنْبِطُ عِلْمًا فَرَشَتْ لَهُ الْمَلٰٓئِکَةُ اَجْنِحَتَهَا۔ جو شخص صبح کو اپنے گھر سے علم ظاہر کرنے کے واسطے یعنی لوگوں کی تعلیم کے لئے نکلے تو فرشتے اپنے پنکھ اس کے لئے بچھا دیتے ہیں۔

رَجُلٌ اِرْتَبَطَ فَرَسًا لِیَسْتَنْبِطَهَا۔ ایک شخص نے گھوڑی باندھی اس کی نسل لینے کے لئے (ایک روایت میں یَسْتَنْبِطُهَا ہے یعنی اس کے پیٹ کا بچہ لینے کے لئے)۔

سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ فَقَالَ ذَاکَ قَرِیْبُ الثَّرٰی بَعِیْدُ النَّبَطِ۔ اُن سے ایک ایک شخص کا حال پوچھا گیا تو انھوں نے کہا اس کی گیلی مٹی تو قریب ہے لیکن پانی دور ہے (مطلب یہ ہے کہ وعدہ تو بہت جلد کر لیتا ہے دل خوش کر دیتا ہے لیکن وعدے کے پورا کرنے میں بہت دیر لگاتا ہے)۔

تَمَعْدَدُوْا وَلَا تَسْتَنْبِطُوْا۔ حضرت عمرؓ نے کہا، تم لوگ معد بن عدنان کی وضع پر رہو، جو عرب تھا اور

نبطیوں کے مشابہ مت بنو۔

لَا تَنَبَّطُوْا فِي الْمَدَائِنِ۔ شہروں میں نبطیوں کی مشابہت مت کرو۔

نَحْنُ مَعَاشِرُ قُرَيْشٍ مِنَ النَّبَطِ مِنْ اَهْلِ كُوْثٰى (عبداللہ بن عباس رضؓ نے کہا) ہم قریش کے لوگ نبطی ہیں کوثیٰ والوں میں سے (کوثیٰ عراق کا ایک حصہ ہے۔ قریش کے لوگ نبطی اس وجہ سے ہوئے کہ حضرت ابراہیمؑ ان کے جدِ امجد عراق ہی میں پیدا ہوئے تھے وہاں سب نبط کے لوگ رہا کرتے تھے)

سَأَلَ عُمَرُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ فَقَالَ اَعْرَابِيٌّ فِيْ حُبْوَتِهٖ نَبَطِيٌّ فِيْ جِبْوَتِهٖ۔ امیر المومنین حضرت عمرؓ نے عمرو بن معدی کرب سے پوچھا، سعد ابن ابی وقاص کیسے آدمی ہیں؟ انھوں نے کہا گوٹ مار کر بیٹھنے میں تو وہ عرب کے ایک گنوار ہیں اور خراج تحصیل کرنے میں اور ملک کو آباد کرنے میں وہ نبطی ہیں (یعنی مالیات کی تحصیل میں اور توفیر زراعت میں نبطیوں کی طرح ہیں جو اس کام میں بڑے ماہر ہوتے ہیں)۔

كُنَّا نُسْلِفُ نَبَطَ اَهْلِ الشَّامِ۔ ہم شام کے نبطیوں سے بیع سلم کیا کرتے (ایک روایت میں اَنْبَاطًا مِنْ اَنْبَاطِ الشَّامِ ہے معنی وہی ہیں)۔

اِنَّ رَجُلًا قَالَ لِاٰخَرَ يَا نَبَطِيُّ فَقَالَ لَا حَدَّ عَلَيْهِ كُلُّنَا نَبَطٌ۔ ایک شخص نے دوسرے کو یوں پکارا یا نبطی! تو شعبی نے کہا اس کو کچھ سزا نہیں ملے گی کیونکہ ہم سب نبطی ہیں۔

وَدَّ الشُّرَاطُ الْمُحَكِّمَةُ اَنَّ النَّبَطَ قَدْ اَتٰى عَلَيْنَا كُلِّنَا۔ یہ خارجی تحکیم کو کفر کہنے والے چاہتے ہیں کہ ہم سب مرجائیں (نبط کے معنی یہاں موت کے ہیں) کرانی نے کہا نَبَطٌ اور نَبِيْطٌ دراصل وہ عرب تھے جو بلادِ عجم اور روم میں گئے وہاں شادیاں کرلیں، اُن کے نسب بگڑ گئے زبان بھی خراب ہوگئی۔ ان کو نبطی اس لئے کہتے ہیں کہ وہ پانی کے اِنباط یعنی نکالنے میں بڑے ماہر ہیں کیونکہ وہ زراعت پیشہ ہیں اور زراعت پیشہ لوگوں کو پانی نکالنے کنویں کھودنے کی ہمیشہ ضرورت رہتی ہے)۔

نَبْعٌ یا نُبُوْعٌ یا نَبَعَانٌ۔ چشمہ سے پانی بہنا۔

اِنْبَاعٌ۔ چشمہ سے پانی بہنا۔

تَنَبُّعٌ۔ تھوڑا تھوڑا پانی نکلنا۔

نَبَّاعَةٌ۔ گانڈ، سُرین۔

نَبْعٌ۔ ایک درخت ہے جس کی لکڑی سے کمانیں بنائی جاتی ہیں۔ کہتے ہیں یہ درخت پہلے بہت لمبا ہوتا تھا لیکن آنحضرتؐ نے اس کو بددعا دی فرمایا اللہ تجھ کو لمبا نہ کرے اُس روز سے لمبا نہیں ہوا۔

كَانَ الْقَضِيْبُ مِنْ نَبْعَةٍ۔ چھڑی نبع کی تھی (وہی درخت جس کی کمانیں اور تیر بنائے جاتے ہیں)۔

يَنْبَعُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهٖ۔ پانی آنحضرتؐ کی انگلیوں کے درمیان سے پھوٹ کر نکل رہا ہے (یا تو نیا پانی نکل رہا تھا یا اس پیالہ کا پانی بڑھ کر آپ کی انگلیوں میں جوش مار رہا تھا)

يَنْبُوْعٌ۔ پانی کا چشمہ۔

يَنْبُعُ۔ ایک مقام ہے مدینے سے پانچ منزل یا سات منزل پر لبِ سمندر، مدینہ کا ساحل وہی ہے (کہتے ہیں جب آں حضرتؐ نے مالِ غنیمت تقسیم کیا تو حضرت علی رضؓ کے حصے میں ایک زمین آئی اس میں کھودا تو پانی کا ایک چشمہ اونٹ کی گردن کی طرح نکلا، اس کا نام عَيْنُ يَنْبُعُ رکھا گیا)

(ہ) نَبْغٌ یا نُبُوْغٌ۔ نکلنا، ظاہر ہونا، پھوٹنا، اچھا شعر کہنا، کشادہ ہونا، سر سے بھوسی اُڑنا۔

اِنْبَاغٌ۔ بہت آنا جانا۔

نَابِغَةٌ۔ بڑی شان والا آدمی۔

نَوَابِغُ۔ عرب کے آٹھ شاعروں کو کہتے ہیں۔

نَبَاغَۃٌ۔ گانڈ۔
تَنْبِیْغٌ۔ کھجور کے درخت کو جھٹکنا تا کہ اس کا غبار برتن میں گرے پیوند لگانے کے لئے۔
غَاضَ نَبْغَ النِّفَاقِ وَالرِّدَّۃِ۔ نفاق اور ارتداد کے ظہور کو کم کر دیا یا میٹ دیا (یعنی ابوبکر صدیقؓ کی وجہ سے نفاق اور اسلام سے پھر جانے کا باب بند ہو گیا۔ انھوں نے مرتدوں کو ایسی سخت سزا دی کہ پھر کسی کو اسلام سے پھر جانے کی جرأت نہ ہوئی)۔
نَبَغَ فِیْھِمُ النِّفَاقُ۔ اُن کا نفاق کھل گیا۔
زَعَمَ ابْنُ النَّابِغَۃِ اَنِّیْ مُعَافِسٌ مُمَارِسٌ۔ حضرت علیؓ نے کہا نابغہ کا بیٹا (عمرو بن عاصؓ) یہ سمجھا کہ میں کھلنڈرا عورتوں پر دلدادہ ہوں (مجھ سے خلافت کیا چل سکتی ہے)
حَتّٰی اِذَا انْبَغَتْ نَابِغَۃٌ۔ یہاں تک کہ ایک نئی قوم نمودار ہوئی۔
نَابِغَۃُ ذُبْیَانِیْ۔ مشہور شاعر تھا عرب کا نعمان بن منذر کے زمانے میں۔
نَبْقٌ۔ لکھنا، نکلنا۔
تَنْبِیْقٌ۔ کے بھی یہی معنی ہیں
نَبْقٌ اور نَبِقٌ۔ بیر (اس کا مفرد نَبِقَۃٌ ہے)۔
فَاِذَا نَبِقُھَا اَمْثَالُ الْقِلَالِ۔ میں نے سِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی کو دیکھا اس کے بیر مٹکوں کے برابر تھے۔
نَبْلٌ۔ تیر چلنا، تیر مارنا، تیر دینا، تیر چننا، نرمی کرنا، تیر ہانکنا۔
نَبَالَۃٌ اور نُبْلٌ۔ ذکاوت، نجابت، فضیلت۔
تَنْبِیْلٌ۔ تیر دینا۔
مُنَابَلَۃٌ۔ باہم تیر اندازی کرنا۔
اِنْبَالٌ۔ تر ہونا، رطب نکلنا، تیر دینا۔
تَنَبُّلٌ۔ ذکی ہونا، صاحب فضیلت ہونا، تیر انداز چننا، استنجا کرنا، لے لینا۔

اِنْتِبَالٌ۔ مر جانا، قتل کرنا، خبردار ہو جانا۔
اِسْتِنْبَالٌ۔ بہتر مال لے لینا، تیر مانگنا۔
قَوْمٌ نُبَّلٌ۔ تیر انداز لوگ۔
کُنْتُ اُنَبِّلُ عَلٰی عُمُوْمَتِیْ یَوْمَ الْفِجَارِ۔ میں اپنے چچاؤں کو فجار کی لڑائی میں تیر اٹھا اٹھا کر دے رہا تھا (فجار کا ذکر کتاب الفاء میں گزر چکا ہے)۔
اِنَّ سَعْدًا کَانَ یَرْمِیْ بَیْنَ یَدَیِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ اُحُدٍ وَالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُنَبِّلُہٗ۔ اُحد کی جنگ میں سعد بن ابی وقاص آنحضرت صلعم کے سامنے کافروں کو تیر مار رہے تھے اور آں حضرتؐ اُن کو تیر اٹھا اٹھا کر دیتے جاتے تھے (ایک روایت میں وَفَتًی یُنَبِّلُہٗ ہے یعنی ایک جوان اُن کو تیر دیتا جا رہا تھا، ایک روایت میں یَنْبُلُہٗ ہے۔ ابن قتیبہ نے کہا وہ غلط ہے ابو عمر زاہد نے کہا وہ صحیح ہے، عرب لوگ نَبَلْتُہٗ اور اَنْبَلْتُہٗ اور نَبَّلْتُہٗ سب کہتے ہیں یعنی میں اس کو تیر دیتا رہا)۔
اَلرَّامِیْ وَمُنَبِّلُہٗ۔ تیر مارنے والا اور تیر بنانے والا یا تیر اٹھا کر لا دینے والا (یعنی مارنے کے بعد جو نشانہ پر سے پھر تیر اٹھا کر لائے اور تیر انداز کو دے)۔
مَا عِلَّتِیْ وَاَنَا جَلْدٌ نَابِلٌ۔ مجھ کو کیا بیماری ہے میں تو مضبوط شخص تیر انداز ہوں۔
نَبْلٌ۔ عربی تیر (اس کا مفرد اس کے لفظ سے نہیں ہے نَبْلَۃٌ نہیں کہیں گے بلکہ سَھْمٌ یا نُشَّابَۃٌ بعضوں نے کہا نَبْلٌ عربی تیر اور نُشَّابٌ ترکی تیر اَنْبَالٌ اور نِبَالٌ اور نُبْلَانٌ جمع ہیں)۔
وَاسْتَبْقُوْا نَبْلَکُمْ۔ اپنے تیروں کو باقی رکھو (بے کار تیروں کو ضائع نہ کرو۔ جب دشمن قریب آ جائے اس وقت مارو)۔
وَاِنَّہٗ لَیُبْصِرُ مَوَاقِعَ نَبْلِہٖ (مغرب کی نماز اس وقت پڑھی جاتی کہ تیر مارنے والے کو اپنے تیر گرنے کا مقام

دکھلائی دیتا (اتنی روشنی ہوتی)۔

اَعِدُّوا النُّبَلَ۔ استنجے کے لئے چھوٹے چھوٹے پتھر تیار رکھو (اس کا مفرد نُبلَۃٌ ہے۔ بعضوں نے نَبَلٌ روایت کیا ہے جو نَبِیْلٌ کی جمع ہے یعنی استنجے کا چھوٹا پتھر اور دوسرے مقاموں میں نَبَلٌ بڑے اور چھوٹے اونٹوں کے معنی میں مستعمل ہوا ہے)۔

اِخْتَلَطَ الْحَابِلُ بِالنَّابِلِ۔ حاملہ غیر حاملہ سے مل گئی (یعنی معاملہ گڑبڑ ہو گیا)۔

تِنْبَالٌ۔ چھوٹا، پست قد۔

مُتَنَبِّلٌ۔ تیر اٹھانے والا۔

نَبَّالٌ۔ تیر بنانے والا۔

مَنْ کَثُرَ حِلْمُہٗ نَبُلَ۔ جس کا علم بہت ہو گا وہ فضیلت والا ہو گا۔

تَنَبَّلَ۔ سست۔

نُبْہٌ۔ بیدار ہونا، کھڑے ہونا۔

نَبِہٌ۔ سمجھ جانا۔

نَبَاھَۃٌ۔ شرافت اشتہار۔

تَنْبِیْہٌ۔ جگانا، ہوشیار کرنا، کھڑا کرنا، واقف کرنا۔

اِنْبَاہٌ۔ کھڑا کرنا، بھول جانا۔

تَنَبُّہٌ۔ بیدار ہونا، آگاہ ہونا۔

اِنْتِبَاہٌ۔ شریف ہونا، جاگنا، خبردار ہونا، سمجھ جانا۔

نَابِہٌ۔ شریف، عظیم۔

فَاِنَّ نَوْمَہٗ وَنُبْھَہٗ خَیْرٌ کُلُّہٗ۔ غازی کا سونا جاگنا سب عبادت ہے (اس کو ہر کام پر ثواب ملے گا کیونکہ وہ اللہ کی راہ میں نکل چکا)۔

فَاِنَّہٗ مَنْبَھَۃٌ لِلْکَرِیْمِ۔ یہ تو سخی کا شرف ہے۔

نُبُوٌّ یا نُبِیٌّ یا نَبْوَۃٌ۔ دور ہونا، علیحدہ ہونا، پیچھے رہ جانا۔

نَبْوٌ اور نَبْوَۃٌ۔ کند ہو جانا۔

نَبِیٌّ۔ بلند زمین۔

اِنْبَاءٌ۔ دفع کرنا (یہ نَبِیٌّ سے ماخوذ ہے جو ناقص یائی ہے)۔

فَاُتِیَ بِثَلٰثَۃِ قِرَاصَۃٍ فَوُضِعَتْ عَلٰی نَبِیٍّ۔ تین روٹیاں لائی گئیں اور ایک اونچی چیز پر رکھی گئیں (یعنی بوریے کے دسترخوان پر۔ ایک روایت میں بَتِّیٍّ ہے یعنی کمبل کے دسترخوان پر۔ ایک روایت میں بُتِّیٍّ ہے یعنی بوریے کے طباق)۔

لَا تُصَلُّوْا عَلَی النَّبِیِّ۔ اونچی اور بلند زمین پر جو کج ہو نماز مت پڑھو (کیونکہ اس پر سے گر جانے کا ڈر ہوتا ہے بعضوں نے کہا نبی بمعنی پیغمبر اسی سے ماخوذ ہے کیونکہ اس کا مرتبہ سب لوگوں پر بلند ہوتا ہے۔ بعضوں نے کہا نبی سے راستہ مراد ہے یعنی راستہ میں نماز مت پڑھو اور انبیاء بھی گویا اللہ تعالیٰ قرب کے راستے ہیں)۔

صَلُّوْا عَلَی النَّبِیِّ وَلَا تُصَلُّوْا عَلَی النَّبِیِّ۔ (یہ نقہ کی چیستاں ہے) یعنی آں حضرت پر درود بھیجو اور عین راستہ میں یا اونچے مقام پر نماز مت پڑھو)۔

اِنَّہٗ خَطَبَ یَوْمًا بِالنَّبَاوَۃِ۔ آں حضرت نے ایک دن نباوہ میں (جو ایک موضع ہے طائف میں) خطبہ سنایا۔

مَا کَانَ بِالْبَصْرَۃِ رَجُلٌ اَعْلَمَ مِنْ حُمَیْدِ بْنِ ھِلَالٍ غَیْرَ اَنَّ النَّبَاوَۃَ اَضَرَّتْ بِہٖ۔ بصرہ میں حمید بن ہلال سے زیادہ عالم کوئی نہ تھا مگر جاہ اور ریاست کی طلب نے ان کو نقصان پہنچایا (اکثر عالم اسی بلا میں مبتلا ہو کر تباہ ہوتے ہیں مگر جن کو اللہ تعالیٰ بچاتا ہے، درویشوں کے دل میں یہ سما جاتا ہے کہ ہم ولی ہیں لوگوں کو ہمارے قدم چومنا چاہئے۔ شیطان کے بہکاوے میں آکر اپنے تئیں دوسرے بندگان خدا سے افضل اور عالی مرتبہ جانتے ہیں)۔

قَدِمْنَا عَلٰی عُمَرَ مَعَ وَفْدٍ فَنَبَتْ عَیْنَاہُ عَنْھُمْ وَوَقَعَتْ عَلَیَّ۔ ہم حضرت عمرؓ کے پاس اور کئی آدمیوں کے ساتھ آئے، ان کی نگاہ کسی پر نہ پڑی مجھ پر پڑی۔

نَبَا بِهٖ مَنْزِلُهٗ۔ ان کا مقام اُن کو موافق نہ آیا۔

نَبَا حَدُّ السَّيْفِ۔ تلوار کی دھار کُند ہو گئی۔

اَنْتَ وَلِيُّنَا مَا وَلِيْتَ لَا نَنْبُوْا فِيْ يَدَيْكَ۔ حضرت طلحہؓ نے حضرت عمرؓ سے کہا جب تک تم خلیفہ ہو میرے ولی رہو گے۔ ہم تمھارے خلاف کچھ نہیں کریں گے تمھارے مطیع اور تابعدار رہیں گے۔

يَنْبُوْا عَنْهُمَا الْمَاءُ۔ ان دونوں میں سے پانی بہہ رہا تھا (جلدی جلدی گزر رہا تھا) ان کی چکنائی اور نرمی کی وجہ سے۔

مجمع البحرین میں ہے کہ نبیؐ "نَبَاوَةٌ" سے نکلا ہے بمعنی ارتفاع اور شرف کے، اور اس میں اور رسول میں یہ فرق ہے کہ رسول تو اللہ تعالےٰ سے بلا توسط کسی بشر کے خبر دیتا ہے اور اس کو نئی شریعت ملتی ہے جیسے حضرت آدمؑ تھے یا ناسخ شریعت ملتی ہے جیسے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ اور نبی خواب میں دیکھتا ہے، فرشتہ کی آواز سنتا ہے پر اس کو دیکھتا نہیں۔ اور رسول خواب میں دیکھتا ہے اور بیداری میں فرشتہ کی آواز سنتا ہے۔ اس کو دیکھتا ہے اور ملائکہ رسول ہوتے ہیں لیکن نبی نہیں ہوتے۔ نبی کی جمع اَنْبِيَاءُ ہے)۔

اِنَّكِ لَبِنْتُ نَبِيٍّ۔ تو تو ایک پیغمبر (حضرت ہارونؑ) کی بیٹی ہے۔

بَابُ النُّوْنِ مَعَ التَّاءِ

نَتَأَ يَا نُتُوْءٌ۔ بھول جانا، سوج جانا، جوان ہو جانا، چھاتی اُبھر آنا، اپنی جگہ سے نکل جانا۔

نَتٌّ يَا نَتِيْتٌ۔ پھول جانا۔

تَنْتِيْتٌ۔ تعفیر بیان کرنا۔

تَنَتُّتٌ۔ پاکی کے بعد غلیظ ہو جانا۔

نَتْجٌ۔ حاملہ کی خبر گیری کرنا یہاں تک کہ وہ جنے، جننا، نتیجہ دینا۔

اِنْتَاجٌ۔ حمل ظاہر ہونا، جننے کا وقت آجانا، حاملہ اونٹنیاں ہونا، نکالنا، پیدا کرنا۔

تَنَتُّجٌ۔ بچہ نکالنے کے لئے آواز کرنا۔

اِنْتِتَاجٌ۔ جلد بیا اور ایسے مقام پر جننا جس کا پتہ معلوم نہ ہو، حاملہ ہونا۔

اِسْتِنْتَاجٌ۔ زچگی طلب کرنا، مقدمات سے نتیجہ نکالنا۔

كَمَا تُنْتَجُ الْبَهِيْمَةُ بَهِيْمَةً جَمْعَاءَ۔ جیسے چار پاؤں والی، سالم بچہ چار پاؤں والا جنتی ہے (عرب لوگ کہتے ہیں نُتِجَتِ النَّاقَةُ جب اونٹنی جنے فَهِيَ مَنْتُوْجَةٌ وہ اونٹنی منتوجہ ہے اور نَاتِجٌ وہ شخص ہے جو اپنی اونٹنی کی خبرگیری کرتا ہے)

فَاَنْتَجَ هٰذَا اِنْ وَ ذَكَرَ هٰذَا۔ ان دونوں نے بچہ دیا اور یہ جنا۔

اِلٰى اَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ۔ یہاں تک کہ اونٹنی بچہ جنے۔

ثُمَّ تُنْتَجُ الْمُهْرُ فَلَا يُرْكَبُ۔ پھر گھوڑی بچہ جنے اس پر سواری نہ کی جائے۔

هَلْ تُنْتِجُ اِبِلَكَ صِحَاحًا اٰذَانُهَا۔ کیا تو اپنی اونٹنیوں کو جناتا ہے، ان کے بچوں کے کان سالم ہوتے ہیں۔

فَمَا نُتِجَ فَهُوَ هَدْيٌ۔ قربانی کا جانور جو بچہ جنے وہ بھی ہدی ہوگا۔

يَوْمَ يُنْتَجُ۔ جس دن جنے۔

نَتْخٌ۔ نکالنا، کھودنا، اُچک لیجانا، بننا دیکھنا۔

اِنَّ فِي الْجَنَّةِ بِسَاطًا مَنْتُوْخًا بِالذَّهَبِ۔ بہشت میں ایک فرش بچھا ہے جو سونے سے بنا گیا ہے۔

اِذَا كُنْتُ اَصِلُ مُجْتَدِيَّ حَتّٰى يَنْتَخَ جَبِيْنُهٗ۔ جب کہ میں اپنے سلوک چاہنے والے سے سلوک نہ کروں یہاں تک کہ اس کی پیشانی پر پسینہ آجائے۔

نَتْرٌ۔ زور سے سونتنا انگلیوں سے یا دانتوں سے پھاڑنا

برچھا زور سے مارنا، سخت کہنا، اُچک لیجانا۔

نَتَوٌ خراب ہونا، ضائع ہونا۔

اِنْتِتَارٌ۔ کھنچ جانا۔

اِسْتِنْتَارٌ۔ کھینچنا۔

اِذَا بَالَ اَحَدُکُمْ فَلْیَنْتُرْ ذَکَرَہٗ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

جب کوئی تم میں سے پیشاب کرے تو اپنے ذکر کو تین بار سونت لے (زور سے دبا کر کھینچے تاکہ قطرہ نکل جائے)۔

اِنَّ اَحَدَکُمْ یُعَذَّبُ فِیْ قَبْرِہٖ فَیُقَالُ اِنَّہٗ لَمْ یَکُنْ یَسْتَنْتِرُ عِنْدَ بَوْلِہٖ۔ تم میں سے کسی کو قبر میں عذاب دیا جاتا ہے پھر کہا جاتا ہے (یعنی عذاب کا باعث یہ بیان کیا جاتا ہے) کہ وہ پیشاب کے وقت اپنے ذکر کو نہیں سونتتا تھا (یعنی استبرا نہیں کرتا تھا)۔

ثُمَّ نَتَرَہٗ نَتْرًا شَدِیْدًا۔ پھر اُس کو زور سے کھینچا۔

اُطْعُنُوا النَّتْرَ۔ اُچک کر برچھا لگاؤ (عرب لوگ کہتے ہیں ضَرْبٌ ھَبْرٌ وَّطَعْنٌ نَتْرٌ ایسی مار جو گوشت کا ایک ٹکڑا اُڑا دے اور برچھی کی مار پار ہو جانے والی)۔

نَتْشٌ موچنے سے نکالنا، دبانا، اُکھیڑنا، کمانا، مارنا، پاؤں سے دھکیلنا۔

نَتْشٌ وَ تَنْتَاشٌ۔ چپکے چپکے عتاب کرنا یا عیب کرنا حاصل کرنا، پانی نکال ڈالنا۔

نُتَّاشٌ۔ کمینے مکار لوگ۔

لَا یُحِبُّنَا حَامِلُ الْقِیْلَۃِ وَلَا النُّتَّاشُ۔ ہم سے خصیہ اُٹھانے والے (جن کو فتق کا عارضہ ہوتا ہے) محبت نہیں کرتے اور نہ کمینے سفلے لوگ۔

جَاءَ فُلَانٌ فَاَخَذَ خِیَارَھَا وَجَاءَ اٰخَرُ فَاَخَذَ نِتَاشَھَا۔ ایک آیا تو اس نے اُس کے اچھے لوگوں کو لے لیا اور دوسرا آیا تو اس نے اُس کے بُروں کو لے لیا۔

نَتْفٌ۔ نوچنا، اُکھیڑنا، ہلکا کھینچنا۔

تَنْتِیْفٌ۔ بمعنی نَتْفٌ۔

تَنَتُّفٌ اور تَنَاتُفٌ اور اِنْتِتَافٌ۔ اُکھڑ جانا

نَتْفُ الْاِبِطِ۔ بغل کے بال اُکھیڑنا سنت اُکھیڑنا ہے مگر مُنڈانا بھی جائز ہے۔ امام شافعی رح حجام سے بغل کے بال مُنڈواتے اور کہتے کہ سنت تو اُکھیڑنا ہے مگر مجھ سے نہیں ہو سکتا)۔

رَجُلٌ نَتَفَ حَمَامَۃً۔ ایک شخص نے حرم کے کبوتر کے پر نوچ ڈالے۔

نَتْقٌ ہلانا، جھٹکنا، چیرنا، اُٹھانا، پھیلانا، کھینچنا، اولاد بہت ہونا۔

نُتُوْقٌ۔ موٹا ہونا۔

عَلَیْکُمْ بِالْاَبْکَارِ فَاِنَّھُنَّ اَنْتَقُ اَرْحَامًا۔

تم کنواری عورتوں سے نکاح کیا کرو کیونکہ ان سے اولاد بہت ہوتی ہے (عرب لوگ اُس عورت کو جس کی اولاد بہت ہو ناتِق کہتے ہیں کیونکہ وہ اولاد کو پھینکتی ہے نتق کے معنی پھینکنے کے بھی آتے ہیں)۔

اَلْبَیْتُ الْمَعْمُوْرُ نِتَاقُ الْکَعْبَۃِ مِنْ فَوْقِھَا۔

بیت المعمور کعبہ کو اوپر سے سایہ کئے ہوئے ہے۔

اَلْکَعْبَۃُ اَقَلُّ نَتَائِقِ الدُّنْیَا مَدَرًا (کعبہ تمام دنیا کے مقاموں میں وہ مٹی کم رکھتا ہے جس میں کھیتی ہو (بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ کا بھی یہی مطلب ہے)۔

نَتْلٌ۔ آگے کو کھینچنا، ڈانٹنا، نکالنا، آگے بڑھ جانا

اِسْتِنْتَالٌ بمعنی نَتْلٌ اور تیار ہونا۔

نَتِیْلَۃٌ۔ وسیلہ۔

اِنَّہٗ رَاَی الْحَسَنَ یَلْعَبُ وَمَعَہٗ صِبْیَۃٌ فِی السِّکَّۃِ فَاسْتَنْتَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمَامَ الْقَوْمِ۔ آں حضرت نے امام حسن رض کو دیکھا وہ چند بچوں کے ساتھ کوچہ (گلی) میں کھیل رہے تھے یہ دیکھتے ہی آنحضرت لوگوں سے آگے بڑھ گئے (امام حسن رض کو پکڑنے

لے)

يُمَثَّلُ الْقُرْآنُ رَجُلًا فَيُؤْتَى بِالرَّجُلِ كَانَ قَدْ حَمَلَهُ فَخَالَفَ أَمْرَهُ فَيَنْتَثِلُ خَصْمًا لَهُ۔ (قیامت کے دن) قرآن ایک مرد کی شکل میں بن کر آئے گا پھر اس شخص کو لائیں گے جس نے قرآن یاد کیا تھا مگر قرآن کے خلاف کیا کرتا تھا تب قرآن اس کا دشمن بن کر آگے بڑھے گا (یعنی پروردگار کے سامنے اپنی فریاد پیش کرے گا)۔

إِنَّ ابْنَهُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بَرَزَ يَوْمَ بَدْرٍ مَعَ الْمُشْرِكِيْنَ فَتَرَكَهُ النَّاسُ لِكَرَامَةِ أَبِيْهِ فَنَتَلَ أَبُوْبَكْرٍ وَمَعَهُ سَيْفُهُ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضہ کے بیٹے عبدالرحمان رضہ بدر کے دن مشرکوں کی طرف سے لڑنے کے لئے نکلے لیکن صحابہؓ نے ابوبکر کی خاطر ان کو چھوڑ دیا (مارا نہیں) آخر حضرت ابوبکر رضہ خود تلوار لے کر (ان کے مارنے کو) آگے بڑھے (دوسری روایت میں ہے کہ عبدالرحمٰن رضہ نے مسلمان ہونے کے بعد ابوبکر رضہ سے کہا، بابا میں نے تم کو جنگ میں دیکھا لیکن میں تم سے الگ ہو گیا تم کو مارا نہیں۔ حضرت ابوبکر رضہ نے کہا لیکن اگر میں تجھ کو دیکھتا تو بغیر مارے نہ چھوڑتا)۔

شَرِبَ لَبَنًا فَارْتَابَ بِهِ إِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ لَهُ فَاسْتَنْتَلَ يَتَقَيَّأُ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضہ نے دودھ پیا پھر ان کو شک ہوا کہ یہ دودھ حلال تھا یا نہیں، تو وہ آگے بڑھ کر قے کرنے لگے (مشکوک دودھ کو پیٹ سے نکالنے کے لئے)۔

مَا سَبَقَنَا ابْنُ شِهَابٍ مِنَ الْعِلْمِ بِشَيْءٍ إِلَّا كُنَّا نَأْتِي الْمَجْلِسَ فَيَسْتَنْتِلُ وَيَشُدُّ ثَوْبَهُ عَلَى صَدْرِهِ۔ ابن شہاب زہری نے ہم سے بڑھ کر کوئی علم حاصل نہیں کیا مگر ہوتا یہ کہ ہم علم کی مجلس میں آتے تو ابن شہاب اپنا کپڑا سینہ پر باندھ کر آگے بڑھ جاتے۔

نَتَنٌ یا نُتُوْنَةٌ یا نَتَانَةٌ۔ بدبو آنا

تَنْتِيْنٌ۔ بدبودار کرنا۔

إِنْتَانٌ۔ بدبودار ہونا۔

أَنْتَانُ۔ ایک موضع ہے طائف کے قریب وہاں ہوازن اور ثقیف قبیلوں میں جنگ ہوئی تھی۔

دَعُوْهَا فَإِنَّهَا مُنْتِنَةٌ۔ (جاہلیت کے زمانہ) کی طرح پکارنا یا لَفُلَانٍ (فلاں شخص کی دہائی) کہنا اس کو چھوڑ دو یہ بدبودار ہے (اس میں کفر کی بو آتی ہے)۔

لَوْ كَانَ الْمُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ حَيًّا فَكَلَّمَنِيْ فِيْ هٰؤُلَاءِ النَّتْنٰى لَأَطْلَقْتُهُمْ لَهُ۔ اگر مطعم بن عدی زندہ ہوتے اور ان پلیدوں کی (جان چھوڑ دینے کے لئے) مجھ سے گفتگو کرتے تو میں ان کو چھوڑ دیتا (مطعم کو دیدیتا۔ پلیدوں سے مراد وہ کفار قریش ہیں جو بدر کے دن مارے گئے۔ ان کو پلید اس لئے کہا کہ قرآن شریف میں إِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ وارد ہے۔ مطعم بن عدی آں حضرتؐ کے چچازاد بھائی تھے۔ دوسرے آں حضرتؐ طائف سے پریشان ہو کر لوٹ آئے تھے تو مطعم نے آپ کو پناہ دی تھی بعضوں نے کہا مطعم کے بیٹے جبیر کا دل خوش کرنے کے لئے تاکہ وہ اسلام قبول کریں)۔

أَوَّلُ مَا يُنْتِنُ بَطْنُهُ۔ سب سے پہلے اس کا پیٹ بدبودار ہوتا ہے (یعنی آدمی کا مطلب یہ ہے کہ اکثر آدمی دوزخ میں پیٹ کی وجہ سے جائیں گے کیونکہ حرام مال سے پیٹ بھرتے تھے)۔

فَكُلْ مَا لَمْ يُنْتِنْ۔ جب تک بدبودار نہ ہو اس کو کھا سکتا ہے (بدبودار اگر ہو جائے تو اس کا کھانا مکروہ ہے لیکن حرام نہیں ہے۔ یہی حکم تمام بدبودار اور سڑے کھانوں کا ہے البتہ اگر اس کے کھانے سے ضرر پیدا ہو تو تب تو حرام ہوگا)۔

كُلُّ لَحْمٍ أَوْ طَعَامٍ أَنْتَنَ يُكْرَهُ أَكْلُهُ وَإِنْ أَضَرَّ حَرُمَ۔ ہر گوشت یا کھانا جو بدبودار ہو جائے اس کا کھانا مکروہ ہے۔ اگر ضرر پیدا کرتا ہو تو حرام ہے۔

لَوْ لَا اَنْ اُرَدَّ عَنْ نُتُوٍّ۔ اگر یہ نہ ہوتا کہ میں اس کو ایک قبیح کام سے پھیرتا۔

نُتُوٌّ۔ سوج جانا، اُبھر اُٹھ آنا۔

اِنْتَاءٌ۔ دیر کرنا، ناک توڑ کر سُجا دینا، شکل و شمائل میں موافق ہونا۔

تَنَتِّیْ۔ مادہ پر کودنا۔

اِسْتِنْتَاءٌ۔ دتل بہت نکالنا۔

نَاتِی الْجَبِیْنِ۔ بلند پیشانی۔

نَوَاتِیَّۃ۔ ملّاح لوگ (اس کا مفرد نُوتِیٌّ ہے، عام لوگ نُوتِی بخیل کو کہتے ہیں
....

مترجم کہتا ہے نواحِ مدراس اور ملبار میں جو ایک قوم دونوائت کا مشہور ہے شاید وہ اصل میں نَوَاتِیَّہ یعنی ملّاح لوگ تھے جو عرب سے آکر بنادر ہند پر اُترے تھے۔)

بابُ النّونِ مع الثاء

نَثٌّ۔ ظاہر کرنا، فاش کرنا، تیل لگانا، ٹپکنا۔

تَنَاثٌ۔ ایک دوسرے کی خبر فاش کرنا۔

نِثَاثٌ۔ وہ تیل جو زخم پر لگایا جاتا ہے۔

لَا تَنُثُّ حَدِیْثَنَا تَنْثِیْثًا۔ ہماری بات فاش نہیں کرتی (ایک روایت میں لَا تَبُثُّ حَدِیْثَنَا تَبْثِیْثًا بائے موحدہ سے اس کا ذکر اوپر ہو چکا)۔

اِنَّ رَجُلًا اَتَاہُ یَسْئَلُہٗ فَقَالَ ھَلَکْتُ قَالَ اَھَلَکْتَ وَاَنْتَ تَنُثُّ نَثِیْثَ الْحَمِیْتِ۔ ایک شخص حضرت عمرؓ کے پاس آیا سوال کرتا تھا کہنے لگا میں تو ہلاک ہو گیا۔ حضرت عمرؓ نے کہا تو ہلاک ہو گیا تو تو ایسا پسیج رہا ہے جیسے گھی کی مشک پسیجتی ہے (یعنی تو تو اچھا خاصہ چکنا چپڑا ہے تیرے بدن سے چربی ٹپک رہی ہے اور کہتا ہے میں ہلاک ہو گیا)۔

نَثْدٌ۔ تھم جانا، جم جانا، اُگنا۔

اِذَا تَرَکْتَہٗ نَثَدَ۔ جب تو اس کو چھوڑے تو وہ بیٹھ جائے یعنی تہہ میں جم جائے (خطابی نے کہا کہ میں نہیں جانتا کہ نَثَدَ کے کیا معنی ہیں شاید یہ ثَاَدَ ہو گا یعنی پیالے کی تہہ میں جمع ہو گیا اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اصل میں نثط ہو پھر طا کو دال سے بدل دیا۔ زمخشری نے کہا نَثَدَ یعنی تھم گیا اور تہہ نشین ہو گیا)۔

نَثْرٌ یا نِثَارٌ۔ متفرق طور پر پھینکنا، نثر کلام کہنا، بہت اولاد ہونا، ڈال دینا، چھینکنا، ناک میں سے رینٹ وغیرہ نکالنا۔

تَنْثِیْرٌ۔ متفرق طور پر پھینکنا۔

اِنْتَارٌ۔ نکسیر پھوٹنا، ناک کے بل گرانا، رینٹ وغیرہ نکالنا، ناک سے سانس لینا، ناک میں پانی ڈالنا۔

تَنَاثُرٌ اور تَنَثُّرٌ اور اِسْتِنْثَارٌ۔ الگ الگ گرنا۔

تَنَاثُرٌ۔ بیمار ہو کر مر جانا۔

اِنْتِثَارٌ اور اِسْتِنْثَارٌ۔ ناک میں پانی ڈالنا (تو اِسْتِنْثَار اور اِسْتِنْشَاق کے ایک ہی معنی ہیں، بعضوں نے کہا اِسْتِنْشَاق ناک میں پانی ڈالنا اِسْتِنْثَار چھینکنا)۔

اِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْثِرْ۔ جب تو وضو کرے تو ناک سنک (ایک روایت میں فَاسْتَنْثِرْ ہے۔ ایک روایت میں یوں ہے مَنْ تَوَضَّأَ فَلْیَنْثِرْ معنی وہی ہیں)۔

کَانَ یَسْتَنْشِقُ ثَلٰثًا فِیْ کُلِّ مَرَّۃٍ یَسْتَنْثِرُ۔ آنحضرتؐ تین بار ناک میں پانی ڈالتے اور ہر بار ناک سنکتے۔

نَثَرَ بِیَدِہِ الْیُسْرٰی۔ بائیں ہاتھ سے ناک سنکتے (اور داہنے ہاتھ سے پانی ڈالتے)۔

اِسْتَنْثِرُوْا مَرَّتَیْنِ بَالِغَتَیْنِ اَوْ ثَلٰثًا۔ دو بار یا تین بار اچھی طرح ناک سنکو۔

ھَذًّا کَھَذِّ الشِّعْرِ وَنَثْرًا کَنَثْرِ الدَّقَلِ (قرآن اس طرح پڑھتا ہے جلدی جلدی) جیسے شعر جلدی جلدی

یں اور لفظ قرآن کے اس طرح پھینکتا ہے جیسے سوکھی ڈالی خانے سے گرتی ہیں۔

لّا خَلَا سِنِّيْ وَنَثَرْتُ لَهٗ ذَا بَطْنِيْ۔ جب میری عمر ہو گئی اور میں نے اپنا یہ پیٹ اس کے لئے پھیلا دیا یعنی سے اولاد نکالی (عرب لوگ کہتے ہیں اِمْرَأَةٌ نَثُوْرٌ کثیر الاولاد عورت)۔

اَبُوْا قِبْلَكُمُ الْعَدُوُّ حَلْبَ شَاةٍ نَثُوْرٍ۔ کیا دشمن تم سے اتنی دیر تک مقابلہ کرے گا جتنی دیر میں اس بکری کے دودھ دوہنے سے فراغت پاتے ہیں جس کے تھن کے سوراخ کشادہ ہوں (مطلب یہ ہے کہ جس بکری کے تھن کے سوراخ کشادہ ہوتے ہیں اسی کا دودھ جلدی دوہ لیا جاتا ہے۔ ابوذرؓ یہ کہتے ہیں کہ اتنی دیر تک بھی دشمن تمہارے سامنے ٹھہرے گا نہیں)۔

اَلْجَرَادُ نَثْرَةُ الْحُوْتِ۔ ٹڈی ایک مچھلی کی چھینک ہے (اس کی ناک سے ٹڈی نکلتی ہے)۔

اِنَّمَا هُوَ نَثْرَةُ حُوْتٍ۔ ٹڈی کیا ہے مچھلی کی چھینک ہے مچھلی وہاں سے نکلتی ہے پھر پہاڑوں میں انڈے دیتی اور ایک بارگی لاکھوں کروڑوں بچے اس کے نکل پڑتے بعضوں نے کہا مچھلی کی چھینک سے یہ غرض ہے کہ جیسے بن ذبح کے حلال ہے ویسے ہی ٹڈی بھی گویا مچھلی کی ناک کلی ہے بغیر ذبح کے درست ہے)۔

نَثَرَ السُّكَّرَ يَنْثُرُهٗ۔ شکر لٹائی پھینکی۔

وَيَمِيْسُ فِيْ حِلَقِ النَّثْرَةِ۔ زرہ کے چھلوں میں اترانا

وَيُنْثَرُ عَلَيْهِ الذَّرِيْرَةُ۔ اس کے کفن پر عبیر دے۔

ط۔ دبا دینا، تھم جانا، بھاری کرنا، نکلنا۔

تَنْبِيْطٌ۔ ٹھہرانا۔

كَانَتِ الْاَرْضُ هِفًّا عَلَى الْمَاءِ۔ زمین پانی پر لرز رہی تھی (تھمتی نہ تھی)، یہ ابتدائے آفرینش کا ذکر ہے جب پانی ہی پانی دنیا میں تھا اور زمین کو اللہ تعالیٰ نے اس پر رکھا تھا یہ مراد نہیں ہے کہ زمین کے سمندروں کا پانی اتنا تھا کہ زمین اس پر نہیں ٹھہرتی تھی کیونکہ سمندروں کا سارا پانی ملاؤ تو بھی اس کی مقدار زمین سے بہت کم رہتی ہے سمندروں کے تلے ہزاروں میل تک زمین ہی زمین ہے اور ساتوں سمندر ایک جوہڑ کی طرح زمین میں پڑے ہوئے ہیں)۔

فَنَتَطَهَا اللّٰهُ بِالْجِبَالِ۔ اللہ تعالیٰ نے پہاڑ اس میں ڈال کر اس کو تھما دیا (بوجھل کر دیا جیسے ہلکے جہاز کو جو سمندر میں بہت ہلتا ہے پتھر وغیرہ بھر کر بھاری کرتے ہیں)

فَصَارَتْ لَهَا اَوْتَادًا۔ تو پہاڑ زمین کی میخیں ہو گئے

نَثْلٌ۔ لید کرنا، مٹی نکالنا، جھٹک دینا، نکال کر پھیلانا ڈال دینا۔

اِسْتِنْثَالٌ بمعنی نَثْلٌ ہے۔

تَنَاثُلٌ۔ جھک پڑنا۔

اِنْتِثَالٌ۔ مٹی نکالنا۔

نَثَالَة۔ کنویں کی مٹی۔

اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تُؤْتٰى مَشْرُبَتُهٗ فَيُنْتَثَلَ مَا فِيْهَا۔ کوئی تم میں سے یہ پسند کرے گا کہ اس کے توشہ خانہ پر دوسرا شخص آ کر جو کچھ (غلہ نقد وجنس) اس میں ہے وہ نکال لے جائے۔

اَمَا تَرٰى حُفَرَتَكَ تُنْتَثَلُ۔ کیا تو نے اپنی قبر نہیں دیکھی اس میں سے مٹی نکالی جاتی ہے۔

وَانْتَثَلَ مَا فِيْ كِنَانَتِهٖ۔ اس کے ترکش میں جتنے تیر تھے سب نکال لئے۔

ذَهَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتُمْ تَنْتَثِلُوْنَهَا۔ آنحضرتؐ تو گزر گئے اور تم دنیا کے مال و اسباب نکال رہے ہو۔

اِنَّهٗ كَانَ يَنْثُلُ دِرْعَهٗ اِذَا جَاءَهُ سَهْمٌ

نَوَقَّعَ فِي نَحْرِهٖ۔ طلحہؓ اپنی زرہ جسم پر ڈال رہے تھے اتنے میں ایک تیر آکر اُن کے سینے پر لگا۔

بَيْنَ نَثِيْلِهٖ وَمُعْتَلَفِهٖ۔ اُس کی لید اور چارے کے درمیان۔

اِنَّهٗ دَخَلَ دَارًا فِيْهَا رَوْثٌ اَلَا كَنَسْتُمْ هٰذَا النَّثِيْلَ۔ ایک گھر میں گئے جس میں گوبر پڑا تھا تو کہنے لگے تم نے اس کو جھاڑا کیوں نہیں (اس گندگی میں کیونکر بیٹھے ہو)

نَثْوٌ۔ فاش کرنا، بیان کرنا، جدا کرنا، مشہور کرنا۔

تَنَاثِيْ۔ مذاکرہ کرنا۔

نَثَا۔ آدمی کا وہ حال جو بیان کیا جائے اچھا ہو یا بُرا۔

لَا تُنْثٰى فَلَتَاتُهٗ۔ آنحضرت کی مجلس کے عیب بیان نہیں کئے جاتے تھے (کیونکہ آپ کی مجلس نہایت مہذب اور سنجیدہ ہوتی اس میں کوئی عیب ہی نہ ہوتا نہ کوئی لغزش اور غلطی تو بیان کیا کرتے)۔

نَجَاءَ خَالُنَا فَنَثٰى عَلَيْنَا الَّذِيْ قِيْلَ لَهٗ۔ پھر ہمارا ماموں آیا اور جو کچھ اُس سے کہا گیا تھا اس نے بیان کر دیا۔

وَكُلُّكُمْ حِيْنَ يُنْثٰى عَيْبُنَا فَطِنٌ۔ جب ہمارا عیب بیان کیا جاتا ہے تو تم میں ہر ایک سمجھ دار بن جاتا ہے۔

يَا مَنْ تُنْثٰى عِنْدَهٗ بَوَاطِنُ الْاَخْبَارِ۔ اے وہ جس کے سامنے چھپی ہوئی خبریں فاش ہو جاتی ہیں (یعنی پروردگار اس پر کوئی بات چھپی ہوئی نہیں گو ہم اندھیری رات میں سات کوٹھریوں کے اندر کریں۔)

تَنَاثَوُا الْحَدِيْثَ۔ بات کا تذکرہ کیا۔

باب النون مع الجیم

نَجَأٌ۔ نظر لگانا (جیسے تَنَجُّؤٌ اور اِنْتِجَاءٌ ہے)۔

رُدُّوْا نَجَاَةَ السَّائِلِ بِاللُّقْمَةِ۔ بھیک مانگنے والے کی نظر ایک لقمہ دے کر دفع کرو۔

نُجُوْءٌ اور نَجِيْئٌ۔ جس کی نظر بہت لگے (نظر کا اثر مجرب ہے)۔

نَجَبٌ۔ پوست چھیل ڈالنا یا رگیں۔

نَجَابَةٌ۔ حسب عمدہ ہونا اور قول و فعل وغیرہ۔

تَنْجِيْبٌ بمعنی نَجَبٌ ہے اور عمدہ نجیب اولاد جننا۔

اِنْتِجَابٌ۔ چننا، انتخاب کرنا۔

اِسْتِنْجَابٌ۔ نجیب لوگوں کو طلب کرنا۔

نَجِيْبٌ۔ عمدہ اور شریف جانور ہو یا آدمی۔

نَجَائِبُ الْقُرْاٰنِ اور نَوَاجِبُ الْقُرْاٰنِ قرآن کی بہت عمدہ اور فصیح سورتیں۔

اِنَّ كُلَّ نَبِيٍّ اُعْطِيَ سَبْعَةَ نُجَبَاءَ رُفَقَاءَ۔ ہر پیغمبر کو سات نجیب رفیق دیئے گئے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّاجِرَ النَّجِيْبَ۔ اللہ تعالیٰ نجیب (یعنی سخی اور کریم) سوداگر سے محبت رکھتا ہے (معلوم ہوا کہ سوداگری جب ایمان داری اور سخاوت اور کرم کے ساتھ ہو تو اس کے برابر کوئی عمدہ کمائی نہیں)۔

اَلْاَنْعَامُ مِنْ نَجَائِبِ الْقُرْاٰنِ۔ سورۂ انعام قرآن کی بہت عمدہ سورتوں میں سے ہے۔

رَاكِبُ الْبُرَاقِ وَالنَّاقَةِ وَالنَّجِيْبِ۔ براق اور سانڈنی اور زبردست تیز رَو اونٹ کے سوار۔

اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يُصِيْبُهٗ ذَعْرَةٌ وَّلَا عَثْرَةٌ وَّلَا نَجْبَةُ نَمْلَةٍ اِلَّا بِذَنْبٍ۔ مسلمان کو ڈر اور لغزش اور چیونٹی کی کاٹ تک اسی وقت پہنچتی ہے جب وہ کوئی گناہ کرتا ہے (مطلب یہ ہے کہ مسلمان پر دنیا میں جو تکالیف آتی ہیں وہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتی ہیں تاکہ آخرت میں پاک صاف ہو کر بہشت میں داخل ہو)۔

نَجَبَةٌ۔ پوست، چھلکا۔

اِبِلٌ لِلشَّيَاطِيْنِ تَخْرُجُ نَجِيْبَاتٌ۔ شیطان کے اونٹ وہ ہیں جو سواری کی زینت کے لئے کوتل نکالے

ہیں (ان پر کوئی سوار نہیں ہوتا) صرف فخر اور امارت جتانے کے لئے امیروں کے ساتھ نکلتے ہیں۔ اسی طرح وہ گھوڑے بھی شیطانی ہیں جو کوتل عمدہ عمدہ ریشمی چار جامے اور ولایتی زین لگا کر نکالے جاتے ہیں۔ مجمع البحار میں ہے کہ نجیب سے مراد وہ جانور ہے جو سفر میں فخر اور افتخار کے لئے ساتھ جاتا ہو نہ خود مالک اس پر سوار ہوتا ہے نہ کسی غریب تھکے ماندے شخص کو اس پر بیٹھنے دیتا ہے۔ اسی طرح شیطان کے نجرے وہ ہودے ہیں جو تکلف کے ساتھ امیر لوگ اونٹوں پر رکھتے ہیں اور بڑے تکبر اور زعم کے ساتھ ان پر بیٹھتے ہیں۔ عماری بھی اسی قسم کی سواری ہے جو ہاتھی پر رکھی جاتی ہے اس پر بیٹھنے سے صرف افتخار منظور ہوتا ہے)۔

فَخَرَجَ اَحَدُکُمْ بِنَجِیْبَاتٍ۔ تم میں سے کوئی نجیب اونٹ لے کر نکلا۔

یَرْکَبُوْنَ نَجَائِبَ اَلْیَنَ مِنَ الْفِرَاشِ الْمُدَرَّسِ۔ ایسے نجیب جانوروں پر سوار ہوں گے جو بچھے ہوئے فرش سے زیادہ نرم اور ملائم ہوں گے۔

سَوْفَ یَنْجُبُ مَنْ یَّفْھَمُ۔ جو شخص سمجھ رکھتا ہے وہ ایک نہ ایک دن نجیب ہو جائے گا (یعنی نیک خلق، سخی اور کریم البتہ جس کو سمجھ ہی نہیں ملی اس کا درست ہونا مشکل ہے)۔

نَجْثٌ۔ بحث کرنا، فریاد کرنا۔

تَنَاجُثٌ۔ مشہور کرنا۔

اِنْتِجَاثٌ۔ بھول جانا، موٹا یا ظاہر ہونا، نکالنا۔

اِسْتِنْجَاثٌ۔ نکالنا توجہ کرنا۔

اُنْجُثُوْنِیْ مَا عِنْدَ الْمُغِیْرَۃِ فَاِنَّہٗ کَتَّامَۃٌ لِلْحَدِیْثِ۔ مغیرہ بن شعبہ کے پاس جو باتیں ہیں وہ ان سے نکلواؤ مجھ کو سناؤ کیونکہ مغیرہ بڑے بات کے چھپانے والے ہیں۔

وَلَا تَنْتَجِثُ عَنْ اَخْبَارِنَا تَنْجِیْثًا۔ اور ہماری خبریں کھود کر نہیں نکالتی (یعنی گھر کی باتوں کے کھوج میں نہیں رہتی ان کو فاش نہیں کرتی)۔

اِنَّھَا قَالَتْ لِاَبِیْ سُفْیَانَ لَمَّا نَزَلُوْا بِالْاَبْوَاءِ فِیْ غَزْوَۃِ اُحُدٍ لَوْ نَجَثْتُمْ قَبْرَ اٰمِنَۃَ اُمِّ مُحَمَّدٍ۔ ہندہ نے ابوسفیان سے کہا جب وہ ابواء میں اترا تھا جنگ احد کے لئے۔ کاش تم حضرت آمنہ کی قبر کو جو حضرت محمد کی والدہ تھیں کھود کر ان کی نعش نکالو۔

نَجِیْثُ الْقَوْمِ۔ وہ شخص جو لوگوں کی خبریں پیدا کرے۔

نَجْحٌ۔ بہانا، جلدی کرنا۔

سَاَحْمِلُکَ عَلٰی صَعْبٍ حَدْبَاءَ حِدْبَارٍ یَنْجَحُ ظَھْرُھَا۔ میں تجھ کو ایک سخت پلنگ پیٹلے پر اٹھاؤں گا جس کی پشت بھاری ہوگی۔

نُجْحٌ یا نَجْحٌ یا نَجَاحٌ۔ کامیاب ہونا، حاجت پوری ہونا، آسان ہونا، سہل ہونا۔

تَنْجِیْحٌ۔ کامیاب کرنا۔

اِنْجَاحٌ۔ کامیاب ہونا، یا کامیاب کرنا۔

نَجِیْحٌ۔ ٹھیک رائے

تَنَجُّحٌ حاجت پوری کرنے کے وعدے کا ایفا چاہنا۔

تَنَاجُحٌ۔ پے درپے سچ ہونا۔

اِسْتِنْجَاحٌ بمعنی تَنَجُّحٌ ہے۔

وَاَنْجَحَ اِذْ اَکْدَیْتُمْ۔ اور کامیاب کیے جب تم کوشش کرو۔

یَا جَلِیْحُ اَمْرٌ نَجِیْحٌ رَجُلٌ فَصِیْحٌ یَقُوْلُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ اے جلیح ایک ٹھیک کام ہے ایک فصیح مرد کہتا ہے لا الٰہ الا اللہ۔

اَسْرَعَ وَاَنْجَحَ۔ جلدی کامیاب ہوگیا۔

اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ لَمْ یُدْرِکُوْا اِنْجَاحَ الْحَوَائِجِ اِلَّا بِالدُّعَاءِ۔ مسلمان اپنے مقاصد میں دعا ہی سے کامیاب ہوتے ہیں۔

اَسْرَعُ الدُّعَاءِ نُجْحًا لِلْاِجَابَۃِ دُعَاءُ الْاَخِ لِاَخِیْہِ بِظَھْرِ الْغَیْبِ۔ سب سے جلدی جو دعا قبول ہو کر کامیاب ہوتی

ہے کہ وہ دعا ہے جو ایک مسلمان بھائی اپنے دوسرے مسلمان بھائی کے لئے پیٹھ پیچھے کرے۔

لَا شَفِیْعَ اَنْجَحُ مِنَ التَّوْبَةِ۔ توبہ سے بڑھ کر گناہوں کی بخشش کے لئے کوئی شفیع نہیں ہے۔

اَلدُّعَاءُ مِفْتَاحُ نَجَاحٍ۔ دعا کامیابی کی کنجی ہے۔

اِقْلِبْنِیْ مُفْلِحًا مُنْجِحًا۔ مجھ کو کامیاب اور بامراد کر کے لوٹا۔

اِجْعَلْ دُعَائِیْ اَوَّلَهٗ فَلَاحًا وَاَوْسَطَهٗ نَجَاحًا
میری دعا کا شروع کامیابی کر اور بیچ کا حصہ مراد پانا۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا الْيَوْمِ صَلَاحًا وَاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَاٰخِرَهٗ نَجَاحًا۔ یا اللہ اس دن کا ابتدائی حصہ میرے کاموں کی درستگی کر اور بیچ کا حصہ کامیابی اور اخیر کا حصہ مقصد پر پہنچ جانا۔

نَجْدٌ۔ مدد کرنا، غالب ہونا۔

نُجُوْدٌ۔ واضح ہونا، کھل جانا، بہہ جانا۔

نَجَدٌ۔ محنت سے پسینہ آجانا، پلید ہونا، تھک جانا۔

نَجَادَةٌ اور نَجْدَةٌ۔ بہادر ہونا، جس کام سے دوسرے عاجز ہوں اس کو کر گزرنا۔

تَنْجِیْدٌ۔ زیادتی کرنا، آراستہ کرنا، آزمانا، حرکت دینا۔

مُنَاجَدَةٌ۔ معارضہ کرنا، لڑنا، مدد کرنا۔

اِنْجَادٌ۔ نجد میں آنا یا نجد کی طرف جانا، مدد کرنا، بلند ہونا، صاف ہونا، اپنے گھر سے نزدیک ہونا، قبول کرنا، سر کبھی جھکانا کبھی اٹھانا۔

اِسْتِنْجَادٌ۔ ناتوانی کے بعد قوی ہونا، مدد مانگنا، ڈر کے بعد جری ہو جانا۔

نِجَادٌ۔ تلوار کی حمائل، پرتلہ۔

طَوِیْلُ النِّجَادِ۔ بلند قامت۔

نَجَّادٌ اور مُنَجِّدٌ۔ جو شخص فرش، گدّے اور تکیے بناتا اور سیتا ہے۔

نَجْدٌ۔ بلند مقام اور ایک ملک ہے عرب کے بالائی حصہ میں

نَجَدٌ۔ پسینہ۔

نَجَدَاتٌ۔ خارجیوں کا ایک گروہ جو نجدہ بن عامر خارجی کے پیرو تھے۔

اِلَّا مَنْ اَعْطٰی فِیْ نَجْدَتِهَا وَرِسْلِهَا۔ مگر جو کوئی دے تنگی اور آسانی کے ہنگام میں۔

اِنَّهٗ ذَكَرَ قَارِئَ الْقُرْاٰنِ وَصَاحِبَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ النَّجْدَةَ تَكُوْنُ فِي الرَّجُلِ فَقَالَ لَيْسَتْ لَهُمَا بِعِدْلٍ۔ آں حضرتؐ نے قرآن پڑھنے والے اور خیرات دینے والے کا ذکر کیا۔ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہؐ! آدمی میں جو بہادری ہوتی ہے وہ کیسی ہے؟ آپ نے فرمایا یہ بہادری (فضیلت میں) ان دونوں صفتوں کے برابر نہیں ہے (یعنی تلاوتِ قرآن اور صدقہ سب نیکیوں سے بڑھ کر ہیں)

نَجْدَةٌ۔ شجاعت اور بہادری۔

رَجُلٌ نَجِدٌ یا نَجُدٌ۔ بڑا جنگی آدمی

اَمَّا بَنُوْ هَاشِمٍ فَاَنْجَادٌ اَمْجَادٌ۔ ہاشم کی اولاد والے بہادر ہیں فضیلت والے ہیں۔

اَمَّا هٰذَا الْحَيُّ مِنْ هَمْدَانَ فَاَنْجَادٌ بُسْلٌ۔ ہمدان کی اس شاخ کے لوگ بہادر ہیں دلیر ہیں۔

حَوْلَهٗ وَنَجْدَتَهٗ۔ اس کی طاقت اور قوت یا قوت اور بہادری۔

تَفَاضَلَتْ فِيْهِ الْمُجَدَاءُ وَالنُّجَدَاءُ۔ ان میں بزرگ اور بہادر لوگ ایک دوسرے پر فضیلت رکھتے ہیں۔

وَكَانَتِ امْرَاَةً نَجُوْدًا۔ وہ ایک عقلمند صائبۃ الرائے عورت تھی۔

زَوْجِیْ طَوِیْلُ النِّجَادِ۔ میرے خاوند کی تلوار کا پرتلہ لمبا ہے (یعنی اس کا قد لمبا ہے کیونکہ لمبے شخص کا پرتلہ بھی لمبا ہوگا)۔

جَاءَهٗ رَجُلٌ وَبِكَفِّهٖ وَضَحٌ فَقَالَ لَهُ انْظُرْ بَطْنَ

…جِبادَ لَامُتَّہِمٍ فَتَمَعَّكَ فِيهِ۔ ایک شخص آنحضرت …س آیا اُس کے پنجہ پر برص کی سفیدی تھی، آپ نے …رایا تو ایسی وادی میں جا کہ نہ پورے طور پر نجد میں ہو …ں (بلکہ سر حد پر ہو) وہاں جا کر مٹی میں لوٹ! …نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ، ایسے میدان میں جا جو زمین… …یں ہو)۔

…نَّهٗ رَأَى امْرَأَةً شَيِّرَةً وَعَلَيْهَا مَنَاجِدُ مِنْ… آں حضرت نے ایک قبول صورت عورت کو دیکھا وہ …جڑاؤ زیور یا ہار پہنے ہوئے تھی۔

…مُنَجَّدٌ۔ ہار (مَنَاجِد جمع)، یہ تَنْجِيدٌ سے …یعنی آراستہ کرنے کے، عرب لوگ کہتے ہیں بَيْتٌ… یعنی آراستہ گھر)۔

…نُجُود۔ پردے۔ جو دیواروں پر آرائش کے لئے لگائے…

…زُخْرِفَ وَنُجِّدَ۔ آراستہ کیا گیا اور سنوارا گیا۔

…نَّهٗ بَعَثَ إِلَى أُمِّ الدَّرْدَاءِ بِأَنْجَادٍ مِّنْ عِنْدِهٖ …بن مروان نے امّ الدرداء کے پاس گھر کے سامان …فرش اور تکیے اور پردے۔)

…كَأَنَّ فِيهَا أَمْثَالُ النَّوَاجِذِ شَحْمًا۔ ان کے …پر چربی کے راستے معلوم ہوتے تھے۔

…نَّهٗ أَذِنَ فِي قَطْعِ الْمِنْجَدَةِ۔ انھوں نے حرم کے …لئے منجدہ کے کاٹنے کی اجازت دی (منجدہ …ت ہے جس کی لکڑی سے جانور ہنکانے کی لاٹھیاں …یں اور روئی بھی اُس سے دُھنکی جاتی ہے)۔

…ذَا الْمَاءُ الَّذِي تَوَرَّدَا اور رنگ برنگ کا پانی …بر نکلا۔ (یہ حمید بن ثور ہلالی کا مصرعہ ہے)۔

…اجْتَمَعَ شَرْبٌ مِّنْ أَهْلِ الْأَنْبَارِ وَبَيْنَ أَيْدِيهِمْ …نَاجُودٌ۔ انبار کے لوگوں میں سے چند شرابی جمع …ن کے سامنے ایک کونڈہ شراب کا رکھا تھا۔

اَلْعَقِيقُ لِأَهْلِ نَجْدٍ۔ عقیق نجد والوں کا میقات ہے۔

نَجْذٌ۔ دانتوں سے کاٹنا، اصرار کرنا۔

تَنْجِيذٌ۔ آزمانا، امتحان کرنا، پہنچنا۔

نَوَاجِذ۔ وہ دانت جو کچلیوں کے بعد ہوتے ہیں بعضوں نے کہا ڈاڑھیں یعنی اخیر کے دانت جو سب کے بعد نکلتے ہیں۔

إِنَّهٗ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ۔ آنحضرت ہنسے یہاں تک کہ آپ کے دانت کھل گئے (یعنی وہ دانت جو ہنسنے کے وقت کھلتے ہیں۔ نواجذ سے یہاں آخری دانت مُراد نہیں ہیں کیونکہ ایسی ہنسی آپ کی شان سے بعید ہے دوسری روایت میں ہے کہ آپ کی ہنسی صرف تبسم تھی)۔

عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ۔ اس کو دانتوں سے مضبوط پکڑ لو۔

لَنْ تَلِيَ النَّاسَ كَقُرَشِيٍّ عَضَّ عَلٰى نَاجِذِهٖ۔ کوئی شخص لوگوں پر اس طرح حکومت نہیں کرنے کا جیسے قریش کا شخص جو دانتوں سے کاٹے یعنی صبر کرے۔

إِنَّ الْمَلَكَيْنِ قَاعِدَانِ عَلٰى نَاجِذَيِ الْعَبْدِ يَكْتُبَانِ دو فرشتے ہر بندے کے دونوں دانتوں پر بیٹھے ہوئے لکھتے رہتے ہیں (ایک نیکیاں لکھتا ہے ایک بُرائیاں۔ ناجذ وہ دانت جو سامنے کے دانت اور کچلی کے بیچ میں ہوتا ہے)۔

أَنْجُدَان۔ ایک دوا ہے۔

نَجَرٌ۔ ایک بیماری ہے جس میں آدمی کھانا چلا جاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا (یعنی جوع البقر)۔

نَجَّارِيَة۔ ایک فرقہ ہے اہلِ اسلام کا محمد بن حسین نجار کا پیرو۔

بَنِي النَّجَّارِ۔ انصار کا مشہور قبیلہ تھا۔

كُفِّنَ فِي ثَلٰثَةِ أَثْوَابٍ نَجْرَانِيَّةٍ۔ آں حضرت نجران کے تین کپڑوں میں کفن دیئے گئے (نجرانَ ایک موضع ہے حجاز اور شام اور یمن کے درمیان)۔

قَدِمَ عَلَيْهِ نَصَارٰى نَجْرَانَ۔ آپ کے پاس نجران…

کے نصاریٰ آئے (ایک روایت میں نجرانِ ہے یعنی نجران کے نصاریٰ)۔

وَاخْتَلَفَ النَّجْرُ وَتَشَتَّتَ الْأَمْرُ۔ طبیعتیں مختلف ہوگئیں اور کام پریشان ہوگئے۔

لَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَالْوَفْدُ قَالَ لَهُمْ نَجِّرُوا۔ جب نجاشی کے پاس عمرو بن عاص اور کفارِ قریش کے قاصد پہنچے تو نجاشی نے کہا اچھا گفتگو شروع کرو۔

فَمَا تُنْعِمُ تُجِدُّنَ مُعَقَّلَاتٍ قَفَا سَبِيعٍ بِمُخْتَلِفِ النِّجَارِ۔ (اس کا ترجمہ پہلے گزر چکا ہے)۔

شَرُّ النَّصَارَى نَصَارَى نَجْرَانَ۔ سب نصاریٰ میں بدتر نجران کے نصاریٰ ہیں (مجمع البحرین میں ہے کہ نجران ایک شہر ہے ہمدان کے شہروں میں سے۔ اس کے بانی کا نام نجران بن زیدان تھا)۔

نَجْزٌ۔ گزر جانا، فنا ہوجانا، وعدہ آپہنچنا۔ ختم ہوجانا، پورا کرنا، جلدی کرنا۔

تَنْجِيزٌ۔ پورا کرنا، ختم کے قریب ہونا، ایک کام کو فوراً کردینا، میعاد نہ لگانا نہ کسی شرط پر معلق رکھنا (یہ تعلیق کی ضد ہے)۔

نَاجَزَةٌ مُنَاجَزَةٌ۔ لڑنا، مقابلہ کرنا۔

اِنْجَازٌ۔ وعدہ پورا کرنا، وفا کرنا۔

اِسْتِنْجَازٌ۔ وعدہ وفائی چاہنا۔

تَنَاجُزٌ۔ لڑنا مقابلہ کرنا۔

اِلَّا نَاجِزًا بِنَاجِزٍ۔ مگر نقدا نقد دست بدست۔

اَنْجَزَ وَعْدَهٗ۔ اپنے وعدے کو پورا کیا۔

ثَلٰثٌ تَدَعُهُنَّ اَوْ لَاُنَاجِزَنَّكَ۔ تین باتیں تو چھوڑ دے، ورنہ میں تجھ سے لڑوں گی

تَاخُذُ تُرَاثَ مُحَمَّدٍ وَتَقْضِي دَيْنَهٗ وَتُنْجِزُ عِدَاتِهٖ (آں حضرتؐ نے اپنے چچا حضرت عباسؓ سے فرمایا) محمد کا ترکہ تم نے لینا ہے تم ہی اس کا قرض ادا کرنا تم ہی اس کے وعدے

وفا کرنا۔

نَجَسٌ یا نَجَاسَةٌ۔ ناپاک ہونا، پلید ہونا۔

تَنْجِيسٌ اور اِنْجَاسٌ۔ ناپاک کرنا۔

تَنَجُّسٌ۔ نجس ہونا یا نجاست سے صاف ہونا۔

اَلْمُؤْمِنُ لَا يَنْجَسُ یا لَا يَنْجُسُ۔ مومن نجس نہیں ہوتا۔

اَلْمَاءُ طَهُورٌ لَا يُنَجِّسُهٗ شَيْءٌ۔ پانی پاک ہے اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی (یعنی جب تک پانی کا کوئی وصف نہ بدلے قلیل ہو یا کثیر نجاست گرنے سے وہ نجس نہیں ہوتا، امام مالک کا یہی مذہب ہے اور اہلِ حدیث نے اسی کو اختیار کیا ہے۔ حنفی کہتے ہیں کہ حدیث بیر بضاعہ کے باب میں وارد ہے اور اس کا پانی جاری تھا۔ طحاوی نے اس کو واقدی سے نقل کیا ہے۔ حالانکہ واقدی کو کوئی کذاب کہتا ہے، کوئی متروک کوئی ضعیف۔ تو طحاوی نے رائے کو مدد دینے کے لئے حدیث کو باطل کرنا چاہا ہے حالانکہ بیر بضاعہ اب تک حجاز میں مشہور ہے وہ ایک کنواں ہے اس کا پانی کبھی جاری نہ ہوا۔ اور ابن ابی شیبہ نے جو روایت کیا کہ ایک حبشی زمزم کے کنویں میں گر پڑا تھا تو کنویں کا سارا پانی کھینچے کا حکم دیا گیا۔ اس کو بیہقی نے ضعیف کہا ہے اور سفیان بن عیینہ سے روایت کیا کہ میں ستر برس سے مکہ میں رہتا ہوں میں نے کسی بڑے یا چھوٹے کی زبان سے حبشی کا قصہ نہیں سنا۔

مترجم کہتا ہے بیر بضاعہ اب تک موجود ہے وہ ایک چھوٹا کنواں ہے جو ہفت در ہفت ہوگا۔ اب اس میں پانی بہت کم ہے اندھا ہوگیا ہے اس کا پانی جاری ہونا کیا معنی یقیناً واقدی کی روایت غلط ہے اور دہ در دہ کی تقدیر متاخرین حنفیہ نے اپنی رائے سے کی ہے جس پر کوئی شرعی دلیل نہیں ہے اور صدر الشریعہ نے جو من حفر بیرا کی حدیث سے دہ در دہ کی تقدیر پر استدلال کیا ہے یہ استدلال عجیب

حفر بیرًا) حدیث میں ہر طرف دس ہاتھ زمین کنواں
والا کا حق قرار دی گئی کہ اتنی زمین میں اپنے جانو
ان کو پانی پلائے دوسرا شخص اس حد کے اندر دوسرا
نہیں کھود سکتا۔ اس کو نجاست یا طہارت سے کوئی
نہیں ہے)۔

اِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسَةٍ۔ وہ نجس نہیں ہے (معلوم ہوا کہ
جھوٹا پاک ہے۔ لیکن امام ابو حنیفہ رح نے اس کو مکروہ
اور اہلِ حدیث کے نزدیک ہر درندے کا جھوٹا پاک

اِنَّ اَعْيَانَهُمْ نَجِسَةٌ كَالْكِلَابِ وَالْخَنَازِيْرِ (ابن عباس نے
الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ کی تفسیر میں کہا) مشرکوں کے بدن نجس
اور سوروں کی طرح (فقہائے اہلِ سنت کہتے ہیں کہ نجا
دی ہے کہ وہ جنابت کا غسل نہیں کرتے نجاست سے پرہیز
تے یا نجاستِ اعتقادی مراد ہے)۔
اَلْقُوا الشَّعْرَ عَنْكُمْ فَاِنَّهٗ نَجَسٌ۔ بالوں کو نکال ڈالو
ہیں۔

ثَوْبٌ نَجِسٌ۔ ناپاک کپڑا۔
قَوْمٌ اَنْجَاسٌ۔ ناپاک لوگ۔
تَنَجَّسْتُ فَاغْتَسَلْتُ۔ میں نے اپنے تئیں نجس سمجھا
غسل کیا۔
کسی کو دھوکا دینے کے لئے جو چیز بکتی ہے اس کی تعریف
دھوکا دینے کی نیت سے نرخ بڑھانا تاکہ دوسرا شخص
خریدے یا کسی بکتی ہوئی چیز کی برائی کرنا تاکہ خریدار
کر دوسری طرف جائے۔
نَجْشٌ۔ اسم مصدر ہے۔ اصل میں نَجْشٌ کے معنی چھپانے
چھیڑنے کے اور بحث کرنے کے اور جمع کرنے اور نکالنے
نکالنے کے۔

نَجْشٌ اور نِجَاشَةٌ۔ جلدی کرنا۔
نَهٰى عَنِ النَّجْشِ فِي الْبَيْعِ۔ آں حضرت نے بیع میں
نجش سے منع فرمایا۔
لَا تَنَاجَشُوْا۔ ایک دوسرے کے ساتھ نجش مت کرو
(یعنی یہ کہ اس کے مال کی تعریف کرے وہ اس کے مال کی، یا یہ
اس کے مال کی ہجو کرے وہ اس کے مال کی)۔
اَلنَّاجِشُ اٰكِلُ الرِّبٰوا۔ نجش کرنے والا سود خوار کی
طرح ہے (یعنی گناہ میں)۔
لَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ حَتّٰى يَنْجُشَهَا ثَلٰثُ مِائَةٍ وَ
سِتُّوْنَ مَلَكًا۔ سورج اس وقت تک نہیں نکلتا کہ تین سو
ساٹھ فرشتے اس کو دھکیلتے ہیں۔
اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَهٗ فِيْ
بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِيْنَةِ وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ فَانْتَجَشْتُ
مِنْهُ۔ (ابو ہریرہ رض نے کہا) آں حضرت مدینہ کے ایک راستہ
میں مجھ سے ملے، مجھ کو نہانے کی حاجت تھی میں جلدی سے بھاگ
گیا (ایک روایت میں فَانْخَنَسْتُ مِنْهُ ہے ایک روایت
میں اِخْتَنَسْتُ ہے یعنی میں پیچھے رہ گیا، آپ کے ساتھ نہیں
چلا)۔

نَجَاشِيْ۔ حبش کے بادشاہ کا لقب تھا۔
اِسْمُ النَّجَاشِيِّ اَصْحَمَةُ اٰمَنَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ
غَائِبًا۔ نجاشی کا نام اصحمہ تھا وہ آں حضرت پر ایمان لایا
تھا حالانکہ اس نے آپ کو نہیں دیکھا تھا (جب وہ مر گیا
تو آنحضرت صلعم نے اس پر جنازے کی نماز پڑھی۔ اس حدیث سے
میتِ غائب پر نماز پڑھنے کا جواز نکلا کیونکہ جنازے کی
نماز دعا ہے اور دعا غائب شخص کے لئے اور جلد قبول ہوتی
ہے)۔
نَجْعٌ یا نُجُوْعٌ۔ کھانا ہضم ہونا اور کھانے والے کے جزوِ بدن ہونا
اثر کرنا یا اثر ظاہر ہونا، آنا، تلاش کے لئے جانا، نجوع پلانا،
(نجوع پانی میں کچھ بیج یا آٹا بھگوتے ہیں اونٹوں کو پلانے میں)
نَجِيْعٌ۔ اثر کرنا۔
اِنْجَاعٌ۔ کامیاب ہونا، دودھ پلانا۔

نَجْعٌ اور اِنْتِجَاعٌ۔ گھاس کی تلاش میں جانا، کسی کے حُسنِ سلوک کا اُمیدوار ہو کر آنا، روزی کمانے کے لئے سفر کرنا
اِسْتِنْجَاعٌ بمعنی نَجْعٌ ہے۔
مَاءٌ نَجُوْعٌ۔ خالص صاف پانی۔
دَخَلَ عَلَيْهِ الْمِقْدَادُ بِالسُّقْيَا وَهُوَ يَنْجَعُ بَكَرَاتٍ لَهُ دَقِيقًا وَخَبَطًا۔ مقداد بن اسود سُقیا میں حضرت علیؓ کے پاس گئے دیکھا تو وہ اپنے جوان اونٹوں کو آٹا اور چارہ پانی میں ملاکر پلا رہے تھے۔
سُئِلَ عَنِ النَّبِيذِ فَقَالَ عَلَيْكَ بِاللَّبَنِ الَّذِي نُجِعْتَ بِهِ۔ ان سے پوچھا نبیذ پینا کیسا ہے؟ اُنھوں نے کہا تو دُودھ کیوں نہیں پیتا جس سے پہلے پہل تیری پرورش ہوئی تھی اور تو نے اس سے فائدہ اُٹھایا تھا۔
هَذِهِ هَوَازِنُ تَنَجَّعَتْ أَرْضَنَا۔ یہ ہوازن کے لوگ ہیں جو گھاس اور پانی کی تلاش میں ہماری زمین میں آگئے ہیں۔
لَيْسَتْ بِدَارِ نُجْعَةٍ۔ یہ مقام گھاس چارہ طلب کرنے کا نہیں ہے (یعنی دنیا میں عیش و راحت کی طلب بے کار ہے)۔
فَانْجَعُوْا إِنَّمَا يَحِقُّ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ تم پر خلیفۂ وقت کی بات سُننا اور اطاعت کرنا جو لازم ہے اس سے فائدہ لو۔
نَجَعَ الْأَمْرُ وَالْخِطَابُ وَالْوَعْظُ۔ حکم نے اور خطاب نے اور وعظ نے اثر کیا یعنی مفید ہوئے۔
نَجْفٌ۔ تراشنا، اچھی طرح دودھ دوہنا، کاٹنا، بکرے کا قضیب پاؤں سے باندھ دینا تاکہ جماع نہ کرسکے۔
تَنْجِيْفٌ۔ اُڑا دینا
اِنْتِجَافٌ۔ نکالنا، نجاف لگانا (نجاف وہ چمڑہ ہے جس سے بکرے کا قضیب پاؤں سے باندھ دیتے تھے)۔
اِنْتِجَافٌ۔ نکالنا، تھن سے سارا دودھ دُوہ لینا۔

اِسْتِنْجَافٌ۔ اُڑا لے جانا۔
نَجَفٌ۔ وہ جگہ جہاں پر پانی نہیں چڑھتا۔
فَيَقُوْلُ أَيْ رَبِّ قَدِّمْنِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَأَكُوْنُ تَحْتَ نِجَافِ الْجَنَّةِ۔ پھر بندہ کہے گا: پروردگار مجھ کو بہشت کے دروازے پر ڈال دے میں دروازہ کی چوکھٹ کے تلے پڑا رہوں گا۔ بجتہ کے نیچے۔
إِنَّ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ دَخَلَ عَلَيْهَا فَأَكْرَمَتْهُ وَنَجَّفَتْهُ۔ حسان بن ثابتؓ حضرت عائشہؓ کے پاس گئے، انھوں نے اُن کی خاطر داری کی اور اُن کو اونچی جگہ پر بٹھایا (حالانکہ حسانؓ حضرت عائشہؓ پر تہمت لگانے والوں میں شریک ہوئے تھے)۔
إِنَّهُ جَلَسَ عَلَى مِنْجَافِ السَّفِيْنَةِ۔ وہ کشتی کے مکان پر بیٹھے (خطابی نے کہا منجاف کے معنی مجھ کو معلوم نہیں اور نہ میں نے اس باب میں کچھ سنا)۔
نَجَفَةٌ۔ ٹیلے کی طرح بلند مقام۔
نَجَفٌ۔ ایک مشہور مقام ہے کوفہ کے پاس۔
نَجْلٌ۔ جننا، چمڑے کو کونچوں کی طرف سے چیرنا پھر اُتارنا، یا پاؤں سے ٹھوکر مارنا، ظاہر کرنا، سرسبز ہونا، پھینکنا، ہٹانا، مٹنا، مارنا، تیز چلنا۔
نَجَلٌ۔ آنکھ کشادہ اور خوبصورت ہونا۔
اِنْجَالٌ۔ جانور کو نجیل میں چھوڑ دینا (نجیل ایک گھٹی بوٹی ہے)۔
تَنَاجُلٌ۔ جھگڑنا، نسل بڑھنا۔
اِنْتِجَالٌ۔ کھل جانا، گزر جانا۔
اِسْتِنْجَالٌ۔ پانی بہت ہونا۔
نَجْلٌ۔ لڑکا یا نسل یا والد۔
مَعَهُ قَوْمٌ صُدُوْرُهُمْ أَنَاجِيْلُهُمْ۔ اس پیغمبر کے ساتھ ایسے لوگ ہوں گے جن کے سینے ان کی انجیلیں ہوں گی (یعنی قرآن ان کو حفظ ہوگا یاد سے پڑھیں گے الخ)۔

کتاب اپنی کتابوں کو نوشتہ میں دیکھ کر پڑھتے ہیں یہ صفت یعنی اللہ کی کتاب کو یاد سے پڑھنا اب سوائے مسلمانوں کے دوسری کسی قوم میں پائی نہیں جاتی)

وَكَانَ دَادِيهَا يَجْرِي نَجَلًا۔ اس کا نالہ کھود ڈالا ہو پانی بہا رہا تھا۔

اَلْبِلَادُ الْوَبِيئَةُ ذَاتُ الْاَنْجَالِ وَالْبَعُوضِ وبائی شہروں میں کثرت سے آتی ہے جو مرطوب ہوں اور وہاں مچھر بہت ہوں۔

عَيْنَيْنِ نَجْلَاوَيْنِ۔ بڑی بڑی دو آنکھیں۔

كَانَ لَهُ كَلْبٌ صَائِدٌ يَطْلُبُ لَهَا الْفَحْلَ يَطْلُبُ نَجْلَهَا۔ ابن شہاب زہری رح کے پاس ایک شکاری کتیا تھی وہ اُس کے لئے نر کی تلاش کرتے تھے اس کے بچے لینا چاہتے تھے۔

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْجَلَ اَنْجَرَ آنحضرت کی آنکھیں بڑی بڑی تھیں (حُسن کے ساتھ اُن میں لال ڈورے تھے)۔

قَبَّحَ اللّٰهُ نَاجِلَيْهِ۔ اللہ اس کے ماں باپ کو خراب کرے۔

مَنْ نَجَلَ النَّاسَ نَجَلُوهُ۔ جو شخص لوگوں کا عیب کرے گا۔ اُن کو بُرا بھلا کہے گا، لوگ بھی اس کا عیب کریں گے اس کو بُرا بھلا کہیں گے۔

وَتُتَّخَذُ السُّيُوفُ مَنَاجِلَ۔ قیامت کی نشانی یہ بھی ہے کہ لوگ تلواروں کی کھرپیاں درانتیاں بنالیں گے (بندوق کی ناروں کی پھونکنیاں کرلیں گے۔ یعنی جہاد کو چھوڑ کر کھیتی باڑی میں مشغول ہو جائیں گے، کھرپیوں اور درانتوں سے کھیت کی گھاس صاف کرتے ہیں غلہ کاٹتے ہیں پھونکنیوں سے آگ پھونکتے ہیں)

نَجْمٌ۔ ستارہ، یا ثریا اور وہ گھاس جس کی ڈنڈی نہ ہو
نُجُومٌ۔ ظاہر ہونا، طلوع ہونا، صادر ہونا، پیدا ہو

قِسْطٌ تَنْجِيْمٌ۔ قسطیں مقرر کرنا، تاروں کی حرکات اور اجتماعات سے حوادثِ عالم معلوم کرنا۔

اِنْجَامٌ۔ ظاہر ہونا، طلوع ہونا، تارے نکل آنا، آسمان کا ابر سے صاف ہو جانا، موقوف ہونا۔

تَنَجُّمٌ۔ کوکب شماری بیداری یا عشق کی وجہ سے

اِنْتِجَامٌ۔ موقوف ہو جانا۔

هٰذَا اِبَّانُ نُجُومِهٖ۔ یہ اس پیغمبر کے ظاہر ہونے کا وقت ہے۔

بَيْنَ نَخْلَةٍ وَضَالَةٍ وَنَجْمَةٍ وَاَثْلَةٍ۔ درمیان درخت خرما اور بیری کے درخت اور ستارے اور جھاؤ کے درخت کے۔

سِرَاجٌ مِّنَ النَّارِ يَظْهَرُ فِي اَكْتَافِهِمْ حَتّٰى يَنْجُمَ فِي صُدُورِهِمْ۔ ایک آگ کا چراغ جو ان کے مونڈھوں پر نمودار ہوگا اور سینوں تک پہنچ جائے گا۔ یا سینوں سے نکل جائے گا یا سینوں پر نمودار ہوگا۔

اِذَا طَلَعَتِ النَّجْمُ ارْتَفَعَتِ الْعَاهَةُ۔ جب ثریا نمودار ہو تو میوے کی آفت اُٹھ گئی (اب اس کی پختگی اور اصلاح کا یقین ہوگا۔ ایک روایت میں یوں ہے مَا طَلَعَ النَّجْمُ وَفِي الْاَرْضِ مِنَ الْعَاهَةِ شَيْءٌ۔ جب ثریا نمودار ہو تو زمین میں کوئی آفت نہیں ہوتی۔ ایک روایت میں یوں ہے مَا طَلَعَ النَّجْمُ قَطُّ وَفِي الْاَرْضِ عَاهَةٌ اِلَّا رُفِعَتْ۔ جب ثریا نکلے اور زمین میں کوئی آفت ہو (بیماری یا فصل کی خرابی وغیرہ) تو وہ آفت دور ہو جاتی ہے۔ نہایہ میں ہے کہ نَجْمٌ اصل میں آسمان کے ہر ستارے کو کہتے ہیں، اس کی جمع نُجُومٌ ہے اور جہاں یہ لفظ مطلق مذکور ہوتا ہے تو اس سے ثریا مراد ہوتا ہے اور اس حدیث میں بھی نجم سے ثریا مراد ہے اور اس کے طلوع سے یہ مراد ہے کہ صبح کے وقت ماہ ایار (مئی) کے درمیانی دہے میں نمودار ہو اور سقوط سے یہ مراد ہے

کو تشرین ثانی (نومبر) کے درمیانی دہے میں صبح کے وقت غائب ہو جائے اور عرب لوگوں کا یہ خیال تھا کہ ثریا کے طلوع اور غروب کے درمیانی ایام میں لوگوں میں اور جانوروں میں اور پھلوں اور میووں میں آفتیں آتی ہیں، وبائی امراض پیدا ہوتے ہیں۔ ثریا کے غائب رہنے کی مدت یعنی جب رات کو بھی دکھائی نہ دے پچاس پر چند راتیں ہیں کیونکہ وہ ان راتوں میں آفتاب کے قرب کی وجہ سے مخفی ہو جاتا ہے پھر جب آفتاب سے دور ہوتا ہے تو صبح کے وقت مشرق میں نمودار ہوتا ہے۔ حربی نے کہا اس حدیث میں زمین سے ملک حجاز کی زمین مراد ہے کیونکہ ایار (ماہ مئی) میں غلے کٹتے ہیں، میوے پکتے ہیں۔ آم بھی ماہ مئی میں پختہ ہو جاتا ہے اس وقت ان کا بیچنا درست ہو جاتا ہے اس لئے کہ اب آفت سے امن ہو جاتا ہے۔ قتیبی نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ آنحضرت ﷺ نے آفت سے میوے کی آفت مراد رکھی ہے

مترجم کہتا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ اجرام سماوی کا اثر عالم ارضی پر بہ حکم الٰہی پڑتا ہے آفتاب کی حرارت سے زمین میں اُگانے کی قوت پیدا ہوتی ہے چاند اور تاروں کی حرکات سے مختلف تاثیرات فصول اور پیداوار اور بارش پر پڑتی ہیں مگر یہ سب تاثیرات بحکم الٰہی عام ہوتی ہیں۔

وَاللّٰهِ لَا اَزِيْدُكَ عَلٰى اَرْبَعَةِ اٰلَافٍ مُنَجَّمَةٍ۔ خدا کی قسم میں چار ہزار باقساط سے زیادہ نہیں دوں گا۔

تَنْجِيْمُ الدَّيْنِ یہ ہے کہ قرض کی ادائی کے اوقات باقساط مقرر کرے خواہ ماہانہ ہوں یا سالانہ اسی سے تَنْجِيْمُ الْمُكَاتَبِ اور نُجُوْمُ الْكِتَابَةِ بھی ماخوذ ہے یعنی غلام پر کچھ مال باقساط مقرر کر دینا کہ جب وہ اس کو ادا کر دے تو آزاد ہو جائے گا۔ اصل یہ ہے کہ عرب کے لوگ قدیم زمانہ میں محض بے علم اور جاہل تھے حساب اور تقویم کا علم بالکل نہیں جانتے تھے وہ کیا کرتے تھے چاند کے منازل اور مساقط کو قرضوں کی میعاد ٹھہراتے تھے اور ایک دوسرے سے یوں کہتا جب ثریا نکلے تو تجھ کو میرا قرض دے دینا ہوگا اور ہر ایک قسط کو بھی نجم کہتے۔

نَجَّمْتُ عَلَيْهَا فِيْ خَمْسِ سِنِيْنَ۔ میں نے پانچ برس کی قسطیں اس پر مقرر کر دیں۔

اَرْبَعَةٌ مُنَجَّمَةٌ۔ چار ہزار باقساط۔

اَلْاِسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُوْمِ۔ تاروں کی حرکات اور دورات سے پانی کا خیال کرنا، اس پر اعتقاد رکھنا کہ فلاں تارہ فلاں مقام پر آئے تو خوب بارش ہوگی۔

مَنِ اقْتَبَسَ شُعْبَةً مِّنَ النُّجُوْمِ۔ جس شخص نے علم نجوم کا کوئی حصہ حاصل کیا اس نے سحر کا ایک حصہ حاصل کیا (مراد وہی نجوم ہے جس سے آئندہ کے واقعات پر استدلال کیا جاتا ہے نہ کہ وہ علم نجوم جس سے تاروں اور دریا اور خشکی کے راستوں کی اور سمت قبلہ اور زوال وغیرہ کی معرفت ہوتی ہے اس کا تو حاصل کرنا ضروری ہے کیونکہ بغیر اس کے دریا اور جنگل کا سفر اور جہاد ممکن نہیں۔ اللہ تعالے فرماتا ہے وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ)۔

اِنْ عَجَزَ الْمُكَاتَبُ اَنْ يُّؤَخِّرَ النَّجْمَ اِلَى النَّجْمِ الْاٰخَرِ۔ مکاتب اگر ایک قسط کے ادا کرنے میں اتنی دیر کرے کہ دوسری قسط آن پہنچے تو سمجھنا چاہئے کہ وہ عاجز ہو گیا۔

قَالَ لَهٗ كَيْفَ دَوَرَانُ الْفَلَكِ عِنْدَكُمْ قَالَ فَاَخَذَ الْقَلَنْسُوَةَ مِنْ رَّاْسِيْ فَاَدَارَهَا فَقَالَ اِنْ كَانَ الْاَمْرُ كَمَا تَقُوْلُوْنَ فَمَا بَالُ بَنَاتِ نَعْشٍ وَالْجَدْيِ وَالْفَرْقَدَيْنِ لَا يَدُوْرُوْنَ يَوْمًا مِّنَ الدَّهْرِ۔ (یہ ایک شخص علم نجوم کے جاننے کا دعویٰ کر رہا تھا) اس سے حضرت علیؓ نے فرمایا۔ آسمان تمہارے نزدیک کیوں کر گھومتا ہے (بطلیموسی ہیئات کے موافق) اس نے سر سے اپنی ٹوپی اٹھائی اور اس کو گھمایا۔ حضرت علی رضؓ نے فرمایا اگر آسمان اس طرح گھومتا ہے تو بنات النعش اور برج جدی اور فرقدین کیوں نہیں

ہے (جب وہ بھی آسمان میں گرے ہوئے ہیں)۔

وَضَعَ عَلَيْهَا حَدِيْدَةً وَنَجَّمَهَا۔ اس پر ایک لوہا رکھ دیا اور ایسا رکھ کہ ستارے آڑ نہ ہو جائیں (یعنی پورا امت مانگ۔ لوہا رکھنے سے یہ غرض ہے کہ شیاطین اور جن اس کو نہ سونگھیں کیونکہ وہ لوہے سے نفرت کرتے ہیں)۔

نَجْمَة۔ امام رضا علیہ السلام کی والدہ کا نام تھا جب امام اُن کے پیٹ میں تھے تو تسبیح اور تہلیل اور تحمید کی آواز اپنے پیٹ میں سے سنتی تھیں۔

كَذَبَ الْمُنَجِّمُوْنَ بِرَبِّ الْكَعْبَةِ۔ قسم ہے کعبہ کے رب کی نجومی جھوٹے ہیں۔

نَجْوٌ یا نَجَاءٌ یا نَجَاةٌ یا نَجَايَةٌ۔ چھوٹ جانا، چھٹکارا پانا، جلدی کرنا، آگے بڑھ جانا، کاٹنا، چھیلنا، پاخانہ پھرنا۔

نَجْوٌ اور نَجْوَى۔ سرگوشی کرنا۔

تَنْجِيَةٌ اور اِنْجَاءٌ۔ چھڑانا۔

اِنْجَاءٌ۔ کھولنا، ظاہر کرنا، بلند زمین پر اُٹھانا، کاٹنا پوست اُتارنا، پسینہ آنا، پیٹھ موڑ کر چل دینا۔

مُنَاجَاةٌ اور نِجَاءٌ۔ سرگوشی کرنا۔

تَنَاجِیْ اور اِنْتِجَاءٌ۔ چپکے چپکے کہنا۔

اِسْتِنْجَاءٌ۔ چھٹکارا پانا، جڑ سے کاٹ ڈالنا، حاجت پوری ہو جانا، پانی سے غسل کرنا، پتھر یا ڈھیلے سے پونچھنا، تر کھجور کھانا، جلدی جانا۔

اَنَا النَّذِيْرُ الْعُرْيَانُ فَالنَّجَاءَ النَّجَاءَ۔ میں ننگا ڈرانے والا ہوں تو اپنی جانوں کو چھڑاؤ (عرب لوگوں کا قاعدہ تھا جب کوئی سخت آفت آتی تو ایک شخص اُن میں کا کسی پہاڑ پر چڑھ کر ننگا ہو کر ان کو خبردار کرتا۔ ننگا اس لئے ہوتا کہ لوگ اُس کی بات کا اعتبار کریں)۔

اِنَّمَا يَأْخُذُ الذِّئْبُ الْقَاصِيَةَ وَالشَّاذَّةَ وَالنَّاجِيَةَ بھیڑیا اسی بکری کو پکڑتا ہے جو گلہ سے دور ہو، اکیلی پڑی ہو جلدی جلدی بھاگنے والی ہو۔

اَتَوْكَ عَلٰى قُلُصٍ نَوَاجٍ۔ آپ کے پاس آئے جوان اونٹنیوں پر جلد بھاگنے والیوں پر۔

اِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْجَدْبِ فَاسْتَنْجُوْا۔ جب تم قحط کے دنوں میں سفر کرو (یعنی ایسے مقاموں میں جہاں خشک سالی ہو چارہ پانی نہ ملتا ہو) تو وہاں سے جلد نکل جاؤ تاکہ جانوروں کو تکلیف نہ ہو سرسبز مقام میں جلد پہنچ جائے)۔

قَدِ اسْتَنْجَوْا۔ انھوں نے شکست پائی۔

فَانْجُوْا عَلَيْهَا بِنِقْيِهَا۔ اُن کو جلد لے جاؤ تا کہ ان کی ہڈیوں میں مغز باقی رہے۔

وَاٰخِرُنَا اِذَا اسْتَنْجَيْنَا۔ جب ہم کو شکست ہوتی ہے تو وہ ہمارے پیچھے رہتا ہے پیچھے سے دشمنوں کو دفع کرتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيْدَ۔ یا اللہ ولید کو مکہ کے کافروں کی قید سے چھڑا دے۔

لَا مَنْجَا وَلَا مَلْجَا اِلَّا اِلَيْهِ۔ (ایک روایت میں لَا مَنْجِیْ وَلَا مَلْجِیْ ہے یعنی) کوئی چھٹکارے اور پناہ کا مقام خدا کے سوا نہیں ہے۔

اَللّٰهُمَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَبِمُوْسٰى نَجِيِّكَ یا اللہ حضرت محمدؐ کے طفیل سے جو تیرے پیغمبر ہیں اور حضرت موسیٰؑ کے وسیلے سے جن سے تو نے باتیں کیں (اس حدیث سے "توسل بالاموات" کا جواز ثابت ہوتا ہے اور جنہوں نے اس کو ناجائز کہا ہے، انھوں نے اس حدیث پر توجہ نہیں کی۔ بعضوں نے کہا، اموات میں صرف پیغمبروں کا توسل درست ہے، جیسے اس حدیث میں وارد ہے)۔

لَا يَتَنَاجٰى اِثْنَانِ دُوْنَ ثَالِثٍ۔ اگر سفر میں تین آدمی ہوں تو دو شخص ان میں سے تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی (کانا پھوسی۔ "نجویٰ") نہ کریں (ورنہ اس کو وہم ہوگا کہ مجھ کو علیحدہ رکھ کر مجھ سے چھپا کر یہ کیا صلاح اور مشورہ کر رہے ہیں کہ کہیں مجھ کو نقصان پہنچانے کا یا لوٹ لینے کا یا مار ڈالنے کا تو مشورہ نہیں کرتے)۔

لَا يَتَنَاجَى اِثْنَانِ دُوْنَ صَاحِبِهِمَا۔ اس کا بھی وہی مطلب ہے (مجمع البحار میں ہے کہ یہ ممانعت عام ہے سفر میں ہوں یا حضر میں۔ بعضوں نے کہا ابتدائے اسلام سے خاص ہے جب منافق لوگ مسلمان کے دل میں وہم ڈالنے کے لئے ایک دوسرے سے سرگوشی کیا کرتے)۔

وَهِيَ تُنَاجِيْ لِرَجُلٍ۔ وہ ایک مرد سے چپکے چپکے باتیں کر رہی تھی۔

لَمْ يُرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجْوٌ۔ آنحضرتؐ کا پاخانہ نہیں دیکھا گیا (بعضے کہتے ہیں کہ زمین اس کو فوراً نگل لیتی)۔

دَعَاهُ يَوْمَ الطَّائِفِ فَانْتَجَاهُ فَقَالَ النَّاسُ لَقَدْ طَالَ نَجْوَاهُ مَعَ ابْنِ عَمِّهِ فَقَالَ مَا انْتَجَيْتُهُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ انْتَجَاهُ۔ آں حضرتؐ نے طائف کی جنگ میں حضرت علی رضؓ کو بلوایا اور کان میں ان سے باتیں کرتے رہے بعضے لوگ کہنے لگے اپنے چچازاد بھائی کے ساتھ بڑی دیر تک کانا پھوسی کی، تب آنحضرتؐ نے فرمایا۔ میں نے ان سے سرگوشی نہیں کی، بلکہ اللہ تعالے نے کی (یعنی اللہ نے مجھ کو حکم دیا کہ ان سے سرگوشی کروں۔ میں نے اللہ تعالے کے حکم کی تعمیل کی)۔

مَا سَمِعْتَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّجْوٰى۔ (کسی نے عبد اللہ بن عمر رضؓ سے پوچھا) تم نے آنحضرتؐ سے نجوٰی کے بارے میں کیا سنا ہے (یعنی اللہ تعالیٰ جو قیامت کے دن اپنے مومن بندے سے سرگوشی کرے گا)

فَلْيَنْظُرْ مَا يُنَاجِيْهِ بِهٖ۔ جو اللہ تعالے سے چپکے سے عرض کرتا ہے اس کو اچھی طرح تعظیم کے ساتھ اور خضوع اور خشوع کے ساتھ عرض کرے۔

اِذَا عَظُمَتِ الْحَلْقَةُ فَهِيَ بِذَاءٌ وَّنِجَاءٌ۔ جب مجلس میں بہت اجتماع ہو تو اس میں فحش باتیں اور سرگوشیاں ہونگیں۔ (یہ شعبی کا قول ہے)۔

تُلْقٰى فِيْهَا الْمَحَايِضُ وَمَا يُنْجِي النَّاسُ۔ بضاعہ کے کنویں میں حیض کے لتے اور جو لوگ اپنے پیٹ سے نکالتے ہیں یعنی پاخانہ وغیرہ ڈالا جاتا ہے۔

قِيْلَ لَهٗ فِيْ مَرَضِهٖ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ اَجِدُ نَجْوِيْ اَكْثَرَ مِنْ رُزْئِيْ۔ عمرو بن عاص رضؓ سے کسی نے پوچھا جب وہ بیمار تھے تم اپنا حال خود کیسا پاتے ہو؟ انھوں نے کہا میں دیکھتا ہوں کہ جو مجھ میں سے باہر نکلتا ہے وہ اس سے زیادہ ہے جو اندر آتا ہے (یعنی اب غذا سے بدل ما یتحلل نہیں ہوتا روز بروز قوت ساقط ہو رہی ہے جو موت کی نشانی ہے)

اَحَدُنَا اِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ اَحَبَّ اَنْ يَّسْتَنْجِيَ بِالْمَاءِ۔ ہم میں سے کوئی جب پاخانہ سے نکلتا تو اُس کو یہ اچھا معلوم ہوتا کہ پانی سے استنجا کرے (یعنی ڈھیلے لینے کے بعد پانی سے صاف کرے اور ڈھیلے اور پانی میں جمع کرنا مستحب ہے۔ جمہور علماء کا یہی قول ہے اور اکثر احادیث سے یہ بھی نکلتا ہے کہ صرف پانی پر بھی اکتفا کرنا جائز ہے، اب یہ حکم پاخانہ اور پیشاب دونوں کے بعد ہے بعضوں نے کہا صرف پاخانہ سے خاص ہے کیونکہ پیشاب کے بعد ڈھیلا لینا آں حضرتؐ سے ثابت نہیں ہے۔ مترجم کہتا ہے گزشتہ بالا ایک روایت میں پیشاب کے بعد ڈھیلا لینے کا ذکر ہو چکا ہے مگر اس کی سند کا حال معلوم نہیں ہے۔ البتہ حضرت عمر رضؓ سے یہ منقول ہے۔)

وَاِنِّيْ لَفِيْ عَذْقٍ اَنْتَجِيْ مِنْهُ رُطَبًا۔ میں ایک درخت کے تلے تازی کھجوریں چن رہا تھا۔

اِنَّ النَّاسَ اَكْثَرُوْا مُنَاجَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى اَمَلُّوْهُ۔ لوگوں نے آنحضرتؐ سے بہت سرگوشی شروع کی یہاں تک کہ آپ کو تنگ کر ڈالا۔

اَلْاِمَامُ لَا يُرٰى لَهٗ نَجْوٌ۔ امام برحق کا پاخانہ نظر نہیں آتا (پیغمبر کی طرح اس کا بھی پاخانہ زمین نگل جاتی ہے)

فَجَعَلُوْهُ خُبْزًا اَمْنِجَا يَنْجُوْنَ بِهٖ صِبْيَانَهُمْ۔ انھوں نے اُس کو استنجا کی روٹی بنا لیا، اپنے بچوں کا استنجا اس سے

کرتے۔

اَهْلُ النَّجْوٰى - اہل بیت کرام (کیونکہ آنحضرتؐ نے اُن کو پوشیدہ بہت باتیں بتلائیں جو اوروں کو نہیں بتلائیں۔ یہ اثنا عشری نظریہ ہے)۔

رُدُّوْا نَجْأَةَ السَّائِلِ بِاللُّقْمَةِ - سائل کی نظر کو ایک لقمہ دے کر دفع کرو۔ (یہ حدیث اوپر گزر چکی ہے)

فِرْقَةٌ نَاجِيَةٌ - نجات یافتہ گروہ۔ یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اتباع کرنے والے۔

اَلصِّدْقُ مَنْجَاةٌ - سچائی نجات دلانے والی ہے۔

يُجْزِيكَ مِنَ الْغُسْلِ وَالْاِسْتِنْجَاءِ مَا بَلَّتْ يَمِيْنُكَ - غسل میں اور وضو میں اعضاء کا تر کرنا کافی ہے پانی بہانا لازم نہیں۔ بعضوں نے کہا ایک دو قطرے بہنا ضروری ہے۔ کبھی استنجا سے وضو بھی مراد ہوتا ہے جیسے اسی روایت میں ہے۔

نَجْهٌ - روکنا، جھڑکنا۔

مَا نَجَهَهَا - اُس کو پھیرا جھڑکا۔ (ایک صاحب لغت کہتے ہیں کہ یہ لفظ نجہ کو لغت میں نہیں ملا۔ مترجم کہتا ہے لسان العرب میں یہ لغت موجود ہے۔)

نَجْهٌ - بمعنی استقبالك الرجل بما يكره یعنی لوگوں سے اس طرح پیش آنا جس کو وہ برا سمجھیں اور درخواست اور حاجت نامنظور کرنا اور جھڑکنا۔

رَجُلٌ نَاجِهٌ - وہ شخص جو کسی شہر میں پہنچ کر اس کو ناپسند کرے۔

بَعْدَ مَا نَجَهَهَا عُمَرُ - یعنی اس کے بعد کہ عمرؓ نے اُس کو رد کیا اور جھڑکا۔

نجہ بمعنی طلع بھی آیا ہے۔

باب النون مع الحاء

نَحْبٌ - منت ماننا، نذر کرنا۔

نَحْبٌ اور نُحَابٌ - کھانسی آنا۔

نَحْبٌ اور نَحِيْبٌ - خوب رونا یا آواز سے رونا۔

تَنْحِيْبٌ - کوشش کرنا چلتے چلتے پانی کے قریب ہو جانا۔

مُنَاحَبَةٌ - محاکمہ کرنا، ایک دوسرے پر فخر کرنا، شرط لگانا۔

تَنَاحُبٌ - وعدہ ٹھہرانا جنگ کے لئے۔

اِنْتِحَابٌ - خوب رونا زور سے سانس لینا۔

قَضٰى نَحْبَهٗ - مرگیا۔

طَلْحَةُ مِمَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ - طلحہ ان لوگوں میں سے ہیں جنھوں نے اپنی منت پوری کی (گویا انھوں نے یہ نذر مانی تھی کہ اللہ کے دشمنوں سے لڑوں گا، اللہ کے رسول کی حمایت کروں گا۔ اُس کو انھوں نے پورا کیا۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے۔ طلحہ نے موت کو پورا کیا یعنی اس اقرار کو کہ مرتے دم تک لڑوں گا' جنگ احد میں ان کو اسی ۸۰ سے زیادہ زخم برچھے، تلوار اور تیر کے لگے گروہ اپنے مقام پر ثابت قدم رہے اور کافروں کے سامنے اپنا ہاتھ کر کے آں حضرتؐ کو بچایا یہاں تک کہ اُن کا ہاتھ بے کار ہو گیا۔ موت سے یہ بھی مراد ہو سکتی ہے کہ وہ عالم شہوات سے پاک صاف ہو کر مشاہدۂ ربانی میں غرق ہو گئے تھے۔ اس پر وہ حدیث دلالت کرتی ہے کہ "جو کوئی زمین پر کسی چلتے ہوئے شہید کو دیکھے وہ حضرت طلحہ بن عبید اللہ کو دیکھے۔ رضی اللہ عنہ)

لَوْ عَلِمَ النَّاسُ مَا فِي الصَّفِّ الْاَوَّلِ لَاقْتَتَلُوْا عَلَيْهِ وَمَا تَقَدَّمُوْا اِلَّا بِنُحْبَةٍ - اگر لوگ (اقامت نماز میں) صف اول کے ثواب کو جانتے تو البتہ اس کے لئے لڑتے اور کوئی صف اول میں شریک نہ ہو سکتا مگر قرعہ ڈال کر۔

فِي مُنَاحَبَةِ الٓمّٓ غُلِبَتِ الرُّوْمُ - الم غلبت الروم کی شرط لگانے میں۔

هَلْ لَكَ اَنْ اُنَاحِبَكَ وَتَرْفَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - طلحہؓ نے عبد اللہ بن عباسؓ سے کہا۔ آؤ ہم تم ایک دوسرے پر اپنا فخر بیان کریں۔ مگر تم آنحضرتؐ

کا ذکر بیچ میں سے اُٹھا دو (مطلب یہ ہے کہ تم کو جو آنحضرتؐ سے قرابت قریب ہے اس کے برابر تو مجھ میں کوئی شرف نہیں ہے لیکن اور سب باتوں میں تم سے مقابلہ کرنے کو تیار ہوں اگر تم آنحضرتؐ کی قرابت کا ذکر چھوڑ دو تو پھر کسی بات میں تم مجھ سے بالا نہیں ہو سکتے)۔

لَمَّا نُعِيَ إِلَيْهِ حُجْرٌ غَلَبَهُ النَّحِيبُ۔ جب عبد اللہ بن عمرؓ کو حجر بن عدی کے مارے جانے کی خبر آئی تو پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے (معاویہ نے ناحق حجر بن عدی صحابی کو قتل کرا دیا عبد اللہ بن عمرؓ کو یہ سن کر رونا آ گیا)۔

فَانْتَحَبَ النَّاسُ۔ لوگ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے۔

فَانْتَحَبَ الْقَوْمُ۔ لوگ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے۔

هَلْ أُحِلَّ النَّحْبُ۔ کیا آواز سے رونا درست ہے؟

فَنَحَبَ نَحْبَةً هَاجَ مَا ثَمَّ مِنَ الْبَقْلِ۔ ایسی آواز سے روئے کہ وہاں جو ترکاری تھی وہ سوکھ گئی۔

فَهَلْ دَفَعَتِ الْأَقَارِبُ أَوْ نَفَعَتِ النَّوَاحِبُ۔ (حضرت علیؓ نے فرمایا) کیا رشتہ داروں نے کوئی آفت ٹالی یا رونے والوں نے کچھ فائدہ دیا۔

نَحْتٌ۔ تراشنا۔

تَنْحِتُونَ الْفِضَّةَ۔ چاندی تراشتے ہو۔

نَحٌّ۔ چلانا، پیٹ میں آواز اٹکی رہنا۔

نَحَاحَةٌ۔ صبر و سخاوت۔

يَنُحُّ ظَهْرَهَا۔ اس کو جلدی چلاتے تھے۔

نَحْرٌ یا تَنْحَارٌ۔ دگدگی پر مارنا، اونٹ کے سینہ پر برچھا لگانا جو ذبح کے قائم مقام ہے، سامنے ہونا، سیدھا کھڑا ہونا، داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا، مضبوط کرنا۔

مُنَاحَرَةٌ۔ جھگڑا کرنا، ایک دوسرے کی دگدگی پر حملہ کرنا۔

تَنَاحُرٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔ اور آمنے سامنے ہونا راستہ سے ہٹ جانا۔

إِنْتِحَارٌ کے بھی یہی معنی ہیں اور خودکشی کرنا۔

نِحْرٌ وَنِحْرِيرٌ۔ حاذق اور ماہر بڑا عالم۔

أَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْرِ الظَّهِيْرَةِ۔ آنحضرتؐ ٹھیک دوپہر کو ہمارے پاس تشریف لائے (ٹھیک دوپہر کو نحر الظہیرہ اس لئے کہا کہ اس وقت آفتاب انتہائی بلندی پر پہنچ جاتا ہے گویا سینے کے اوپر تک)۔

حَتّٰى أَتَيْنَا الْجَيْشَ فِي نَحْرِ الظَّهِيْرَةِ۔ یہاں تک کہ ہم ٹھیک دوپہر کو لشکر میں پہنچے۔

أَتَانِي ابْنُ مَسْعُوْدٍ فِي نَحْرِ الظَّهِيْرَةِ فَقُلْتُ أَيَّةُ سَاعَةِ زِيَارَةٍ۔ عبد اللہ بن مسعودؓ ٹھیک دوپہر کو میرے پاس آئے۔ میں نے کہا یہ کونسا وقت ملاقات کا ہے؟

إِنَّهُ خَرَجَ وَقَدْ بَكَّرُوْا بِصَلٰوةِ الضُّحٰى فَقَالَ نَحَرُوْهَا نَحَرَهُمُ اللّٰهُ۔ حضرت علیؓ برآمد ہوئے، اور لوگوں نے چاشت کی نماز جلدی پڑھ لی تھی، تو ان لوگوں نے کہا چاشت کی نماز کو ذبح کر ڈالا (اس کا خون کیا) اللہ ان کو ذبح کرے۔

نَجْعَلُكَ فِي نُحُوْرِهِمْ۔ پروردگار ہم تجھ کو ان کے سامنے کرتے ہیں (تاکہ ان کا شر ہم تک نہ پہنچے تو بیچ میں حائل ہو جائے)۔

ثُمَّ انْحَدَرَ بِالسُّجُوْدِ وَالصَّفُّ الَّذِيْ يَلِيْهِ وَقَامَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ نَحْرَ الْعَدُوِّ۔ پھر آں حضرت صلعم سجدے میں گئے اور اس صف کے لوگ جو آپ کے نزدیک تھے اور پچھلی صف دشمن کے سینہ سپر رہی (یعنی دشمن کے مقابل رہی)۔

فَرَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْرِ الْأَعْرَابِيِّ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس گنوار کے سینے پر لوٹ پڑے۔

فَانْتَحَرَهَا۔ اس نے اپنے تئیں مار لیا۔

بَابُ النَّحْرِ وَالذَّبْحِ۔ ذبح تو حلق میں ہوتا ہے

گی میں (یعنی اس گڑھے میں جو گردن کے نیچے سینے پر ہوتا ہے، بکری اور گائے کو ذبح کرنا بہتر ہے اور اونٹ کو نحر کرنا، لیکن اگر کسی نے اونٹ کو ذبح کیا یا بکری اور گائے کو نحر کیا تب بھی جائز ہوگا)۔

حَتّٰی تَدَّعَقَ الْخُیُوْلُ فِیْ نَوَاحِرِ اَرْضِهِمْ یہاں تک کہ ان کی زمین کے آمنے سامنے گھوڑے دوڑیں۔

وُکِّلَتِ الْفِتْنَةُ بِالْحَادِّ النِّحْرِیْرِ۔ فتنہ اس شخص سے متعلق کیا گیا ہے جو تیز ذہن والا عاقل ہو۔

نَحَرْتُ هٰهُنَا وَمِنًی كُلُّهَا مَنْحَرٌ۔ میں نے اس مقام میں نحر کیا اور منیٰ کی ساری زمین نحر کا مقام ہے۔

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْحَرُ قَبْلَ اَنْ يُّصَلِّيَ فَاُمِرَ اَنْ يُّصَلِّيَ ثُمَّ يَنْحَرَ۔ آں حضرت ؐ عید کی نماز سے پہلے نحر کیا کرتے تھے۔ پھر آپ کو یہ حکم ہوا کہ نماز پڑھ کر اس کے بعد نحر کریں (یعنی اس آیت میں فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ۔ بعضوں نے کہا فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ کے معنی یہ ہیں کہ نحر کے وقت قبلے کی طرف منہ کر اور اہلِ بیت کرام سے منقول ہے کہ نحر سے مراد رفعِ یدین ہے۔ امام جعفر صادق نے فرمایا فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ کے معنی یہ ہیں کہ اپنے دونوں ہاتھ اپنے منہ کے برابر اٹھا۔ اور حضرت علیؓ سے منقول ہے کہ جب یہ سورت اتری تو آں حضرت ؐ نے حضرت جبرئیلؑ سے پوچھا، نحر سے کیا مراد ہے؟ انھوں نے کہا کہ نحر سے جانور کاٹنا مراد نہیں ہے لیکن پروردگار کا حکم یہ ہے کہ جب تو نماز کی نیت باندھے تو تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ اٹھاتے۔ اسی طرح جب تو رکوع کرے، اسی طرح جب تو رکوع سے اپنا سر اٹھائے، اسی طرح جب سجدہ کرے، یہ ہماری نماز ہے اور فرشتوں کی نماز ہے، ساتوں آسمانو میں دیکھو ہر چیز کی ایک زینت ہوتی ہے اور نماز کی زینت ہر تکبیر کے وقت ہاتھ اٹھانا ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ ہاتھ اٹھانا نماز میں استکانت ہے۔ صحابہ رضؓ نے پوچھا استکانت کیا ہے؟ آپ نے فرمایا تم نے یہ آیت نہیں پڑھی؟ وَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ)۔

نَحْزٌ۔ دھکیلنا، کونچہ لگانا، ہاون دستہ میں کوٹنا۔

اِنْحَازٌ۔ اونٹوں کو نحاز کی بیماری ہو جانا (نحاز ایک بیماری ہے پھیپھڑے کی جس سے اونٹ بہت کھانستا ہے)

نِحَازٌ۔ اصل۔

نَحِيْزَةٌ۔ طبیعت۔

مِنْحَازٌ۔ ہاون دستہ۔

دَقَّهٗ بِالْمِنْحَازِ حَبَّ الْفِلْفِلِ۔ جیسے ہاون دستہ میں تو کالی مرچ کوٹ ڈالتا ہے۔

لَمَّا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ السُّجُوْدِ مَا كَانَ فِيْ وَجْهِهٖ نُحَازَةٌ۔ جب حضرت داؤد علیہ السلام نے اپنا سر سجدہ سے اٹھایا تو ان کے منہ میں گوشت کا کوئی لوتھڑا باقی نہ تھا (یعنی روتے روتے منہ کا سارا گوشت گل گیا تھا)

اَلْاَدَبُ لِلنَّحِيْزَةِ۔ ادب طبیعت کے واسطے ہے۔

نَحْسٌ۔ جفا کرنا، تکلیف دینا، مشقت میں ڈالنا۔

نَحْسٌ اور نُحُوْسَةٌ اور نَحَاسَةٌ۔ نحوست (یہ ضد ہے سَعَادَةٌ کی، یعنی خوش نصیبی کی) اور تانبے کا غلاف چڑھانا۔

اِنْحَاسٌ۔ دھواں بہت ہونا۔

تَنَحُّسٌ۔ بھوکا ہونا، خبر حاصل کرنے کی پیروی کرنا، گوشت چھوڑ دینا۔

اِسْتِنْحَاسٌ بمعنی تَنَحُّسٌ ہے۔

نُحَاسٌ۔ تانبا، آگ، وہ دھواں جس میں شعلہ نہ ہو، طبیعت۔

فَجَعَلَ يَتَنَحَّسُ الْاَخْبَارَ۔ پھر وہ خبریں حاصل کرنے کے پیچھے لگا (ایک روایت میں يَتَحَسَّبُ ہے ایک میں يَتَجَسَّسُ ہے سب کے معنی ایک ہیں)۔

يَوْمُ الْاَرْبِعَاءِ يَوْمُ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ قرآن میں

"یوم نحس مستمر" سے مُراد چہار شنبہ کا دن ہے۔

نَہٰی اَنْ یَتَخَتَّمَ بِنُحَاسٍ۔ تانبے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا۔

نَحْصٌ۔ موٹا ہونا، آدا کر دینا۔

نَحُوصٌ اور نَحِیصٌ۔ موٹی اونٹنی۔

اِنَّہٗ ذَکَرَ قَتْلٰی اُحُدٍ فَقَالَ یَالَیْتَنِیْ غُوْدِرْتُ مَعَ اَصْحَابِ نُحْصِ الْجَبَلِ۔ آنحضرتؐ نے اُحد کے شہیدوں کا ذکر کیا۔ پھر فرمایا کاش کہ میں ان لوگوں کے ساتھ چھوڑ دیا جاتا جو پہاڑ کے نشیبی جانب معیّن کئے گئے تھے (وہ سب کے سب شہید ہوئے، ان کے سردار عبداللہ بن جبیرؓ تھے، آں حضرت صلعم نے بھی شہادت کی تمنا کی)

نَحْضٌ۔ چھیلنا، مانگنے میں اصرار کرنا، پتلا کرنا، گوشت اُتار لینا۔

نُحُوضٌ۔ گوشت گھٹ جانا۔

نَحَاضَۃٌ۔ گوشت بہت ہونا۔

اِنْتِحَاضٌ۔ گوشت لے لینا۔

فَاَعْمَدُ اِلٰی شَاۃٍ مُمْتَلِئَۃٍ شَحْمًا وَّنَحْضًا۔ پھر میں ایک بکری کے لینے کا قصد کرتا ہوں جو چربی اور گوشت سے بھری ہوئی ہے۔

عَیْرَانَۃٌ قُذِفَتْ بِالنَّحْضِ عَنْ عُرُضٍ۔ گورخری ہے جس پر گوشت پھینکا گیا جب وہ آڑی ہو کر نکلتی ہے (یا تو کانٹا یا جب وہ آڑا ہو کر سامنے سے جائے تو خوب معلوم ہوتا ہے)

نَحَافَۃٌ۔ دُبلا ہونا۔

اِنْحَافٌ۔ دُبلا کرنا۔

ضَعِیْفٌ نَحِیْفٌ۔ کمزور ناتوان دُبلا ہے۔

نُحْلٌ۔ دینا، مہر دینا، گالی دینا، کوئی چیز کسی کے لئے خاص کرنا۔

نُحُوْلٌ۔ بیمار ہونا، بیماری سے دُبلا ہو جانا۔

تَنْحِیْلٌ۔ دینا، کوئی چیز کسی کے لئے خاص کرنا۔

اِنْحَالٌ۔ دُبلا کرنا، دینا، کوئی چیز کسی کے لئے خاص کرنا۔

اِنْتِحَالٌ۔ غیر کی چیز کو اپنا کہنا۔

مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدًا مِّنْ نُحْلٍ اَفْضَلَ مِنْ اَدَبٍ حَسَنٍ۔ کسی باپ نے اپنے بچے کو کوئی عطیہ اس سے بہتر نہیں دیا کہ اس کو اچھا ادب سکھلائے (یعنی اولاد کی تربیت اور تعلیم کرنا سب سے عمدہ عطیہ ہے اگر لاکھوں روپیہ چھوڑ جائے اور اولاد کی تعلیم و تربیت عمدہ نہ کرے تو کوئی فائدہ نہ ہوگا وہ چند روز میں سارا روپیہ اُڑا دیں گے پھر بھیک مانگتے پھریں گے۔ ماں باپ کو کوسیں گے کہ ہم کو کوئی علم یا ہنر ایسا نہیں سکھایا جس سے ہم آج اپنی روزی پیدا کر لیتے)۔

نُحْلٌ۔ وہ عطیہ جو بلا عوض اور استحقاق کے ہو۔

نِحْلَۃٌ۔ عطیہ۔

اِنَّ اَبَاہُ نَحَلَہٗ نُحْلًا۔ نعمان بن بشیر کے باپ نے اُن کو ایک خاص عطیہ دیا۔ (جو دوسرے بچوں کو نہیں دیا۔ تمام اولاد کو عطیہ برابر دینا چاہیے خواہ مرد ہوں یا عورت۔ بعضوں نے کہا مرد کو دُہرا حصّہ اور عورت کو اکہرا حصہ دے لیکن صحیح پہلا قول ہے۔ کذا فی مجمع البحار)

کُلُّ مَا نَحَلْتُہٗ عَبْدًا ھُوَ حَلَالٌ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو میں کسی بندے کو دیتا ہوں وہ حلال ہے (پھر بندہ اپنی طرف سے بعضی چیزوں کو حرام ٹھہرا لیتا ہے جیسے مشرک لوگ سائبہ اور وصیلہ اور حام وغیرہ کو)۔

اِذَا بَلَغَ بَنُو الْعَاصِ ثَلَاثِیْنَ کَانَ مَالُ اللّٰہِ نُحْلًا۔ جب عاص کی اولاد کی تعداد تیس کو پہنچ جائے گی (جیسے مروان کی حکومت میں ہوئی، عاص اس کا دادا تھا) تو اللہ کا مال یعنی بیت المال جو تمام مسلمانوں کا حق ہے، سرکاری بخشش ہو جائے گا (جس کو چاہیں گے

یا استحقاق اور اہلیت دیں گے، گو یا خزانہ سرکاری بادشاہ وقت کی ملک سمجھا جائے گا)۔

لَمْ تَعِبْهُ نُحْلَةٌ: اس کو لاغری نے عیب دار نہیں کیا۔

كَانَ بَشِيْرُ بْنُ اُبَيْرِقٍ يَقُوْلُ الشِّعْرَ وَيَهْجُوْ بِهٖ اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَنْحَلُهٗ بَعْضُ الْعَرَبِ بشیر بن ابیرق اشعار کہا کرتا اور ان میں آنحضرتؐ کے اصحاب کی ہجو کیا کرتا۔ بعضے عرب لوگ اس کے شعروں کو اوروں کی طرف منسوب کر لیتے (کہ انھوں نے یہ شعر کہے ہیں)۔

يَحْمِلُ هٰذَا الدِّيْنَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُهٗ يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ وَ انْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ۔ پچھلے لوگوں میں سے نیک اور عادل لوگ اس دین کا علم حاصل کریں گے اور سختی کرنے والوں نے جو تحریف کی ہوگی اس کو دور کر دیں گے۔ (تحریف یہ ہے کہ مباح کو حرام کر دیا ہوگا یا حرام کو مباح یا کروہ کو حرام، سنت کو بدعت، بدعت کو سنت، کروہ یا حرام کو شرک قرار دیا ہوگا) اور جھوٹے لوگوں کی جعل سازی کو مٹا دیں گے (جیسے حدیث کے اماموں بخاریؒ و مسلمؒ وغیرہ نے کیا کہ جھوٹے لوگوں نے جو حدیثیں تراش لی تھیں ان کو بیان کر دیا اور صحیح حدیثوں کو جدا کر دیا)۔

مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ النَّحْلَةِ۔ (مشہور روایت تو النَّخْلَةِ ہے خائے معجمہ سے۔ یعنی مسلمان کی مثال کھجور کے درخت کی سی ہے لیکن ایک روایت میں حائے مہملہ سے بھی ہے یعنی) شہد کی مکھی کی سی ہے (شہد کی مکھی بڑی عاقل اور قانع ہوتی ہے کسی کو نہیں ستاتی۔ اپنی محنت سے اپنی خوراک جمع کرتی ہے دوسروں کی کمائی نہیں کھاتی، اپنی حفاظت کا سامان بخوبی کرتی ہے، اپنے امیر اور حاکم کی اطاعت کرتی ہے۔ مسلمان میں بھی یہ سب صفتیں ہوتی ہیں بعضوں نے کہا شہد کی مکھی پر غیبی آفتیں بہت آتی رہتی ہیں، مثلاً ابر، ہوا، تاریکی وغیرہ جن کی وجہ سے وہ اپنا کام نہیں کر سکتی۔ اسی طرح مسلمان پر بھی دنیا میں بہت آفتیں آیا کرتی ہیں۔ فتنہ کی تاریکی، شک کا ابر، گمراہی کی آندھی وغیرہ)۔

لَا بَأْسَ بِقَتْلِ النَّحْلِ فِي الْحَرَمِ۔ شہد کی مکھی کو حرم کے اندر مار ڈالنا درست ہے۔

نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ سِتَّةٍ وَ عَدَّ مِنْهَا النَّحْلَةَ۔ آں حضرتؐ نے چھ جانوروں کے قتل سے منع فرمایا، ان میں سے ایک شہد کی مکھی بھی ہے۔

اَمِيْرُ النَّحْلِ۔ حضرت علی رضؓ کا ایک لقب امیر النحل بھی ہے۔ اور يَعْسُوْبُ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ یعسوب شہد کی مکھیوں کا بادشاہ سردار۔

اِنْتَحَلْتُمْ بِاسْمِهٖ۔ (حضرت علیؓ نے کہا) تم نے میرا لقب دوسرے پر رکھ دیا (ان کو امیر المومنین کہنے لگے حالانکہ امیر المومنین میرا لقب ہے)۔

اَمَّا اِنِّيْ قَدْ نَحَلْتُهٗ كُنْيَتِيْ۔ (امام موسیٰ کاظم نے فرمایا) میں نے اپنی کنیت (ابوالحسن) علی رضا کو دے دی (ان کو ابوالحسن ثانی کہتے ہیں)۔

نَحْمٌ یا نَحِيْمٌ یا نَحَمَانٌ۔ کھانسنا یا زور سے سانس نکالنا آواز کرنا۔

اِنْتِحَامٌ۔ عزم کرنا۔

نُحَامٌ۔ ایک پرندہ ہے سرخ رنگ لمبی گردن والی مرغابی۔

نَحَّامٌ۔ بخیل۔

دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ نَحْمَةً مِّنْ نُّعَيْمٍ۔ میں بہشت میں گیا تو وہاں نعیم بن عبداللہ کا کھانسنا کھنکارنا سنا (ان کا لقب نحام یا نُحام تھا)۔

نَحْوٌ۔ قصد کرنا، پھیرنا، ایک طرف جھک جانا۔

تَنْحِيَةٌ۔ پھیر دینا، جدا کر دینا۔

اِنْحَاءٌ۔ جھکنا، ٹیکہ دینا، متوجہ ہونا، پھیر لینا۔

تَنَحِّيْ۔ سرک جانا، اعتماد کرنا۔

اِنْتِحَاءٌ۔ قصد کرنا، اعتماد کرنا، سامنے آنا، چلتے میں بائیں طرف زور دینا۔

نَاحِيَةٌ۔ ایک جانب (اس کی جمع نَوَاحِیْ ہے)۔

عِلْمُ النَّحْوِ۔ مشہور علم ہے جس سے آخر کلمہ کا حال اعراب اور بنا کی حیثیت سے معلوم ہوتا ہے۔

نَحْوِیٌّ۔ جو علم نحو کا عالم ہو۔

فَانْتَحٰی لَهٗ عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ فَقَتَلَهٗ۔ عامر بن طفیل حرام بن ملحان کے سامنے ہوا، ان کو قتل کر ڈالا۔

فَانْتَحَاهُ رَبِيْعَةُ۔ ربیعہ نے اس کی بات پر توجہ کی اس کی طرف قصد کیا۔

وَتَنَحّٰی لَهٗ۔ حضرت خضرؑ نے کشتی توڑ ڈالنے کے لئے زور کیا۔

فَلَمْ اَنْشَبْ حَتّٰى اَنْحَيْتُ عَلَيْهَا۔ میں کچھ نہیں ٹھہرا یہاں تک کہ میں نے اس پر اعتماد کیا۔

اِنَّهٗ رَاٰى رَجُلًا يَنْتَحِیْ فِیْ سُجُوْدِهٖ فَقَالَ لَا تَشِيْنَنَّ صُوْرَتَكَ۔ عبد اللہ بن عمرؓ نے ایک شخص کو دیکھا وہ سجدے میں اپنی پیشانی اور ناک پر زور دیتا تھا تو اس سے کہا اپنی صورت مت بگاڑ (ایسا نہ ہو کہ پیشانی اور ناک پر داغ پڑ جائے)

قَدْ تَنَحّٰى فِیْ بُرْنُسِهٖ وَقَامَ اللَّيْلَةَ فِیْ حِنْدِسِهٖ اپنے جبّہ میں لوگوں کے پاس سے سرک کر الگ ہو گئے اور رات کی تاریکی میں عبادت کرتے رہے۔

ثُمَّ تَنَحّٰی۔ پھر ایک گوشے میں چلے گئے۔

فَتَنَحّٰی لِشِقِّ وَجْهِهٖ۔ اُن کے مُنہ کے رُخ کی طرف دُور چلا گیا۔

فَتَنَحّٰی۔ وہ اُس طرف گئے جہاں آپ نے اُن کو جانے کو کہا۔

وَالشَّيْئَ تُنَحِّيْهِ۔ اور وہ پلیدی کچرا وغیرہ جس کو تو سرکا دے ہٹا دے۔

نَحِّهٖ عَنِّیْ۔ میرے پاس سے اُس کو دُور کر۔

حِيْنَ انْتَحَيْتُهَا۔ جب میں نے اس کا قصد کیا۔

وَانْتَحَيْتُ۔ میں نے قصد کیا (ایک روایت میں وَانْتَخَبْتُ ہے یعنی میں نے چُن لیا)۔

فَانْتَحَاهُ۔ ان کے سامنے آیا۔

خِيْفَ عَلٰى نَاحِيَتِهَا۔ جہاں وہ رہتی تھیں وہاں خوف ہوا (اکیلے آدمی کو وہاں رہنے میں اندیشہ تھا۔ نَاحِیَہ سے مکان مُراد ہے اور کبھی ذات بھی مراد ہوتی ہے، جیسے خِفْتُ عَلٰى نَاحِيَتِهٖ مجھ کو اس کا اندیشہ ہے)۔

يَاْتِيْنِیْ اَنْحَاءٌ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ۔ میرے پاس قسم قسم کے فرشتے آتے ہیں۔

مَنْ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوْئِیْ۔ جو شخص میرے وضو کی طرح وضو کرے (مِثْلَ وُضُوْئِیْ نہیں کہا کیونکہ سب صفات میں کسی کا وضو آنحضرتؐ کے برابر نہیں ہو سکتا)۔

نَحْوَهٗ۔ یہ محدثین کی اصطلاح ہے۔ یہ وہاں کہتے ہیں جہاں دوسری روایت کے الفاظ میں کچھ فرق ہو لیکن معنی قریب قریب ہوں اور مِثْلَهٗ وہاں کہتے ہیں جہاں دوسری روایت پہلی روایت کے لفظ بلفظ مطابق ہو)۔

اِذَا خَرَجَ لِحَاجَتِهٖ اَجِيْئُ اَنَا وَغُلَامٌ نَحْوِیْ۔ جب آں حضرتؐ حاجت کے لئے نکلتے تو میں یا میری عمر کا دوسرا کوئی چھوکرا پانی لے کر آتا۔

فَدَعَا بِاِنَاءٍ نَحْوٍ مِّنْ صَاعٍ یا قَدْرَ صَاعٍ۔ ایک برتن منگوایا جس میں ایک صاع کے قریب یا ایک صاع پانی آتا تھا۔

مَنْ اَحَبَّ الدَّفْنَ فِی الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ اَوْ نَحْوِهَا۔ جو شخص پاک زمین یعنی بیت المقدس میں یا اُس کی طرح دوسری زمین میں (مکّہ معظمہ یا مدینہ منورہ میں) گڑنا چاہے۔

رَاْسُ الْكُفْرِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ۔ کفر کی چوٹی مشرق کی

...ستان، چین، جاپان، برہا وغیرہ یہ سب ملک
...کی طرف ہیں وہاں کے لوگ آں حضرتؐ کے زمانہ
...ک تھے)
...علی لِلنَّاحِيَةِ خَمْسُمِائَةِ دِيْنَارٍ. بارھویں امام
...سو دینار نکلتے تھے۔
...نَحْوَ الْقَبْرِ. قبر کی طرف توجہ کرے۔
...بِيَدِهٖ مُدْيَةٌ لِيَذْبَحَ اِبْنَهٗ ثُمَّ انْتَحٰى عَلَيْهِ
...ہیمؑ کے ہاتھ میں ایک چھری تھی اپنے بیٹے کو ذبح کرنے
...وہ اس پر جھک گئے۔
...ذَاتُ النِّحْيَيْنِ. دو مشک والی ایک عورت تھی (عرب
...کا قصہ مشہور ہے۔ اس کی دونوں مشکوں میں گھی بھرا
...ایک انصاری اس کو اپنے گھر لے گیا کہ میں گھی خرید لوں
...پہنچکر ایک مشک کا منہ کھلوایا اس کو چکھا وہ عورت
...ے مشک کا منہ تھامے رہی ایسا نہ ہو اُس کا مال
...جائے۔ پھر دوسری مشک کھلوائی، اس کو چکھا
...نے دوسرے ہاتھ سے اس کا منہ تھاما۔ اب بیچاری
...ہاتھ پھنس گئے۔ تب اُس انصاری نے اس سے
...کہتے ہیں یہ انصاری خوات بن جبیر تھے جو بعد کو
...ہو گئے اور جنگِ بدر میں شریک ہوئے مگر یہ نقل
...ہے۔ خوات بن جبیر کا دوسرا قصہ ہے جو پہلے
...ہے)۔
...مِنْ ذَاتِ النِّحْيَيْنِ. ذات النحیین سے بھی زیادہ
...یعنی دو مشکوں والی سے۔ یہ عرب کی ایک مثل ہے اس
...بیان ہوا۔ جس شخص کو بالکل فرصت نہ ہو، وہ یہ
...کرتا ہے)۔
...۔ گھی کی مشک۔

بابُ النُّوْنِ مع الخاء

...کاٹنا، چھین لینا، جماع کرنا۔

نَخَبٌ. نامرد ہونا۔
اِنْخَابٌ. نامرد بچہ نکالنا یا بہادر بچہ نکالنا۔
اِنْتِخَابٌ. چُننا، نکالنا۔
اِسْتِنْخَابٌ. عورت کا جماع کی خواہش کرنا۔
مَا اَصَابَ الْمُؤْمِنَ مِنْ مَكْرُوْهٍ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لِخَطَايَاهُ حَتّٰى نُخْبَةِ النَّمْلَةِ. مسلمان کو دنیا کی جو تکلیف پیش آئے وہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہوتی ہے، یہاں تک کہ چیونٹی بھی اگر کاٹے۔
نَخْبٌ. کھال پھاڑنا۔
لَا يُصِيْبُ الْمُؤْمِنَ مُصِيْبَةٌ ذُعْرَةٌ وَّلَا عَثْرَةُ قَدَمٍ وَّلَا اخْتِلَاجُ عِرْقٍ وَّلَا نُخْبَةُ نَمْلَةٍ اِلَّا بِذَنْبٍ وَّمَا يَعْفُو اللّٰهُ اَكْثَرُ. مسلمان کو کوئی ڈر ہو یا پاؤں پھسلنا یا کسی رگ کا اُچھلنا یا چیونٹی کا کاٹنا یہ سب کسی نہ کسی گناہ کی سزا میں ہوتا ہے اور جو گناہ اللہ تعالیٰ معاف کر دیتا ہے وہ بہت سے ہوتے ہیں (بہ نسبت ان کے جن پر سزا دی جاتی ہے۔ یعنی بہت گناہوں سے چشم پوشی کرتا ہے اُن کی سزا نہیں دیتا)۔
وَخَرَجْنَا فِي النُّخْبَةِ. ہم چنے ہوئے آدمیوں میں نکلے۔
نُخْبَةُ بَنِيْ هَاشِمٍ. بنی ہاشم کے چنے ہوئے لوگ۔
اِنْتَخَبَ مِنَ الْقَوْمِ مِائَةَ رَجُلٍ. سو آدمی لوگوں میں سے چنے۔
بِئْسَ الْعَوْنُ عَلَى الدِّيْنِ قَلْبٌ نَخِيْبٌ وَّبَطْنٌ رَغِيْبٌ. دین پر بڑا نقصان پہنچانے والا وہ دل ہے جو نامرد ہو (جنگ سے بھاگے، جان چرائے) اور وہ پیٹ ہے جو بڑا کھاؤ ہو۔
فَاسْتَقْبَلَ نَخْبًا بِبَصَرِهٖ. آپ نے نخب کی طرف نگاہ ڈالی (وہ ایک موضع کا نام ہے)۔
وَقَدْ جَاءَهٗ فِيْ نُخَبٍ اَصْحَابِهٖ. اپنے چیدہ یاروں

کے ساتھ آئے۔

نَخِبٌ۔ نامرد، بُزدل۔

نَخْتٌ۔ کھودنا، ایک کھجور یا دو کھجور تھیلے میں سے لے لینا۔

وَلَا نُخْتَةَ نَمْلَةٍ۔ نہ چیونٹی کا کاٹنا۔

نَخٌّ۔ جلدی چلنا، تیز ہنکانا اونٹ کو بٹھانے کے لئے، اِخ اِخ کہنا۔

نُخَاخَةٌ۔ مغز۔

لَيْسَ فِي النُّخَّةِ صَدَقَةٌ۔ غلام لونڈی میں زکوٰۃ نہیں ہے یا گدھوں میں یا کام کاج کرنے والے بیلوں میں یا ہر جانور میں جس سے کام لیا جائے (فرّاء نے کہا نُخَّة یہ ہے کہ زکوٰۃ کا تحصیلدار زکوٰۃ لینے کے بعد صاحبِ مال سے ایک دینار لے لے)۔

اِنَّهٗ بَعَثَ اِلَى عُثْمَانَ بِصَحِيْفَةٍ فِيْهَا لَا تَأْخُذَنَّ مِنَ الزُّخَّةِ وَلَا النُّخَّةِ شَيْئًا۔ حضرت علی رضہ نے عثمان بن حنیف کو ایک خط لکھا اسمیں یہ تھا کہ بکری یا گائے کے بچوں اور غلام لونڈی میں زکوٰۃ نہ لے۔

نَخْرٌ۔ سانس لمبی کرنا یا آواز ناک میں سے نکالنا۔

نَخِيْرٌ۔ ناک میں ہاتھ ڈالنا اور ملنا تاکہ ناک بہہ نکلے۔

نَخَرٌ۔ گل جانا، ریزہ ریزہ ہو جانا۔

تَنْخِيْرٌ۔ کلام کرنا، گلانا۔

مَنْخَرٌ۔ ناک یا ناک کا سوراخ۔

اِنَّهٗ اَخَذَ بِنُخْرَةِ الصَّبِيِّ۔ آں حضرتؐ نے لڑکے کی ناک پکڑی۔

هَلْ يَكُبُّ النَّاسَ عَلٰى مَنَاخِرِهِمْ اِلَّا حَصَائِدُ اَلْسِنَتِهِمْ۔ لوگوں کو اوندھے منہ ناکوں کے بل، اُن کی زبان سے نکلی ہوئی باتیں ہی دوزخ میں گرائیں گی۔

اَلْاُفَيْطِسُ النَّخِرَةُ الَّذِيْ كَاَنَّهٗ يَطَّلِعُ فِيْ حُجَرِهٖ۔ پھیلے ہوئے نتھنے والا گویا آپ کے حجروں میں جھانک رہا ہے۔

اِنَّهٗ اُتِيَ بِسَكْرَانَ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ لِلْمَنْخِرَيْنِ۔ حضرت عمرؓ یا حضرت علی کے پاس ایک شخص لایا گیا جو رمضان کے مہینے میں شراب پی کر مست ہو گیا تھا۔ تب انھوں نے کہا اللہ تم اس کو نتھنوں کے بل اوندھا گرائے۔

لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ اِبْلِيْسَ نَخَرَ۔ جب اللہ تعالےٰ نے ابلیس کو پیدا کیا تو اس نے ناک میں سے آواز نکالی۔

رَكِبَ بَغْلَةً شَمِطَ وَجْهُهَا هَرَمًا فَقِيْلَ لَهٗ اَتَرْكَبُ هٰذِهٖ وَاَنْتَ عَلٰى اَكْرَمِ نَاخِرَةٍ بِمِصْرَ۔ عمرو بن العاص رضہ ایک خچر پر سوار ہوئے جس کا منہ بڑھاپے سے سفید ہو گیا تھا لوگوں نے اُن سے کہا تم اس پر سوار ہوتے ہو حالانکہ تمھارے پاس عمدہ سے عمدہ گھوڑا مصر میں موجود ہے۔ ......نَاخِرَة۔ گھوڑے (اُس کا مفرد نَاخِرٌ ہے بعضوں نے کہا نَاخِرَةٌ سے گدھے مُراد ہیں۔ اہلِ مصر خچروں کی بہ نسبت گدھوں پر بہت چڑھتے ہیں)۔

لَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ عَمْرٌو وَالْوَفْدُ مَعَهٗ قَالَ لَهُمْ نَخِّرُوْا۔ جب عمرو بن عاص اور چند لوگوں کے ساتھ نجاشی حبش کے بادشاہ کے پاس گئے تو نجاشی نے ان سے کہا اچھا اب لو (بات کرو)۔

فَتَنَاخَرَتْ بَطَارِقَتُهٗ۔ پھر اُس کے سرداروں نے غصہ اور نفرت کے ساتھ بات کی۔

فَنَخَرَ اِبْلِيْسُ نَخْرَةً وَّاحِدَةً فَاجْتَمَعَ اِلَيْهِ جُنُوْدُهٗ۔ پھر ابلیس نے ناک میں سے ایک آواز نکالی اس کے لشکر والے اس کے پاس اکٹھا ہو گئے۔

نَاخُوْرَةٌ۔ حضرت ادریس علیہ السلام کے وصی تھے انھوں نے حضرت ادریسؑ کی وصیت حضرت نوحؑ کو پہنچائی۔

نَخْسٌ۔ جانور کے پُٹھے پر لکڑی وغیرہ سے ٹھونسا دینا تاکہ وہ تیز چلے، چرخ کے سوراخ میں جو ڈھیلا ہو گیا ہو لکڑی وغیرہ ڈالنا تاکہ تنگ ہو جائے، اس لکڑی کو نِخَاس

...نخاسہ کہتے ہیں۔

نَخَاسَۃٌ۔ وہ مقام جہاں جانور اور لونڈی غلام بکتے ...(اب عام لوگ اس کو نخّاس کہتے ہیں)۔

نَخَّاسٌ۔ جانوروں کا بیچنے والا۔

اِنَّ سَحَابَۃً وَقَعَتْ فَاخْضَرَّ لَهَا الْاَرْضُ وَفِيْهَا ...تَنَاخُسٌ۔ ایک ابر کا ٹکڑا برسا اس سے زمین سرسبز ...ہوگئی اور اس زمین میں کچھ گڑھے ہیں، جن کا پانی ایک میں ...گرتا ہے۔

اِنَّهٗ نَخَسَ بَعِيْرَ ...بِمِحْجَنٍ۔ آنحضرتؐ نے حضرت ...رضہ کے اونٹ کو لکڑی سے ایک ٹھونسا دیا۔

مَا مِنْ مَوْلُوْدٍ اِلَّا نَخَسَهُ الشَّيْطَانُ حِيْنَ يُوْلَدُ اِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا۔ جو بچہ پیدا ہوتا ہے شیطان اس کو کچا مارتا ہے (وہ روتا ہے) پیدا ہوتے وقت مگر ...مریم اور ان کے بیٹے (حضرت عیسیٰ علیہ السلام یہ دونوں شیطان کے کوچے سے محفوظ رہے)۔

بَعْضُ النَّخَّاسِيْنَ۔ بعضے دلّال۔

لَا تُسَلِّمْ اِبْنَكَ نَخَّاسًا فَاِنَّهٗ اَتَانِيْ جِبْرِيْلُ ...قَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ شَرَّ اُمَّتِكَ الَّذِيْنَ يَبِيْعُوْنَ ...النَّاسَ۔ اپنے بیٹے کو دلّال کے سپرد مت کر (اس کو ...دلالی کا پیشہ سکھانے کو) کیونکہ جبریلؑ میرے پاس آئے ...کہنے لگے، محمد صلعم تمہاری امت میں بدتر وہ لوگ ہیں ...جو لوگوں کے مال بکواتے ہیں (یعنی جانوروں اور لونڈی ...غلاموں کی دلالی کرتے ہیں حالانکہ یہ پیشہ حرام نہیں ...لیکن چونکہ اکثر اس میں جھوٹ بولنا پڑتا ہے اور مال بکوانے ...کے لئے غیر واقعی تعریف کرنی پڑتی ہے اس لئے اس کو ...برا جانا۔ اگر ایمان داری اور سچائی کے ساتھ دلالی ...کرے تو اس میں کوئی قباحت نہیں)۔

اَبُو الْاَعَزِّ نَخَّاس۔ حدیث کے راوی ہیں ان کو ...نخاس اس لئے کہا کہ وہ جانوروں کا علاج کیا کرتے تھے۔

نَخْشٌ۔ ابھارنا، تیز ہنکانا، حرکت دینا، ایذا دینا، پوست نکالنا، چھیلنا، دبلا ہو جانا۔

نَخَشٌ۔ بیچ کا حصہ گل جانا۔

تَنَخُّشٌ۔ حرکت کرنا۔

كَانَ لَنَا جِيْرَانٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يَمْنَحُوْنَنَا شَيْئًا مِّنْ اَلْبَانِهِمْ وَشَيْئًا مِّنْ شَعِيْرٍ نَنْخُشُهٗ۔ کچھ انصاری لوگ ہمارے ہمسایے تھے وہ ہم کو اپنے دودھ میں سے کچھ بھیجتے اور کچھ جو جس کو ہم چھیل لیتے (یعنی اس کا چھلکا اتار ڈالتے)۔

نُخِشَ الرَّجُلُ۔ وہ آدمی دبلا ہو گیا۔

نَخْصٌ۔ کھال پھٹ جانا، دبلا ہونا۔

نَخْصٌ۔ چلدینا۔

اِنْخَاصٌ۔ دبلا کرنا۔

كَانَ مَنْخُوْصَ الْكَعْبَيْنِ۔ آنحضرتؐ کے دونوں ٹخنے دبلے تھے یعنی پُر گوشت نہ تھے۔

نَخْعٌ۔ اقرار کرنا، اتنا کاٹنا کہ حرام مغز تک پہنچ جائے، خلوص کے ساتھ نصیحت کرنا، دوستی رکھنا، خبردار رہنا۔

نَخَعٌ۔ پانی بہنا۔

تَنَخُّعٌ۔ بلغم نکال کر پھینکنا۔

اِنَّ اَنْخَعَ الْاَسْمَاءِ عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ يَّتَسَمَّى الرَّجُلُ مَلِكَ الْاَمْلَاكِ۔ سخت ذبح کرنے والا یعنی ہلاک کرنے والا نام اللہ کے نزدیک یہ ہے کہ کسی کا نام شاہنشاہ رکھا جائے۔

اَلَا لَا تَنْخَعُوا الذَّبِيْحَةَ حَتّٰى تَجِبَ۔ ذبح کئے ہوئے جانور کا گلا حرام مغز تک اُس وقت تک مت کاٹو جب تک وہ ٹھنڈا نہ ہو جائے (مطلب یہ ہے کہ جانور کی گردن اُس وقت تک جدا نہ کریں جب تک اس کا دم اچھی طرح نکل نہ جائے اور وہ ٹھنڈا نہ ہو جائے)۔

اَلنُّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيْئَةٌ۔ مسجد میں بلغم تھوکنا گناہ ہے۔

نُخَاعٌ یا نُخَاعَۃٌ۔ وہ بلغم جو سینے سے نکلے یا ناک سے

نکلے (بعضوں نے کہا جو حلق سے نکلے)۔

فَرَاٰنِیْهُ تَنَخَّعَ۔ میں نے دیکھا اُس نے بلغم نکالا۔

لَا یَتَنَخَّعَنَّ۔ کوئی شخص بلغم نہ نکالے۔

مَنْ تَنَخَّعَ فِی الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَدَّهَا فِیْ جَوْفِهٖ لَمْ تُمِرَّ بِدَاءٍ اِلَّا اَبْرَأَتْهُ۔ جس شخص کو مسجد میں بلغم آئے وہ اُس کو نگل جائے تو وہ بلغم جس بیماری پر سے گزرے گا (جو اُس کے جسم میں ہوگی) اس کو اچھا کردے گا (یہ مسجد کا ادب کرنے کا صلہ ہے)۔

نَخَعٌ۔ ایک قبیلہ ہے یمن والوں میں ان ہی میں سے ابراہیم نخعیؒ ہیں جو اُستاد ہیں حمادؒ کے جو ابوحنیفہؒ کے اُستاد تھے۔

نَخْلٌ۔ صاف کرنا، چُننا، چھاننا، بھوسی نکالنا، بہانا، خلوص کے ساتھ دوستی اور نصیحت کرنا۔

تَنْخِیْلٌ۔ بہانا۔

تَنَخُّلٌ اور اِنْتِخَالٌ۔ صاف کرنا، چُننا، اچھا اچھا لے لینا۔

نُخَالَةٌ۔ بھوسی۔

مَنْخُوْل۔ ایک مشہور کتاب ہے امام غزالیؒ کی اُس میں امام ابوحنیفہؒ پر بہت طعن کیا ہے کہ انھوں نے شریعت کو اُلٹ پلٹ کر دیا۔

لَا یَقْبَلُ اللّٰهُ مِنَ الدُّعَاءِ اِلَّا النَّاخِلَةَ۔ اللہ تعالیٰ وہی دُعا قبول کرتا ہے جو خلوص دل سے ہو (اُس میں ریا اور تصنّع نہ ہو)۔

لَا یَقْبَلُ اللّٰهُ اِلَّا نَخَائِلَ الْقُلُوْبِ۔ اللہ تعالیٰ دل کی نیتوں کو بشرطیکہ ان میں خلوص ہو قبول کرتا ہے۔

مُنْخُلٌ۔ چھلنی۔

اِنَّمَا اَنْتَ مِنْ نُخَالَتِهِمْ۔ تو تو ان کے خراب لوگوں میں سے ہے (جیسے بھوسی خراب ہوتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ تو ان میں کے شریف اور عالم فاضل لوگوں میں سے نہیں ہے۔ بلکہ عام بازاری لوگوں میں سے ہے)

هَلْ كَانَتْ لَهُمْ نُخَالَةٌ۔ کیا صحابہ میں بھی کچھ لوگ بھوسا تھے (یعنی عادل نہ تھے)۔

وَهُوَ بِنَخْلَةَ عَامِدِیْنَ اِلٰی سُوْقِ عُكَاظَةَ۔ وہ نخلہ میں تھے عکاظہ کی بازار کو جارہے تھے (نخلہ ایک موضع کا نام ہے)۔

مَثَلُ الْمُؤْمِنِ هِیَ النَّخْلَةُ۔ مومن کی مثال کھجور کے درخت کی مثال ہے (اس کی ہر چیز کام آتی ہے جب اُس کا سر کاٹ ڈالتے ہیں تو مرجاتا ہے جب تک پیوند نہ کریں بار نہیں دیتا اس کے گابہ میں منی کی سی بُو ہے، وہ انسان کی طرح عاشق ہوتا ہے)۔

وَهُوَ بِنَخْلٍ۔ اُس وقت آپ نخل میں تھے (صحیح نَخْلَةٌ ہے جو ایک موضع کا نام ہے)۔

فَانْطَلَقَ اِلٰی نَخْلٍ۔ ایک کھجور کے درخت کی طرف گئے (یعنی اس کی جڑ میں جو پانی تھا اس میں غسل کیا۔ ایک روایت میں اِلٰی نَجْدٍ ہے۔ نجد کہتے ہیں تھوڑے پانی کو، یہ ثمامہ بن اثال کا قصہ ہے)۔

نَخَلْتُهٗ۔ میں نے اس کو چھان لیا، بھوسی نکال ڈالی۔

مَا رَاٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُنْخُلًا۔ آں حضرتؐ نے چھلنی نہیں دیکھی (یعنی آپؐ کے وقت میں آٹا چھلنی میں نہیں چھانا جاتا تھا)۔

اَكْرِمُوْا عَمَّتَكُمُ النَّخْلَةَ۔ اپنی پھوپھی کھجور کے درخت کی عزت کرو (کیونکہ کھجور کا درخت اُس بچی ہوئی مٹی سے بنایا گیا تھا جو حضرت آدم کا پتلہ بنانے سے بچ رہی تھی)۔

مَنْخَلٌ۔ ایک موضع ہے مکہ اور طائف کے بیچ میں۔

نَخْمٌ۔ کھیلنا، گانا، سینے یا ناک میں سے بلغم نکالنا (جیسے تَنَخُّمٌ ہے)۔

نُخَامَةٌ بمعنی نُخَاعَةٌ ہے۔

نَخَمٌ۔ تھک جانا۔

مَا تَنَخَّمَ نُخَامَةً اِلَّا وَقَعَتْ فِيْ يَدِ رَجُلٍ۔
...ت جب بلغم نکالتے تو کوئی نہ کوئی اصحاب میں سے
...و اپنے ہاتھ میں لے لیتا۔
اُقْسِمُ لَتَنَخَّمَنَّهَا اُمَيَّةُ مِنْ بَعْدِيْ كَمَا تُلْفَظُ
...خَامَةُ۔ میں قسم کھاتا ہوں کہ میرے بعد بنی اُمیہ اُس
...ال کو پھینکیں گے، جیسے بلغم پھینکا جاتا ہے۔
اِجْتَمَعَ شَرْبٌ مِنَ الْاَنْبَارِ فَغَنَّى نَاخِمُهُمْ
...بار کے کئی شراب پینے والے لوگ جمع ہوئے اُن کے
...گوّیے نے یوں گایا۔
نَخْوَةٌ۔ اپنے تئیں بڑا سمجھنا، فخر کرنا، تعریف کرنا، برانگیختہ
کرنا جیسے تَنْخِيَةٌ اور اِنْخَاءٌ برانگیختہ کرنا۔
اِنْخَاءٌ۔ بہت نخوت ہونا۔
اِنْتِخَاءٌ۔ تکبر کرنا۔
فِيْهِ نَخْوَةٌ۔ ان میں ذرا نخوت ہے (اپنے آپ کو
...ڑا سمجھتے ہیں۔)
اِنَّ اللّٰهَ اَذْهَبَ بِالْاِسْلَامِ نَخْوَةَ الْجَاهِلِيَّةِ
اللہ تعالیٰ نے اسلام کی وجہ سے جاہلیت کی نخوت دور کر دی۔
تَضَعْضَعَتْ لَهُ نَخْوَةُ الْمُتَكَبِّرِ۔ اُس کے سامنے گھمنڈی
...کا گھمنڈ جاتی رہی۔
مَا اَلْهَا صُوْمٌ قَالَ نَانْخَوَاهٌ۔ پوچھا اصوم کیا ہے فرمایا
...نخواہ (جو ایک مشہور دوا ہے)

بابُ النّونِ معَ الدّال

...دْأٌ۔ بُرا جاننا۔ آگ میں ڈالنا، ڈرانا، زمین پر دے مارنا۔
نَدِيٌّ۔ قوس قزح (کمان جو آسمان پر نکلتی ہے)۔
...دْبٌ۔ بلانا، برانگیختہ کرنا، متوجہ کرنا، دُعا کرنا۔ میت کی
...وبیاں بیان کرکے اُس پر رونا۔
نَدَبٌ۔ زخم کا نشان سخت ہو جانا۔
نُدُوْبَةٌ اور نُدُوْبٌ۔ زخم کے نشان رہنا، جیسے
نَدَابَةٌ اور اِنْدَابٌ اور اِنْتِدَابٌ۔ بُلاوا قبول کرنا، ضامن
ہونا، متکفل ہونا۔
نُدَبَةٌ۔ یا وا کہہ کر میت پر رونا۔ مثلاً یا زیداہ وا
عمراہ۔
بَابُ الْمَنْدَبِ۔ ایک گھاٹی ہے سمندر میں، دونوں طرف
پہاڑ بیچ میں جہاز جانے کا راستہ۔ یہ عدن کے قریب ملتا
ہے۔ اس کو باب سکندر بھی کہتے ہیں۔
وَاِنَّ بِالْحَجَرِ نَدَبًا سِتَّةً اَوْ سَبْعَةً مِنْ ضَرْبِهِ
اِيَّاهُ۔ پتھر میں چھ یا سات نشان پڑ گئے ہیں اُن ماروں
(ضربات) کے جو حضرت موسیٰ ؑ نے لگائیں تھیں۔
ثَوْبِيْ حَجَرُ۔ اے پتھر میرے کپڑے دے۔
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ لَيْسَ
بِالنَّدَبِ وَلٰكِنَّهُ صُفْرَةُ الْوَجْهِ وَالْخُشُوْعُ مجاہد
نے سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ کی تفسیر
یہ بیان کی کہ سِيْمَاهُمْ سے کوئی نشانی یعنی گٹا وغیرہ (جو
پیشانی یا ناک پر پڑ جاتا ہے) مُراد نہیں ہے بلکہ منہ کی زردی
اور عاجزی، خضوع و خشوع مُراد ہے (بعضے کم فہم لوگ یہ
سمجھتے ہیں کہ جس کی پیشانی اور ناک پر گٹا پڑ گیا ہو تو یہ عمدہ صفت
ہے حالانکہ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ نے اس کو مکروہ سمجھا ہے،
اور سجدے میں پیشانی اور ناک پر زیادہ زور دینے سے منع کیا
جیسے اوپر گزر چکا)۔
اِنْتَدَبَ اللّٰهُ لِمَنْ خَرَجَ فِيْ سَبِيْلِهِ۔ اللہ تعالیٰ
نے اُس شخص کی درخواست قبول کی جو اس کی راہ میں جہاد
کے لئے نکلے یا اللہ تعالیٰ ضامن اور متکفل ہوا۔
فَانْتَدَبَ مِنْهُمْ اَرْبَعُوْنَ۔ چالیس آدمیوں نے
اُن کا بُلاوا قبول کیا (ان کے بُلانے پر گئے)۔
كُلُّ نَادِبَةٍ كَاذِبَةٌ اِلَّا نَادِبَةُ سَعْدٍ۔ میت
کے اوصاف بیان کرکے رونے والے سب جھوٹے ہیں (میت
کی تعریف میں مبالغہ کرتے ہیں) مگر سعد بن معاذ کے رونے

والے (اُن میں واقعی وہی اوصاف تھے جو رونے والوں نے بیان کیے)۔

وَيَنْدُبْنَ مَنْ قُتِلَ ۔ جو مارا جاتا تھا اس پر روتی تھیں۔

كَانَ لَهُ فَرَسٌ يُقَالُ لَهُ الْمَنْدُوْبُ ۔ آنحضرتؐ کا ایک گھوڑا تھا جس کا نام مندوب تھا۔ یہ فَرَسٌ نَدْبٌ سے ماخوذ ہے، یعنی عمدہ رواں گھوڑا۔ بعضوں نے کہا اس کے جسم پر زخم کا نشان تھا۔ بعضوں نے کہا نَدَبٌ سے ماخوذ ہے یعنی جو شرط گھوڑ دوڑ میں لگی جاتی ہے)۔

اُنْدُوْجٌ ۔ زین کا نمدہ۔

قَطَعَ اُنْدُوْجَ سَرْجِهِ ۔ اُن کے زین کا نمدہ کاٹ ڈالا۔

نَدْحٌ ۔ کشادہ کرنا۔

تَنَدُّحٌ ۔ پھیل جانا، کشادہ ہونا۔

نَدْحٌ اور نُدْحٌ ۔ کثرت اور کشائش، وسعت۔

مَنْدُوْحَةٌ ۔ کشادہ زمین، گنجائش، وسعت۔

اِنَّ فِي الْمَعَارِيْضِ لَمَنْدُوْحَةً عَنِ الْكَذِبِ ۔ آدمی کو تعریض کرکے جھوٹ سے بچنے کی گنجائش ہے (یعنی ایسا ذو معنیین گول گول کلام کہنا کہ جھوٹ بھی نہ ہو اور اپنا مطلب پورا ہو جائے)۔

قَدْ جَمَعَ الْقُرْاٰنُ ذَيْلَكِ فَلَا تَنْدَحِيْهِ (حضرت بی بی اُمِّ سلمہ نے حضرت عائشہؓ کو نصیحت کی جب وہ جنگِ جمل میں جانے کو تھیں) دیکھو قرآن نے تمہارا دامن سمیٹ دیا ہے (تم کو اپنے گھر میں بیٹھے رہنے کا حکم دیا ہے۔ فرمایا وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ) اب تم اس دامن کو مت پھیلاؤ (گھر سے باہر لڑائیوں میں مت جاؤ)۔

وَادٍ نَادِحٌ ۔ کشادہ میدان۔

نَدٌّ یا نَدِيْدٌ یا نَدَدٌ یا نِدَادٌ ۔ بھاگ نکلنا، بھڑک جانا۔

تَنْدِيْدٌ ۔ کسی کا عیب بیان کرنا برا بھلا کہنا، مشہور کرنا، جدا کرنا۔

مُنَادَّةٌ ۔ مخالفت کرنا۔

اِنْدَادٌ ۔ جدا کرنا۔

تَنَادٌّ ۔ منافرت کرنا، نفرت کرنا۔

نَدٌّ ۔ عود یا عنبر، اونچا ٹیلہ۔

نِدٌّ ۔ برابر والا جوڑ، شریک۔

فَنَدَّ بَعِيْرٌ مِنْهَا ۔ ایک اونٹ ان میں سے بھاگ نکلا۔

وَخَلَعَ الْاَنْدَادَ وَالْاَصْنَامَ ۔ جن کو خدا کا شریک بناتے تھے اور بتوں کو چھوڑ دیا۔

فَهُمْ بَيْنَ شَرِيْدٍ نَادٍّ ۔ وہ ان لوگوں میں ہیں جو بھاگ کر نکل جاتے ہیں (یعنی اولیاء اللہ، کیونکہ وہ دنیا داروں سے اختلاط پسند نہیں کرتے دوسرے بدعات اور معاصی کو دیکھ نہیں سکتے)

اِنْ اَفْلَتَكَ شَيْءٌ مِّنَ الصَّيْدِ اَوْ نَدَّ فَارْمِهِ بِسَهْمِكَ ۔ اگر جانور بھاگ نکلے یا قابو سے نکل جائے تو اُس کو تیر سے مار دے (جب بسم اللہ کہہ کر تیر مارا پھر وہ مر بھی گیا جب بھی حلال ہے اگر زندہ پائے تو اُس کو ذبح یا نحر کرلے)۔

اَلْاِمَامُ مَفْزَعُ الْعِبَادِ فِي الدَّاهِيَةِ النَّادِ ۔ امام سخت مصیبت میں لوگوں کا مرجع اور مفزع ہوتا ہے۔ (مفزع وہ کہ ڈر کے وقت اس کی پناہ لیں)۔

نَدْرٌ ۔ گرنا، پیٹ سے گر کر ظاہر ہونا، قلیل الوجود ہونا، نکل جانا، سرک جانا، پتے نکلنا، سرسبز ہونا، مرجانا، آگے ہو جانا، تجربہ کرنا۔

نَدَارَةٌ ۔ فصیح اور عمدہ ہونا۔

اِنْدَارٌ ۔ گرانا، حساب میں سے خارج کر دینا، جدا کر دینا، سر کاٹ دینا، نکال دینا۔

نَادِرٌ ۔ کمیاب، قلیل الوجود۔

نَادِرَةُ الزَّمَانِ ۔ وحید الزماں، وحید العصر۔

رَكِبَ فَرَسًا لَهُ فَمَرَّتْ بِشَجَرَةٍ فَطَارَ مِنْهَا طَائِرٌ فَحَادَتْ فَنَدَرَ عَنْهَا عَلٰى اَرْضٍ غَلِيْظَةٍ آخر

گھوڑی پر سوار ہوئے (مادیان پر) وہ ایک درخت پر گزری۔ اتفاقاً اس درخت پر سے ایک پرندہ اُڑا گھوڑی (بدک کر) بھاگی تو آپ ایک سخت زمین پر گر پڑے۔

نَعَرَتِ النَّاقَۃُ وَ نَدَرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَنَدَرَتْ۔ اونٹنی نے ٹھوکر کھائی آنحضرتؐ گر پڑے اور حضرت صفیہ (جو آپ کے ساتھ بیٹھی تھیں) وہ بھی گر پڑیں۔

اِنَّ رَجُلاً عَضَّ یَدَ اٰخَرَ فَنَدَرَتْ ثَنِیَّتُہٗ۔ (ایک روایت میں فَاَنْدَرَ ثَنِیَّتَہٗ ہے) ایک شخص نے دوسرے شخص کا ہاتھ دانت سے کاٹا (اس نے اپنا ہاتھ کھینچا) تو اس کا دانت گر پڑا (ایک روایت میں یوں ہے، اس کا دانت باہر نکال لایا)۔

اِنَّ رَجُلاً نَدَرَ فِیْ مَجْلِسِہٖ فَاَمَرَ الْقَوْمَ کُلَّھُمْ بِالتَّطَھُّرِ لِئَلاَّ یَخْجَلَ الرَّجُلُ۔ حضرت عمرؓ کی مجلس میں ایک شخص کا گوز بے اختیاری سے نکل گیا۔ آپ نے سب حاضرین مجلس کو وضو کرنے کا حکم دیا تاکہ پاد دینے والا شخص شرمندہ نہ ہو (اگر صرف اسی کو حکم دیتے تو لوگ سمجھ لیتے کہ اُسی نے پادا ہے اور وہ شرمندہ ہوتا)۔

فَضَرَبَ رَاْسَہٗ فَنَدَرَ۔ اُس کے سر پر مار لگائی سر اُڑ گیا (جُدا ہو گیا)۔

اِنَّہٗ اَقْبَلَ وَعَلَیْہِ اَنْدَرْوَرْدِیَّۃٌ حضرت علیؓ تشریف لائے ایک اونچا پاجامہ پہنے ہوئے (جو جانگیے سے نیچا اور سراویل سے اونچا صرف گھٹنوں تک تھا، جو منسوب ہے اندرورد کی طرف۔ اندرورد اس کا بنانے والا ہو گا یا کسی موضع کا نام ہے وہاں یہ پاجامے بنتے ہوں گے[۱])

نَوَادِرُ الْحِکْمَۃِ۔ محمد بن احمد بن یحییٰ قمی کی کتاب کا نام ہے۔ کہتے ہیں اس کی بائیس جلدیں ہیں۔

نَدْسٌ۔ مارنا، گرانا، مُنہ پر ہاتھ رکھنا، ہٹا دینا، سچا گمان کرنا۔

تَنَدُّسٌ۔ گر جانا، سب طرف سے پانی آنا، غیر معلوم مقام سے خبریں حاصل کرنا۔

نَدُسٌ اور نَدِسٌ۔ سمجھ دار، عقیل۔

تَنَادُسٌ۔ ایک دوسرے پر پھینکنا۔

دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَھُوَ یَنْدُسُ الْاَرْضَ بِرِجْلِہٖ مسجد میں گئے زمین پر اپنا پاؤں مار رہے تھے۔

نَدْغٌ۔ انگلی سے کونچا مارنا، کاٹنا، ڈنک مارنا، بُرا معلوم ہونا، طعنہ کرنا۔

تَنْدِیْغٌ۔ سوکھا آٹا چھڑکنا۔

مُنَادَغَۃٌ۔ عشق بازی کرنا۔

اِنْدَاغٌ۔ بُرا معلوم ہونا۔

اِنْتِدَاغٌ۔ چُپکے چُپکے ہنسنا۔

مِنْدَغٌ۔ طعنہ باز یا برچھا باز۔

کَتَبَ اِلٰی عَامِلِہٖ بِالطَّائِفِ اَنْ اَرْسِلْ اِلَیَّ بِعَسَلٍ مِّنْ عَسَلِ النَّدْغِ وَالسَّحَاءِ۔ حجاج نے طائف کے عامل کو لکھا، مجھ کو وہ شہد بھیج جس کی مکھی نے ندغ اور سحا چرا ہو (یہ دونوں درخت ہیں مکھی ان کو کھا کر شہد نکالے تو وہ بہت خوش مزہ ہوتا ہے۔ بعضوں نے کہا: نَدْغٌ سعتر بری۔ پہاڑی پودینہ)

بِوَادِیْکُمْ ھٰذَا نَدْغَۃٌ (سلیمان بن عبد الملک طائف میں گیا وہاں سعتر کی خوشبو پائی (جنگلی پودینہ کی) تو کہنے لگا تمھارے اس میدان میں ندغہ ہے (یعنی پہاڑی پودینہ)۔

نَدَمٌ یا نَدَامَۃٌ۔ رنجیدہ ہونا، تاسف کرنا، توبہ کرنا، شرمندہ ہونا، ایک کام کو کر کے پھر اُس کو بُرا سمجھنا۔

مَرْحَبًا بِالْقَوْمِ غَیْرَ خَزَایَا وَلَا نَدَامٰی۔ شاباش ان لوگوں کو نہ یہ ذلیل ہوئے نہ شرمندہ ہوئے (اپنی خوشی سے مسلمان ہو گئے ورنہ قید ہو کر ذلیل و خوار

[۱] اَنْدَرْوَرْدِیَّۃ در اصل معرب ہے اندر وبر (Under wear) کا، جس کے معنی ہیں نیچے پہننے کی چیز۔ ۱۲ مص

ہوتے، لونڈی غلام بنتے، جزیہ دے کر شرمندہ ہوتے نَدَامیٰ جمع ہے نَدْمَانٌ کی، بہ معنی رفیق تو خزایا کے اتباع سے نَدَمٌ کی جو بمعنی شرمندہ ہے نَدَامیٰ جمع کر دی بعضوں نے کہا نَدْمَانٌ کے معنی بھی شرمندہ آتے ہیں)

مُنَادَمَةٌ اور نِدَامٌ۔ شراب پینے کی صحبت۔

نَدِیْمٌ۔ مصاحب۔

اِنْتِدَامٌ۔ آسان ہونا۔

نَدْمٌ۔ عقلمند ظریف۔

اِیَّاکُمْ وَرِضَاعَ السُّوْءِ فَاِنَّهٗ لَا بُدَّ مِنْ اَنْ یَّنْتَدِمَ۔ بُری عورت کا دودھ اپنے بچوں کو نہ پلواؤ (یعنی اور بیمار اور بدکار فاجرہ عورتوں کا کمینی ذات والی کا)، کیونکہ ایک نہ ایک دن بچہ میں دودھ کا اثر پیدا ہوتا ہے (گو جوانی کے بعد سہی)۔

اَلنَّدَمُ تَوْبَةٌ۔ ندامت اور شرمندگی (جو گناہ کے بعد ہوتی ہے) وہ بھی توبہ ہے۔

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تُوْرِثُ النَّدَمَ تیری پناہ اُن گناہوں سے جو شرمندگی پیدا کرتے ہیں، (مجمع البحرین میں ہے کہ وہ گناہ یہ ہیں۔ ناحق خون کرنا، باوجود قدرت کے ناطہ والوں سے سلوک نہ کرنا، وصیت نہ کرنا، ظلم کی معافی مظلوم سے نہ کرانا، زکوٰۃ نہ دینا یہاں تک موت آن پہنچے)۔

نَدْهٌ۔ ڈانٹنا، پھیر دینا، ہانکنا، پکارنا۔

اِسْتِنْدَاهٌ۔ سیدھا ہونا۔

نَدْهَةٌ اور نُدْهَةٌ۔ مال کی کثرت (بعضوں نے کہا بیس بکریاں اور سو اونٹ ہونا، ہزار روپے ہونا)۔

لَوْ رَاَیْتُ قَاتِلَ عُمَرَ فِی الْحَرَمِ مَا نَدَهْتُهٗ۔ (حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں) اگر میں اپنے والد حضرت عمرؓ کے قاتل کو حرم میں دیکھوں تو اس کو نہ چھیڑوں نہ ڈانٹوں (حرم کا ادب کر کے)۔

وَلَا یَنْدَهُ الْمُتْرَفِیْنَ۔ حد سے بڑھنے والوں کو نہیں ڈانٹتا

نَدْوٌ۔ جمع ہونا، مجلس میں آنا، جدا ہونا۔

نَدًی اور نَدَاوَةٌ اور نُدُوَّةٌ۔ تر ہونا، تری پہنچنا، دور تک جانا، کرنا۔

مُنَادَاةٌ اور نِدَاءٌ۔ پکارنا، آواز سے مجلس میں بٹھانا مفاخرت کرنا، ظاہر کرنا، دیکھنا، جاننا۔

اِنْدَاءٌ۔ بہت دینا، اچھی آواز ہونا، سخی ہونا، فاضل ہونا، تر کرنا۔

تَنَدِّیْ۔ سخی بننا۔

تَنَادِیْ اور اِنْتِدَاءٌ۔ جمع ہونا، مجلس میں آنا، ایک کا ایک کو پکارنا، آواز دینا۔

قَرِیْبُ الْبَیْتِ مِنَ النَّادِیْ۔ مجلس سے اس کا گھر نزدیک ہے (تو اکثر مہمان اس کے پاس آتے رہتے ہیں)۔

فَاِنَّ جَارَ النَّادِیْ یَتَحَوَّلُ۔ مجلس کا رفیق جدا ہو جاتا ہے (ایک روایت میں فَاِنَّ جَارَ الْبَادِیْ یَتَحَوَّلُ ہے یعنی سفر کا رفیق جدا ہو جاتا ہے)۔

وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی پروردگار! مجھ کو بلند مصاحبوں میں رکھ یعنی فرشتوں اور پیغمبروں کے ساتھ (ایک روایت میں وَاجْعَلْنِیْ فِی النِّدَاءِ الْاَعْلٰی یعنی پروردگار مجھ کو اعلیٰ پکار میں رکھ یعنی جس کا ذکر اس آیت میں ہے "ونادی اصحٰب الجنۃ اصحٰب النار ان قد وجدنا ما وعدنا ربنا حقا بہشت والے دوزخ والوں کو پکاریں گے (حالانکہ دوزخ کروڑوں کوس بہشت سے دور ہوگی۔ مگر روح کی آواز وہاں تک پہنچے گی۔ روح ایسی سریع السیر ہے کہ اس کو کوئی دوری دوری معلوم نہیں ہوتی) کہ ہم سے جو ہمارے پروردگار نے وعدہ کیا تھا وہ ہم نے پالیا۔)

مَا کَانُوْا لِیَقْتُلُوْا عَامِرًا وَّبَنِیْ سُلَیْمٍ وَّهُمُ النَّدِیُّ۔ ان سے یہ نہیں ہو سکتا کہ عامر اور بنی سلیم قبیلوں کو مار ڈالیں کیونکہ وہ سب اکٹھا ہیں۔

كُنَّا اَنْدَاءً فَخَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ہم ایک مجلس میں جمع تھے اتنے میں آں حضرتؐ برآمد ہوئے۔

لَوْ اَنَّ رَجُلًا نَدَا النَّاسَ اِلٰى مِرْمَاتَيْنِ اَوْ عَرْقٍ اَجَابُوْهُ۔ اگر کوئی شخص لوگوں کو کھُر کی دو ٹڈیوں یا گوشت کی ایک ہڈی کی طرف بلائے دعوت دے تو حاضر ہوں (نَدَا نادی سے نکلا ہے۔ عرب لوگ کہتے ہیں: نَدَوْتُ الْقَوْمَ اَنْدُوْهُمْ میں نے لوگوں کو مجلس میں بلایا۔ اسی سبب سے مکہ میں جو مکان مشورہ اور اجتماع کے لئے تجویز کیا گیا تھا اس کو دَارُ النَّدْوَة کہتے تھے۔ کہتے ہیں اس مکان کو قصی نے بنایا تھا)۔

ثِنْتَانِ لَا تُرَدَّانِ عِنْدَ النِّدَاءِ وَعِنْدَ الْبَاْسِ۔ دو دعائیں رد نہیں ہوتیں (یعنی ضرور قبول ہوتی ہیں) ایک تو اذان کے وقت، دوسرے جب کافروں سے مٹھ بھیڑ ہو (یعنی جنگ کے وقت)۔

فَبَيْنَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ نُوْدُوْا نَادِيَةً اَتٰى اَمْرُ اللّٰهِ پھر وہ لوگ اسی حال میں ہوں گے کہ اتنے میں ان کو ایک آواز سنائی دے گی کہ اللہ کا حکم آ پہنچا (یعنی یاجوج ماجوج نکل آئے) وَاَوْدٰى سَمْعَهُ اِلَّا نِدَايَا۔ ان کی سماعت جاتی رہی مگر زور سے چلانا سنتے تھے (اونچا سنتے تھے)۔

فَاِنَّهُ اَنْدٰى صَوْتًا۔ کیونکہ بلال خوش آواز ہے یا ان کی آواز دور تک جاتی ہے۔

فَنَادِ بِالصَّلٰوةِ۔ نماز کے لئے اذان دے یعنی لوگوں کو خبر کر دے کیونکہ اس وقت اذان شرعی جاری نہیں ہوئی تھی۔)

اِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ وَالْاِنَاءُ فِيْ يَدِهٖ فَلَا يَضَعْهُ حَتّٰى يَقْضِيَ حَاجَتَهٗ۔ سحر کے وقت جو شخص روزہ رکھنا چاہتا ہو، اگر اذان سنے اور کھانے کا برتن اس کے ہاتھ میں ہو تو اس کو زمین پر نہ رکھے جب تک کہ اپنی حاجت پوری نہ کرلے (یعنی اچھی طرح کھا نہ لے۔ اکثر علماء یہ کہتے ہیں کہ مراد بلال رضؓ کی اذان ہے وہ صبح صادق سے پہلے لوگوں کو جگانے کے لئے اذان دیدیا کرتے۔ لیکن بعض علماء کا یہ قول ہے کہ اگر روزہ دار کی نگاہ میں ابھی صبح صادق نہ ہوئی ہو اور وہ سحری کھالے اس کے بعد معلوم ہو کہ صبح ہو گئی تھی، جب بھی اس کا روزہ صحیح ہو جائے گا۔ میں کہتا ہوں ہم حدیث کو اپنے ظاہر پر کیوں نہ رکھیں اور تاویلات اور توجیہات کا باب کیوں کھولیں یہ ظاہر ہے کہ بغیر سحری کھائے بعضے آدمیوں کو روزہ رکھنا تکلیف مالایطاق ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر آسانی چاہتا ہے يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ۔ اب جس شخص کی آنکھ نہ کھلی یہاں تک کہ اذان کا وقت آگیا اس نے جلدی کے مارے کھانے کا پیالہ ہاتھ میں لیا کہ اذان سے پہلے کھالوں، لیکن اتنے میں اذان ہونے لگی تو اس کے لئے خاص حکم یہ ہے کہ وہ کھانا کھالے اس کے بعد روزہ رکھ لے اس کا روزہ اللہ تعالیٰ قبول کرلے گا۔ پاؤ گھنٹہ آدھا گھنٹہ کی کمی بیشی سے ایسی مجبوری اور عذر کی حالت میں کوئی نقصان نہ ہوگا)۔

لَوْ عَلِمَ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْاَوَّلِ اگر لوگ جانتے جو فضیلت اذان دینے اور اول صف میں شریک ہونے کی ہے۔

وَلَا نِدَاءَ وَلَا شَيْءَ۔ آں حضرتؐ کے وقت میں عید کی نماز کے لئے نہ اذان ہوتی نہ اور کوئی چیز تکبیر وغیرہ۔

وَقَدْ سُعِّرَتْ تَحْتَ الْقُدُوْرِ اِذْ نَادٰى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ ہانڈیوں کے تلے (جن میں گدھوں کا گوشت تھا) آگ سلگا دی گئی تھی اتنے میں آں حضرتؐ کے منادی نے یہ پکارا۔

نَادٰى يَوْمَئِذٍ نَادِيَيْنِ۔ اس دن دو مجلسوں کو پکارا۔

خَرَجْتُ بِفَرَسٍ لِيْ اُنَدِّيْهِ۔ میں اپنی گھوڑی لے کر نکلا اس کا تندیہ کرتا تھا (تندیہ یہ ہے کہ گھوڑے یا اونٹ

کو پانی پر لاکر تھوڑا پانی پلائے پھر اس کو چراگاہ لے جائے وہاں گھاس چرائے پھر پانی پر لے کر آئے۔ تَنْدِیَہ اس کو بھی کہتے ہیں کہ گھوڑے کو موٹا کرکے پھر دُبلا کرنا، اس کا پسینہ بہانا شرط گاہ میں دوڑانے کے لئے۔ عربی میں اس کو "تضمیر" اور "اضمار" بھی کہتے ہیں۔ قطیبی نے کہا صحیح اَبْدِیَہ ہے یعنی اس کو جنگل میں لے جانے کے لئے کیونکہ تندیہ اونٹ سے خاص ہے ازہری نے کہا قطیبی کا قول غلط ہے اور اُنْدِیَہ صحیح ہے اَنْدِیَۃ نادی کی جمع ہے)

مُنَدَّی خَیْلِنَا۔ وہ ہمارے گھوڑے کی تندیہ کی جگہ ہے۔

مَنْ لَقِیَ اللّٰہَ وَلَمْ یَتَنَدَّ مِنَ الدَّمِ الْحَرَامِ بِشَیْءٍ دَخَلَ الْجَنَّۃَ۔ جو شخص اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے کہ ناحق خون کی تری اس کو نہ پہنچی ہو (یعنی خون ناحق نہ کیا ہو) تو وہ بہشت میں جائے گا۔

لَنْ یَّزَالَ یُخَفِّفُ عَنْھُمَا مَا کَانَ فِیْھِمَا نُدُوٌّ۔ ان دو قبر والوں کو برابر عذاب کی تخفیف رہے گی، جب تک ان ڈالیوں میں تری باقی رہے گی (نہایہ میں ہے کہ یہ لفظ غریب ہے امام احمدؒ کی مسند میں مروی ہے اور مشہور اور مستعمل لفظ نَدَاوَۃٌ ہے تری کے معنی ہیں)۔

بَکْرُ بْنُ وَائِلٍ نَدٍ۔ بکر بن وائل سخی آدمی ہے۔

یَتَنَدَّی عَلٰی اَصْحَابِہٖ۔ اپنے لوگوں پر سخاوت کرتا ہے۔

فَانْتَدَوْا یَتَحَدَّثُوْنَ۔ مجلس میں بیٹھ کر باتیں کرتے تھے۔

اَلْحَذْفُ فِی النَّادِیْ مِنْ اَخْلَاقِ قَوْمِ لُوْطٍ۔ مجلس میں کنکریاں مارنا لوط علیہ السلام کی قوم کی عادت تھی

مُتَعَرِّضٌ لِلْمَقَالِ فِیْ اَنْدِیَۃِ الرِّجَالِ۔ لوگوں کی مجلسوں میں باتیں کرنے کو حاضر۔

سَأَلْتُہٗ عَنِ النِّدَاءِ قَبْلَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ وَسَأَلْتُہٗ عَنِ النِّدَاءِ وَالتَّثْوِیْبِ فِی الْاِقَامَۃِ۔ میں نے اُن سے پوچھا صبح صادق نمودار ہونے سے پہلے اذان دینا کیسا ہے اور اقامت میں ندا اور تثویب کا کیا حکم ہے (یعنی اذان کے بعد اقامت سے پہلے جو بعض مؤذن مسلمانوں کو پکارتے ہیں، کہتے ہیں "اَلصَّلٰوۃُ اَیُّھَا الْمُؤْمِنُوْنَ" جس کو تثویب کہتے ہیں۔ اُس کا کیا حکم ہے؟ صریح بدعت ہے عبداللہ بن عمرؓ نے اپنے ساتھی سے کہا۔ اِس مسجد سے نکل چلو اس بدعتی کے پاس سے، اس نے تثویب کی تھی)۔

مُنَادِیْھِمْ یُنَادِیْ فِیْ جَوِّ السَّمَاءِ۔ ان کا مؤذن آسمان کی فضا میں اذان دے گا (یعنی بلند مقاموں میں)

بابُ النّون مع الذّال

نَذْرٌ۔ منت ماننا کسی چیز کو اپنے اوپر واجب کرلینا، وعدہ کرنا، بچہ کو عبادت گاہ کی خدمت کے لئے دیدینا، جاسوس بنانا۔

نَذَرٌ۔ جاننے کے بعد پرہیز کرنا۔

اِنْذَارٌ اور نَذْرٌ اور نُذُرٌ اور نُذُرٌ اور نَذِیْرٌ۔ جتلانا، کسی بات کے انجام سے ڈرانا۔

نُذْرٰی اور نُذُرٌ۔ اسم مصدر ہے۔

تَنَاذُرٌ۔ ایک دوسرے کو ڈرانا۔

اِنْتِذَارٌ۔ واجب کرلینا۔

نِذَارَۃٌ۔ ڈرانا۔

کَانَ اِذَا خَطَبَ اِحْمَرَّتْ عَیْنَاہُ وَعَلَا صَوْتُہٗ وَاشْتَدَّ غَضَبُہٗ کَاَنَّہٗ مُنْذِرُ جَیْشٍ یَقُوْلُ صَبَّحَکُمْ وَمَسَّاکُمْ۔ آنحضرتؐ جب خطبہ سناتے (وعظ کرتے) تو آپ کی آنکھیں سرخ ہوجاتیں، آواز بلند ہوتی غصہ زیادہ ہوتا جیسے کوئی دشمن کی فوج سے ڈراتا ہے۔ کہتا ہے دیکھو صبح کو دشمن تم پر آن پڑا اور شام کو آن پڑا۔

فَلَمَّا عَرَفَ اَنْ قَدْ نَذِرُوْا بِہٖ ھَرَبَ۔ جب اُس کو معلوم ہوا کہ لوگوں کو میری خبر ہوگئی تو بھاگ گیا۔

وَنَذِرُوْا بِهَا۔ اس کو جان لیا۔

اِنِ الْقَوْمُ نَذِرُوْا۔ اگر لوگ جان لیں گے۔

اَنْذِرِ الْقَوْمَ۔ ان لوگوں سے ڈرتا رہ، تیار اور مستعد رہ۔

فَاَنْذَرَ بِالرِّدَّةِ۔ آں حضرتؐ نے اپنی وفات کے بعد لوگوں کے مرتد ہو جانے سے ڈرایا (یہ پیشین گوئی آپ کی صحیح ہوئی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کی خلافت میں عرب کے کئی قبائل مرتد ہو گئے لیکن انھوں نے مار پیٹ کر سب کو درست کر دیا)۔

اِنَّكُمْ تُنْذِرُوْنَ وَتُشْرِكُوْنَ۔ تم نذر مانتے ہو اور شرک کرتے ہو (کہتے ہو جو آپ چاہیں اور اللہ چاہے غیر خدا کو خدا کے برابر کر دیتے ہو، یہی شرک ہے)۔

يَرْكُضُ نَذِيْرًا۔ آگاہ کرتے ہوئے سواری کو دوڑاتے ہیں۔

اِنَّ النَّذْرَ لَا يُغْنِيْ عَنْ شَيْءٍ۔ منّت ماننے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا نہ تقدیر کی خرابی اس سے رفع ہوتی ہے نہ بلا رد ہوتی ہے مگر بخیل آدمی سے کچھ مال نکالتی ہے (وہ یوں تو کچھ اللہ کی راہ میں دیتا نہیں، جب بلا آن پڑتی ہے تو نذریں اور منّتیں کرتا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے ایسا کیا تو میں اتنی خیرات کروں گا یہ کروں گا وہ کروں گا۔ اسی وجہ سے دوسری حدیث میں نذر کی ممانعت آئی ہے۔ حالانکہ اللہ کی نذر کرنا منع نہیں ہے، ورنہ اس کا پورا کرنا کیوں لازم ہوتا تو یہ ممانعت محمول ہے اس حالت پر جب کوئی نذر کو ردِّ بلا کا معاوضہ خیال کرے یا یہ گمان کرے کہ نذر سے تقدیر اُلٹ جائے گی، اگر کوئی کہے کہ نذر صدقہ ہے اور صدقہ بلا کو رد کرتا ہے جیسے دوسری حدیث میں ہے، تو اس کا جواب یہ ہے کہ نذر صدقہ نہیں ہے، بلکہ صدقہ کا لازم کر لینا ہے اور ایک قسم کا معاوضہ ہے۔ اس سے ردِّ بلا ضرور نہیں۔ انسان کو چاہئے کہ اوّل ہی سے اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لئے صدقہ اور خیرات کرتا رہے۔ جب بلا آگئی تو اب نذر ماننا گویا عوض معاوضہ ہے کہ اگر یہ بلا رفع ہو گی تو میں اتنی خیرات کروں گا)۔

لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ وَلَا فِيْمَا لَا يَمْلِكُهٗ۔ گناہ کی بات کی منّت ماننا درست نہیں (نہ اس کا پورا کرنا ضروری ہے) اور نہ اُس مال کی جو نذر کرنے والے کی مِلک نہیں (مثلاً یوں کہنا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھ کو چنگا کر دیا تو میں زید کا غلام آزاد کر دوں گا۔ گناہ کی منّت یوں ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے ایسا کیا تو میں شراب پیوں گا، اب اگر مباح کام کی منّت کرے (مثلاً کوئی منّت مانے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے ایسا کیا تو میں انار کھاؤں گا یا پلاؤ پکاؤں گا) تو اس میں علماء کا اختلاف ہے بعضے کہتے ہیں کہ اس کا پورا کرنا ضروری ہے کیونکہ ایک عورت نے منّت مانی تھی کہ میں آنحضرتؐ کے سر پر دف بجاؤں گی۔ آپ نے اس کو منّت پورا کرنے کا حکم دیا۔ مخالفین یہ جواب دیتے ہیں کہ دف بجانے سے اُس عورت کی غرض یہ تھی کہ آنحضرتؐ کی صحت و سلامتی کے ساتھ مراجعت پر اور مسلمانوں کی فتح و نصرت پر خوشی کرے تو یہ ایک طرح کی قربت ہو گئی (ثواب کا کام) جیسے نکاح میں دف بجانا مستحب ہے تاکہ حرام کاری سے اُس کی تمیز ہو جائے)۔

اِنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ قَضَيَا فِي الْمِلْطَاةِ بِنِصْفِ نَذْرِ الْمُوْضِحَةِ۔ حضرت عمر رضؓ اور حضرت عثمان رضؓ نے ملطاۃ میں موضحہ کی آدھی دیت دلائے جانے کا فیصلہ کیا (ملطاۃ اور موضحہ کی تفسیر کتاب "م" میں گزر چکی ہے۔ اہلِ حجاز دیت کو نذر کہتے ہیں اور اہلِ عراق ارش)۔

اَنَا الْمُنْذِرُ وَعَلِيٌّ اِلْهَادِيْ۔ (اللہ تعالیٰ نے جو فرمایا "انما انت منذر ولکل قوم هاد" تو آنحضرت صلعم نے کہا) میں تو منذر ڈرانے والا ہوں اور علی ہادی یعنی راہ بتانے والے ہیں۔

مُنْذِرْ بن ابی الجارود حضرت علی کے عامل تھے، انھوں نے خیانت کی اور منذر یحییٰ علیہ السلام کے وصی کا بھی نام تھا۔

بابُ النّون مع الرّاء

نَرْدٌ۔ چوسر جو ایک مشہور کھیل ہے۔ اس کو اردشیر بادشاہ نے نکالا۔

مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ شِیْرِ فَکَاَنَّمَا غَمَسَ یَدَہٗ فِیْ لَحْمِ خِنْزِیْرٍ وَّدَمِهٖ۔ جس نے چوسر کھیلا اُس نے گویا اپنا ہاتھ سؤر کے گوشت اور خون میں ڈبو دیا۔

لَا تُقْبَلُ شَهَادَۃُ صَاحِبِ النَّرْدِ۔ چوسر باز کی گواہی قبول نہ ہوگی۔

اَلنَّرْدُ اَشَدُّ مِنَ الشِّطْرَنْجِ۔ چوسر کھیلنا شطرنج کھیلنے سے زیادہ سخت ہے (کیونکہ چوسر کھیلنا بالاتفاق حرام ہے اور شطرنج میں اختلاف ہے)۔

نَرْمَقٌ۔ نرم اور ملائم۔

اِنَّ الدِّرْهَمَ یَکْسُو النَّرْمَقَ۔ روپیہ نرم اور ملائم کپڑے پہنتا ہے (یعنی جو روپے والا ہوتا ہے وہ طرح طرح کے نرم اور چکنے اور خوشنما کپڑے پہنتا ہے لیکن محتاج آدمی ایک کھُر کھُرے کمبل ہی کو غنیمت سمجھتا ہے۔ ایک روایت میں یوں ہے یَکْسِرُ النَّرْمَقَ یعنی روپیہ نرم چیز کو بھی توڑ ڈالتا ہے حالانکہ نرم چیز کا ٹوٹنا مشکل ہوتا ہے)۔

بابُ النّون مع الزّاء

نَزْحٌ یا نُزُوْحٌ۔ دور ہونا، کنویں کا پانی تمام ہو جانا یا کم ہو جانا۔

اِنْزَاحٌ بمعنی نَزْحٌ ہے۔

اِنْتِزَاحٌ۔ دور ہونا۔

نَزَحٌ۔ گدلا پانی اور وہ کنواں جس کا پانی سب کھینچ لیا گیا ہو یا اس میں پانی کم رہ گیا ہو۔

نَزَلَ الْحُدَیْبِیَةَ وَهِیَ نَزَحٌ۔ آں حضرتؐ حدیبیہ کے کنویں پر اُترے اُس کا پانی کھینچ لیا گیا تھا۔

اِرْحَلْ عَنِّیْ فَقَدْ نَزَحْتَنِیْ۔ (سعید بن مسیب نے قتادہ سے کہا) اب تم کوچ کرو (جاؤ) اور کہیں علم حاصل کرو تم نے مجھ کو کھینچ ڈالا (یعنی جتنا علم میرے پاس تھا وہ سب تم نے حاصل کر لیا)۔

عَبْدُ الْمَسِیْحِ جَاءَ مِنْ بَلَدٍ نَزِیْحٍ۔ عبد المسیح دور دراز شہر سے آیا۔

حَتّٰی نَزَحُوْهَا۔ یہاں تک کہ اس کا سب پانی کھینچ لیا۔

اِنْزَحْ مِنْهَا دِلَاءً۔ اس میں سے چند ڈول نکال

نَزْرٌ۔ الحاح کرنا، اصرار کرنا، برانگیختہ کرنا، جلدی کرنا حکم دینا، حقیر سمجھنا، اُٹھا لینا۔

نُزُوْرٌ اور نَزَارَۃٌ اور نُزُوْرَۃٌ۔ کم ہونا۔

تَنْزِیْرٌ اور اِنْزَارٌ۔ کم کرنا۔

تَنَزُّرٌ۔ کم ہونا۔

مَالٌ نَزْرٌ۔ قلیل مال۔

لَا نَزْرٌ وَّلَا هَذْرٌ۔ (آں حضرتؐ کا کلام) نہ تو اتنا کم ہوتا کہ دوسرے کی سمجھ میں نہ آئے یا وہ خیال کرے کہ آں حضرتؐ گفتگو کرنے میں عاجز ہیں اور نہ بے کار فضول ہوتا ناحق بک بک۔)

هُوَ فَصْلٌ لَا نَزْرٌ۔ وہ کلام مفصل ہے اور کم نہیں۔

اِذَا کَانَتِ الْمَرْاَۃُ نَزْرَۃً اَوْ مِقْلَاۃً۔ جب کسی عورت کی اولاد کم ہوتی ہو یا وہ جننے کو ناپسند کرتی ہو۔

نَزَرْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِرَارًا لَا یُجِیْبُکَ۔ (حضرت عمرؓ نے آنحضرتؐ سے ایک بات کئی بار پوچھی۔ لیکن آپ نے جواب نہ دیا۔ تب حضرت عمرؓ نے خود کو کوسا اور کہا خدا کرے تیری ماں تجھ پر روئے (تو مر جائے) تو نے آں حضرتؐ سے اتنا الحاح کیا (اصرار کیا بار بار پوچھا) لیکن آپ نے جواب نہ دیا (ہوا یہ تھا کہ اُس وقت آں حضرتؐ پر وحی آرہی تھی، آپ کیونکر جواب دیتے)۔

ماکان لکم ان تنزموا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم علی الصلوۃ۔ تم کو یہ نہیں چاہیے کہ آنحضرت
کو نماز کے لئے نکلنے پر مجبور کرو (بار بار آپ سے عرض کرو) ایک
روایت میں تُبْزِرُوا ہے یعنی آنحضرت کو نماز کے لئے
نکالو)۔

نِزار۔ قریش کا ایک دادا ہے۔

نَزٌّ۔ تری نکلنا، اکیلا ہونا

نَزِیزٌ۔ دوڑنا، آواز کرنا۔

تَنْزِیزٌ۔ پاک کرنا، بچہ پالنا۔

مُنَازَّۃٌ۔ ایک دوسرے پر غلبہ چاہنا۔

اَلْبِلَادُ الْوَبِیئَۃُ ذَاتُ الْاَنْجَالِ وَالْبَعُوْضِ
وَالنَّزِّ۔ (وبائی بستیاں وہ ہیں جہاں مچھر بہت ہوں اور دلدلیں بہت ہوں) اور تری ہو (یعنی مرطوب ملک ہو بارش کا پانی اطراف میں کھڑا رہے، پانی بہنے کی موریاں اور نالیاں درست نہ ہوں، اطراف میں پانی کے جوہڑ اور تالاب اور گنجان درخت اور جھاڑیاں ہوں۔ یہ حارث بن کلدہ نے حضرت عمرؓ سے کہا)۔

قَدْ سُئِلَ عَنْ حَائِطٍ فِی الْقِبْلَۃِ یَنِزُّ مِنْ بَالُوْعَۃٍ۔ قبلہ کی دیوار پر اگر نجاست کی تری پھوٹے تو کیسا ہے؟ یہ سوال کیا گیا۔

اِذَا ظَہَرَ النَّزُّ مِنْ خَلْفِ الْکَنِیْفِ وَہُوَ فِی الْقِبْلَۃِ فَلْیَسْتُرْہُ بِشَیْءٍ۔ جب پاخانے کے پیچھے سے دیوار میں تری پھوٹے اور وہ قبلہ کی طرف ہو تو اس کو کسی چیز سے ڈھانپ دینا چاہیے۔ (اس پر چونا یا سیمنٹ لگا کر یا مٹی سے گلاوہ کر کے اُس تری کو بند کر دینا چاہیے اس روایت سے یہ نکلتا ہے کہ پاخانہ اگر قبلہ کی جانب ہو تو نماز درست ہو جائے گی۔ اسی طرح اُس نلوے پر نماز درست ہے جس کے اندر گُوہ مُوت بہہ رہا ہو گو اس کی تری کسی قدر نلوے کے اوپر معلوم ہو بشرطیکہ کپڑے یا بدن کو لوث نہ کرے، اتنی تری نہ ہو)۔

نَزْعٌ۔ اُکھیڑنا، معزول کرنا، مارنا، کھینچنا، سینچنا، مرنے کے قریب ہونا۔

نُزُوْعٌ۔ مشابہ ہونا، جانا، بلانا، پڑھنا۔

نَزَاعَۃٌ اور نِزَاعٌ اور نُزُوْعٌ۔ مشتاق ہونا، معطل کرنا، خراب کرنا۔

نَزَعٌ۔ انزع ہونا (انزع وہ شخص جس کی پیشانی کے دونوں جانب کے بال جھڑ گئے ہوں۔ اس کا مونث زَعْرَاءُ ہے نہ کہ نَزْعَاءُ یہ وہ مونث ہے جو مذکر کے لفظ سے نہیں ملتا)

تَنَازُعٌ اور مُنَازَعَۃٌ۔ ایک دوسرے سے جھگڑا کرنا۔

تَنْزِیْعٌ بمعنی نَزْعٌ ہے۔

اِنْتِزَاعٌ۔ باز رہنا، چھین لینا، ہٹا دینا، اکھیڑ لینا۔

تَنَزُّعٌ۔ جلدی کرنا۔

رَاَیْتُنِیْ اَنْزِعُ عَلٰی قَلِیْبٍ۔ میں نے (خواب میں) دیکھا میں ایک کنویں سے پانی نکال رہا ہوں (ہاتھ سے ڈول بھر بھر کر)۔

لَنْ تَخُوْرَ قُوًی مَّا دَامَ صَاحِبُہَا یَنْزِعُ وَیَنْزُوْ۔ وہ قوتیں کمزور نہ ہوں گی جب تک اُن قوتوں والے کمان کو کھینچ سکیں اور گھوڑے پر کود کر سوار ہو جائیں۔

نَزَعَ رُوْحَہٗ۔ اپنی جان کھینچ لی۔

نَزَعَ الْقَوْسَ۔ کمان کھینچ لی۔

اَنَا فَرَطُکُمْ عَلَی الْحَوْضِ فَلَاُلْفِیَنَّ مَا نُوْزِعْتُ فِیْ اَحَدِکُمْ فَاَقُوْلُ ہٰذَا مِنِّیْ۔ میں حوضِ کوثر پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا اور میں ایسے شخص کو تم میں سے پاؤں گا جس کو فرشتے مجھ سے چھین لیں گے۔ میں کہوں گا یہ تو میری امت کا ہے (مگر وہ نہیں سنیں گے اس کو پکڑ کر دوزخ میں لے جائیں گے دوسری روایت میں ہے فرشتے کہیں گے تم نہیں جانتے جو گُن اس نے تمہارے بعد کئے۔ تو حکمِ خداوندی کے سامنے آں حضرت کا کہنا بھی کچھ نہ چلے گا)

مَالِیْ اُنَازَعُ الْقُرْاٰنَ۔ مجھ کو کیا ہوا ہے جیسے کوئی قرآن مجھ سے چھینے لیتا ہے (یہ اُس وقت آپ نے فرمایا جب

بعض صحابۂ کرام نے آپ کے پیچھے نماز میں پکار کر قرأت کی)۔

یُنَازِعُنِی الْقُرْاٰنَ۔ قرآن مجھ سے چھینے لیتا ہے (میں بھولنے کو ہو جاتا ہوں)۔

طُوْبٰی لِلْغُرَبَاءِ قِیْلَ مَنْ هُمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ اَلنُّزَّاعُ مِنَ الْقَبَائِلِ۔ مبارکباد غریب لوگوں کو۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ غریب کون ہیں؟ فرمایا جو شخص اپنے گھر والوں اور رشتہ داروں سے دور ہو کر اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کرے۔

اِنَّ قَبَائِلَ مِنَ الْاَزْدِ نَتَجُوْا فِیْهَا النَّزَائِعَ۔ ازد کے کئی قبیلوں نے پرانے اونٹوں سے (جو لوگوں سے چھین لئے تھے) بچے نکالے۔

قَدْ اَضْوَیْتُمْ فَانْکِحُوْا فِی النَّزَائِعِ۔ (حضرت عمرؓ نے سائب کے خاندان والوں سے کہا) تمہارے خاندان کے لوگ ناتواں ہو گئے ہیں تو دوسرے غیر قبیلوں کی عورتوں سے نکاح کرو (یہ حکیمانہ نصیحت بالکل اصول طب اور قواعدِ حکمت کے مطابق ہے۔ کنبے میں شادی کرنا اولاد کو ضعیف کر دیتا ہے اور موروثی بیماریاں روز بروز قوی ہوتی جاتی ہیں۔ غیر کنبہ میں شادی کرو تو اولاد زور آور اور صحیح سالم پیدا ہوتی ہے۔ موروثی بیماریوں کا زور گھٹ کر چند نسلوں میں معدوم ہو جاتی ہیں)۔

اِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ نَزَعَهٗ۔ ایک رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا (بچہ اس کے مشابہ ہو گیا)۔

لَقَدْ نَزَعْتَ بِمِثْلِ مَا فِی التَّوْرَاةِ۔ تم تو وہی مضمون لائے جو توراۃ کے مضمون کے مشابہ ہے۔

قَبْلَ اَنْ یَنْزِعَ اِلٰی اَهْلِهٖ۔ اس سے پہلے کہ آپ کو اپنے گھر والوں کا شوق پیدا ہو۔

یَنْزِعُ الْوَلَدُ اِلٰی اَبِیْهِ۔ لڑکا اپنے باپ کے مشابہ ہوتا ہے۔

لَعَلَّ الشَّیْطَانَ یَنْزِعُ فِیْ یَدِهٖ۔ شاید شیطان اس کے ہاتھ سے چھین لے (اور کسی کو مار لگا دے۔ ایک روایت میں یَنْزَغُ ہے غین معجمہ سے یعنی شاید شیطان اس کو بہکائے اور کسی کو مارنے کی ترغیب دے، جب اس کے ہاتھ میں ہتھیار ہو اور وہ کسی کی طرف اشارہ کرے تو احتمال ہوتا ہے کہ شاید ہاتھ چل جائے)۔

اَلْکِبْرِیَاءُ رِدَائِیْ فَمَنْ یُنَازِعُنِیْ۔ بزرگی اور عظمت اللہ کی چادر ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کون شخص ہے جو اس بزرگی اور عظمت میں میرا شریک ہو سکتا ہے۔ (یعنی کون دعویٰ کر سکتا ہے کہ میں بھی عظمت اور بزرگی والا ہوں، بلکہ سب غلام بن کر اس کے سامنے عاجزی سے حاضر ہوں گے "اِنْ کُلُّ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّا اٰتِی الرَّحْمٰنِ عَبْدًا")۔

اِنْزِعُوْا بَنِیْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ۔ عبد المطلب کے بیٹو! زمزم سے پانی بھر بھر کر نکالو (لوگوں کو پلاؤ)۔

فَنَزَعْتُ بِسَهْمٍ لَیْسَ فِیْهِ نَصْلٌ۔ پھر میں نے ایک تیر مارا جس میں پیکان نہ تھا (یعنی لوہے کی انی نہ تھی صرف لکڑی تھی)۔

رَامِیًا شَدِیْدَ النَّزْعِ۔ تیر انداز زور سے کمان کھینچنے والے (یعنی جتنے زور سے کمان کھینچو اتنا ہی تیر دور جاتا ہے۔ جو لوگ تیر انداز ہوتے ہیں ان کی کمانیں سخت ہوتی ہیں اور بہت زور سے کھینچی جاتی ہیں)۔

کَانَ یَنْزِعُ عَنْ شَیْءٍ۔ کسی چیز کو نہیں چھوڑتے تھے۔

نَزَعَ خَاتَمَهٗ۔ (آنحضرتؐ جب پاخانے گئے تو) اپنی انگشتری اتار لی (کیونکہ اس پر محمد رسول اللہ کندہ تھا۔ اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ استنجا کرنے والے کو اللہ اور رسولؐ کا نام اپنے ساتھ نہ رکھنا چاہیے)۔

لَا یَقْبِضُ الْعِلْمَ اِنْتِزَاعًا۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے قریب علم کو لوگوں کے سینے سے چھین نہیں لے گا

ظالموں کو دنیا سے اُٹھالے گا)۔
فَاَرَادَ الرُّجُوْعَ نَزَعَ ثَوْبَهٗ۔ پھر لوٹنے کا ارادہ کیا اپنا
ارادہ ہی چھوڑ دیا یعنی کپڑے اُتار دیئے۔
نَدِمَ اَنْ لَّا یَکُوْنَ نَزَعَ۔ وہ اس بات پر شرمندہ
ہوگا کہ اس نے گناہ کے کام کیوں نہ چھوڑے۔
اَلْمُنْتَزِعَاتُ وَالْمُخْتَلِعَاتُ۔ اپنے خاوندوں سے چھڑانے
والیاں اور خلع کرنے والیاں۔
بَرَاعَةٌ مَنْزَعٌ۔ جہاں سے لیا گیا ہے اس کی فصاحت
اور عمدگی۔
مَنَازِعُهُمْ۔ یہ جمع ہے مِنْزَعٌ کی بکسرہ میم یعنی تیر۔
اَسَرَنِیْ رَجُلٌ اَنْزَعُ۔ مجھ کو ایسے شخص نے قید کیا جس
کے سامنے کے بال پیشانی کے جھڑ گئے تھے (یعنی سر کے سامنے کے
حصے پر بال نہ تھے۔ مراد حضرت علی رضؓ ہیں)۔
اَلْاَنْزَعُ الْبَطِیْنُ۔ سر کے سامنے کا حصہ کھلا ہوا بڑے
پیٹ والے (یہ حضرت علی رضؓ کی صفت ہے۔ بعضوں نے یوں
ترجمہ کیا ہے کہ شرک سے خالی ایمان اور علم سے پیٹ بھرا ہوا)
لَقَدْ اَغْرَقَ فِی النَّزْعِ۔ اُس نے بہت زور سے کمان
کھینچی یا کسی کام میں انتہائی حد کو پہنچ گیا۔
تَذَاکَرْنَا الْاَنْصَارَ فَقَالَ اَخَذْنَاهُمْ نُزَّاعًا
مِنْ قَبَائِلَ۔ ہم نے انصار کا ذکر کیا تو فرمایا کہ ہم نے اُن
کو ان کے قبیلوں سے کھینچ کھینچ کر اکٹھا کیا۔
طُوْبٰی لِلْغُرَبَاءِ النُّزَّاعِ مِنَ الْقَبَائِلِ۔ خوشی ہو ان
غریب الوطنوں کو جو اپنے قبیلوں میں سے نکال دیئے گئے ہیں
(یعنی اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں کو چھوڑ کر ہجرت کرکے
چلے آئے ہیں)۔
صِیَاحُ الْمَوْلُوْدِ حِیْنَ یَقَعُ نَزْغَةٌ مِّنَ الشَّیْطَانِ۔
بچہ جب زمین پر گرتا ہے یعنی ماں کے پیٹ سے نکلتا ہے، تو
شیطان اُس کو کونچا لگاتا ہے اسی وجہ سے وہ چیختا ہے (کذا
فی مجمع البحرین۔ میں سمجھتا ہوں یہ صاحب مجمع البحرین کی

غلطی ہے۔ حدیث میں نَزْغَةٌ ہے عین معجمہ سے جیسے آگے
آتا ہے)۔
اَلنَّفْسُ الْاَمَّارَةُ اَبْعَدُ شَیْءٍ مَنْزَعًا۔ نفس امّارہ
گناہوں سے توبہ کرنے میں بہت دور رہتا ہے (یعنی گناہوں
کا ترک اُس پر بہت مشکل ہوتا ہے)۔
فُلَانٌ فِی النَّزْعِ۔ وہ مرنے کے قریب ہے۔
ثَقُلَ عَلَیْهِ نَزْعُ الْعِمَامَةِ۔ اُس کو عمامہ کا اُتارنا
مشکل معلوم ہوا۔
اِنَّ الْغُلَامَ لَیَنْزِعُ اِلَی اللَّبَنِ۔ بچہ دودھ دینے
والی کے مشابہ ہو جاتا ہے (یعنی انّا کے اخلاق و عادات
اختیار کرتا ہے)۔
نَزْغٌ۔ طعنہ دینا، غیبت کرنا، فساد ڈالنا، بہکانا،
وسوسہ ڈالنا، ایک کو دوسرے سے بھڑا دینا، برانگیختہ کرنا
وَلَمْ تَرْمِ الشُّکُوْكُ بِنَوَازِغِهَا عَزِیْمَةَ اِیْمَانِهِمْ۔
شکوک نے اپنے فساد کے تیر اُن کے ایمان کی مضبوطی پر نہیں
چلائے (مطلب یہ ہے کہ ایمان کے اعتقادات میں ان
کو شک نہیں ہوا)۔
صِیَاحُ الْمَوْلُوْدِ حِیْنَ یَقَعُ نَزْغَةٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ
بچہ کا چیخنا جب وہ (ماں کے پیٹ سے) زمین پر آتا ہے
شیطان کے کونچا مارنے کی وجہ سے ہے۔
فَنَزَغَهٗ اِنْسَانٌ مِّنْ اَهْلِ الْمَسْجِدِ بِنَزِیْغَةٍ۔
پھر مسجد والوں میں سے ایک شخص نے اُن کو ایک سخت کلمہ
کہا۔
حِیْنَ یَنْزِعُ الْفَجْرُ۔ جب کہ صبح طلوع ہوتی ہے۔
نَزْفٌ۔ سارا پانی کھینچ ڈالنا، نکالنا، نکل جانا، عقل جاتی
رہنا، نشہ ہو جانا، دلیل میں ہار جانا، فنا ہو جانا۔
تَنْزِیْفٌ۔ حمل کی حالت میں حیض کا خون دیکھنا۔
اِنْزَافٌ۔ سارا پانی نکال ڈالنا یا نکل جانا، فنا کردینا
نشہ ہو جانا۔

اِسْتِنْزَافٌ۔ سب نکال ڈالنا۔

زَمْزَمُ لَا تُنْزَفُ وَلَا تُذَمُّ۔ زمزم کا پانی کبھی ختم نہیں ہوتا اور نہ اس کی برائی کی جاتی ہے۔

فَنَزَفَهُ الدَّمُ فَرَكَعَ وَسَجَدَ وَمَضٰى۔ پھر ان کے جسم سے خون بہنے لگا لیکن انھوں نے رکوع کیا اور سجدہ کیا اور نماز پڑھے گئے (یعنی خون نکلنے کی علت سے نماز نہیں توڑی)

كَأَنَّهُ نُزِفَ مِنْهُ الدَّمُ۔ شاید ان کے بدن سے بہت سا خون نکلا۔

نَزْكٌ۔ نیزہ مارنا، بدگوئی کرنا، عیب کرنا، تہمت لگانا۔

نَيْزَكٌ۔ چھوٹا برچھا (اس کی جمع نَيَازِكُ ہے)۔

ذَكَرَ الْاَبْدَالَ فَقَالَ لَيْسُوْا بِنَزَّاكِيْنَ وَلَا مُعْجَبِيْنَ وَلَا مُتَمَاوِتِيْنَ۔ حضرت ابو الدرداء رضؓ نے ابدال کا ذکر کیا تو کہا کہ وہ لوگ کسی کا عیب نہیں کرتے، نہ غرور کرتے ہیں اور نہ عبادت کی وجہ سے اپنی ناتوانی ظاہر کرتے ہیں (بلکہ لوگوں کی نگاہ میں چاق و چست رہتے ہیں تاکہ کسی کو معلوم نہ ہو کہ یہ عبادت کرتے کرتے ضعیف و ناتوان ہو گئے ہیں)۔

اِنَّ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقْتُلُ الدَّجَّالَ بِالنَّيْزَكِ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجال کو چھوٹے برچھے سے ماریں گے۔

ذُكِرَ عِنْدَهُ شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ فَقَالَ اِنَّ شَهْرًا نَزَكُوْهُ۔ ان کے سامنے شہر بن حوشب کا ذکر آیا (جو حدیث کا ایک راوی ہے) تو انھوں نے کہا کہ شہر پر لوگوں نے طعنہ کا برچھا چلایا ہے (یعنی اس کی روایت معتبر نہیں ہے)

نُزُوْلٌ۔ اترنا یعنی اوپر سے نیچے آنا، اتارنا، ٹھہرنا، منا ہیں ... چھوڑ دینا، سفر کرنا۔

نَزْلَةٌ۔ زکام ہونا۔ بیماری

نَزَلٌ۔ پاک ہونا، بڑھنا، پانی بہہ نکلنا۔

تَنْزِيْلٌ۔ اتارنا، مرتب کرنا، قائم مقام کرنا۔

مُنَازَلَةٌ اور نِزَالٌ۔ جنگ کے لئے سواری سے اترنا۔

اِنْزَالٌ اور مُنْزَلٌ۔ اتارنا، منی نکالنا، مہمانی کرنا، وحی بھیجنا۔

تَنَزُّلٌ۔ اترنا، چھوڑ دینا۔

تَنَازُلٌ۔ اپنے درجہ سے اتر جانا، سستی کرنا، سواری سے اتر کر جنگ کرنا۔

اِسْتِنْزَالٌ۔ اترنے کی درخواست کرنا۔

نَزِيْلٌ۔ جو کسی مقام میں جاکر اترے، مہمان۔

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَنْزِلُ كُلَّ لَيْلَةٍ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا۔ اللہ تعالیٰ اپنے عرش معلیٰ سے ہر رات کو نزدیک والے آسمان پر اترتا ہے (متاخرین اہل کلام نے اس حدیث کی تاویل کی ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مہربانی اترتی ہے)۔

لَا تُنْزِلْهُمْ عَلٰى حُكْمِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَنْزِلْهُمْ عَلٰى حُكْمِكَ۔ (جب دشمن عاجز ہو جائیں اور کہیں کہ ہم قلعہ سے اتر آتے ہیں) تو ان کو یہ کہہ کر مت اتارو کہ اللہ تعالیٰ کے حکم پر اترو، بلکہ یوں کہہ کہ ہمارے حکم پر اترو (اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حکم کسی کو معلوم نہیں ہے کہ ان کے باب میں کیا ہے تو اگر اللہ تعالیٰ کے حکم پر اتارے گا تو اس میں خطا کا احتمال ہے۔ برخلاف اس کے کہ اپنے حکم پر اتارے اس صورت میں جو چاہے وہ حکم دے گا)۔

اِنَّ اَبَا بَكْرٍ اَنْزَلَهُ اَبًا۔ حضرت ابوبکر رضؓ نے جب باپ نہ ہو تو دادا کو باپ کی طرح ٹھہرایا (جو باپ کا حصہ ترکہ میں ہوتا ہے وہ اس کو دلایا)۔

نَازَلْتُ رَبِّيْ فِيْ كَذَا۔ میں نے ان باتوں میں اللہ تعالیٰ سے دوبارہ سہ بارہ سوال کیا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ نُزُلَ الشُّهَدَاءِ۔ یا اللہ میں تجھ سے وہ ثواب اور اجر مانگتا ہوں جو تو شہیدوں کو عطا فرمائے گا۔

وَاَکْرِمْ نُزُلَهٗ۔ اور اس کی مہمانی اچھی کر۔
ثُمَّ فَهِمُهُمُ اللّٰهُ بِنُزُلِ قُدْسِهٖ۔ اللہ تو نے اپنی (پاک) مہمانی سے یا بہشت سے اُن کو مشرف فرمایا۔
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهٗ نُزُلَهٗ۔ اللہ تعالےٰ اس کی مہمانی تیار رکھے گا۔
فَلَمَّا فَرَغَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ جب آنحضرتؐ عید کی نماز سے فارغ ہوئے تو اُتر آئے (یہاں اُترنے سے یہ مُراد ہے کہ جہاں پر خطبہ پڑھا تھا وہاں سے سرک گئے کیونکہ آں حضرتؐ کے عہد میں عیدگاہ میں منبر نہیں ہوتا تھا)۔
لَقَدْ رَاَیْتُهٗ یَنْزِلُ عَلَیْهِ الْوَحْیُ یا یُنْزَلُ عَلَیْهِ الْوَحْیُ۔ میں نے دیکھا آں حضرتؐ پر جب وحی اُترتی تھی یا اُتاری جاتی تھی۔
مَاذَا اُنْزِلَ اللَّیْلَةَ مِنَ الْفِتَنِ وَالْخَزَائِنِ۔ آج رات کو کیسے کیسے فتنے اُتارے گئے ہیں اور خزانے (مطلب یہ ہے کہ آپ کی وفات کے بعد بہت سے فسادات واقع ہوں گے اور رُوم و ایران کے خزانے مسلمانوں کے ہاتھ آئیں گے اللہ تعالےٰ نے اس رات میں آپ کو ان باتوں کی خبر دیدی ہوگی)۔
نُزُوْلًا فِیْ بُطْحَانَ۔ لوگ بطحان میں اُترے ہوئے۔
عَامَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ۔ جس سال حجاج (عبداللہ بن زبیرؓ سے لڑنے کے لئے) مکہ میں اُترا (یہ ۷۳ھ ہجری کا واقعہ ہے جو عبدالملک بن مروان نے حجاج کو لشکرِ عظیم دے کر عبداللہ بن زبیرؓ سے لڑنے کے لئے مکہ میں بھیجا۔ چنانچہ حجاج نے حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کو قتل کیا اور حضرت عبداللہ بن عمرؓ کو ساتھ لے کر حج کیا۔ حج کے مناسک ان سے سیکھے)۔
نَرٰی هٰذَا مِنَ الْقُرْاٰنِ حَتّٰی نَزَلَتْ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ۔ (لو کان لابن آدم وادیان من ذہب لابتغی ثالثاً) اس کو ہم قرآن کی آیت سمجھتے تھے، یہاں تک کہ سورۂ تکاثر نازل ہوئی (اس وقت آں حضرتؐ نے بتلا دیا کہ یہ قرآن کی آیت نہیں ہے یا اس کی تلاوت منسوخ ہوگئی)۔
فَیَضِلُّوْا بِتَرْكِ فَرِیْضَةٍ اَنْزَلَهَا اللّٰهُ۔ ایسا نہ ہو ایک فرض کے چھوڑ دینے سے جس کو اللہ تعالےٰ نے اُتارا ہے وہ گمراہ ہو جائیں (یعنی زانی محصن کے رجم کا حکم قرآن میں اُترا تھا مگر اس کی تلاوت منسوخ ہوگئی اس لئے میں نے رجم کی آیت "الشیخ والشیخة اذا زنیا فارجموہما" تم کو سُنا دی، ایسا نہ ہو آئندہ چل کر لوگ یہ خیال کریں کہ رجم کا حکم قرآن میں نہیں ہے اور رجم کرنا چھوڑ دیں)۔
وَبِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ۔ اور میں ایمان لایا تیری اُس کتاب پر جس کو تو نے اُتارا (یعنی قرآن پر حالانکہ قرآن کتاب کی شکل میں نہیں اُترا۔ تو مطلب یہ ہے کہ قرآن لانے والے کو اُتارا)۔
فَنَزَّلَنِیْ زَیْدُ بْنُ وَهْبٍ مَنْزِلًا مَنْزِلًا۔ زید بن وہب نے مجھ کو لشکر کی ایک ایک منزل بتائی۔
وَعَلَیْهِ یَنْزِلُ الْقُرْاٰنُ وَیَعْرِفُ تَاْوِیْلَهٗ۔ قرآن آنحضرتؐ ہی پر اُترتا تھا اور آپ ہی اس کی تفسیر خوب جانتے تھے (مطلب یہ ہے کہ قرآن کی تفسیر جو حدیث میں آگئی ہے اس سے عدول نہ کرنا چاہئے اور اس کے خلاف جو اقوال ہیں اُن پر خیال نہ کرنا چاہئے۔ آں حضرتؐ سب سے بڑھ کر قرآن کی تفسیر جانتے تھے قرآن آپ ہی پر اُترا تھا۔ اس کے بعد صحابہؓ کی تفسیر ہے۔ وہ اہلِ زبان تھے اور قرآن اُترنے کے وقت موجود تھے۔ اس کے بعد تابعین کے اقوال ہیں جنھوں نے صحابہ کی صحبت پائی تھی)۔
اَنْزَلَ الدَّاءَ الَّذِیْ اَنْزَلَ الدَّوَاءَ۔ دوا بھی اُسی نے اُتاری، جس نے بیماری کو اُتاری (یعنی دوا اور علاج کرنے میں کوئی قباحت نہیں ہے اور نہ وہ توکل کے خلاف ہے کیونکہ سیّد المتوکلین رسولِ ربّ العالمین

ے اُس کو کیا ہے)۔

فَلَمَّا نَزَلَ الْوَحْيُ قَالَ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ۔ جب وحی اُتر چکی تو آپ نے یہ آیت سُنائی: وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ۔ اخیر تک۔

ثُمَّ غُسِلَ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ أُنْزِلَتْ۔ پھر زمزم کے پانی سے دھویا گیا اس کے بعد میں چھوڑ دیا گیا۔

لَمَّا نَزَلَ بِرَسُولِ اللّٰهِ یا نُزِلَ بِرَسُولِ اللّٰهِ۔ جب موت کا فرشتہ آں حضرتؐ پر اُتر آیا یا موت کا فرشتہ آنحضرتؐ پر اُتارا گیا۔

يَنْزِلَانِ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا۔ دو فرشتے نزدیک والے آسمان پر اُترتے ہیں اُن میں ایک یہ کہتا ہے یا اللہ خرچ کرنے والے کو اور دے (جو اپنا روپیہ تیری راہ میں خرچ کرتا ہے) اور جوڑ رکھنے والے کا مال تباہ کر دے۔

فَلَمَّا نَزَلَتِ الْمَائِدَةُ۔ جب سورۂ مائدہ کی یہ آیت اُتری إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ۔ اخیر تک۔

فَسُرَّنِي بِلَيْلَةٍ أَنْزِلُهَا إِلَى هٰذَا الْمَسْجِدِ۔ ایک رات مجھ کو حکم دیجئے کہ میں اِس مسجد میں آنے کے ارادے سے اُتروں (یعنی اس رات کو مسجدِ نبوی میں آ کر عبادت کروں)۔

لَمَّا نَزَلَتْ بَنُو قُرَيْظَةَ۔ جب بنو قریظہ کے یہودی (سعد بن معاذ کے حکم پر راضی ہو کر قلعہ سے) اُتر آئے۔

أَنْزِلُوا النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ۔ ہر ایک آدمی کو اس کے درجہ پر رکھو (یعنی اس کی حالت اور عزت اور فضیلت کے موافق اس کی تعظیم کرو، یہ نہیں کہ گدھا گھوڑا سب برابر، عالم اور جاہل اور شریف اور کمین سب سے یکساں برتاؤ کرو)۔

وَقَدْ نَزَلَ النَّاسُ مَنَازِلَهُمْ۔ لوگ اپنے اپنے مکانوں میں اُتر چکے ہوں گے۔

أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي۔ علیؓ تمہارا مرتبہ میرے ساتھ وہی ہے جو ہارون کا موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا (یعنی جیسے حضرت موسیٰؑ کوہ طور پر جاتے وقت ہارونؑ کو اپنا جانشین بنا گئے تھے ایسے ہی اب غزوہ میں جاتے وقت میں تمہیں مدینہ میں اپنا جانشین بنا کر جا رہا ہوں)۔

فَبَيْنَا نَحْنُ عِنْدَهُ عَلَى حِرَاءٍ وَإِنَّهُ نَزَلَتْ وَالْمُرْسَلَاتِ۔ ہم آں حضرتؐ کے ساتھ تھے حرا پہاڑ پر اتنے میں والمرسلات کی سورت اُتری (یہ روایت صحیح نہیں ہے کیونکہ صحیح روایت میں یہ ہے کہ سورۂ والمرسلات منا کے غار میں اُتری۔ شاید اس غار کا نام بھی حرا ہو گا)۔

مَنْ قَرَأَهَا كَمَا أُنْزِلَتْ۔ جو شخص سورۂ کہف جس طرح پر اُتری ہے اس طرح پڑھے (یعنی صحت اور تجوید کے ساتھ)۔

نَزَلَتْ آيَةُ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ۔ یہ آیت يثبت الله الذين امنوا بالقول الثابت عذابِ قبر کے بارے میں اتری ہے (حالانکہ اس آیت میں عذابِ قبر کی صراحت نہیں ہے مگر احوالِ قبر کی طرف اشارہ ہے وہ بھی عذابِ قبر کی طرح ہے)۔

كُلَّمَا غَدَا أَوْ رَاحَ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُ نُزُلَهُ فِي الْجَنَّةِ۔ جب صبح اور شام کو مسجد میں جائے گا تو اس کی مہمانی بہشت میں تیار ہوتی رہے گی۔

نَزَلَ فُلَانٌ مِنْ مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ إِلَى سَفْسَافِهَا۔ عمدہ اخلاق کو چھوڑ کر بُرے اخلاق پر اُتر آیا۔

اَللّٰهُمَّ يَا مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَيَا هَازِمَ الْأَحْزَابِ۔ اے پروردگار جو قرآن کا اتارنے والا ہے جتھوں کو شکست دینے والا ہے۔

الدُّعَاءُ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ۔ دُعا ان بلاؤں میں نفع کرتی ہے جو اُتر چکی ہیں اور ان بلاؤں میں بھی جو ابھی نہیں اُتریں۔

مَنَازِلُ الْقَمَرِ - چاند کی منزلیں (وہ چوبیس ہیں ہر برج میں دو منزل اور ایک حصہ)۔

نَزَلَ بِهِ الْكِتَابُ وَنَزَلَ بِهِ جِبْرِيْلُ - ایک بار قرآن اُترا دوسری بار حضرت جبریلؑ اترے۔

اَعْرِفُوْا مَنَازِلَ الرِّجَالِ عَلٰى قَدْرِ رِوَايَاتِهِمْ عَنَّا - آدمیوں کا مرتبہ اس حساب سے پہچانو جتنی وہ ہم سے روایتیں کرتے ہیں (مطلب یہ ہے کہ جس کو زیادہ حدیثیں یاد ہوں اس کا مرتبہ بالاتر رکھو)۔

لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَغَوِّطَ فِيْ ظِلِّ النُّزَّالِ - اللہ نے اُس شخص پر لعنت کی جو سایہ دار جگہ پر جہاں مسافر اُترتے ہیں پاخانہ پھرے۔

نَزْلَةُ الْحَوْرَاءِ - حور کا اُترنا (کہتے ہیں اللہ تعالے نے حضرت آدمؑ پر بہشت کی دو حوریں اتاریں۔ انھوں نے ایک کا نکاح اپنے بیٹے شیث سے کر دیا اور دوسری کا اپنے بیٹے یافث سے۔ اب ایک بیٹے کا لڑکا پیدا ہوا دوسرے کی لڑکی، تب اللہ تعالے نے حکم دیا کہ لڑکے کو اس لڑکی سے بیاہ دیں۔ ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالے نے حضرت آدمؑ پر بہشت کی ایک حور اُتاری، انھوں نے اس کا نکاح اپنے بیٹے سے کر دیا اور دوسرے بیٹے نے جن کی بیٹی سے نکاح کیا تو اب لوگوں میں جو اچھے اخلاق ہیں وہ حور کا اثر ہیں اور جو بُرے اخلاق ہیں وہ جن کی بیٹی کا اثر ہیں)۔

اِذَا نَزَلَ بِالرَّجُلِ نَازِلَةٌ - جب آدمی پر کوئی آفت اُترے

نَزْهٌ - پانی سے دُور کرنا، پاک صاف ہونا (جیسے نَزَاهَةٌ اور نَزَاهِيَةٌ ہے ہر بُرائی سے دُور ہونا)

تَنْزِيْهٌ - ہر بُرائی سے پاکی بیان کرنا۔

تَنَزُّهٌ - پاک صاف ہونا، دور رکھنا، پرہیز کرنا، ہوا خوری کرنا۔

نَزِيْهٌ - پاک صاف۔

يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يَمُرُّ بِاٰيَةٍ فِيْهَا تَنْزِيْهُ اللّٰهِ تَعَالٰى اِلَّا نَزَّهَهٗ - آنحضرتؐ رات کو تہجد پڑھا کرتے جب کسی ایسی آیت پر گزرتے جس میں اللہ تعالے کی پاکی کا ذکر ہوتا (دیر تک) اس کی پاکی بیان کرتے رہتے (اسی آیت کو بار بار پڑھتے رہتے یا تسبیح و تقدیس کیا کرتے)

هُوَ تَنْزِيْهُهٗ - سبحان اللہ اللہ کی پاکی بیان کرنا ہے یعنی وہ بُرائی اور عیب اور نقص سے پاک ہے۔

اَلْاِيْمَانُ نَزِهٌ - ایمان پاک ہے یعنی گناہوں اور قبیح کاموں سے۔

اَلْجَابِيَةُ اَرْضٌ نَزِهَةٌ - جابیہ (جو ایک بستی ہے دمشق کے قریب) پاک صاف سرزمین ہے (وہاں وبائی امراض کم آتے ہیں)۔

صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَرَخَّصَ فِيْهِ فَتَنَزَّهَ عَنْهُ قَوْمٌ - آنحضرتؐ نے ایک کام کیا اور اس کی اجازت دی، لیکن بعض لوگ اس سے الگ رہے (انھوں نے اس کا نہ کرنا تقوٰے سمجھا۔ یہ حال دیکھ کر آنحضرتؐ کو غصہ آیا فرمانے لگے میں تم سے زیادہ پرہیزگار ہوں تم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں)۔

كَانَ لَا يَسْتَنْزِهُ عَنِ الْبَوْلِ - وہ شخص پیشاب سے پاکی نہیں کرتا تھا (استبرا اور استنجا احتیاط کے ساتھ نہیں کرتا تھا۔ اگر پیشاب کا کوئی قطرہ اُڑ کر پڑ جاتا یا کپڑے سے لگ جاتا تو اس کی پرواہ نہ کرتا)۔

سَتَعْلَمُ اَيُّنَا مِنْهَا بِنُزْهٍ - تو عنقریب جان لے گا ہم میں سے کون اس سے بچا رہتا ہے۔

اَمْرُ الْعَرَبِ الْاُوَلِ فِي التَّنَزُّهِ - اگلے عربوں کے دستور کے موافق جو پاخانہ کے لئے جنگل کو جاتے (یہی دستور عمدہ اور حفظانِ صحت کے لئے مناسب تھا اول تو صبح صبح کی نسیم صحت خیز اور ہوائے فرحت انگیز سے تازہ دم ہوتے دوسرے مکانوں کی ہوا صاف اور پاک رہتی)۔

اَلْاِیْمَانُ نُزْهَةٌ۔ ایمان گناہوں سے دور رہتا ہے۔

اِلَّا اَنْ تَجِدَ غَیْرَهَا فَتَنَزَّهُ عَنْهُ۔ مگر تو اس کے سوا اور پائے تو اس سے الگ رہ (یعنی دوسرے پاک برتن ملیں تو کافروں کے برتنوں میں مت پکا)۔

خَرَجْنَا نَتَنَزَّهُ۔ ہم سیر و تفریح کے لئے نکلے (ہوا خوری کو)۔

یَاْتِیْ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ یَکُوْنُ حَجُّ الْمُلُوْکِ نُزْهَةً وَحَجُّ الْاَغْنِیَاءِ تِجَارَةً۔ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ بادشاہ لوگ سیر و ہواخوری کی نیت سے حج کریں گے (نہ کہ فریضہ ادا کرنے کی نیت سے یا ثواب کے لئے) اور مال دار لوگ سوداگری کی غرض سے حج کریں گے (روپیہ کمانے کو)۔

نَزْوٌ یا نُزُوٌّ یا نَزَوَانٌ۔ نر کا مادہ پر کودنا، مائل ہونا، خواہش کرنا، کودنا، جھگڑا ہونا، نکل بھاگنا۔

یَنْزُوْ وَیَلِیْنُ۔ (یہ ایک مثل ہے یعنی) عزت کے بعد پھر ذلیل ہوتا ہے۔

تَنْزِیَةٌ۔ نر کا مادہ پر کودنا یا کدانا (جیسے اِنْزَاءٌ ہے)

تَنَزِّیْ۔ کودنا، جلدی کرنا۔

اِنَّ رَجُلًا اَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ فَنُزِیَ مِنْهَا حَتّٰی مَاتَ۔ ایک شخص کو زخم لگا پھر اس کے خون بہتا رہا (بند ہی نہیں ہوا) یہاں تک کہ مر گیا۔

اِنَّهٗ رُمِیَ بِسَهْمٍ فِیْ رُکْبَتِهٖ فَنُزِیَ مِنْهُ فَمَاتَ۔ ایک شخص (ابو عامر اشعری) کو گھٹنے میں تیر لگا پھر خون بہتا رہا یہاں تک کہ مر گئے۔

فَنُزِیَ فِیْ جُرْحِهٖ۔ زخم میں سے پانی نکل آیا۔

اُمِرْنَا اَنْ لَّا نُنْزِیَ الْخَیْلَ عَلَی الْحُمُرِ (نہایہ میں یوں ہے لَا نُنْزِیَ الْحُمُرَ عَلَی الْخَیْلِ) ہم کو حکم ہوا کہ گھوڑوں کو گدھیوں پر نہ چڑھائیں یا گدھوں کو گھوڑیوں پر نہ چڑھائیں (خچر پیدا کرنے کے لئے اس کی وجہ یہ ہے کہ گھوڑا جہاد میں کام آتا ہے اس کی نسل بڑھانے کی ضرورت ہے۔ سواری کے لئے بھی گھوڑا خچر سے کہیں بہتر ہے دوسرے خچر کی اولاد نہیں ہوتی تو اس میں نسل کو نقصان پہنچے گا مگر یہ ممانعت مصلحتی اور تنزیہی ہے۔ بعض علاقوں میں بار برداری وغیرہ کے لئے خچروں کی سخت ضرورت پڑتی ہے کیونکہ خچر بڑے بارکش اور مضبوط ہوتے ہیں۔ پس ضرورت کی حالت میں خچر نکالنے میں قباحت نہیں۔ لیکن بے ضرورت مکروہ ہے خصوصاً جب گھوڑوں کی کمی ہو)۔

لَا نُنْزِی الْحِمَارَ عَلَی الْفَرَسِ۔ ہم گدھے کو گھوڑی پر نہ کدائیں (مجمع البحار میں ہے کہ جن لوگوں نے خچر نکالنا جائز رکھا ہے وہ یہ دلیل لاتے ہیں کہ آنحضرت خچر پر سوار ہوتے تھے اور اللہ تعالیٰ نے اپنا احسان بندوں پر جتایا وَالْخَیْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِیْرَ لِتَرْکَبُوْهَا وَزِیْنَةً)۔

یَنْزُوْ بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ۔ آسمان زمین کے درمیان کودتا ہے۔

فَنَزَوْنَا عَلٰی سَعْدٍ۔ پھر سعد بن عبادہؓ پر ہم کودے (جب انھوں نے حضرت ابوبکر صدیق کی بیعت سے انکار کیا یعنی ان پر گرے اُن کو روند ڈالا)

فَنَزَوْتُ لِاٰخُذَهٗ۔ میں اس کو لینے کے لئے کودا۔

اِنَّ هٰذَا تَنَزّٰی عَلٰی اَرْضِیْ۔ یہ تو میری زمین پر کود آیا (اس پر قابض ہو گیا)۔

اُنْزِیَ عَلَی الْقَضَاءِ فَقَضٰی بِغَیْرِ عِلْمٍ۔ قاضی بننے کے لئے کودا (کوشش کی حرص کی) آخر بغیر علم کے فیصلے کرنے لگا (اس کی مٹی خراب ہوگی دنیا اور آخرت میں ذلیل ہوگا)

اِئْتِنِیْ بِشَاةٍ لَمْ یَنْزُ عَلَیْهَا الْفَحْلُ۔ ایک بکری میرے پاس ایسی لے کر آ جس پر بکرا نہ چڑھا ہو۔

اِنَّ لِلْبَاطِلِ نَزْوَةً۔ باطل کا شروع شروع میں زور رہتا ہے (خوب پھیلتا ہے لیکن قائم نہیں رہتا آخر ختم ہو جاتا ہے اور مٹ جاتا ہے اور سچائی کی ترقی بتدریج ہوتی

لیکن ایسی پائدار ہوتی ہے کہ قیامت تک نہیں مٹتی)۔
یَنْزُو الْمَاءُ فَيَقَعُ عَلٰی ثَوْبِيْ۔ پانی اچھل کر میرے کپڑے پر پڑ جاتا ہے۔
نَزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنَهُمْ۔ شیطان نے ان میں فساد پھیلایا۔

بابُ النّونِ مع السّین

نَسْأٌ۔ ڈانٹنا، ہانکنا۔
نَسْأٌ اور مَنْسَاَةٌ۔ دیر کرنا، تاخیر کرنا، حفاظت کرنا، ہٹا دینا، ملانا، مارنا، مٹا یا شروع ہونا، بال جھڑنے کے بعد اُگنا، اُدھار بیچنا۔
تَنْسِئَةٌ۔ ہانکنا، ڈانٹنا، دیر کرنا، اُدھار بیچنا۔
اِنْتِسَاءٌ۔ دُور چلے جانا۔
اِسْتِنْسَاءٌ۔ میعاد کی درخواست کرنا (یعنی ادائے قرض میں مہلت چاہنا)۔
مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُنْسَاَ فِيْ اَجَلِهٖ فَلْيَصِلْ رَحِمَهٗ جو شخص چاہے کہ اس کی عمر دراز ہو تو اپنے اعزہ کے ساتھ نیک سلوک کرے۔
صِلَةُ الرَّحِمِ مَثْرَاةٌ فِي الْمَالِ مَنْسَاَةٌ فِي الْاَثَرِ رشتہ داروں سے سلوک کرنا تونگری کو بڑھاتا ہے (مال میں برکت ہوتی ہے) عمر بڑھاتا ہے (مثلاً لوح محفوظ میں یوں لکھا ہوتا ہے کہ اگر یہ ناطہ داروں سے سلوک کرے گا تو اس کی عمر سو برس کی ہوگی ورنہ ساٹھ برس کی ہوگی۔ بعضوں نے کہا عمر بڑھانے سے یہ مطلب ہے کہ اس کی یاد لوگوں کے دلوں میں مدت تک باقی رہتی ہے۔ ع
"نوشیرواں نہ مُرد کہ نام نکو گذاشت")
وَكَانَ قَدْ اُنْسِئَ لَهٗ فِي الْعُمُرِ۔ اُس کی عمر بڑھائی گئی (موت کو پیچھے ہٹا دیا گیا)۔
مَنْ سَرَّهُ النَّسَاءُ وَالْاِنْسَاءُ۔ جس کو موت میں دیر ہونا یا دیر کرنا خوش لگے۔
لَا تَسْتَنْسِئُوا الشَّيْطَانَ۔ شیطان سے دیر نہ کراؤ (یعنی نیک کام کرنے میں جلدی کرو شیطان کی خواہش پر نہ چلو وہ چاہتا ہے کہ تم نیک کام میں دیر کرتے رہو)۔
اِنَّمَا الرِّبٰوا فِي النَّسِيْئَةِ۔ بیع میں سُود جب ہی ہے جب ایک طرف اُدھار ہو (لیکن نقد الق بیچنا گو زیادتی اور کمی اور اتحادِ جنس کے ساتھ ہو، سُود نہیں ہے۔ ابن عباسؓ کا یہی مذہب ہے اور دوسرے امام یہ کہتے ہیں کہ جب جنس متحد ہو مثلاً چاندی کے بدلے چاندی یا سونے کے بدلے سونا تو دونوں طرف ہموزن ہونا ضروری ہے اور زیادتی اور کمی سُود ہے گو نقد الق بیچے)۔
تَسَاءُ تَنَاجِرَ۔ (یہ لفظ سمجھ میں نہیں آیا شاید کتابت کی غلطی ہے التاخر کو تناجر لکھ دیا)
بَيْعُ الذَّهَبِ نَسِيْئَةً یا نَسِيَّةً یا نَسْيَةً۔ (تینوں طرح جائز ہے۔ یعنی) سونا اُدھار بیچنا۔
اِرْمُوْا فَاِنَّ الرَّمْيَ جَلَادَةٌ وَاِذَا رَمَيْتُمْ فَانْتَسُوْا عَنِ الْبُيُوْتِ۔ تیر مارا کرو کیونکہ تیر اندازی سپہ گری ہے لیکن جب تیر اندازی کرو تو گھروں سے دور ہٹ جاؤ (ایسا نہ ہو کسی آدمی کے تیر لگ جائے۔ بندوق بازی میں بھی یہی احتیاط لازمی ہے۔ نہایہ میں ہے کہ صحیح اِنْتَسِئُوْا ہے ایک روایت میں بَنَسُّوْا ہے معنی وہی ہیں)۔
كَانَتِ النَّسَاْةُ فِيْ كِنْدَةَ۔ (یہ جو اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا اِنَّمَا النَّسِيْءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ۔ یعنی مہینوں کو پیچھے ڈال دینا کفر کو زیادہ کرتا ہے تو) یہ امر کندہ قبیلہ میں رائج تھا محرم کو صفر کر دیتے تھے (کیونکہ تین مہینے بے در پے حرام آنا ان پر شاق گزرتا تھا لوٹ نہیں ملتی تھی)۔
كَانَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ اَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيْعِ فَلَمَّا خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

ارسلھا الی ابیھا وھی نسوء۔ حضرت زینبؓ آنحضرتؐ
کی صاحبزادی تھیں جو ابو العاص بن ربیع کے نکاح میں تھیں
جب آں حضرت صلعم مدینہ کو روانہ ہوگئے تو ابو العاص نے
اُن کو آنحضرت صلعم کے پاس بھیجدیا۔ اُن پر دن چڑھ رہے تھے
(حمل کا گمان تھا۔ عرب لوگ کہتے ہیں: اِمْرَأۃٌ نُسْءٌ
اور نَسُوْءٌ یعنی وہ عورت جس کا حیض رُک گیا ہو اور حمل
کی امید ہو۔ ایک روایت میں نُسُوْءٌ ہے)۔
اِنَّہٗ دَخَلَ عَلٰی اُمِّ عَامِرِ بْنِ رَبِیْعَۃَ وَھِیَ نَسُوْءٌ
یا نَسْءٌ فَقَالَ لَھَا اَبْشِرِیْ بِعَبْدِ اللّٰہِ خَلَفًا مِّنْ
عِنْدِ اللّٰہِ فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَسَمَّتْہٗ عَبْدَ اللّٰہِ۔ آنحضرتؐ
صلعم عامر بن ربیعہ کی ماں کے پاس گئے اُن پر دن چڑھ رہے
تھے (حاملہ تھیں) تو فرمایا خوش ہو جا اللہ تعالیٰ اپنا ایک بندہ
تجھ کو دے گا جو اگلے کا قائم مقام ہوگا۔ آخر انھوں نے لڑکا
جنا اور اس کا نام عبد اللہ رکھا (کیونکہ آنحضرتؐ نے پہلے
ہی سے اُس کو عبد اللہ کہدیا تھا)۔
یا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ۔ اے مسلمان عورتو (اس لفظ
کو اِس باب سے کچھ تعلق نہیں۔ مگر صاحبِ مجمع کے اتّباع
سے یہاں بیان کردیا گیا)۔
مِنْسَأَۃٌ۔ عصا۔
نَسَأْتُہٗ۔ عصا سے اُس کو مارا۔
اِنْھَوْا نِسَاءَکُمْ اَنْ یُّرْضِعْنَ یَمِیْنًا وَّشِمَالًا
فَاِنَّھُنَّ یَنْسَیْنَ۔ اپنی عورتوں کو اِدھر اُدھر دودھ پلانے
سے منع کرو وہ بھول جاتی ہیں (اور کبھی محرم عورت سے نکاح
ہو جاتا ہے) یہ حدیث بھی اس باب سے متعلق نہیں ہے)۔
نَسَبٌ یا نِسْبَۃٌ۔ وصف بیان کرنا، خاندان باپ دادوں
کا بیان کرنا۔ نسبت چاہنا۔
نَسَبٌ اور نَسِیْبٌ اور مَنْسَبَۃٌ۔ شعر میں کسی
عورت کا حال بیان کرنا۔ جس کو تشبیب بھی کہتے ہیں۔
مُنَاسَبَۃٌ۔ مشابہ ہونا، ہمشکل ہونا، ملائم ہونا، قابلِ
قبول ہونا۔ رشتہ دار ہونا۔
اِنْسَابٌ۔ تیز ہونا۔
تَنَسُّبٌ۔ دوسرے کا دعویٰ کرنا کہ میں تیرا رشتہ
دار ہوں، اسی سے یہ مثل نکلی ہے: اَلْقَرِیْبُ مَنْ تَقَرَّبَ
لَا مَنْ تَنَسَّبَ۔ تیرا قریب (رشتہ دار) وہ ہے جو تیرا قرب
چاہتا ہو (تیرا خیرخواہ ہو) نہ کہ وہ جو خاندانی رشتہ رکھتا ہو
اور دل میں تیرا دشمن ہو۔ (ایک مثل یہ بھی ہے اَلْاَقَارِبُ
کَالْعَقَارِبِ۔ رشتہ دار بچھوؤں کی طرح ہیں)۔
اِنْتِسَابٌ۔ اپنا نسب بیان کرنا کہ میں فلاں کی اولاد ہوں
اِسْتِنْسَابٌ۔ نسب بیان کرنا اور دوسرے کہنا
تو ہمارے خاندان میں شریک ہو جا۔
وَکَانَ رَجُلًا نَسَّابَۃً۔ ابو بکر صدیقؓ عربوں کے
نسب کو خوب جانتے تھے (یعنی علم انساب کے بڑے عالم
تھے)۔
نَسَبَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمَالَ
اِلَی السَّیِّدِ۔ آنحضرتؐ نے مال سب مولیٰ کا قرار دیا (گویا
غلام کسی چیز کا مالک نہیں ہوتا۔ اس کے پاس جو کچھ ہے وہ
سب اس کے مالک کا ہے)۔
وَاِنْ لَّمْ یَنْتَسِبْ اِلٰی قَبِیْلَۃٍ اَوْ نِسْبَۃٍ۔ اگرچہ
اپنے قبیلہ کا نام نہ بیان کرے یا بیان کرے (صرف مشہور
نام اپنا دستاویز میں ظاہر کرنا ضروری ہے۔ باپ دادا اور
خاندان کا بیان کرنا ضروری نہیں ہے)
وَمَا نَسَبُوْا اِلَی الرِّدَّۃِ۔ اُن کو اسلام سے پھر جانے
کی نسبت نہیں دی گئی۔
نَسِیْبٌ حَسِیْبٌ۔ اچھی ذات والا اچھے خاندان والا
نِسْبَۃُ اللّٰہِ اِلٰی خَلْقِہٖ۔ (امام جعفر صادقؓ نے
فرمایا قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ میں) یہ بیان ہے کہ اللہ تعالیٰ
اور اس کی مخلوق میں کوئی مناسبت نہیں ہے (اُس کی
تمام صفات مخلوق کی صفات سے مغائر ہیں)۔

مَنْ اَبْطَأَ بِہٖ عَمَلُہٗ لَمْ یُسْرِعْ بِہٖ نَسَبُہٗ قیامت کے دن جس کے اعمال دیر کریں گے (اس کو بہشت میں جانے سے روکیں گے) تو اس کا خاندان اس کو جلدی نہ لے جا سکے گا (یعنی شرافتِ نسب اور عالی خاندانی کچھ کام نہ آئے گی۔ جیسے دوسری حدیث میں ہے کہ تم سب آدم کی اولاد ہو اور آدم مٹی سے بنائے گئے تھے اور قسم خدا کی ایک حبشی غلام جو اللہ کا مطیع اور فرماں بردار ہو اُس قریش کے سید سے بہتر ہے جو اللہ کی نافرمانی کرتا ہو۔ کذا فی مجمع البحرین)۔

نَسْجٌ۔ بُننا، خلاصہ کرنا، تیار کرنا، نظم کرنا۔

اِنْتِسَاجٌ۔ بُن جانا۔

نِسَاجَۃٌ۔ جولاہے کا پیشہ

نَسَّاجٌ۔ بُننے والا اور جھوٹ بُننے والا۔

بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ زَیْدَ بْنَ حَارِثَۃَ اِلٰی جُذَامٍ فَاَوَّلُ مَنْ لَقِیَھُمْ رَجُلٌ عَلٰی فَرَسٍ اَدْھَمَ کَانَ ذَکَرُہٗ عَلٰی مَنْسِجِ فَرَسِہٖ۔ آنحضرتؐ نے زید بن حارثہ کو جذام قبیلے کی طرف بھیجا تو پہلے ان کو ایک شخص ملا جو مشکی گھوڑی پر سوار تھا۔ اس کا ذکر (عضو تناسل) گھوڑی کی گردن کے آخری حصہ تک پڑا تھا (یعنی ننگا تھا)۔

رِجَالٌ جَاعِلُوْا رِمَاحِھِمْ عَلٰی مَنَاسِجِ خُیُوْلِھِمْ۔ وہ لوگ جو اپنے برچھے گھوڑوں کی گردن کے آخری حصہ پر رکھتے ہیں۔

مَنْ یَدُلُّنِیْ عَلٰی نَسِیْجِ وَحْدِہٖ۔ مجھ کو کون ایسا شخص بتا سکتا ہے جس کی بناوٹ اکیلی ہو (دوسرا کوئی اس کا نظیر نہ ہو۔ یعنی اُس کی ذات بے عیب ہو)۔

کَانَ وَاللّٰہِ اَحْوَذِیًّا نَسِیْجَ وَحْدِہٖ۔ (حضرت عائشہ رضؓ نے کہا) حضرت عمرؓ بڑے ذہین (اپنے زمانے میں) نظیر نہیں رکھتے تھے (بے شک علم سیاست اور انتظام تمدن میں فردِ فرید تھے ان کے زمانے میں کیا اب تک مسلمانوں میں ایسا کوئی سردار پیدا نہیں ہوا)۔

فَقَامَ فِیْ نِسَاجَۃٍ مُلْتَحِفًا بِھَا۔ ایک لحاف لپیٹے ہوئے کھڑے ہوئے۔

ھِیَ النَّخْلَۃُ تُنْسَجُ نَسْجًا۔ (نقیر کا لفظ جو حدیث میں آیا ہے) اس سے مراد کھجور کی لکڑی ہے جس کا پوست اُتار کر چکنا کر کے اس میں کھود کر گڑھا کر لیں (مسلم اور ترمذی کی روایت میں ایسا ہی ہے۔ بعضوں نے کہا صحیح تُنْسَحُ نَسْحًا ہے حائے حطی سے)۔

یَنْسِجُھَا الْمَجُوْسِیُّ۔ اس کپڑے کو مجوسی بُنتا ہے (یعنی حاشیہ دار چادر)۔

نَسْجُ الْعَنْکَبُوْتِ۔ مکڑی کی بناوٹ (یہ ایک مثل ہے جو ضعیف اور ناتواں کام یا چیز کے لئے کہی جاتی ہے)۔

نَسْخٌ۔ دُور کرنا، بدل دینا، باطل کرنا اور دوسرا قائم مقام کرنا، مسخ کرنا، نقل کرنا (کاپی کرنا)۔

مُنَاسَخَۃٌ۔ ایک دوسرے کو منسوخ کرنا اور اصطلاح فرائض میں کئی وارثوں کا ایک کے پیچھے ایک مر جانا اور ترکہ کا بحال خود رہنا تقسیم نہ ہونا۔

تَنَاسُخٌ کے بھی یہی معنی ہیں اور جان کا دوسرے جسم سے متعلق ہونا۔

اِنْتِسَاخٌ۔ دُور کرنا، نقل کرنا۔

اِسْتِنْسَاخٌ۔ نقل کرنے کی درخواست کرنا۔

لَمْ تَکُنْ نُبُوَّۃٌ اِلَّا تَنَاسَخَتْ۔ ہر پیغمبری میں تغیر اور تبدل ہوا ہے (ہر ایک پیغمبر کی امت نے اپنے پیغمبر کے بعد مختلف حالات بدلے ہیں)۔

فَنَسَخَتْھَا وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ۔ وَعَلَی الَّذِیْنَ یُطِیْقُوْنَہٗ فِدْیَۃٌ طَعَامُ مِسْکِیْنٍ کو اس آیت نے منسوخ کر دیا وان تصوموا خیر لکم (اب جس شخص کو روزہ رکھنے کی طاقت ہو اور وہ مقیم ہو تو اس کو روزہ رکھنا واجب ہے)۔

نَسَخَتْھَا اٰیَۃٌ مَدَنِیَّۃٌ وَھِیَ وَمَنْ یَّقْتُلْ مُؤْمِنًا

مُتَعَمِّدًا (سورۂ فرقان جو مکہ میں اُتری' اُس کی وہ آیت جس میں یہ بیان ہے کہ ناحق خون کرنے والے کی توبہ قبول ہوگی' اس آیت سے منسوخ ہوگئی جو مدنی سورۃ یعنی سورۃ مائدہ میں اُتری وَمَنْ یَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا آخر تک۔ (ابن عباس کا یہی مذہب ہے کہ جو کوئی مسلمان کو عمداً قتل کرے اس کی توبہ قبول نہ ہوگی۔ وہ ضرور دوزخ میں جائے گا۔ ہمیشہ اس میں رہے گا)۔

نَسْتَنْسِخُ۔ ہم اس کو لکھوا دیں گے۔

اَنْ یَنْتَسِخُوْهَا۔ مصحف کی نقلیں کریں۔

نَسَخَتْهَا اٰيَةٌ بَعْدَهَا اس کے بعد والی آیت لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا نے اس کو (یعنی اِنْ تُبْدُوْا شَیْئًا اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْکُمْ بِهِ اللّٰهُ کو) منسوخ کردیا۔ (علماء کا اس میں اختلاف ہے کہ نسخ اخبار میں جائز ہے یا نہیں اور صحیح یہ ہے کہ نسخ اخبار میں نہیں ہو سکتا البتہ اوامر و نواہی میں ہوتا ہے۔ مجمع البحرین میں ہے کہ نسخ یعنی ایک حکم شرعی کا اُٹھا دینا قرآن و حدیث میں باجماع اُمت جائز ہے اور آیاتِ قبلہ اور عدت اور وصیت اور امساک وحبس زانیات اور صدقہ اِس پر شاہد ہیں)۔

شَهْرُ رَمَضَانَ نَسَخَ كُلَّ صَوْمٍ۔ رمضان کے روزوں نے تمام دوسرے روزے منسوخ کردیئے (یعنی رمضان کے سوا اور روزوں کی فرضیت جاتی رہی۔ جیسے عاشورا کا روزہ پہلے فرض تھا پھر رمضان سے اُس کی فرضیت موقوف ہوگئی)۔

اَمْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُ الْقُرْاٰنِ نَاسِخٌ وَّمَنْسُوْخٌ۔ آں حضرتؐ کے احکام یعنی احادیث بھی قرآن کی طرح ناسخ اور منسوخ ہیں (مگر منسوخ آیتوں کی طرح منسوخ حدیثیں بہت تھوڑی ہیں)۔

مَا مِنْ مَذْهَبٍ اِلَّا وَلِلتَّنَاسُخِ فِيْهِ قَدَمٌ رَاسِخٌ دُنیا میں کوئی مذہب ایسا نہیں جس میں تناسخ کا قدم مضبوط نہ ہو (تناسخ دو طرح کا ہے ایک تو مشرکینِ اہلِ ہند اور جاپان اور چین کا' وہ یہ کہتے ہیں کہ ارواح قدیم ہیں اور اجسام میں آتی رہتی ہیں' ایک جسم سے نکل کر پھر دوسرے جسم میں سما جاتی ہیں یعنی دنیا میں آون گون کا سلسلہ جاری ہے اور معلوم نہیں کب تک جاری رہے گا یا ہمیشہ جاری رہے گا۔ اب ان میں بعض کہتے ہیں کہ اِس جسم کے چھوڑنے کے بعد کرنی (کرتوت) کا حساب ہوتا ہے اور اس کے لحاظ سے کچھ مدت تک رُوح بیکنٹھ یا نرک میں رہتی ہے پھر دنیا میں لوٹا دی جاتی ہے۔ بعضے کہتے ہیں کہ اس جسم کو چھوڑنے کے ساتھ ہی وہ دوسرے جسم میں سما جاتی ہے اور دوسرا جسم اس کے اعمال کے مطابق تجویز ہوتا ہے۔ کبھی بادشاہ بنتا ہے کبھی انسانیت سے بھی اُتر کر جانوروں کے جسم میں آتا ہے۔ دوسرا تناسخ وہ ہے جو اہلِ اسلام اور اہلِ کتاب اور مجوس تینوں کے دین میں ہے۔ یعنی دنیا سے گزر جانے کے بعد پھر روح کا جسم برزخی یا جسمِ اُخروی سے متعلق ہونا' غرض فرق دونوں تناسخوں میں یہ ہے کہ اہلِ اسلام اور اہلِ کتاب اور مجوس دنیا میں روحِ انسانی کے دوبارہ آنے کے قائل نہیں ہیں اور مشرکینِ ہند اور چین اور جاپان اور تبت کہتے ہیں کہ بار بار ایک ہی روح انسانی دنیا میں آتی رہتی ہے یہاں تک کہ اُس کی پوری صفائی اور طہارت ہو جائے جس کو مکت کہتے ہیں پھر وہ عالمِ علوی میں جا کر فرشتوں میں شریک ہو جاتی ہے)۔

نَسَخْتَ الْاٰجَالَ۔ تو نے عمریں لکھ دی ہیں (یا معین کردی ہیں)۔

٥ نَسَرَ۔ نوچنا' توڑنا' کسی پر عیب لگانا' تہمت کرنا۔

تَنَسُّرٌ۔ ٹوٹنا' جدا ہونا۔

نَسْرٌ۔ کرگس یعنی عقاب جو بڑا اور دراز ہوتا ہے (اسی وجہ سے یہ مثل ہے کہ اِنَّ الْبُغَاثَ بِاَرْضِنَا تَسْتَنْسِرُ یعنی ہمارے ملک میں ناتواں توانا ہو جاتا ہے۔ کہتے ہیں نسر

ام پرندوں سے زیادہ بڑا اور طاقتور ہوتا ہے اور یہ بولتا ہے
عش مَا شِئْتَ فَإِنَّ الْمَوْتَ لَاقِيكَ جب تک چاہے
جی وہ ایک دن موت ضرور آئے گی (اس جانور کی عمر بھی دراز
ہوتی ہے چار چار سو برس تک زندہ رہتا ہے بعضے کہتے ہیں
ہزار برس تک)۔

بَلْ نُطْفَةٌ تَرْكَبُ السَّفِينَ وَقَدْ
أَلْجَمَ نَسْرًا وَأَهْلَهُ الْغَرَقُ

یعنی آپ وہ نطفہ ہیں جو کشتیوں پر سوار ہوتے ہیں اور نسر اور نسر والوں کو پانی نے ڈبو دیا ہے (یہاں نسر سے مراد وہ بت ہے جس کو حضرت نوح ؑ کی قوم پوجتی تھی اور جس کا ذکر قرآن کی اس آیت میں ہے ولا یغوث ویعوق ونسرا۔ یہ شعر عباس بن مرداس نے آں حضرت ؐ کی مدح میں کہا۔ مطلب یہ ہے کہ آپ گویا نوح ہیں اور مومنوں کو کشتی میں بٹھا کر نجات دلانے والے ہیں اور مشرکوں اور اُن کے بتوں کو طوفان میں ڈبا دینے والے۔ مجمع البحار میں ہے کہ آدم ؑ کے بعض بیٹے بڑے عابد اور زاہد تھے۔ جب وہ مر گئے تو لوگوں کو بہت رنج ہوا۔ ابلیس نے ظاہر ہو کر یہ صلاح دی کہ ان کی مورت بنا کر رکھ لو۔ اوّل اوّل لوگوں نے یہ مورتیں عبادت خانے کے آخری حصّہ میں صرف یادگار کے طور پر رکھ دیں اور پرستش خداوند کریم کی کرتے رہے۔ ان کے بعد کی نسلوں کو ابلیس نے بہکایا کہ یہی مورتیں تمہاری معبود ہیں اُن کی پرستش کرو پھر جب طوفان آیا تو یہ مورتیں بھی ڈوب گئیں لیکن ابلیس نے ان کو پانی سے نکال کر عرب کے ملک میں لا کر رکھ دیا اور عرب لوگ بھی گمراہ ہو کر اُن کی پوجا پاٹ کرنے لگے)۔

كُلَّمَا أَظَلَّ عَلَيْكُمْ مَنْسِرٌ مِنْ مَنَاسِرِ أَهْلِ الشَّامِ أَغْلَقَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْكُمْ بَابَهُ۔ جب شام والوں کے لشکر کا ایک دستہ تم پر سے گزرتا ہے تو تم میں سے ہر ایک (ڈر کے مارے) اپنا دروازہ بند کر لیتا ہے۔

مِنْسَرٌ۔ پرندے کی چونچ کو بھی کہتے ہیں۔

نَاسُورٌ۔ ایک زخم ہے جو حوالی مقعد میں ہوتا ہے یا مسوڑھے میں وہ مشکل سے مندمل ہوتا ہے۔

نَسٌّ۔ ہنکانا، ڈانٹنا، سوکھ جانا، جاری کر دینا، جلدی سے چلا دینا۔

نَسٌّ اور تَنَسَّسَ۔ پانی پر آنا۔

تَنْسِيسٌ۔ بچہ کو اِس اِس کہنا تاکہ وہ پیشاب کر لے چلانا۔

تَنَسُّسٌ۔ حاصل کرنا۔

نَاسٌّ۔ خشک۔

نَسِيسٌ۔ سخت بھوک، ایک رمق جان کی جو باقی ہو۔

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنُسُّ أَصْحَابَهُ۔ آنحضرت ؐ راستے میں اپنے اصحاب کو آگے چلاتے اور خود پیچھے رہتے۔

كَانَ يَنُسُّ النَّاسَ بَعْدَ الْعِشَاءِ بِالدِّرَّةِ وَيَقُولُ انْصَرِفُوا إِلَى بُيُوتِكُمْ۔ حضرت عمر رض عشاء کی نماز کے بعد درہ لے کر لوگوں کو ہانکتے اور کہتے اپنے گھروں کو جاؤ (اور سو رہو تاکہ تہجد کے لئے آنکھ کھل سکے دوسرے عورتیں بچے تنہائی سے پریشان نہ ہوں)۔

نَاسَّةٌ۔ مکہ معظمہ کو کہتے ہیں۔ کیونکہ جو کوئی وہاں سرکشی کرتا ہے یا بدعت نکالتا ہے وہ نکالا جاتا ہے گویا مکہ نے اس ہنکا دیا۔

مِنْ أَهْلِ النَّسِّ وَالنَّسِّ۔ جھوٹی خبریں تراشنے والے اور چغلی کھانے والوں میں سے۔

شَنَقْنَاهَا بِجَبُوبَةٍ حَتَّى سَكَنَ نَسِيسُهَا۔ میں نے خرگوشنی کو ایک مٹی کے ڈھیلے سے مارا یہاں تک کہ اس کی جان نکل گئی۔

نِسْطَاسٌ۔ تیر کا پر۔

كَحَدِّ النِّسْطَاسِ يَا كَحَدِّ النِّسْطَاسِ۔ (اس کا

مطلب معلوم نہیں ہوا)۔
نَسْعٌ۔ لٹک جانا، ڈھیلا ہو جانا، لمبا ہونا۔
اِنْسَاعٌ۔ شمالی ہوا میں جانا۔
یَجُرُّ نِسْعَۃً فِیْ عُنُقِہٖ۔ اپنی گردن کا تسمہ کھینچ رہا ہے۔
نِسْعَۃٌ۔ تسمہ جس سے اونٹ کی باگ بناتے ہیں (اس کی جمع نُسْعٌ اور نِسَعٌ اور اَنْسَاعٌ آئی ہے)
نِسْعٌ۔ مدینہ میں ایک مقام کا نام ہے جس کو آنحضرتؐ اور خلفائے راشدین نے محفوظ کیا تھا وادیٔ عقیق کے شروع۔
وَبَیْنَ نِسْعَیْہِ حَدِیْثًا مُلَبَّدًا۔ اس کے دونوں تسموں کے بیچ میں ایک موٹی غلیظ تہہ بہ تہہ چیز ہے (یعنی وہ جانور بہت موٹا اور پُر گوشت ہے)۔
اِنِّیْ اَخَذْتُ مِقْدَارَہٗ بِنِسْعٍ۔ میں نے ایک تسمہ سے اُس کو ناپا۔
نَسْغٌ۔ کونچا مارنا، پھینک مارنا، سوئی گھسیڑنا، چلدینا، ہلادینا، جڑ ڈھیلی ہو جانا، کاٹ ڈالنے کے بعد پھر اُگنا۔
اِنْسَاغٌ۔ دوبارہ اُگنا، کونچا لگانا۔
اِنْتِسَاغٌ۔ جدا جدا ہو جانا۔
نَسْفٌ۔ کاٹنا جیسے نُسُوْفٌ کھودنا، جڑ سے اکھاڑنا، ریزہ ریزہ کر دینا، ہوا میں اڑا دینا، جدا کر دینا۔
تَنَسُّفٌ۔ کُشتی میں ہاتھ پکڑ لینا، پھر پاؤں اڑا کر گرا دینا۔
تَنَاسُفٌ۔ چپکے چپکے باتیں کرنا (جیسے اِنْتِسَافٌ ہے)
نَسَفَتِ الرِّیْحُ التُّرَابَ۔ ہوا نے مٹی اڑا دی
مِنْسَفَۃٌ۔ عمارت کھودنے کا آلہ یعنی سبّل جس کو کلند کہتے ہیں، کدال۔
نَسْقٌ۔ برابر برابر پرونا، مرتب کرنا۔
تَنْسِیْقٌ۔ مرتب کرنا، ایک کے پیچھے ایک لگانا۔
اِنْسَاقٌ۔ مسجع کلام کہنا۔
تَنَسُّقٌ اور تَنَاسُقٌ اور اِنْتِسَاقٌ۔ مرتب اور منتظم ہونا۔
نَسَقٌ۔ ایک وضع پر۔
نَاسِقُوْا بَیْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَۃِ۔ حج اور عمرے کو ایک کے پیچھے ایک لگاؤ۔
نَسَقْتُہٗ نَسْقًا۔ میں نے ایک کو دوسرے کے پہلو میں رکھا۔
حُرُوْفُ النَّسَقِ۔ حروف عطف۔
نَسَقٌ۔ برج جوزا کے ستارے۔
تَنَاسُقُ وُجُوْهِہِمْ۔ مونہوں کا درست اور خوبصورت ہونا، خوبصورتی میں ایک دوسرے سے ملنا۔
نَسُکٌ۔ پانی سے دھونا، پاک کرنا، خوشبودار کرنا، اچھے طریق پر چلنا۔
نِسَاکٌ اور نُسُکٌ اور نَسْکَۃٌ اور مَنْسَکٌ اور نَسَاکَۃٌ۔ زاہد و عابد ہونا، متقی و پرہیزگار ہونا، اللہ کے لئے ذبح کرنا، عبادت کرنا۔
تَنَسُّکٌ۔ زاہد و عابد ہونا۔
نَاسِکٌ۔ عابد، زاہد، راہب جو آبادی سے دور جنگل میں جا کر رہے۔
نُسْکٌ یا نُسُکٌ۔ ذبیحہ اور عبادت اور خون اور قربانی۔
نَسِیْکٌ۔ چاندی اور سونا۔
مَنَاسِکُ اور نُسُکٌ اور نَسِیْکَۃٌ کا ذکر احادیث میں ہے، تو مَنَاسِکُ حج کے ارکان اور افعال کو کہتے ہیں۔ یہ جمع ہے مَنْسَکٌ کی، اور نُسُکٌ جمع ہے نَسِیْکَۃٌ کی۔ یہ معنی ذبیحہ اور عبادت کو بھی کہتے ہیں اور جس کام سے اللہ تعالیٰ کا تقرب مقصود ہو۔
نُسُکٌ۔ ہر ایک کام جس کا شریعت نے حکم دیا اور وَرَعٌ وہ کام جس سے منع کیا۔ ثعلب سے پوچھا گیا کہ "مَنَاسِکُ" کے کیا معنی ہیں؟ اس نے کہا یہ نَسِیْکَۃٌ

اخوذ ہے یعنی گلی ہوئی صاف کی ہوئی چاندی۔ گویا اس نے دت اور ریاضت کرکے اپنے نفس کو صاف کیا ہے)۔

وَنَسَكَ نُسُكَنَا۔ ہماری طرح قربانی کی۔

فَجَمَعُوْا نُسُكَيْنِ۔ انھوں نے دو عبادتوں حج عمرے کو جمع کرلیا۔

نَحَرَ نُسُكَهٗ۔ اپنی قربانیوں کا نحر کیا (کہتے ہیں آنحضرت نے تریسٹھ اونٹ اس دن نحر کئے اتنے ہی سال آپ کی عمر ہوئی، ہر سال کے بدلے ایک اونٹ)۔

لَيْسَ مِنَ النُّسُكِ۔ قربانی کرنا نسک میں نہیں ہے

وَاَنْ نَنْسُكَ۔ ہم روزہ رکھیں۔

يَصْدُرُ النَّاسُ بِنُسُكَيْنِ۔ لوگ تو دو عبادتیں (حج اور عمرہ) کرکے اپنے گھروں کو لوٹیں گے (اور میں صرف ایک عبادت یعنی حج کرکے)۔

مَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَاِنَّهٗ قَبْلَ الصَّلٰوةِ وَلَا نُسُكَ لَهٗ۔ جو شخص نماز سے پہلے قربانی کرلے تو وہ نماز کے پہلے ہوگی یعنی درست نہ ہوگی (کیونکہ اللہ تعالٰی نے نحر کو صلوٰۃ کے بعد ذکر کیا ہے) وہ قربانی نہ ہوگی (بلکہ گوشت کے جانور کی طرح ہوگی)

نَاسِكٌ۔ مناسک ادا کرنے والا۔

نَسَكَ قَوْمَهٗ۔ اپنی قوم کے طریق پر چلا۔

يَاْسُهَا يُعَدُّ مِنْ اَنْسَاكِهَا۔ عبادت کے اس کی ناامیدی بھی عبادت گنی جاتی ہے۔

اِذَا فَرَغْتَ مِنْ نُسُكِكَ فَارْجِعْ۔ جب حج کے کاموں سے فارغ ہو تو اپنے وطن کو لوٹ جا۔

نَسْلٌ۔ دستکنا، گرانا، جننا، اولاد بہت ہونا۔

نَسَلٌ اور نَسَلَانٌ۔ جلدی جانا۔

اِنْسَالٌ۔ جننا، گرانا، آگے بڑھنا۔

تَنَاسُلٌ۔ جننا، پیدائش۔

نَاسِلَةٌ۔ کم گوشت۔

اِنَّهُمْ شَكَوْا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّعْفَ فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالنَّسْلِ۔ صحابہؓ نے آنحضرتؐ سے ضعف اور ناتوانی کی شکایت کی، تو آپ نے فرمایا تم جلدی چلا کرو (جلدی جلدی چلنا اور دوڑنا سارے بدن کو قوت دیتا ہے مطلب یہ کہ ریاضتِ جسمانی کیا کرو اس سے قوت آئے گی اور ضعف دفع ہوگا)۔

شَكَوْا اِلَيْهِ الْاِعْيَاءَ فَقَالَ عَلَيْكُمْ النَّسَلَ صحابہؓ نے آں حضرتؐ سے شکایت کی تکان اور ماندگی کی، تو فرمایا جلد چلنا اپنے اوپر لازم کرلو۔

اِذَا اشْتَعَى الْقَوْمُ نَسَلَ۔ جب لوگ دوڑے وہ جلد چلے۔

نَسَلَانٌ۔ دوڑنے سے ذرا کم ہے یعنی قدم اٹھا کر جلد جلد چلنا۔

اِنَّمَا كَانَتْ عِنْدَنَا نَاجِيَةٌ نَعْلِفُهَا الْاِبِلَ فَنَسَلْنَاهَا ہمارے پاس ایک اناج تھا ہم اونٹوں کو چارے میں وہ کھلاتے پھر ہم نے اس کو بو دیا اور اس کی نسل (پیداوار) لی۔

سِيْرُوْا وَانْسُلُوْا فَاِنَّهٗ اَخَفُّ عَلَيْكُمْ۔ چلو اور تیز چلو اس سے تم پر آسانی ہوگی (قوت آئے گی جلد منزلِ مقصود کو پہنچ جاؤ گے)۔

نَسْمٌ یا نَسِيْمٌ یا نَسَمَانٌ۔ حرکت کرنا، چلنا، مارنا، اثر ڈالنا، بدل جانا۔

نَسَمٌ۔ بدل جانا۔

نَسَامَةٌ۔ مرطوب ہونا۔

تَنْسِيْمٌ۔ شروع کرنا، زندہ کرنا، آزاد کرنا۔

مُنَاسَمَةٌ اور نِسَامٌ۔ سونگھنا، نزدیک ہونا، بات کرنا، چپکے سے بات کرنا۔

تَنَسُّمٌ۔ ہوا سونگھنا، ہوا کھانا۔

نَسِيْمٌ۔ ہوا یا ہلکی ہوا۔

مَنْسِمٌ۔ مذہب، منہ، توجہ، نشان، علامت، طریقہ، اونٹ کا تلوا، شتر مرغ کا پاؤں، راستہ، کھوج۔

مَنْ اَعْتَقَ نَسَمَةً اَوْ فَكَّ رَقَبَةً ۔ جس شخص نے
جاندار کو آزاد کرایا یا کسی کی گردن چھڑائی۔
نَسَمَةٌ نفس اور روح۔
وَالَّذِیْ خَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ ۔ قسم اُس پروردگار
کی جس نے دانہ چیرا (اُس کو اُگایا) اور جاندار کو پیدا کیا۔
(حضرت علیؓ اکثر اسی طرح قسم کھاتے تھے)۔
عُرِضَ نَسَمُ بَنِیْهِ عَلٰی اٰدَمَ ۔ حضرت آدم پر اُن کی
اولاد کی جانیں پیش کی گئیں (یہ شبِ معراج میں آنحضرتؐ نے
دیکھا تھا شاید ایک وقت معین میں یہ روحیں حضرت آدم
کے سامنے پیش ہوتی ہوں گی، اتفاق سے آنحضرتؐ اس وقت
پہنچ گئے۔ اب یہ اعتراض نہ ہوگا کہ مومنوں کی ارواح علیین
میں ہیں اور کافروں کی سجین میں تو وہ ایک مقام میں کیسے
جمع ہوئیں۔ اور شاید روزانہ جو آدمی مرتے ہیں ان کی روحیں
پہلے حضرت آدمؑ کو پیش کی جاتی ہوں گی پھر اپنے اپنے مقام
پر بھیجدی جاتی ہوں گی۔ اور یقیناً تمام ارواح کا پیش ہونا
مُراد نہیں ہے کیونکہ شبِ معراج میں بہت سی ارواح دنیا
میں تھیں)
رِزْقُ نَسَمَةِ الْمُؤْمِنِ مِنَ الْجَنَّةِ ۔ مومن کی جان
کو روزی بہشت سے ملتی ہے (شاید مومن سے شہید مراد ہیں
یا وہ لوگ جو مرتے ہی بلا حساب وکتاب بہشت میں داخل کردیئے
جاتے ہیں کیونکہ عام مومنوں کی ارواح تو قبر کے پاس رہتی
ہیں اور صبح وشام اُن کا ٹھکانہ ان کو بتلایا جاتا ہے۔ اس حدیث
سے یہ بھی نکلتا ہے کہ جو روح بہشت میں داخل ہوتی ہے اس کو
غذا بھی ملتی ہے اور جو ارواح برزخ میں محبوس رہتی ہیں اُن کا
حال اللہ ہی خوب جانتا ہے)۔
کُلُّ نَسَمَةٍ هُوَ خَالِقُهَا ۔ جس جس جان کو پیدا کرنا
منظور تھا۔
مَا مِنْ نَفْسٍ کَائِنَةٍ اِلَّا وَهُوَ کَائِنَةٌ ۔ جو جان
اللہ تعالٰی کے علم میں دنیا میں آنے والی ہے وہ ضرور آئے
گی (گو تم عزل کرو یعنی انزال باہر کرو)۔
تَنَکَّبُوا الْغُبَارَ فَاِنَّهُ مِنْهُ یَکُوْنُ النَّسَمَةُ ۔ گرد
اور غبار سے بچے رہو، اسی سے دَمَہ (سانس چڑھنا) پیدا
ہوتا ہے۔
لَمَّا تَنَسَّمُوْا رُوْحَ الْحَیٰوةِ ۔ جب زندگی کی ہوا
سونگھیں گے۔
بُعِثْتُ فِیْ نَسَمِ السَّاعَةِ ۔ میں اس وقت دنیا
میں بھیجا گیا جب قیامت کی ہوا شروع ہوگئی تھی یا اُن
جانداروں میں بھیجا گیا جن کو اللہ تعالٰی قیامت کے قریب
پیدا کرنا چاہتا تھا (یعنی بنی آدم کے آخری سلسلہ میں)۔
اِسْتَقَامَ الْمَنْسِمُ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَنَبِیٌّ ۔ اب تو
صحیح نشان مل گیا بے شک یہ شخص پیغمبر ہے (یہ عمرو بن عاصؓ
اور خالد بن ولیدؓ نے کہا۔ جب آں حضرتؐ کی نبوت کی بہت
نشانیاں دیکھیں اور دل میں یقین آگیا کہ آپ سچے پیغمبر ہیں
اصل میں مَنْسِمْ اونٹ کا پاؤں جو زمین پر نقش نشان پیدا
کرتا ہے، اسی کو دیکھ کر اونٹ کا پتہ لگا لیتے ہیں پھر
بمعنی علامت اور اثر مستعمل ہو گیا)۔
وَطِئَتْهُمْ بِالْمَنَاسِمِ ۔ ان کو پاؤں سے روند ڈالا (کبھی
مَنَاسِمْ آدمی کے بدن کے جوڑوں کو کہتے ہیں)۔
عَلٰی کُلِّ مَنْسِمٍ مِّنَ الْاِنْسَانِ صَدَقَةٌ ۔ آدمی کو
اپنے بدن کے ہر جوڑ پر سے صدقہ دینا چاہیئے (کہتے ہیں نماز
ان جوڑوں کی سلامتی کا صدقہ ہے اور شکریہ ہے)۔
سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ ۔ پاک ہے وہ پروردگار
جو جانوں کا پیدا کرنے والا ہے۔
نَسْنَسَةٌ ۔ ہانکنا اور ڈانٹنا، ناتواں ہونا، جلد کا ہلکا
سردی، دُنیا۔
ذَهَبَ النَّاسُ وَبَقِیَ النَّسْنَاسُ ۔ آدمی تو گزر گئے
(جن میں آدمیت تھی) اور نسناس رہ گئے (بعضوں نے
کہا نسناس یاجوج اور ماجوج کی قومیں۔ بعضوں نے کہا

وہ ایسی مخلوق ہے جو صورت میں کچھ آدمی کے مشابہ ہے کچھ خلاف ہے اور وہ آدم ع کی اولاد نہیں ہے۔ بعضوں نے کہا نسناس بھی آدم کی اولاد ہیں)۔

اِنَّ حَیًّا مِنْ عَادٍ عَصَوْا رَسُوْلَھُمْ فَمَسَخَھُمُ اللّٰہُ نَسْنَاسًا لِکُلِّ رَجُلٍ مِنْھُمْ یَدٌ وَّرِجْلٌ مِنْ شِقٍّ وَّاحِدٍ یَنْقُرُوْنَ کَمَا یَنْقُرُ الطَّائِرُ وَیَرْعَوْنَ کَمَا تَرْعَی الْبَہَائِمُ۔ عاد کے ایک قبیلے نے اپنے پیغمبر کی نافرمانی کی، اللہ نے اس قبیلے والوں کو نسناس بنا دیا۔ (مسخ ہو گئے) اُن میں سے ہر ایک کا ایک ہی ہاتھ اور ایک ہی پاؤں ہوتا ہے ایک جانب وہ پرندوں کی طرح کودتے پھرتے ہیں اور چارپایوں کی طرح چرتے پھرتے ہیں۔

نَسْوَۃٌ۔ اپنا کام چھوڑ دینا۔

نَسًا۔ ایک رگ ہے جو سُرین سے لے کر ٹخنے تک آتی ہے

عِرْقُ النَّسَا۔ اِسی رگ کے درد کو کہتے ہیں۔

نِسْوَۃٌ اور نُسْوَۃٌ اور نِسَاءٌ اور نِسْوَانٌ نُسْوَانٌ اور نِسْیَنٌ - (اِمْرَأَۃٌ کی جمع ہے) یعنی عورتیں۔

فَقَطَعْتُ نَسَاہُ۔ میں نے سہیل بن عمرو کی نسا کی رگ کاٹ دی۔

وَنَسْوَاتُہَا تَنْطِفُ۔ اُن کی زلفوں سے پانی ٹپک رہا تھا۔

نَسِیَ۔ نسا کی رگ بیمار ہونا۔

نَسْیٌ اور نِسْیَانٌ اور نِسَایَۃٌ اور نَسْوَۃٌ بھول جانا۔

تَنْسِیَۃٌ اور اِنْسَاءٌ۔ بھلا دینا۔

تَنَاسِیْ۔ یہ سمجھانا کہ میں بھول گیا۔

نَسْیَانٌ۔ بڑا بھولنے والا (جیسے نَسِیٌّ ہے)

لَا یَقُوْلَنَّ اَحَدُکُمْ نَسِیْتُ اٰیَۃَ کَیْتَ وَکَیْتَ بَلْ ھُوَ نُسِّیَ۔ کوئی تم میں سے یوں نہ کہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا بلکہ یوں کہے مجھ کو بھلا دی گئی۔ (بھولنے کی نسبت اپنی طرف کرنے کو منع فرمایا۔ اس لئے کہ اصل میں بھلانے والا اللہ ہی ہے دوسرے یہ کہ نسیان کے معنی چھوڑ دینے کے بھی آتے ہیں۔ تو نَسِیْتُ کے معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ میں نے فلاں فلاں آیت کو چھوڑ دیا۔ ایک روایت میں بَلْ ھُوَ نُسِیَ ہے بہ تخفیف سین، یعنی وہ چھوڑ دیا گیا اور خیر و برکت سے محروم کیا گیا)۔

اِنَّمَا اُنَسّٰی لِاَسُنَّ۔ میں نماز میں اِس لئے بھولتا ہوں کہ تم کو سہو کے مسائل بتلاؤں۔

وَلٰکِنْ اُنَسّٰی۔ مجھ کو بھلایا جاتا ہے۔

فَیُتْرَکُوْنَ فِی النَّسِیِّ تَحْتَ قَدَمِ الرَّحْمٰنِ۔ پھر یہ گنہگار لوگ اللہ کے قدم کے تلے (یعنی دوزخ میں) ان لوگوں میں چھوڑ دیئے جائیں گے جن کو بہشتی لوگ بھول جائیں گے (ان کی یاد ہی نہ آئے گی اور اس طرح جب تک اللہ کو منظور ہے ان پر عذاب ہوتا رہے گا۔ بہشتی لوگ اس لئے بھلا دیئے جائیں گے کہ ان کی سفارش نہ کریں)

حَتّٰی نَقُوْلَ نَسِیَ۔ آپ رکوع کے بعد اتنی دیر کھڑے رہتے کہ ہم سمجھتے آپ بھول گئے۔

اَنْسٰی کَمَا تَنْسَوْنَ۔ (میں بھی آخر بشر ہوں) جیسے تم بھولتے ہو میں بھی بھولتا ہوں۔

اُنْسِیْتُہَا۔ میں شب قدر بھلا دیا گیا۔[1]

کَانَتِ الْاُوْلٰی نِسْیَانًا وَالثَّانِیَۃُ شَرْطًا وَالثَّالِثَۃُ عَمْدًا۔ حضرت موسیٰ ع نے پہلا سوال حضرت خضر علیہ السلام سے بھول کر کیا تھا اور دوسرے سوال پر شرط لگا لی تھی اور تیسرا سوال عمداً کیا تھا۔

فَمَا نَسِیْتُ بَعْدُ۔ پھر اس کے بعد میں آنحضرت ؐ کی کوئی حدیث نہیں بھولا۔

بَلْ اَنْتَ نَسِیْتَ۔ بلکہ تو خود بھول گیا (جو بھولنے

[1] یعنی شب قدر مجھے بھلا دی گئی۔

کی نسبت میری طرف کرتا ہے۔ بعضوں نے کہا نَسِیْتُ کے معنی یہاں خطا کرنا ہے)۔

ثُمَّ اِنَّ الْحَسَنَ نَسِیَ هٰذَا الْحَدِیْثَ۔ پھر امام حسن بصری رہ یہ حدیث بھول گئے۔

اِنْسَانٌ کی اصل اِنْسِیَانٌ تھی یعنی بھولنے والا۔

اَنَاسِیُّ جمع ہے اِنْسِیٌّ کی یعنی آدمی۔

اَنَسِیَ اَصْحَابِیْ اَمْ تَنَاسَوْهُ۔ کیا میرے ساتھی بھول گئے یا انھوں نے اپنے تئیں بھولنے والا بنایا یا انھوں نے یہ سمجھا کہ ہم بھول گئے۔

وَلٰكِنَّهٗ نُسِّیَ۔ ان کو بُھلا دیا گیا۔

لَا تَغْفِلَنَّ فَتَنْسَیَنَّ۔ غفلت مت کر بھول جائے گا۔

قَرَاَ فِی الصُّبْحِ اِذَا زُلْزِلَتْ فِی الرَّكْعَتَیْنِ فَلَا اَدْرِیْ اَنَسِیَ اَمْ قَرَاَ عَمْدًا۔ آنحضرتؐ نے ایک روز فجر کی دونوں رکعتوں میں سورہ "اذا زلزلت" پڑھی میں نہیں جانتا کہ آپ نے بھول کر ایسا کیا یا عمدًا (اگر عمدًا کیا ہوگا تو اِس تعلیم کے واسطے کہ ایک ہی سورت کو مکرر پڑھ سکتے ہیں)۔

كُنْتُ ذَكُوْرًا فَصِرْتُ نَسِیًّا۔ پہلے میں بڑا یاد رکھنے والا تھا اب بھولنے والا ہو گیا۔

فَاِذَا اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ یُّنْسِیَهَا اَطْبَقَ عَلَیْهَا۔ (امام حسن رضؓ سے کسی نے پوچھا۔ آدمی ایک چیز کو بھول جاتا ہے۔ پھر اس کو یاد آجاتی ہے اس کی کیا وجہ ہے۔ آپ نے فرمایا ہر آدمی کے دل پر ایک کھلا ڈبہ رکھا ہوا ہے۔ جب کوئی بات سُنتا ہے وہ اُس میں سما جاتی ہے) پھر جب اللہ تعالیٰ اس کو بُھلانا چاہتا ہے تو ڈبہ بند کر دیتا ہے (اور پھر جب یاد دلانا چاہتا ہے تو ڈبہ کھول دیتا ہے)۔

بابُ النّون مع الشین

نَشْءٌ یا نُشُوْءٌ یا نَشَاءٌ یا نَشَاءَةٌ۔ زندہ ہونا، حادث ہونا، پیدا ہونا، نیا ہونا، جوان ہونا یا جوانی کے قریب ہونا پرورش پانا، بلند ہونا۔

تَنْشِئَةٌ۔ پرورش کرنا۔

مُنَاشَئَةٌ۔ پرورش پانا۔

اِنْشَاءٌ۔ پرورش کرنا، ایجاد کرنا، پیدا کرنا، شروع کرنا۔ اسی سے ہے عِلْمُ الْاِنْشَاءِ یعنی مکاتبات کا علم، مراسلہ نگاری (منشی گری کا فن)، بلند کرنا، بنانا، نکل جانا حاملہ ہونا۔

تَنَشُّؤٌ۔ اُٹھنا، چلنا۔

اِسْتِنْشَاءٌ۔ پیچھے لگنا، گھیر لینا۔

اِذَا نَشَاَتْ بَحْرِیَّةً ثُمَّ تَشَاءَمَتْ فَتِلْكَ عَیْنٌ غُدَیْقَةٌ۔ جب سمندر سے ابر اُٹھے پھر شام کی طرف رُخ کرے تو وہ ایک چشمہ ہے بہت پانی کا۔

اِذَا رَاٰی نَاشِئًا فِیْ اُفُقِ السَّمَاءِ۔ جب ابر کو آسمان کے کنارے میں اُٹھا ہوا دیکھتے (لیکن ابر ابھی جمع نہ ہوتا نہ پورا ہوتا)۔

نَشَاٌ یَتَّخِذُوْنَ الْقُرْاٰنَ مَزَامِیْرَ۔ کچھ چھوکرے ایسے پیدا ہوں گے جو قرآن کو گانا بجانا کرلیں گے (اس کو سُر اور تال کے ساتھ پڑھیں گے نَشَاٌ جمع ہے نَاشِیٌٔ کی جیسے خَادِمٌ کی خَدَمٌ۔ ابو موسٰی نے کہا محفوظ بسکونِ شین ہے)۔

ضُمُّوْا نَوَاشِئَكُمْ فِیْ ثَوْرَةِ الْعِشَاءِ۔ جب رات کی تاریکی چھا جائے پھیلانے لگے تو اپنے بچوں کو اپنے پاس رکھو (اس وقت کھیلنے کے لئے نہ چھوڑو کیونکہ شیطان اس وقت پھیلتے ہیں)

دَخَلَتْ عَلَیْهَا مُسْتَنْشِئَةٌ مِّنْ مُّوَلَّدَاتِ قُرَیْشٍ قریش کی عورتوں میں سے ایک کاہنہ عورت ان کے پاس آئی (بعضوں نے کہا "مستنشئہ" اس عورت کا نام تھا) استنشاء سے ماخوذ ہے یعنی خبریں حاصل کرنے والی یا اِنْشَاء یعنی خبریں پیدا کرنے والی۔ عرب لوگ کہتے ہیں مِنْ اَیْنَ

هٰذَا الْخَبَرَ۔ تونے یہ خبر کہاں سے حاصل کی؟)۔
يُنْشِئُ لِلنَّارِ مَنْ يَشَاءُ۔ جس کو چاہتا ہے دوزخ کے پیدا کرتا ہے (اُس نے ازل میں دو فرقے کر دیئے فرمایا تھا یہ بہشت کے لئے ہے یہ دوزخ کے لئے اس میں حکمت ہے وہ اسی کو معلوم ہے کسی کو اعتراض کی گنجائش نہیں دونوں گھروں کی آبادی منظور ہے)
ثُمَّ أَنْشَأَ عُمَرُ۔ پھر عمر نے بات کرنی شروع کی
مِنْ عَلَامَةِ الْإِمَامِ طَهَارَةُ الْمَوْلِدِ وَحُسْنُ الْمَنْشَأَةِ۔ امام کی نشانی یہ ہے کہ وہ پاکیزہ پیدا ہوا ہے اور اچھی تربیت پاتا ہے۔
نَشِبَ يَا نُشُوبٌ يَا نُشْبَةٌ۔ لٹک جانا، پھنس جانا، اٹکا ہوا ہونا، لازم کر لینا۔
مَا نَشِبَ۔ ہمیشہ۔
لَمْ يَنْشَبْ۔ نہیں ٹھہرا۔
تَنْشِيبٌ۔ لٹکانا۔
مُنَاشَبَةٌ۔ لازم کر لینا۔
إِنْشَابٌ۔ لٹکانا۔
تَنَشُّبٌ۔ لٹک جانا۔
تَنَاشُبٌ۔ ایک دوسرے سے بھڑ جانا۔
إِنْتِشَابٌ۔ لٹک جانا، جمع کرنا۔
نَشَبٌ۔ مال، دولت، جائیداد (عرب لوگ کہتے ہیں، لَهُمْ نَسَبٌ وَمَا لَهُمْ نَشَبٌ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْخُشُبِ۔ ان کا نسب تو اچھا ہے لیکن پیسہ پاس نہیں وہ لکڑی کی طرح ہیں)۔
ذُوحَسَبٍ وَنَسَبٍ وَنَشَبٍ۔ حسب نسب مال دولت والا۔
بُرْدٌ مُنَشَّبٌ۔ وہ چادر جس پر تیروں کی طرح نقش بنا ہوں۔
حِينَ تَنَاشَبُوا حَوْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ جس وقت (جنگ حنین میں) آں حضرت کے گرد اگرد لوگ ایک دوسرے سے بھڑ گئے، خوب تلوار چلنے لگی۔
لَمْ أَنْشَبْ أَنْ أَثْخَنْتُ عَلَيْهَا۔ (حضرت عائشہ کہتی ہیں) پھر ذرا بھی دیر نہیں ہوئی، میں اُن پر یعنی حضرت زینب پر غالب ہوگئی (ان کو خاموش کر دیا)۔
إِنَّ النَّاسَ نَشِبُوا فِي قَتْلِ عُثْمَانَ۔ لوگ حضرت عثمان رضؓ کے قتل میں پھنس گئے۔
إِنَّ رَجُلًا قَالَ لِشُرَيْحٍ اشْتَرَيْتُ سِمْسِمًا فَنَشِبَ فِيهِ رَجُلٌ يَعْنِي اشْتَرَاهُ فَقَالَ شُرَيْحٌ هُوَ لِلْأَوَّلِ۔ ایک شخص نے شریح قاضی سے کہا میں نے تل خریدے پھر ایک اور شخص گھس آیا اس نے اُن کو خرید لیا (حالانکہ میں اس سے پہلے ان کو خرید چکا تھا) شریح نے کہا وہ تل اسی کو ملیں گے جس نے پہلے خریدے (اور دوسرے کا خریدنا محض لغو اور ناجائز سمجھا جائے گا)۔
ثُمَّ لَمْ يَنْشَبْ وَرَقَةُ أَنْ تُوُفِّيَ۔ اس کے بعد ورقہ بن نوفل زندہ نہیں رہے ان کا انتقال ہوگیا (مگر سیر کی کتابوں سے ثابت ہے کہ ورقہ بلال کی طرف سے گزرے اُس وقت اُمیہ بن خلف ان کو تکلیف دے رہا تھا۔ تو معلوم ہوتا ہے کہ اس واقعہ کے بہت دنوں بعد وہ مرے)۔
فَمَا نَشِبْنَا أَنْ قِيلَ هٰذَا نَبِيٌّ۔ پھر کچھ دیر نہیں ٹھہرے کہ لوگوں نے کہنا شروع کیا یہ پیغمبر ہیں (یعنی آپ کی نبوت کی خبر پھیل گئی)۔
فَيَرْمُونَ بِنُشَّابِهِمْ۔ پھر وہ اپنے تیر (آسمان کی طرف) چلائیں گے (یعنی یاجوج و ماجوج کے لوگ، اللہ تعالےٰ ان تیروں کو خون آلود کر کے لوٹا دے گا تب وہ بیوقوف کہیں گے لو ہم نے آسمان کے خدا کو بھی مار ڈالا)
نَظَرُوا مِنْهُمْ مِنْ عَطَبٍ وَمَا مَعَهُمْ مِنْ نَشَبٍ

قرآن میں نظر کرنا، ہلاکت سے نجات پانے کا اور مشکل سے مخلصی پانے کا ذریعہ ہوتا ہے۔

نَشَجٌ۔ پانی بہنے کی جگہ۔

نَشِیْجٌ۔ رونے کی آواز جو حلق میں پھنس جاتی ہے دیگ اور ہانڈی کے جوش کی آواز، گانے والے کا آواز کو جدا کرنا اور دراز کرنا۔

فَنَشَجَ النَّاسُ یَبْکُوْنَ۔ لوگوں نے آواز سے رونا شروع کیا (یعنی آں حضرتؐ کی وفات کی خبر سن کر)۔

اِنَّهٗ قَرَأَ سُوْرَةَ یُوْسُفَ فِی الصَّلٰوةِ فَبَکٰی حَتّٰی سُمِعَ نَشِیْجُهٗ خَلْفَ الصُّفُوْفِ۔ حضرت عمرؓ نے نماز میں سورۂ یوسف پڑھی اور رونے لگے، یہاں تک کہ ان کے رونے کی آواز (گھگی) صفوں کے پرے سے سنی گئی۔ (معلوم ہوا نماز میں اللہ تعالیٰ کے ڈر سے کوئی روئے اگرچہ آواز سے ہو تو نماز فاسد نہیں ہوتی)۔

فَنَشَجَ حَتّٰی اخْتَلَفَتْ اَضْلَاعُهٗ۔ پھر اتنا روئے کہ پسلیاں نیچے اوپر ہوگئیں۔

شَجِیُّ النَّشِیْجِ۔ (یہ حضرت عائشہؓ نے اپنے والد کی صفت بیان کی یعنی) جو کوئی ان کا قرآن پڑھنا سنتا وہ رنجیدہ ہوتا (اس پر ملال اور غم طاری ہوتا)۔

نَشْحٌ یا نُشُوْحٌ۔ سیرابی سے کم پینا یا پیٹ بھر کر پی لینا۔

اُنْظُرِیْ مَا زَادَ مِنْ مَالِیْ فَادْفَعِیْهِ اِلَی الْخَلِیْفَةِ بَعْدِیْ فَاِنِّیْ کُنْتُ نَشَحْتُهَا جُهْدِیْ۔ (حضرت ابوبکر صدیقؓ نے حضرت عائشہؓ سے کہا) دیکھو میرے پاس جو زائد روپیہ اور مال واسباب نکلے، وہ میرے بعد جو خلیفہ ہو اس کو دے دینا حالانکہ میں نے بڑی مشقت اٹھا کر بہت کم مال بیت المال سے لیا ہے۔

اِنْتَشَحَتِ الْاِبِلُ۔ اونٹوں نے پانی پیا لیکن سیراب نہیں ہوئے۔

نَشْدٌ یا نِشْدَةٌ یا نِشْدَانٌ۔ ڈھونڈھنا، پہچنوانا، پہچاننا، قسم دینا یا اللہ کا نام یاد دلا کر کوئی بات پوچھنا یا کچھ مانگنا، یاد دلانا، ایفائے وعدہ چاہنا۔

مُنَاشَدَةٌ اور نِشَادٌ۔ قسم دلانا۔

اِنْشَادٌ۔ گمی ہوئی چیز کا پہچنوانا، بتلانا، شعر پڑھ کر سنانا، ہجو کرنا۔

تَنَشُّدٌ۔ خبریں حاصل کرنا ایسے ذرائع سے جن کو دوسرے لوگ نہیں جانتے۔

تَنَاشُدٌ۔ ایک دوسرے کو اشعار سنانا۔

وَلَا تَحِلُّ لُقَطَتُهَا اِلَّا لِمُنْشِدٍ۔ حرم کی پڑی ہوئی چیز کسی کو لینا درست نہیں ہے مگر جو اس کو پہچنوائے (لوگوں سے دریافت کرے اس کے مالک کی تلاش کرے۔ کرمانی نے کہا حرم کا لقطہ پانے والے کی ملک نہیں ہو سکتا بلکہ ہمیشہ اس کو بتلایا کرے، لیکن اور مقاموں کا لقطہ ایک سال تک بتلانے کے بعد پانے والا اپنے صرف میں لا سکتا ہے بشرطیکہ جب اس کا مالک آجائے تو اس کی قیمت ادا کرے بعضوں نے کہا حرم کے لقطہ کا بھی یہی حکم ہے)۔

اَیُّهَا النَّاشِدُ غَیْرُكَ الْوَاجِدُ۔ (آنحضرتؐ نے اس شخص سے فرمایا جو مسجد میں چلا چلا کر گمی ہوئی چیز ڈھونڈھ رہا تھا) ارے ڈھونڈھنے والے تو نہیں پائے گا۔ اور کوئی پائے گا (یہ آں حضرتؐ نے اس کو بددعا دی، وہ مسجد میں آواز بلند کر رہا تھا جو سخت منع ہے۔ مجمع البحار میں ہے کہ مسجد میں خرید و فروخت اجارہ وغیرہ تمام معاملات منع ہیں اور آواز بلند کرنا تعلیم کے لئے بھی منع ہے۔ بعضوں نے کہا مسجد میں اگر کوئی سائل سوال کرے تو اس کو کچھ نہ دینا چاہیے)۔

نَشَدْتُكَ اللّٰهَ وَالرَّحِمَ۔ میں اللہ تعالیٰ اور ناطے کو یاد دلا کر یا ان کی قسم دے کر کہتا ہوں (عرب کہتے ہیں نَشَدْتُكَ اللّٰهَ وَبِاللّٰهِ وَاَنْشُدُكَ اللّٰهَ وَبِاللّٰهِ وَنَاشَدْتُكَ اللّٰهَ وَبِاللّٰهِ سب کے معنی یہی ہیں کہ اللہ

...ولاکر یا اُس کی قسم دے کر تجھ سے کہتا ہوں اور
...نْشُدُكَ بِاللّٰهِ غلط ہے)۔
نَشَدَ النَّاسَ۔ لوگوں نے سوال کیا، اُن کو قسم دی۔
اَنْشُدُكَ اللّٰهَ۔ میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں
...کی یاد دلاکر آپ سے سوال کرتا ہوں۔
...يُنَاشِدُكَ اللّٰهَ وَالرَّحِمَ۔ قریش کے کافر آپ کو
...کی اور ناطہ کی قسم دیتے ہیں (کہ آپ ابوبصیر کو بلا بھیجئے
...نہوں نے راستہ بند کر دیا ہے)۔
اَنْشُدُكَ عَهْدَكَ ... تجھ کو تیرا عہد یاد دلاتا ہوں
...وہ وعدہ پورا ہو کافروں پر غلبہ حاصل ہو)۔
اِنَّ عُمَرَ نَشَدَ اللّٰهَ۔ حضرت عمرؓ نے اللہ کی قسم
...کھائی۔
مُنَاشَدَتُكَ رَبَّكَ۔ آپ کا اپنے خداوند کو اس کا
...اقرار یاد دلانا (کہ میں مسلمانوں کو کافروں پر غلبہ دوں گا)
مَا مِنْكُمْ بِاَشَدَّ مُنَاشَدَةً لِلّٰهِ۔ تم میں کوئی اللہ کو
اس کا اقرار زیادہ یاد دلانے والا نہیں۔
فَاِنِّي اَخَافُ اَنْ يُنَاشِدُوكُمْ۔ مجھ کو ڈر ہے ایسا
...وہ قسمیں دے کر تم سے صلح چاہیں (تو پیچھے پھینک
...جلدی تلواریں لے کر ان میں گھس جاؤ، ان کو کوئی حیلہ
...نے کی فرصت نہ دو)۔
حَسْبُكَ مُنَاشَدَتُكَ رَبَّكَ۔ (حضرت ابوبکر صدیقؓ نے
...بدر میں آنحضرتؐ سے عرض کیا) بس کیجئے آپ اپنے
...کو جو یاد دلا چکے وہ کافی ہے (یعنی فتح و نصرت کا جو
...نے وعدہ فرمایا تھا)۔
فَنَشَدْتُ عَلَيْهِ فَسَأَلْتُهُ الصُّحْبَةَ۔ میں نے اُن
...قسم دی ان کی صحبت میں رہنے کی درخواست دی۔
اِنَّ الْاَعْضَاءَ كُلَّهَا تُكَفِّرُ اللِّسَانَ تَقُوْلُ
...نْشُدُكَ اللّٰهَ فِيْنَا۔ جسم کے سارے اعضاء زبان کے
...سامنے جھکتے ہیں عاجزی کرتے ہیں کہتے ہیں اللہ کی قسم

تجھ کو یا ہمارے باب میں اللہ تعالیٰ کو یاد کر اس سے ڈر اپنے
ساتھ ہم کو بھی تباہ نہ کر۔
فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ۔ چند آدمیوں نے اُن کا کہنا
قبول کیا (عرب لوگ کہتے ہیں نَشَدْتُهُ فَانْتَشَدَنِي میں نے
اس سے سوال کیا، اس نے قبول کیا)۔
نَهٰى عَنْ تَنَاشُدِ الْاَشْعَارِ۔ خواہ مخواہ شعربازی
کرنے سے منع فرمایا (فخر اور افتخار اور جیتنے کی نیت سے
یا دل بہلانے کے لئے لیکن اگر اہلِ حق کی مدح اور اہلِ
باطل کی ذم میں یا دین کی تقویت اور تائید کے لئے اشعار
پڑھے جائیں تو کچھ قباحت نہیں ہے)۔
نَشَدْتُ الضَّالَّةَ۔ میں نے گمی ہوئی چیز ڈھونڈھی۔
اَنْشَدْتُهَا۔ میں نے اُس کو پہچنوایا۔
اَنْشُدُكَ دَمَ الْمَظْلُوْمِ۔ میں تجھ سے یہ سوال کرتا
ہوں کہ تو مظلوم (یعنی امام حسین علیہ السلام) کے خون کا بدلہ
ان کے قاتلوں سے لے)۔
نَشْرٌ یا نُشُوْرٌ زندہ کرنا، پھیلانا، پھیلنا، لمبا ہونا، پتے
نکلنا، سوکھ جانا، اس کے بعد بارش سے سرسبز ہو جانا،
تراشنا، جدا کرنا، مشہور کرنا۔ نُشْرَةٌ کا تعویذ کرنا،
(اس کا بیان آگے آئے گا)۔
نَشَاءٌ۔ بجلی پھیل جانا، رات کو چرنے کے لئے پھیل
جانا۔
تَنْشِيْرٌ۔ پھیلانا، نشرہ کا تعویذ کرنا۔
اِنْشَارٌ۔ زندہ کرنا، قوت دینا، مضبوط کرنا۔
تَنَشُّرٌ۔ پھیل جانا۔
اِنْتِشَارٌ۔ سیدھا کھڑا ہونا، لمبا ہونا، پھیلنا،
مشہور ہونا، فاش ہونا۔
سُئِلَ عَنِ النُّشْرَةِ فَقَالَ هُوَ مِنْ عَمَلِ
الشَّيْطَانِ۔ آنحضرت صلعم سے پوچھا گیا نشرہ کرنا کیسا
ہے؟ فرمایا وہ شیطانی کام ہے (نشرہ ایک سفلی عمل ہے

جو آسیب کے دفع کے لئے مشرک لوگ کیا کرتے تھے بعضوں نے کہا وہ جادو کی ایک قسم ہے)۔

فَلَعَلَّ طَبًّا اَصَابَهٗ ثُمَّ نَشَرَهٗ بِقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ شاید اس پر جادو ہوا ہے۔ پھر آپ نے قل اعوذ برب الناس کا عمل اس پر کیا (یہی اسلامی منتر ہے)

هَلَّا تَنَشَّرْتَ۔ تو نے منتر کیوں نہیں کیا۔

لَكَ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔ تیرے ہی اختیار میں میری زندگی اور موت ہے اور مرنے کے بعد جی اٹھ کر تیرے ہی پاس آنا ہے۔

فَهَلَّا اِلَى الشَّامِ اَرْضِ الْمَنْشَرِ۔ پھر شام کی سرزمین میں کیوں نہیں جاتا وہی حشر کی زمین ہے (لوگوں کا حشر اسی پر ہوگا یعنی ارض مقدسہ پر جو شام کے ملک میں ہے، قیامت کے دن سب مردے جی اٹھ کر وہیں جمع ہوں گے)۔

لَا رَضَاعَ اِلَّا مَا اَنْشَرَ اللَّحْمَ وَاَنْبَتَ الْعَظْمَ۔ وہی رضاعت کا اعتبار ہے (یعنی حرمت اسی رضاعت سے ثابت ہوگی) جو گوشت کو قوت دے، ہڈی اُگائے (ایک روایت میں اَنْشَزَ ہے زائے معجمہ سے)۔

لَوْ نُشِرَ لِيْ اَبَوَايَ مَا تَرَكْتُهُمَا۔ اگر میرے ماں باپ جلا کر اُٹھائے جائیں جب بھی میں (ان کی خوشی میں) چاشت کی نماز نہ چھوڑوں۔

فَلَمَّا نَشَرَهَا وَجَدَ الْمَالَ۔ جب آرے سے اُس لکڑی کو چیرا تو اپنا روپیہ اس میں پایا (جو قرض دیا تھا)۔

فَاِذَا اسْتَنْشَرْتَ وَاسْتَنْثَرْتَ خَرَجَتْ خَطَايَا وَجْهِكَ وَفِيْكَ وَخَيَاشِيْمِكَ مَعَ الْمَاءِ۔ جب تو وضو میں پانی پھیلائے اور ناک چھنکے تو تیرے چہرے اور منہ اور نتھنوں کے گناہ پانی کے ساتھ نکل جائیں گے (خطابی نے کہا محفوظ اِسْتَنْشَقْتَ ہے یعنی ناک میں پانی ڈالے)۔

اَتَمْلِكُ نَشَرَ الْمَاءِ۔ کیا تو پانی کے اُڑنے کو روک سکتا ہے

جَاءَ الْقَوْمُ نَشَرًا۔ قوم کے لوگ متفرق طور پر آئے۔

فَرَدَّ نَشَرَ الْاِسْلَامِ عَلٰى غَرِّهٖ (حضرت عائشہؓ نے اپنے والد بزرگوار کی تعریف میں کہا) انھوں نے اسلام کے کپڑے کی شکنوں کو ان تہوں پر کر دیا جو آنحضرتؐ کے عہد میں تھیں (مرتدوں کو قتل کیا، اسلام کی وہ حالت کر دی جو آں حضرتؐ کے عہد میں تھی)

اِنَّهٗ لَمْ يَخْرُجْ فِيْ سَفَرٍ اِلَّا قَالَ حِيْنَ يَنْهَضُ مِنْ جُلُوْسِهٖ اَللّٰهُمَّ بِكَ انْتَشَرْتُ۔ آں حضرتؐ جب کسی سفر کے لئے نکلنا چاہتے تو اُٹھتے وقت فرماتے "یا اللہ! تیرے نام سے یہ سفر شروع کرتا ہوں۔

اِنَّ كُلَّ نَشْرِ اَرْضٍ يُسْلِمُ عَلَيْهَا صَاحِبُهَا فَاِنَّهٗ لَا يُخْرَجُ عَنْهَا مَا اُعْطِيَ نَشْرُهَا۔ جس زمین کی پیداوار پر اس کا مالک اسلام لائے تو جب تک وہ زکوٰۃ ادا کرتا رہے اس زمین سے بے دخل نہ کیا جائے گا۔

اِنَّهٗ خَرَجَ وَنَشْرُهٗ اَمَامَهٗ۔ معاویہؓ نکلے آگے آگے ان کی خوشبو مہک رہی تھی (مشک کا استعمال کرتے تھے)۔

اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْحَمَّامَ فَعَلَيْهِ بِالنَّشِيْرِ وَلَا يَخْصِفُ۔ جب کوئی تم میں سے حمام میں جائے تو تہبند باندھ کر جائے (اپنا ستر نہ کھولے اور اپنا ہاتھ شرمگاہ پر نہ رکھے (شرمگاہ ڈھانپنے کو)[1])

ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا۔ پھر عورت کے پوشیدہ حالات کھول کر بیان کرے (مجمع البحار میں ہے کہ بیوی خاوند میں جو معاملات متعلق بہ صحبت و جماع ہوتے ہیں ان کا افشا کرنا یا ان کی تفصیل بیان کرنا حرام ہے۔ اسی طرح جماع کا بلا ضرورت ذکر کرنا مکروہ ہے۔)

[1] یہاں حمام سے وہ غسل خانے مراد ہیں جو عوام کے لئے بازاروں میں ہوتے ہیں اور سب مل کر وہاں اکٹھے نہاتے ہیں۔ ۱۲ منہ

هَلَّا اِنْتَشَرْتَ ۔ آپ نے جادو کا توڑ کیوں نہیں

کَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَبَّرَ رَافِعَ يَدَيْهِ نَاشِرًا اَصَابِعَهُ ۔ آنحضرتؐ جب تکبیرِ تحریمہ کہتے تو ہاتھ کی انگلیوں (اٹھاتے وقت) کھلا ہوا رکھتے (نہ بالکل ملی ہوئی نہ کمال کشادگی کے ساتھ)۔

غَسْلُ الرَّأْسِ بِالْخَطْمِيِّ نُشْرَةٌ ۔ خطمی سے سر دھونا منتر ہے۔

اَلنُّوْرَةُ نُشْرَةٌ وَّطَهُوْرٌ لِّلْبَدَنِ ۔ نورہ لگانا ایک منتر ہے اور جسم کو پاک کرتا ہے۔

مِنْ عَلَامَاتِ الْمَيِّتِ نَشْرُ مَنْخِرَيْهِ ۔ موت کی نشانی ہے نتھنوں کا پھول جانا اور پر اٹھ جانا۔

اَسْأَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ بِهَا تَنْشُرُ مَيِّتَ الْعِبَادِ ۔ میں تجھ سے اس قدرت کے وسیلہ سے مانگتا ہوں جس سے تو مُردہ بندوں کو جلائے گا۔

نُشَارَةٌ ۔ آرہ چلانے سے جو ریزہ ریزہ گرے۔

نُشُوْزٌ ۔ بلند ہونا، باز رہنا، اُٹھا کر دے مارنا، خاوند کی نافرمانی کرنا اس سے بغض رکھنا، مارنا، جفا کرنا۔

اِنْشَازٌ ۔ اُٹھانا، اپنی اپنی جگہ جوڑ دینا۔

لَا رَضَاعَ اِلَّا مَا اَنْشَزَ الْعَظْمَ ۔ اسی رضاعت سے حرمت ثابت ہوتی ہے جو ہڈیوں کو اُٹھائے اُن کی مقدار بڑھائے (یعنی دو سال کے اندر ہو)۔

نَشَزَ الرَّجُلُ ۔ بیٹھنے کے بعد کھڑا ہو گیا۔

كَانَ اِذَا اَوْفٰى عَلٰى نَشَزٍ كَبَّرَ ۔ آں حضرتؐ جب سفر میں کسی ٹیلہ پر چڑھتے (بلند مقام پر) تو تکبیر کہتے۔

بَضْعَةٌ نَاشِزَةٌ ۔ مہرِ نبوت گوشت کا ایک ٹکڑا تھا ابھرا ہوا تھا۔

اَتَاهُ رَجُلٌ نَاشِزُ الْجَبْهَةِ ۔ آں حضرتؐ کے پاس ایک شخص آیا جس کی پیشانی اُٹھی ہوئی تھی۔

نُشُوْزٌ بَيْنَ الزَّوْجَيْنِ کا ذکر متعدد احادیث میں آیا ہے یعنی خاوند بیوی کی نا اتفاقی، ایک کی دوسرے سے شرارت (اور بعض عرب لوگ کہتے ہیں نَشَزَتِ الْمَرْاَةُ عَلٰى زَوْجِهَا فَهِيَ نَاشِزٌ وَّنَاشِزَةٌ ۔ عورت نے اپنے خاوند کی نافرمانی کی، اب اس کو ناشز اور ناشزہ کہیں گے۔

نَشَزَ عَلَيْهَا زَوْجُهَا ۔ اُس کے خاوند نے اُس سے نفرت کی، اس کو مارا پیٹا۔

نَشٌّ ۔ آہستہ ہانکنا، ہلا دینا، کوٹنا پیسنا۔

نَشِيْشٌ ۔ پانی جذب ہو جانا، بہت دنوں کے بعد گھڑے میں پانی ڈالنے سے جو آواز نکلتی ہے، اسی طرح حوض میں سے سخت گرمی میں ٹپکنا۔

اِنْتِشَاشٌ ۔ لمبا ہونا۔

نَشٌّ بہ معنی نِصْفٌ بھی آیا ہے اور دیوار کی تری۔

اِنَّهٗ لَمْ يُصْدِقِ امْرَاَةً مِّنْ نِّسَائِهٖ اَكْثَرَ مِنْ ثِنْتَيْ عَشَرَةَ اُوْقِيَّةً وَّنَشٍّ ۔ آں حضرتؐ نے اپنی کسی بیوی کا مہر ساڑھے بارہ اوقیہ سے زیادہ نہیں باندھا (اوقیہ چالیس درم کا ہوتا ہے اور "نش" یعنی نصف اوقیہ بیس درم کا ہوا کل پانچ سو درم ہوئے جس کے تقریباً ایک سو اکتیس روپے چار آنے ہوتے ہیں)

اِذَا نَشَّ الشَّرَابُ فَلَا تَشْرَبْ ۔ جب شربت میں نشہ آ جائے (یعنی جوش مارنے لگے) تو اس کو مت پی

فَاِذَا هُوَ يَنِشُّ ۔ دیکھا تو وہ جوش مار رہا ہے (اس میں نشہ پیدا ہو گیا ہے)۔

اِنَّهٗ كَرِهَ لِلْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا الدُّهْنَ الَّذِيْ يُنَشُّ بِالرَّيْحَانِ ۔ سوگ والی عورت کو (جس کا شوہر مرگیا ہو اور وفات کی عدت میں ہو) وہ تیل لگانا مکروہ ہے جس میں ریحان کی خوشبو دی گئی ہو۔ (ریحان اس میں ڈال کر پکایا گیا ہو۔ اسی ہر قسم کا خوشبودار تیل بیلہ، چنبیلی، موتیا، حنا، گلاب، کیوڑا وغیرہ)۔

مِثْلُ الْبَانِ الْمَنْشُوْشِ بِالطِّیْبِ۔ بان کا تیل جو خوشبو کے ساتھ پکایا گیا ہو (بان ایک درخت ہے جس کے پھلوں سے تیل نکالتے ہیں)۔

سُئِلَ عَنِ الْفَارَۃِ تَمُوْتُ فِی السَّمْنِ الذَّائِبِ اَوِ الدُّھْنِ فَقَالَ یُنَشُّ وَیُدَّھَنُ بِہٖ اِنْ لَمْ تَقْذِرْہُ نَفْسُکَ۔ عطاء سے پوچھا گیا، چوہا اگر پتلے گھی یا تیل میں مرجائے، تو انہوں نے کہا اس کو جوش دے کر یا ملا کر بدن پر مل سکتے ہیں بالوں پر لگا سکتے ہیں اگر تیرا دل نفرت نہ کرے (اگر نفرت کرے تو اس گھی یا تیل سے روشنی کر سکتے ہیں۔ بہرحال پھینک دینے سے تو بہتر ہے)۔

اِنَّہٗ کَانَ یَنُشُّ النَّاسَ بَعْدَ الْعِشَاءِ بِالدِّرَّۃِ۔ حضرت عمرؓ عشاء کی نماز کے بعد لوگوں کو نرمی کے ساتھ دِرّہ لگا کر اپنے اپنے گھروں کو روانہ کرتے (تاکہ جلد سو جائیں اور تہجد کے لئے آنکھ کھل سکے)۔

نَشٌّ۔ نرمی سے ہانکنا (اور نَسٌّ سین سے جیسے ایک روایت میں ہے زور سے ہانکنا)۔

نَزَلْنَا سَبْخَۃً نَشَّاشَۃً۔ ہم ایک کھاری تر زمین میں اُترے (یعنی بصرہ میں۔ بعضوں نے کہا نَشَّاشَۃ وہ زمین جس کی مٹی نہیں سوکھتی اور وہاں گھاس نہیں اُگتی)

اَلنَّبِیْذُ اِذَا نَشَّ فَلَا تَشْرَبْ۔ کھجور یا انگور کا شربت جب جوش مارنے لگے تو اس کو نہ پینا چاہیے (لیکن جوش مارنے سے پہلے جب وہ صرف شربت کی طرح شیریں ہو اُس کا پینا بالاتفاق جائز ہے۔ اسی طرح اس پانی کا پینا جو سیندھی یا تاڑ کے درخت میں سے ٹپکتا ہے اور شربت کی طرح شیریں ہوتا ہے اُس کو نیرا کہتے ہیں)۔

اِنْ نَشَّ الْعَصِیْرُ مِنْ غَیْرِ اَنْ تَمَسَّہُ النَّارُ فَدَعْہُ حَتّٰی یَصِیْرَ خَلًّا۔ اگر نچوڑا ہوا شیرہ کھجور یا انگور کا جو آگ پر نہ رکھا گیا ہو، لیکن اس میں نشہ آجائے تو اس کو چھوڑ دے یہاں تک کہ سرکہ بن جائے (اُس وقت اس کا استعمال درست ہوگا)۔

اِذَا نَشَّ الْعَصِیْرُ اَوْ غَلَا حَرُمَ۔ جب شیرہ میں نشہ آجائے یا جوش مارنے لگے تو وہ حرام ہو جائے گا۔

مُھُوْرُ نِسَاءِ اٰلِ مُحَمَّدٍ اِثْنَا عَشَرَ اُوْقِیَّۃً وَّ نَشٌّ۔ حضرت محمدؐ کی آل کی عورتوں کے مہر ساڑھے بارہ اوقیہ چاندی کے ہیں۔ یعنی پانچ سو درم جس کے ایک سو اکتیس روپے چار آنے ہوتے ہیں)۔

نَشْطٌ۔ باندھنا، جوڑنا، نکلنا، بلا چرخ کے نکالنا، دانتوں سے کاٹنا۔

نَشَاطٌ۔ خوش ہونا، ہلکا ہونا، جلدی کرنا، موٹا ہونا۔

اِنْشَاطٌ۔ خوش کرنا، باندھنا، جوڑنا، گھر والوں اور جانوروں کا تندرست ہونا، دانتوں سے کاٹنا، کھول دینا، چھوڑ دینا، گرہ ایک پیچا، مضبوط کرنا۔

تَنَشُّطٌ بمعنی نَشْطٌ اور تجاوز کرنا، تیز چلنا۔

اِنْتِشَاطٌ۔ نشیط پانا (یعنی دشمن کا جو مال راستہ میں ملے) پوست اُتارنا، کھل جانا، دانتوں سے نکالنا۔

اِسْتِنْشَاطٌ۔ سمٹ جانا، اکٹھا ہونا۔

فَکَاَنَّمَا اُنْشِطَ مِنْ عِقَالٍ۔ گویا رسّی سے آپ کو چھوڑ دیا (سحر کا اثر باطل ہوتے ہی آپ کا مزاج خوش اور ہلکا ہو گیا۔ ایک روایت میں کَاَنَّمَا نُشِطَ ہے وہ صحیح نہیں ہے کیونکہ نَشَطْتُ الْعُقْدَۃَ کے معنی یہ ہیں کہ میں نے گرہ باندھ دی اور اَنْشَطْتُھَا اور اِنْتَشَطْتُھَا کے معنی یہ ہیں کہ میں نے اس کو کھول دیا)۔

رَاَیْتُ کَاَنَّ سَبَبًا مِّنَ السَّمَاءِ دُلِّیَ فَانْتَشَطَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اُعِیْدَ فَانْتَشَطَ اَبُوْبَکْرٍ میں نے خواب میں دیکھا کہ آسمان سے ایک رسّی لٹکائی گئی، آنحضرتؐ اُس کو پکڑ کر اوپر چڑھا لئے گئے پھر دوبارہ رسّی لٹکائی گئی تو ابوبکر چڑھا لئے گئے۔

دَخَلَ عَلَیْھَا عَمَّارٌ وَکَانَ اَخَاھَا مِنَ الرَّضَاعَۃِ فَنَشَطَ

...ب من حجرہا یا انتشط زینب من حجرہا حضرت ابی ام سلمہؓ کے پاس گئے وہ اُن کی رضاعی بہن تھیں زینب بنت ابی سلمہ کو اُن کی گود سے چھین لیا (اُچک لیا)

وَذَكَرَ حَيَّاتِ النَّارِ وَعَقَارِبَهَا فَقَالَ وَإِنَّ لَهَا ...طًا وَلَسْبًا۔ دوزخ کے سانپوں اور بچھوؤں کا ذکر کیا فرمایا وہ اُچک کر کاٹیں گے اور ڈنک ماریں گے (ایک روایت میں اَنْشَأْنَ بِهِ نَشْطًا ہے یعنی اُچک اُچک کر کاٹنا شروع کریں گے)۔

بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ۔ میں نے آنحضرتؐ سے اِس اقرار پر بیعت کی کہ ہر طرح آپ کی اطاعت کریں گے خواہ وہ امر ہم کو خوش لگے یا ناخوش۔

فَأَصْبَحَ نَشِيطًا۔ صبح کو خوش خوش اٹھا (کہ اللہ تعالیٰ نے رات کو عبادت کی توفیق دی۔)

لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ۔ چاہیے کہ تم میں سے ہر شخص اتنی ہی نماز پڑھے جتنی رغبت اور خوشی کے ساتھ پڑھی جا سکے اور جب بار معلوم ہو تو چھوڑ دے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ ہر شخص تم میں سے نماز پڑھے جو باعثِ خوشی اور نشاط ہے)

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي الْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ۔ یا اللہ تعالیٰ مجھ کو طاقت دے اور مزاج کی خوشی، ہلکا پن، جو صحت اور تندرستی کی نشانی ہے۔

نَشْعٌ۔ زور سے چھین لینا، بچہ کے منہ میں غذا ڈالنا، سکھانا۔

نُشُوعٌ۔ موت کی سختی، پھر اس سے نجات پانا، بے ہوش ہو جانا۔

اِنْشَاعٌ۔ بچہ کے منہ میں غذا ڈالنا، مزدوری دینا، فریادرسی کرنا۔

اِنْتِشَاعٌ۔ ناس لینا، زور سے چھین لینا۔

نَشُوعٌ۔ ناس

نَشْغٌ۔ بہنا، مارنا، سکھانا، تعلیم دینا، بے ہوش ہو جانا بچہ کے منہ میں غذا ڈالنا، ہاتھ سے پینا۔

اِنْشَاغٌ۔ علیحدہ ہو جانا۔

تَنَشُّغٌ۔ بے ہوش ہو جانا۔

اِنْتِشَاغٌ۔ ہضم کر لینا۔

نَشُوغٌ۔ ناس۔

لَا تَعْجَلُوا بِتَغْطِيَةِ وَجْهِ الْمَيِّتِ حَتَّى يَنْشَغَ أَوْ يَتَنَشَّغَ۔ میت کا منہ ڈھانپ دینے میں جلدی نہ کرو یہاں تک کہ بے ہوش ہو جائے (مر جائے)۔

إِنَّهُ ذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَشَغَ نَشْغَةً۔ ابوہریرہؓ نے آں حضرتؐ کا تذکرہ کیا پھر ایک چیخ ماری اور بے ہوش ہو گئے۔

فَإِذَا الصَّبِيُّ يَنْشَغُ لِلْمَوْتِ۔ دیکھا تو بچہ مرنے کو بے ہوش ہو رہا ہے (بعضوں نے ترجمہ اس طرح کیا ہے کہ "اپنا منہ چوس رہا ہے)۔

هَلْ تَنْشَغُ فِيكُمُ الْوَلَدُ۔ تمہاری اولاد بکثرت ہوتی۔

كَأَنَّهُ يَنْشَغُ لِلْمَوْتِ۔ گویا وہ مرنے کے لئے دم توڑ رہا ہے۔

نَشْفٌ۔ چل دینا، فنا ہو جانا، پی لینا، جذب کر لینا کپڑے وغیرہ سے پانی لینا، یعنی پونچھنا، سوکھ جانا۔

تَنْشِيفٌ۔ کپڑے وغیرہ سے پونچھنا۔

اِنْتِشَافٌ۔ ناس کے بعد نرجنا

تَنَشُّفٌ۔ پونچھنا۔

اِمْتِشَافٌ۔ نشاف پینا (یعنی وہ جھین جو دودھنے کے وقت دودھ کے اوپر آ جاتا ہے۔)

اِكْسِرُوا بِيَعَتَكُمْ وَانْضَحُوا مَكَانَهَا وَاتَّخِذُوهُ مَسْجِدًا۔ تم اپنا گرجا وہاں جا کر توڑ ڈالو اور پانی اس کی زمین پر چھڑک کر گرجا کے بدلے مسجد بنا دو

كَانَ لَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْشَافَةٌ يُنَشِّفُ بِهَا غُسَالَةَ وَجْهِهِ۔ آں حضرت م کے پاس ایک تولیہ تھا جس سے آپ چہرے کا پانی پونچھتے (یعنی وضو کے بعد بعضوں نے اِس حدیث کو ضعیف کہا ہے اور نہ پونچھنا افضل سمجھا ہے)
نَشَفْتُ أَنَا وَ أُمُّ أَيُّوبَ بِقَطِيفَةٍ مَا لَنَا غَيْرُهَا
میں اور اُمِّ ایّوب ایک کمبل لے کر کھڑے ہوئے اور کوئی کپڑا اس کے سوا ہمارے پاس نہ تھا۔
نُنَشِّفُ بِهَا الْمَاءَ۔ اُس سے ہم پانی پونچھتے۔
أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى بِهِ صُفْرَةً فَقَالَ اِغْسِلْهَا فَذَهَبْتُ فَأَخَذْتُ نَشْفَةً لَنَا فَدَلَكْتُ بِهَا عَلَى تِلْكَ الصُّفْرَةِ حَتَّى ذَهَبَتْ۔ عمار بن یاسرؓ آنحضرتؐ کے پاس آئے، آپ نے ان کے جسم پر زردی کا نشان دیکھا (زعفران لگی ہوگی) آنحضرتؐ نے فرمایا جا، اس کو دھو ڈال! عمار کہتے ہیں ہمارے پاس ایک کالے پتھر کا جھانواں تھا۔ ہم نے اس سے زردی کو رگڑا یہاں تک کہ زردی مٹ گئی (عمار نے بے ضرورت زرد خوشبو لگائی ہوگی، جو مرد کے لئے منع ہے لیکن شادی بیاہ میں اس کا لگانا بعضوں نے جائز رکھا ہے اور بعضوں نے مرد کے لئے مطلقاً ناجائز رکھا ہے)۔
أَظَلَّتْكُمُ الْفِتَنُ تَرْمِي بِالنَّشَفِ ثُمَّ الَّتِي تَلِيهَا تَرْمِي بِالرَّضْفِ۔ تم لوگوں پر فتنے (دین کی خرابیاں) آ پہنچیں، پہلا فتنہ تو تم پر کالے جھانوے پھینکے گا۔ پھر دوسرا فتنہ آگ کی طرح گرم گرم پتھر پھینکے گا (مطلب یہ ہے کہ پہلا فتنہ ہلکا ہوگا، اس سے دین بالکل برباد نہ ہوگا لیکن دوسرا فتنہ بہت سخت ہوگا، وہ دین کو تباہ کرکے جانوں کو بھی تباہ و برباد کرے گا)۔
قُلْنَا الْبَلَدُ بَعِيدٌ وَ الْمَاءُ يُنَشَّفُ۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہؐ ہمارا شہر دور ہے اور پانی تو جذب ہو جاتا ہے، سوکھ جاتا ہے۔ تو یہ پانی وہاں تک پہنچے گا کیسے؟ آں حضرتؐ نے فرمایا اس پر اور پانی ڈالتے رہو اس سے برکت اور پاکیزگی بڑھے گی۔ اِس حدیث سے یہ نکلا کہ زمزم کا پانی دوسرے ملکوں میں لیجانا درست ہے اور علماء اور صالحین کا جھوٹا کھانا اور پانی تبرک کے طور پر لیجا سکتے ہیں اسی طرح ان کے کپڑے وغیرہ)۔
يَتَنَشَّفُ بِثَوْبٍ۔ ایک کپڑے سے پونچھتے تھے۔
نَشَفَ الثَّوْبُ الْعَرَقَ۔ کپڑے نے پسینا جذب کر لیا (چوس لیا)
نَشْقٌ یا نَشَقٌ سونگھنا، لٹک جانا۔
اِنْشَاقٌ سُنگھانا۔
اِسْتِنْشَاقٌ۔ سونگھنا، ناک میں پانی ڈالنا پھر اُس کو دم کے ساتھ باہر نکالنا تاکہ ناک کا رینٹ اور میل وغیرہ نکل جائے۔
نَشُوقٌ۔ ناس یا ہر چیز جو سونگھنے کے لئے ناک کے پاس رکھی جائے۔
كَانَ يَسْتَنْشِقُ فِي وُضُوئِهِ ثَلَاثًا۔ آنحضرتؐ وضو میں تین بار ناک میں پانی ڈالتے۔
عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ وَذَكَرَ مِنْهَا الْاِسْتِنْشَاقَ
دس باتیں پیدائشی سنت ہیں ان میں سے ایک ناک میں پانی ڈالنا ہے (ناک کو میل کچیل رینٹ وغیرہ سے صاف رکھنا۔ ایک روایت میں اِسْتِنْثَار ہے ثائے مثلثہ سے یعنی ناک سنکنا)۔
إِنَّ لِلشَّيْطَانِ نَشُوقًا وَلَعُوقًا۔ شیطان ناس بھی ہے اور چاٹنے کی دوا بھی (یعنی ناک اور منہ اس کے اندر جانے کے راستے ہیں)۔
كَانَ يَتَمَضْمَضُ وَيَسْتَنْشِقُ مِنْ غَرْفَةٍ وَاحِدَةٍ۔ آں حضرتؐ ایک ہی چلّو سے کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے (آدھے سے یہ اور آدھے سے وہ۔ یہی روایت زیادہ صحیح ہے اور الگ الگ چلّو لینے کی روایت

(کوئی نہیں ہے)۔

اَلِاسْتِنْشَاقُ لَیْسَ مِنَ الْوُضُوْءِ۔ ناک میں پانی ڈالنا وضو کے فرائض میں سے نہیں ہے۔ امامیہ اور حنفیہ کا یہی قول ہے لیکن اہلِ حدیث کے نزدیک وضو کا جزاور فرض ہے۔

نَشِقْتُ مِنْهُ رِیْحًا طَیِّبَةً۔ میں نے اس سے خوشبو سونگھی۔

نَشْلٌ۔ جلدی سے اُتار ڈالنا، اُچک لے جانا۔

نُشُوْلٌ۔ دُبلا ہونا، کوئی چیز ہانڈی میں سے ہاتھ سے نکال لینا، بلا مصالح پکانا۔

اِنْتِشَالٌ بمعنی نَشْلٌ ہے۔

ذُکِرَ لَهٗ رَجُلٌ فَقِیْلَ هُوَ مِنْ اَطْوَلِ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ صَلٰوةً فَاَتَاهُ فَاَخَذَ بِعَضُدِهٖ فَنَشَلَهٗ نَشَلَاتٍ۔ آں حضرتؐ سے ایک شخص کا تذکرہ آیا۔ لوگوں نے کہا یا رسولُ اللہؐ وہ تمام مدینے والوں میں لمبی نماز پڑھتا ہے۔ پھر وہ شخص آپ کے پاس آیا، آپ نے اس کو تین بار کھینچا۔

اِنَّهٗ مَرَّ عَلٰی قِدْرٍ فَانْتَشَلَ مِنْهَا عَظْمًا۔ آنحضرتؐ ایک دیگ پر سے گزرے، آپ نے اس میں سے ایک ہڈی (گوشت کی) اُٹھالی ابھی وہ پکی نہ تھی (اس کو نَشِیْل کہتے ہیں)

عَلَیْكَ بِالْمَنْشَلَةِ۔ (حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ایک شخص سے کہا جو وضو کر رہا تھا) تو اپنی چھنگلیا کا خیال رکھ جہاں انگشتری پہنتے ہے (ایسا نہ ہو وہ مقام سوکھا رہ جائے)

نَشَمٌ۔ سفید اور کالے نقطے ہونا۔

تَنْشِیْمٌ۔ سڑ جانا، بدبو شروع ہونا، شروع کرنا، طعنہ مارنا، بلند کرنا، تر ہونا۔

تَنَشُّمٌ۔ شروع کرنا۔

مَنْشِمٌ۔ ایک عطر والی عورت جس کو عرب لوگ منحوس سمجھتے تھے، کہتے تھے اَشْاَمُ مِنْ عِطْرِ مَنْشِمٍ۔ یعنی منشم کے عطر سے بھی زیادہ منحوس[۵]۔

لَمَّا تَنَشَّمَ النَّاسُ فِیْ اَمْرِهٖ۔ جب لوگوں نے حضرت عثمانؓ پر طعنہ زنی شروع کی، ان کو بُرا کہنا۔

نَشْنَشَةٌ۔ جلدی سے کھال نکال لینا، ہانڈی کا آواز دینا، جوش مارتے وقت دھکیلنا، زور سے ہلانا، ہانکنا، نکال دینا، جماع کرنا، کھولنا، اُتارنا، جھٹکنا، چونچ سے پَر اُکھیڑنا، جلدی سے کھالینا۔

تَنَشْنُشٌ۔ نقیہ ہوجانا۔

اَرْضٌ نَشْنَاشَةٌ۔ جس زمین میں کچھ نہ اُگے۔

نَشِنْشَةٌ مِّنْ اَخْشَنَ (حضرت عمرؓ نے عبداللہ بن عباس سے کہا) یہ ایک پتھر ہے پہاڑ میں سے (ان کے والد حضرت عباس کو پہاڑ متصور کیا اور عبداللہ کو اس کا ایک پتھر۔ مطلب یہ ہے کہ وہ بھی اپنے والد کی طرح جرأت اور بہادری رکھتے ہیں۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ ان کا ایک کلمہ، گویا پہاڑ کا ایک پتھر ہے حربی نے کہا نِشْنِشَه سے مُراد شِنْشِنَه ہے یعنی طبیعت اور عادت)۔

نَشْوَةٌ۔ سونگھنا، دریافت کرنا کہ یہ خبر کہاں سے آئی، نشہ ہونا، مست ہونا، بار بار ایک کام کو کرنا۔

تَنْشِیَةٌ۔ مست ہونا۔

تَنَشِّیْ اور اِنْتِشَاءٌ اور اِسْتِنْشَاءٌ سونگھنا۔

نَشَا۔ ہلکی ہوا کا جھونکا۔

اِنِ انْتَشٰی لَمْ تُقْبَلْ لَهٗ صَلٰوةُ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا اگر شراب پی کر مست ہوگیا تب تو چالیس دن تک اُس کی نماز قبول نہ ہوگی (نہایہ میں ہے کہ اِنْتِشَاء مقدمہ سُکر یعنی نشہ کا شروع۔ بعضوں نے کہا رَجُلٌ نَشْوَانُ، مست آدمی)۔

---

[۵] اس کا پس منظر یہ ہے کہ ایک جنگ میں لوگوں نے پہلے اس عورت سے عطر خرید کر ملا۔ اور پھر اسے مل کر خوب لڑے، اور نحوست کو اُس کی طرف منسوب کیا۔ ۱۲ مص

مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَلَمْ يَنْتَشِ۔ جو شخص شراب پئے لیکن اس کو نشہ نہ ہو۔

وَيْلَكَ وَصِبْيَانُنَا صِيَامٌ قَالَهُ عُمَرُ لِنَشْوَانٍ۔ حضرت عمر رضؓ نے ایک شخص سے کہا جو رمضان میں شراب پی کر مست ہو گیا تھا۔ ارے تیری خرابی ہمارے تو بچے بچے روزہ دار ہیں (اور تو بڑا ہو کر روزہ نہیں رکھتا اس پر ایسے متبرک مہینے میں شراب پیتا ہے)

اِذَا اسْتَنْشَيْتَ وَ اسْتَنْثَرْتَ۔ جب تو ناک میں پانی ڈالے اور ناک سنکے۔

دَخَلَ عَلَيْهَا مُسْتَنْشِيَةٌ مِّنْ مُوَلَّدَاتِ قُرَيْشٍ۔ حضرت خدیجہ رضؓ کے پاس ایک کاہنہ عورت قریش کی عورتوں میں سے آئی۔

اِنَّهُ يَعْلَمُ النَّشْوَ مِنَ الْبَعُوضَةِ۔ ایک ایک مچھر کی پیدائش اور اس کا مقام وہ جانتا ہے۔

كَيْفَ يَحْتَجِبُ عَنْكَ مَنْ اَرَاكَ قُدْرَتَهُ فِي نَفْسِكَ نَشْوَكَ وَلَمْ تَكُنْ۔ تجھ پر وہ خداوند کیوں کر پوشیدہ رہے گا جس نے اپنی قدرت تیرے نفس میں تجھ کو دکھلائی (یعنی تجھ کو پیدا کیا جب تو معدوم تھا)

اِذَا اُخِذَ شَارِبُهُ وَقَدِ انْتَشَى ضُرِبَ ثَمَانِيْنَ۔ اگر کوئی نبیذ پی کر مست ہو جائے پھر مستی کی حالت میں پکڑا جائے تو اس کو اسی کوڑے لگائیں گے۔

اَيُّهَا النَّاشِئُوْنَ۔ نوجوانو!

بابُ النّون مع الصاد

نَصْبٌ۔ تھکانا، دردمند کرنا، رکھنا، اٹھانا، دشمنی رکھنا، لگانا، سامنے کھڑا کرنا، زمین میں گاڑنا، منصب عطا کرنا، ظاہر کرنا، زبر دینا۔

نَصَبٌ۔ تھک جانا، کوشش کرنا۔

تَنْصِيْبٌ۔ رکھنا اور اٹھانا۔

مُنَاصَبَةٌ۔ مقابلہ کرنا، دشمنی کرنا۔

اِنْصَابٌ۔ تھکانا، ماندہ کرنا، دردمند کرنا، ایک حصہ دلانا۔

تَنَصُّبٌ۔ اٹھ جانا، سیدھا ہو جانا۔

نَاصِبٌ۔ تھکانے والا، فکر اور رنج دینے والا۔

خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْدِفِيْ اِلٰى نُصُبٍ مِّنَ الْاَنْصَابِ فَذَبَحْنَا لَهُ شَاةً وَجَعَلْنَاهَا فِيْ سُفْرَتِنَا فَلَقِيَنَا زَيْدُ بْنُ عَمْرٍو فَقَدَّمْنَا لَهُ السُّفْرَةَ فَقَالَ لَا اٰكُلُ مِمَّا ذُبِحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ۔ (زید بن حارثہ رضؓ کہتے ہیں) آنحضرت ؐ نے مجھ کو اپنے ساتھ ایک جانور پر سوار کر لیا اور مشرکوں کے تھانوں میں سے ایک تھان کی طرف نکلے (یعنی اس بت یا پتھر کی طرف جہاں مشرک جانور کاٹا کرتے تھے یا اس پتھر کی طرف جس کے سامنے مشرک جانور کاٹ کر اس کو رنگ دیتے تھے اس پتھر کی پوجا بھی کرتے تھے) خیر ہم نے وہاں آں حضرت ؐ کے لئے ایک بکری کاٹی اور اس کو اپنے توشہ دان (دسترخوان) میں رکھ لیا اتنے میں زید بن عمرو بن نفیل ہم کو ملے، ہم نے وہی توشہ دان اُن کے سامنے رکھا۔ زید نے کہا۔ میں وہ جانور نہیں کھاتا جو اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے کی تعظیم کے لئے کاٹا جائے (یہاں یہ اشکال پیدا ہوتا ہے کہ آں حضرت ؐ نے ایسے جانور میں سے کیسے کھایا اور بُت کے سامنے ذبح کرنا کیونکر گوارا کیا اس کا جواب یہ ہے کہ حدیث میں کہیں یہ نہیں ہے کہ آنحضرت ؐ نے اس میں سے کھایا۔ دوسرے یہ احتمال ہے کہ زید نے یہ کام اپنی رائے سے کیا ہو، وہ آں حضرت کی طرح معصوم نہ تھے اور آپ کو اس کی اطلاع ہی نہ ہوئی ہو کہ یہ بکری اس تھان پر کاٹی گئی تیسرے یہ بھی احتمال ہے کہ شاید زید نے اپنے کھانے کے لئے یہ بکری کاٹی ہو، اور اتفاقاً یہ ذبح اس مقام پر ہو گیا جہاں، وہ بُت یا پتھر نصب تھا۔ مگر انھوں نے اُس بت یا پتھر کی تعظیم کے لئے اس کو نہ کاٹا ہو۔ بعضوں

...تمان ہے یہاں وہ پتھر مراد ہے جہاں لوگ جانور کاٹا
...تھے اور ایسے پتھر پر کاٹنے سے جانور حرام نہیں ہوتا۔
...زید بن عمرو یہ سمجھے کہ وہ غیر خدا کی تعظیم کے لئے کاٹا گیا
...وجہ سے اس کا کھانا گوارا نہیں کیا۔ اور زید بن عمرو
...سی باتوں میں کفار ان قریش کے مخالف تھے)۔
فَخَرَرْتُ مَغْشِيًّا عَلَيَّ ثُمَّ ارْتَفَعْتُ كَأَنِّي
...نُصُبٌ أَحْمَرُ۔ (ابوذر غفاریؓ کہتے ہیں۔ جب میں نے
...م میں جاکر اپنا ایمان ظاہر کر دیا تو قریش کے لوگوں نے مجھ کو
...شروع کیا) میں بیہوش ہو کر گر پڑا پھر اٹھا (ہوش آیا)
گویا میں ایک لال پتھر ہوں (جس پر جانور کاٹے جاتے ہیں
یعنی سر سے پاؤں تک لہولہان ہوں)۔
وَذَا النُّصُبَ الْمَنْصُوبَ لَا تَعْبُدَنَّهُ
وَلَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ وَاللّٰهَ فَاعْبُدَا
(اعشیٰ نے آں حضرتؐ کی مدت کی ہے اسی میں کا ایک شعر
ہے) یہ جو بت کھڑا کیا گیا ہے، اس کو مت پوج اور شیطان
کو بھی نہ پوج۔ اللہ تعالے کو پوج۔
ذَاتُ النُّصُبِ۔ ایک موضع کا نام ہے مدینہ سے
...ار بُرید پر۔
لَا يَنْصِبُ رَأْسَهُ وَلَا يُقْنِعُهُ۔ نہ تو رکوع میں
...سر اونچا رکھے نہ جھکائے (بلکہ پشت اور سر برابر رکھے) ایک
...روایت یوں ہے لَا يُصَبِّي وَلَا يُصَوِّبُ۔ اس کا
...گزر چکا)۔
النَّصَبُ ابْنُ عُمَرَ الْحَدِيثَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ کیا عبد اللہ بن عمرؓ نے یہ حدیث آں حضرت
...تک پہنچائی (اس کو مرفوع کیا۔ وہ حدیث یہ ہے سب سے
...زیادہ پلید اور گندا گناہ یہ ہے کہ آدمی عورت کا مہر نہ دے اس
...پر ظلم کرے)
فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّي يَنْصِبُنِي مَا أَنْصَبَهَا مِنْهُ فَاطِمَ
میرے جسم کا ایک ٹکڑا ہے۔ جو چیز اس کو تکلیف دے وہ مجھ کو

بھی تکلیف دیتی ہے۔
مَا يُنْصِبُكَ مِنْهُ۔ تجھ کو دجال سے کیا تکلیف پہنچتی
ہے (ایک روایت میں مَا يُضْنِيكَ ہے یعنی تو کیوں دبلا
ہو رہا ہے)۔
وَلٰكِنَّ عُمْرَتَكِ عَلٰى قَدْرِ نَفَقَتِكِ أَوْ نَصَبِكِ
یعنی تیرے عمرے کا ثواب اتنا ہی ہوگا جتنا تجھ کو عمرے پر
خرچہ کرنا پڑے (جس قدر خرچ زائد ہوگا ثواب بھی زائد
ہوگا۔ ایک روایت میں یوں ہے۔ جتنی تجھ کو مشقت اور
تکلیف ہو)۔
لَا يُنْصِبُهَا إِلَّا إِيَّاهُ۔ مجھ کو بس وہی تکلیف دیتا ہے
عَجِبْتُ مِمَّنْ أَيْقَنَ بِالْقَدَرِ ثُمَّ يَنْصَبُ۔ مجھ کو
اُس شخص پر تعجب آتا ہے جس کو تقدیر پر یقین ہو پھر وہ رنج
اٹھائے (خستہ اور ماندہ ہو، کیونکہ تقدیر میں جو لکھا ہے
اس کا ہونا ضرور ہے اور اس سے بچنے کی کوئی شکل نہیں
پھر اس پر رنج کرنا اور ماندہ ہو جانا فضول ہے)
لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ یا وَلَا نُصُبَ۔ نہ
وہاں شور ہوگا نہ تکان اور ماندگی ہوگی۔
كَانَ رَبَاحٌ يُحْسِنُ غِنَاءَ النَّصْبِ۔ رباح عرب
کا گانا جس کو نصب کہتے تھے، خوب گاتا تھا۔
فَقُلْنَا لِرَبَاحِ بْنِ الْمُغْتَرِفِ لَوْ نَصَبْتَ لَنَا نَصْبَ
الْعَرَبِ۔ کاش تم عرب کے گانے کی طرح ہم کو گانا سناؤ۔
كُلُّهُمْ كَانَ يَنْصِبُ۔ اُن میں سب راگ گاتے تھے۔
ذَاتُ مَنْصِبٍ۔ ایک خوبصورت عورت یا عالی
خاندان بڑے درجے والی عورت۔
وَلَا يَنْتَصِبُ الْمَجْلِسَ۔ مجلس میں عمدہ مقام
نہ ڈھونڈے (بلکہ جہاں جگہ پائے وہاں بیٹھ جائے)۔
نَصَبَنِي لِلنَّاسِ۔ لوگوں میں مجھ کو نمودار کیا (اپنے
پیچھے پلنگ پر بٹھایا)۔
فِي حَقِّ مَنْصِبِهِ۔ اپنی قدر اور مرتبہ کے باب میں۔

نِصَاب۔ اصل اور ہر چیز کا شروع اور اصطلاح شرع میں مال کی وہ مقدار جس سے کم میں زکوٰۃ واجب نہیں ہوتی۔ مثلاً بیس دینار، دوسو درم، پانچ اونٹ، چالیس بکریاں۔

عَلیٰ حَسَبِ نِصَابِہٖ۔ اپنے بڑے مرتبہ پر۔

تَزْکِیَۃُ نِصَابِھِمْ۔ ان کے مرتبہ کی پاکیزگی۔

نَاصِبٌ اور نَوَاصِبُ اور نَاصِبَۃٌ وہ گروہ جو حضرت علی رضہ سے دشمنی رکھتا ہے، اُن کو برا کہتا ہے۔ (اس کی جمع نَوَاصِبُ ہے)۔

مَا مِنْ مُسْلِمٍ یَنْصِبُ وَجْہَہٗ لِلّٰہِ۔ جو کوئی مسلمان اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنا منہ سیدھا کرے (یعنی اس سے دعا مانگے سوال کرے)۔

قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا الْاَنْصَابُ قَالَ مَا ذُبِحَ لِاٰلِھَتِھِمْ۔ آنحضرت صلعم سے پوچھا گیا، انصاب کیا ہے (جس کو قرآن میں رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فرمایا گیا ہے) آپ نے کہا، انصاب وہ جانور ہیں جن کو مشرک اپنے معبودوں کی تعظیم کے لئے کاٹتے تھے (تو جب کوئی جانور غیر خدا کی تعظیم کے لئے کاٹا گیا۔ مثلاً بادشاہ یا پیر یا پیغمبر یا ولی یا مرشد کی تعظیم کے واسطے، وہ حرام ہوگیا اگرچہ کاٹتے وقت اللہ تعالیٰ کا نام لیا جائے)۔

اِنَّ الدُّنْیَا تَنْصِبُ لِلْمُؤْمِنِ عِنْدَ الْمَوْتِ کَاَحْسَنِ مَا کَانَتْ۔ دنیا مرتے وقت بہت اچھی حالت میں مسلمان کے سامنے کھڑی کی جاتی ہے۔

اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیَامَۃِ دُعِیَ النَّبِیُّ وَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْاَئِمَّۃُ فَیُنْصَبُوْنَ لِلنَّاسِ فِیْ تَلٍّ مِّنَ الْمِسْکِ۔ جب قیامت کا دن ہوگا تو آنحضرتؐ اور امیر المومنین (علی بن ابی طالب) اور دوسرے سب امام بلائے جائیں گے اور مشک کے ایک ٹیلے پر کھڑے کئے جائیں گے

اِلَیْکَ نَصَبْتُ یَدِیْ۔ میں نے اپنا ہاتھ تیرے سامنے اُٹھایا (تجھ سے دعا کی)۔

نَصَّبَنِیْ۔ تعلیم اور افتا کے لئے مجھ کو مقرر کیا۔

لَا تَجْعَلْنِیْ لِنِقْمَتِکَ نَصَبًا۔ مجھ کو اپنے غصہ کا نشانہ مت بنا۔

نَصِیْبِیْنُ۔ ایک شہر ہے شام اور عراق کے درمیان، وہاں کے جن آنحضرت کے پاس آئے تھے۔

سَبْعَۃٌ لَھَا اَنْصِبَاءُ وَ ثَلٰثَۃٌ لَا اَنْصِبَاءَ لَھَا سات پانسوں کے تو حصے ہیں اور تین کے حصے نہیں (کل دس پانسے ہیں)۔

نَصْتٌ۔ خاموش رہ کر کسی کی بات سننا (جیسے اِنْصَاتٌ ہے) اور خاموش رہنا۔

تَنَصُّتٌ۔ خاموش بننا۔

اِنْتِصَاتٌ۔ بہ معنی نَصْتٌ ہے۔

اِسْتِنْصَاتٌ۔ خاموشی چاہنا۔

اِذَا قَالَتْ حَذَامِ فَاَنْصِتُوْھَا فَاِنَّ الْقَوْلَ مَا قَالَتْ حَذَامِ۔ جب حذام کوئی بات کہے تو خاموش رہ کر اس کی بات سنو! بات وہی ہے جو حذام نے کہی۔

وَاَنْصَتَ وَلَمْ یَلْغُ۔ اور خاموش رہ کر (خطبہ سنا) بیہودہ بات منہ سے نہیں نکالی۔

قَالَ لَہٗ رَجُلٌ بِالْبَصْرَۃِ اَنْشُدُکَ اللّٰہَ لَا تَکُنْ اَوَّلَ مَنْ غَدَرَ فَقَالَ طَلْحَۃُ اَنْصِتُوْنِیْ اَنْصِتُوْنِیْ۔ ایک شخص نے طلحہ رضہ سے کہا جب وہ بصرے میں گئے (جنگ جمل میں شریک ہونے کو) میں تم کو خدا کا حوالہ دیتا ہوں تم پہلے عہد شکن مت بنو (یعنی حضرت علی رضہ سے بیعت کرنے کے بعد جب ان سے جنگ کرو گے تو عہد شکن ہوگے) طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا ذرا میری بات خاموش رہ کر سنو خاموش رہ کر سنو۔

ثُمَّ یُنْصِتُ اِذَا تَکَلَّمَ۔ جب خطیب خطبہ شروع کرے تو خاموش رہ کر سنے۔

بَابُ الْإِنْصَاتِ لِلْعُلَمَاءِ۔ عالموں کی بات سننے کے لئے خاموش رہنے کا بیان یا خاموش کرنے کا۔

اِسْتَنْصِتِ النَّاسَ۔ لوگوں سے کہہ خاموش رہیں

ثُمَّ يُنْصِتُ۔ پھر خاموش رہ کر سُنے۔

وَأَنَا خَطِيبُهُمْ إِذَا أَنْصَتُوا۔ قیامت کے دن جب لوگ پروردگار کے سامنے خاموش ہو جائیں گے، تو میں عرض کروں گا، ان کی طرف سے عذر معذرت کروں گا۔

"آفریں باد بریں ہمتِ مردانۂ تو"

نَصَحَ یا نُصْحٌ یا نَصَاحَةٌ یا نَصَاحِيَةٌ یا نَصِيحَةٌ بھلائی کی بات سمجھانا، وعظ کرنا، سچی محبت رکھنا۔

نَصْحٌ اور نُصُوحٌ۔ خلوص، سیراب ہو جانا، سینا خالص کرنا، صاف کرنا، پانی برسانا، موٹا ہونا۔

تَنَصُّحٌ۔ سینا، ناصح کے مشابہ ہونا۔

اِنْتِصَاحٌ۔ نصیحت قبول کرنا۔

تَوْبَةٌ نَصُوحٌ۔ خالص سچے دل سے توبہ کہ پھر گناہ کرنے کی نیت نہ ہو۔

اِنَّ الدِّيْنَ النَّصِيْحَةُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِكِتَابِهٖ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَعَامَّتِهِمْ۔ دین کیا چیز ہے نصیحت اللہ کے لئے (اس کی توحید کا اعتقاد رکھنا عبادت خالص اس کی رضامندی کے لئے کرنا نہ دکھلاوے کے لئے، نہ لوگوں سے ڈر کر ان سے شرم کر کے اُن کے طعن و تشنیع سے بچنے کو) اور اس کے رسول کے لئے (آپ کی نبوت کی تصدیق کرنا، آں حضرتؐ کے اوامر اور نواہی کا پابند رہنا) اور اس کی کتاب کے لئے (قرآن کی تصدیق کرنا کہ وہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اس کے الفاظ اور معانی دونوں پروردگار کا کلام ہیں، اس کو سمجھ کر پڑھنا، اس پر عمل کرنا اس کو زندگی کا دستور العمل بنانا) اور مسلمانوں کے حاکموں کے لئے (جب تک وہ شریعت پر چلتے رہیں، اُن کے خیرخواہ رہنا دنیوی معاملات میں ان کی اطاعت کرنا، اُن سے بغاوت اور سرکشی نہ کرنا، اُن کے ظلم اور بدخلقی پر صبر کرنا) اور عام مسلمانوں کے لئے (اُن کے دین اور دنیا کی اصلاح کی فکر کرنا، قومی ترقی اور اصلاح تمدن اور تہذیب اخلاق میں کوشش کرنا، اُن کی تعلیم کے ذرائع آسان کرنا، اُن کے یتامیٰ اور بیواؤں اور معذوروں اور محتاجوں کی پرورش کی سبیل کرنا)

وَيَنْصَحُ إِذَا غَابَ أَوْ شَهِدَ۔ جب وہ حاضر ہو یا غائب ہو دونوں حالتوں میں اس کا خیرخواہ رہے (نہ یہ کہ منافقوں کی طرح مُنہ پر تو دوست اور پیٹھ پیچھے دشمن رہے)۔

فَشَرَطَ عَلَيَّ وَالنُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ۔ آنحضرتؐ نے مجھ سے اسلام پر قائم رہنے کی شرط کرائی اور ہر مسلمان کا خیرخواہ رہنے کی (ذمی کی بھی خیرخواہی لازم ہے کیونکہ وہ مسلمانوں کے امن میں ہے، اس کو نیک بات سمجھائے اگر مشورہ دے تو مفید مشورہ دے)۔

اَلتَّوْبَةُ النَّصُوْحُ هِيَ الْخَالِصَةُ لَا يُعَاوِدُ بَعْدَهَا الذَّنْبَ۔ توبہ نصوح خالص سچی توبہ جس کے بعد پھر وہ گناہ نہ کرے۔

حَتّٰى أُنَاصِحَكَ فِي التَّوْبَةِ۔ یہاں تک کہ میں تیرے سامنے سچی توبہ کروں۔

وَشَدَّهُمَا بِنِصَاحٍ۔ ایک ڈوری سے اُن دونوں کو باندھ دیا۔

نَصَاحَةُ الْأَلْفَاظِ۔ الفاظ کا خلوص اور وضوح

نَصَحْتُ الرِّيَّ۔ میں پی کر چھک گیا سیراب ہو گیا۔

نَاصِحُ الْجَيْبِ۔ صاف دل۔

ثَلٰثٌ لَا يُغَلُّ عَلَيْهَا قَلْبُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ وَعَدَّ مِنْهَا النَّصِيْحَةَ لِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ۔ تین باتوں پر کسی مسلمان آدمی کا دل تنگ نہیں ہوتا۔ اُن میں سے ایک یہ ہے کہ مسلمانوں کے حاکموں سے خلوص

رکھے (اُن کا خیر خواہ رہے)۔
نَصْرٌ یا نُصُوْرٌ مدد کرنا، نجات دلانا، چھڑانا، زور دینا برسانا۔
مُنَاصَرَةٌ۔ ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
تَنْصِیْرٌ۔ نصرانی بنانا۔
تَنَصُّرٌ۔ نصرانی ہو جانا۔
تَنَاصُرٌ۔ ایک دوسرے کی مدد کرنا، ایک خبر سے دوسری خبر کی تصدیق کرنا۔
اِنْتِصَارٌ۔ بدلہ لینا، غائب ہونا۔
اِسْتِنْصَارٌ۔ مدد کی درخواست کرنا، فریاد چاہنا
اَنْصَار۔ مدینہ کی دو قومیں اوس اور خزرج، جو آنحضرتؐ پر ایمان لائیں، آپ کی مدد کی۔
نَاصِرَہ۔ فلسطین میں جلیل کا وہ گاؤں جہاں حضرت عیسیٰؑ نے پرورش پائی۔
کُلُّ مُسْلِمٍ عَنْ مُسْلِمٍ مُحَرَّمٌ اَخَوَانِ نَصِیْرَانِ۔ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا محرم ہے (یعنی اس کی جان اور عزت پر، اسی طرح اس کے مال پر حملہ کرنا اس کو حرام ہے) دو مسلمان دو بھائی ہیں، ایک دوسرے کے مددگار اور قوتِ بازو۔
فَاِنَّ نَصْرَہٗ حَقٌّ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ حَتّٰی یَاْخُذَ بِقِرٰی لَیْلَتِہٖ۔ ایک مسلمان مسافر کسی ملک میں آئے (اُس کے پاس کھانے کو کچھ نہ ہو اور ہلاکت کا ڈر ہو) تو ہر مسلمان پر اس کی مدد کرنا (اس کو کھانا کھلانا) واجب ہے، یہاں تک کہ وہ رات کا کھانا حاصل کر لے (اگر کوئی مسلمان اُس کو نہ کھلائے تو بقدر اپنے کھانے کے وہ دوسرے بھائی مسلمان کا مال لے سکتا ہے گو بالجبر سہی)۔
اِنَّ ھٰذِہِ السَّحَابَةَ تَنْصُرُ اَرْضَ بَنِیْ کَعْبٍ یہ ابر تو بنی کعب کی زمین پر پانی برسائے گا (بنی کعب سے مراد خزاعہ کے لوگ ہیں، جن کو قریش نے عہد شکنی کر کے صلح کے بعد حرم میں مار ڈالا تھا۔ اُن میں سے ایک شخص آں حضرتؐ کے پاس آیا اور آپ سے مدد چاہی، تب آپ نے یہ حدیث فرمائی۔ یعنی یہ ابر کا ٹکڑا مع ان فرشتوں کے جو اُس پر معیّن ہیں، بنی کعب کی مدد کرے گا)
لَا یَاُمَّنَّکُمْ اَنْصَرُ۔ جس کا ختنہ نہ ہوا ہو وہ تمہاری امامت نہ کرے۔
فَذٰلِکَ نَصْرُکَ اِیَّاہُ۔ تیری یہی مدد ہے جو تو اپنے مسلمان بھائی کی کرے گا (ظالم ہونے کی صورت میں اس کو ظلم سے روکے گا)۔
اِمْرَءٌ تَنَصَّرَ۔ وہ ایک آدمی تھا جو نصرانی ہو گیا تھا۔
مَنْ یَّنْصُرُنِیْ مِنَ اللّٰہِ۔ اللہ سے مجھ کو کون بچائے گا۔
مَنْ کَانَ فِیْ نُصْرَةِ اَخِیْہِ کَانَ اللّٰہُ فِیْ نُصْرَتِہٖ جو شخص اپنے بھائی مسلمان کی مدد کرتا ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرے گا۔
سُمُّوا النَّصَارٰی نَصَارٰی لِاَنَّھُمْ مِنْ قَرْیَةٍ مِنْ بِلَادِ الشَّامِ نَزَلَتْھَا مَرْیَمُ بَعْدَ رُجُوْعِھَا مِنْ مِصْرَ۔ (امام علی بن موسیٰ رضا نے فرمایا) نصاریٰ کو نصاریٰ اس لئے کہتے ہیں کہ وہ شام کے ایک گاؤں سے نکلے (جس کا نام نصوریہ یا ناصرہ تھا) حضرت مریمؑ مصر سے لوٹ کر وہاں آکر ٹھہری تھیں (بعضوں نے کہا، نصاریٰ ان کا نام اس وجہ سے ہوا کہ انھوں نے حضرت عیسیٰؑ کی مدد کی)۔
سُمِّیَ النَّصَارٰی نَصَارٰی لِقَوْلِ عِیْسٰی مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ۔ (امام جعفر صادق رضؓ نے فرمایا) نصاریٰ کو نصاریٰ اس لئے کہتے ہیں کہ حضرت عیسیٰؑ نے فرمایا تھا اللہ تعالیٰ کی طرف میرا کون مددگار رہتا ہے (اس وقت آپ کے ساتھیوں نے کہا تھا ہم اللہ تعالیٰ کے مددگار ہیں)۔
شِعَارُنَا یَوْمَ الْاَحْزَابِ حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ ہمارا شعار جنگِ احزاب میں "حٰمٓ لا ینصرون" تھا

نارہ۔ مصطلح لفظ جو ایک فریق والے اپنے فریق کو اندھیر میں پہچان لینے کے لئے ٹھہرالیں)۔

نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَ اُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُوْرِ۔ مجھ کو مشرقی ہوا سے مدد دی گئی اور عاد کی قوم والے پچھوا سے تباہ کئے گئے، پچھوا کی آندھی بہت سرد اور سخت ہوتی ہے)۔

اَبُوْجَعْفَرٍ مَنْصُوْرٌ۔ امام جعفر صادق کے زمانہ میں خلیفہ عباسی تھا۔

نَصِيْرُ الدِّيْنِ طُوْسِيْ۔ امامیہ فرقے کے بڑے عالم گزرے ہیں ان کا نام محمد بن محمد بن حسن طوسی تھا۔

حُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرِ الْحَلَّاجِ۔ صوفیوں میں مشہور ہیں جو علماء کے فتووں سے قتل کیا گیا۔ یہ سُبْحَانِیْ مَا اَعْظَم شَانِیْ اور انا الحق کہتا تھا۔

نَصٌّ۔ اٹھانا، ظاہر کرنا، اخیر تک چلانا، حرکت دینا، ایک کے اوپر ایک رکھنا معین کرنا، کھڑا کرنا، لکھوانا، پیدا کرنا، آواز دینا، جوش مارنا۔

مُنَاصَّةٌ۔ جھگڑا کرنا۔

اِنْتِصَاصٌ۔ جلوے کی مسند یا کرسی پر بیٹھنا، سیدھا ہونا، منقبض ہونا، بلند ہونا۔

نَصٌّ۔ ہر چیز کی انتہا اخیر اور اصطلاح اصول میں وہ کلام جس کا مطلب صاف ہو۔

مِنَصَّةٌ۔ وہ مسند یا کرسی جو دلہن کو بٹھانے کے لئے رکھی جاتی ہے۔

مَنَصَّةٌ۔ مسہری۔

لَمَّا دَفَعَ مِنْ عَرَفَةَ سَارَ الْعَنَقَ فَاِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ۔ آنحضرت جب عرفات سے لوٹے تو اونٹنی کو بیچ بیچ کی چال چلاتے (یعنی دلکی چال نہ تیز نہ سست) پھر جب جگہ کشادہ پاتے (کسی کو صدمہ پہنچنے کا ڈر نہ ہوتا) تو تیز چلاتے۔

مَا كُنْتِ قَائِلَةً لَوْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَارَضَكِ بِبَعْضِ الْفَلَوَاتِ نَاصَّةً قَلُوْصًا مِنْ مَنْهَلٍ اِلٰى مَنْهَلٍ۔ تم اس وقت کیا کہو گی جب آنحضرت کسی میدان میں تمہارے سامنے آجائیں اور تم اونٹنی کو ایک پانی سے دوسرے پانی کی طرف بھگا رہی ہو (یہ بیوی ام سلمہؓ نے حضرت عائشہؓ سے کہا، جب انہوں نے بصرے جانے کا قصد کیا)۔

اِذَا بَلَغَ النِّسَاءُ نَصَّ الْحِقَاقِ فَالْعَصَبَةُ اَوْلٰى۔ جب عورتیں جوانی کی پوری حد کو پہنچ جائیں، اپنے حقوق آپ طلب کرسکیں جھگڑا (اور فریاد خود کرسکیں) اس وقت ان پر ددھیال والوں کا حق ننھیال والوں سے زیادہ ہوگا (یعنی باپ، دادا یا چچا یا بھائی کا اختیار ماں سے زیادہ ان پر ہوگا)۔

اِحْذَرُوْنِيْ فَاِنِّيْ لَا اُنَاصُّ عَبْدًا اِلَّا عَذَّبْتُهٗ۔ (اللہ جل جلالہ فرماتا ہے) مجھ سے ڈرتے رہو جس بندے سے میں پورا حساب لوں گا تو اس کو عذاب کروں گا (کیونکہ پورے حساب میں ٹھیک اترنا ناممکن ہے)۔

مَا رَاَيْتُ رَجُلًا اَنَصَّ لِلْحَدِيْثِ مِنَ الزُّهْرِيِّ۔ ابن شہاب زہریؒ سے زیادہ میں نے حدیث کو سند کے ساتھ نقل کرنے والا نہیں دیکھا۔

اِنَّهٗ تَزَوَّجَ بِنْتَ السَّائِبِ فَلَمَّا نُصَّتْ لِتُهْدٰى اِلَيْهِ طَلَّقَهَا۔ عبد اللہ بن زمعہ نے سائب کی بیٹی سے نکاح کیا۔ جب اس کو تخت پر بٹھایا دولہا کو دکھانے کے لئے، تو عبد اللہ نے اس کو طلاق دے دی (اس کی صورت پسند نہ آئی ہوگی)۔

وَيُلْقٰى لَهٗ مَنَصَّةٌ۔ ان کے لئے ایک پلنگ بچھایا جائے۔

يَنُصُّهُمْ۔ ان کی رائے لینا چاہتا تھا (یعنی ہرقل بادشاہ روم)۔

نَصُّ الْقُرْاٰنِ وَنَصُّ السُّنَّةِ۔ قرآن کا نص اور حدیث کا نص، یعنی ان کے ظاہری معنی۔

فَنَصَّ رَاحِلَتَهٗ فَاَدْلَجَتْ كَالظَّلِيْمِ۔ آپ نے اپنی

اونٹنی کو تیز کیا وہ شتر مرغ کی طرح تیز چلنے لگی۔

نُصَّتَۃٌ۔ بالوں کا ایک چٹلا، یا جو بال عورت کے منہ پر سر سے گرتے ہوں۔

نَصِیْصٌ۔ تیز، بلند۔

نَصُوْعٌ۔ ایک پہاڑ ہے سرخ حجاز کے نشیبی حصہ میں۔

نِصْعٌ (بحرکاتِ ثلٰثہ نون) سفید چمڑا یا بہت سفید کپڑا (اسی سے کہتے ہیں اَبْیَضُ نَاصِعٌ یعنی خالص سفید)

اَصْفَرُ نَاصِعٌ۔ خالص زرد۔

نُصُوْعٌ اور نَصَاعَۃٌ۔ صاف کرنا، خالص ہونا، واضح ہونا، بہت سفید ہونا، جننا، پیاس بجھانا، اقرار کرنا ادا کرنا۔

اِنْصِیَاعٌ۔ حق کا اقرار کرنا، یا ادا کرنا، بدی کے لئے مستعد ہونا، جنگ کا عزم کرنا۔

اَلْمَدِیْنَۃُ کَالْکِیْرِ تَنْفِیْ خَبَثَهَا وَ تَنْصَعُ طِیْبَهَا۔

مدینہ طیبہ بھٹی ہے میل کچیل نکال کر پھینک دیتی ہے اور پاکیزہ کو جدا کر دیتی ہے (ایک روایت میں یَنْصَعُ طِیْبَهَا ہے یعنی اس میں جو پاکیزہ ہے وہ ظاہر ہو جاتا ہے اور پلیدی سے جدا ہو جاتا ہے، یہ حدیث آں حضرت نے اس وقت فرمائی جب ایک گنوار نے مدینہ میں آکر آپ سے بیعت کی پھر کہنے لگا۔ میری بیعت فسخ کر دیجئے۔ میں مدینہ سے چلا جاتا ہوں۔ طیبی نے کہا یہ حکم آنحضرت ؐ کے عہد مبارک سے متعلق ہے یا اخیر زمانہ سے متعلق ہوگا۔ جب دجال نکلے گا اور مدینہ تین بار سخت جھونکے زلزلہ کے کھائے گا۔ ہر ایک کافر اور منافق مدینے سے نکل جائے گا۔ بعضوں نے کہا ہر ایک زمانہ سے متعلق ہو سکتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ مدینہ انہی لوگوں کو اپنے میں رہنے دیتا ہے جو محض رضائے خدا و رسول کے طالب ہوں نہ کہ عیش و عشرت کے۔ ایسے لوگ جو فاسق، فاجر عیش و عشرت کے طالب ہوں وہ مدینے سے نکل بھاگتے ہیں، اور وہاں کی سختیوں پر صبر نہیں کر سکتے)۔

وَنَصَاعَۃُ لَفْظِہٖ۔ اس کے الفاظ کی وضاحت اور صفائی۔

وَکَانَ مُتَبَرَّزُ النِّسَاءِ بِالْمَدِیْنَۃِ قَبْلَ اَنْ تُبْنَی الْکُنُفُ فِی الدُّوْرِ الْمَنَاصِعَ۔ مدینہ میں جب تک گھروں میں پاخانے نہیں بنے تھے، عورتیں پاخانے کے لئے مناصع جایا کرتیں۔ (مناصع مدینہ کے باہر وہ مقامات تھے جہاں لوگ پاخانہ پھرا کرتے)۔

اِنَّ الْمَنَاصِعَ صَعِیْدٌ اَفْیَحُ خَارِجَ الْمَدِیْنَۃِ۔

مناصع ایک کشادہ میدان ہے مدینہ کے باہر۔

نَصْفٌ۔ آدھے تک پہنچ جانا۔

نَصْفٌ اور نَصَافَۃٌ اور نِصَافَۃٌ۔ آدھا لے لینا آدھوں آدھ بانٹ دینا، آدھا گلاس پی جانا۔

نُصُوْفٌ آدھا سرخ آدھا سبز ہونا۔

نَصْفٌ اور نِصَافٌ اور نَصَافٌ اور نِصَافَۃٌ اور نَصَافَۃٌ۔ خدمت کرنا۔

تَنْصِیْفٌ۔ آدھے پھل سرخ آدھے سبز ہونا، اوڑھنی اڑھانا، آدھوں آدھ کر دینا، آدھی سیاہ آدھی سفید ہونا۔

مُنَاصَفَۃٌ۔ آدھوں آدھ تقسیم کر لینا۔

اِنْصَافٌ۔ آدھے تک پہنچنا، خدمت کرنا، انصاف کرنا، مدعی اور مدعا علیہ سے برابر سلوک کرنا عدل کے ساتھ دوپہر کو چلنا، آدھا لے لینا، جلدی کرنا۔

تَنَصُّفٌ بمعنی اِنْصَافٌ ہے۔ اور اوڑھنی اوڑھنا خدمت کرنا، خدمت لینا، طلب کرنا، عاجزی کرنا، انصاف کی درخواست کرنا۔

تَنَاصُفٌ۔ انصاف دلانا۔

اِنْتِصَافٌ۔ انتقام لینا، اوڑھنی اوڑھنا۔

نَاصِفٌ اور نَصِیْفٌ۔ خادم۔

اَلصَّبْرُ نِصْفُ الْاِیْمَانِ۔ صبر ایمان کا آدھا حص

(صبر سے مُراد ورع ہے یعنی حرام اور ممنوع کاموں سے
عبادت کی دو ہی قسمیں ہیں۔ ایک او امر کا بجالانا (جس کو
... کہتے ہیں) دوسرے نواہی سے پرہیز کرنا (جس کو ورع
... ہیں) تو صبر نصف ایمان ہوا۔)

لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اَنْفَقَ مَا فِي الْاَرْضِ مَا بَلَغَ مُدَّ
... هِمْ وَلَا نَصِيْفَهٗ۔ اگر کوئی تم میں سے ساری زمین
... اللہ کی راہ میں خرچ کرے تو اس کو اتنا ثواب نہ
... گا جتنا صحابہ کو ایک مُد یا آدھا مُد غلہ خرچ کرنے میں
... ا ہے۔

لَمْ يَعْدِ لْهَا مُدٌّ وَلَا نَصِيْفٌ۔ نہ ایک مُد اس کی
غذا ہوئی نہ آدھا مُد۔

اِمْسَحُوْا عَلَى النَّصِيْفِ وَالْمُوْقِ۔ سربندھن
اور موزے پر مسح کر لو (سر کھولنے اور موزہ اُتارنے
کی ضرورت نہیں)۔

نَصِيْفُ اِحْدَاهُنَّ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا۔
بہشت کی حوروں کی اوڑھنی دنیا اور ما فیہا سے بہتر ہے۔

مَتٰى اَلْقٰى زِنْبَاعَ بْنَ رَوْحٍ بِبَلْدَةٍ لِيَ النِّصْفُ
مِنْهَا يَقْرَعُ السِّنَّ مِنْ نَدَمٍ۔ میں زنباع بن روح
سے اس شہر میں کب ملوں گا جس سے انصاف کرانے کے
لئے شرمندگی سے دانت کٹکٹا رہے ہیں۔

وَلَا جَعَلُوْا بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ نِصْفًا۔ نہ میرے اور اُن
کے درمیان آدھوں آدھ بانٹا۔

بَيْنَ الْقِرَانِ السَّوْءِ وَالنَّوَاصِفِ۔ بُری صحبت
اور پتھروں کے درمیان۔

شَدَّ النَّهَارِ ذِرَاعَيْ عَيْطَلٍ نَصَفٍ۔ دن کے بلند
ہونے پر اس اونٹنی کے ہاتھ اِس طرح پلٹا کھاتے ہیں جیسے
لمبی عورت ادھیڑ کے اپنے بچے کے مرنے پر۔

نَصَفٌ۔ وہ اونٹنی جس کی عمر جوان اور ادھیڑ کے
درمیان ہو۔

حَتّٰى اِذَا كَانَ بِالْمُنْتَصَفِ۔ جب اس مقام میں پہنچے
جو آدھوں آدھ مسافت پر باقی تھا (یعنی دونوں درختوں
کے بیچا بیچ فاصلہ پر)۔

حَتّٰى اِذَا انْتَصَفَ الطَّرِيْقَ اَتَاهُ الْمَوْتُ۔ جب آدھے
راستہ پر پہنچ گیا تو موت آ گئی۔

دَخَلَ الْمِحْرَابَ وَاَقْعَدَ مُنْصِفًا عَلَى الْبَابِ۔ حضرت
داؤدؑ عبادت خانہ میں چلے گئے اور باہر دروازے پر
دہرے کے لئے ایک خادم کو بٹھا دیا۔

فَجَاءَنِيْ مُنْصِفٌ فَرَفَعَ ثِيَابِيْ مِنْ خَلْفِيْ۔ ایک خدمت
گار آیا اُس نے میرے کپڑے میرے پیچھے سے اُٹھائے۔

اَلْعَوَانُ النَّصَفُ۔ عوان وہ جانور جو آدھی عمر کا ہو۔

اَلْاَجْرُ بَيْنَكُمَا نِصْفَانِ۔ تم دونوں کو آدھوں آدھ
ثواب ملے گا۔

فَقُتِلَتِ السَّبْعَةُ فَقَالَ لِصَاحِبَيْهِ مَا اَنْصَفْنَا
اَصْحَابَنَا۔ ساتوں انصاری جو جنگ کے لئے نکلے تھے مارے
گئے، تب آنحضرتؐ نے اپنے دونوں ساتھیوں سے فرمایا
ہم نے اپنے یاروں کے ساتھ انصاف نہیں کیا (یعنی
چاہئے یہ تھا کہ قریش کے لوگ بھی نکلتے اور مارے جاتے۔ مگر
انصار ہی برابر ایک کے بعد ایک نکلتے رہے۔ بعضوں نے
یوں روایت کیا ہے مَا اَنْصَفَنَا اَصْحَابُنَا یعنی ہمارے
یاروں نے انصاف نہیں کیا (میدانِ جنگ سے بھاگ
گئے دوسروں کو چھوڑ گئے)۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ نِصْفُ الْمِيْزَانِ۔ سبحان اللہ آدھا
ترازو اعمال کا بھر دے گا۔

يَسْتَاْذِنُهٗ بِاَنْصَافِ النَّهَارِ۔ دوپہروں کو اُن
سے اِذن چاہتے تھے۔

يَاْتَزِرُوْنَ عَلٰى اَنْصَافِهِمْ۔ ان کی ازاریں اُن
کی کمر پر بندھی ہوں گی یا آدھی پنڈلی تک ہوں گی۔

يَخْرُجُ مِنَّا ثَلَاثُوْنَ حَبْرًا فَتَلْتَقِيْ بِمَكَانٍ مُنْتَصَفٍ

ہمارے تمیں عالم نکلیں گے اور دونوں فریق کے بیچا بیچ مقام میں جاکر ملیں گے (یعنی ایسے مقام پر اجتماع ہوگا جو دونوں فریق کے درمیان واقع ہو، دونوں فریق سے فاصلہ برابر ہو)

اِنَّ یُوْسُفَ اُعْطِیَ نِصْفَ الْحُسْنِ۔ دنیا میں حسن و جمال کا آدھا حصہ حضرت یوسف ؑ کو دیا گیا تھا (اور آدھے میں سارے دُنیا کے حسین و جمیل ہیں۔ بعضوں نے کہا یہ مطلب نہیں ہے بلکہ مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حُسن و جمال کی ایک حد مقرر کی ہے۔ حضرت یوسف ؑ کو اُس کا نصف حصہ دیا گیا تھا اور کسی کو اس کا رُبع حصہ کسی کو ثلث حصہ کسی کو دسواں حصہ دیا جاتا ہے)۔

اِذَا زَنَی النَّصَفُ مِنَ الرِّجَالِ رُجِمَ۔ جب آدھی عمر کا مرد زنا کرے تو سنگسار کیا جائے۔

خَافُوا اللّٰہَ حَتّٰی تُعْطُوْا مِنْ اَنْفُسِکُمُ النَّصَفَ۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرو یہاں تک کہ اپنے نفس پر بھی انصاف کرو۔

نَصَفٌ۔ وہ عورت جس کی عمر ۴۵ سال کی یا پچاس سال کی ہو، ادھیڑ عمر کی۔

نَصَفْتُ الْقُرْاٰنَ میں نے آدھا قرآن یاد کرلیا۔

یَاْکُلُ وَاحِدَۃً مِّنَ التَّرْمَانَتَیْنِ وَیَکْسِرُ الْاُخْرٰی بِنِصْفَیْنِ۔ ایک انار تو دو میں سے کھالے اور دوسرے کو توڑ کر آدھوں آدھ کر دے۔

سَقَطَ النَّصِیْفُ وَلَمْ تُرِدْ اِسْقَاطَہٗ۔ اُس کی اوڑھنی گر گئی لیکن اُس نے گرانی نہیں چاہی، عمداً نہیں گرائی۔

مَنْصَفٌ۔ چلتر کو بھی کہتے ہیں۔

نَصْلٌ۔ پیکان لگانا، پیکان نکال ڈالنا، نکلنا، اتر زائل ہونا۔ تَنْصِیْلٌ اور اِنْصَالٌ۔ پیکان لگانا، پیکان نکال ڈالنا۔

تَنَصُّلٌ۔ پاک ہو جانا، بری ہو جانا، نکالنا۔

اِسْتِنْصَالٌ۔ نکالنا۔

نَصْلٌ۔ دھار تیر کی ہو یا تلوار کی یا برچھے کی (یعنی آنی اور چھری بغیر قبضہ کی)۔

مَرَّتْ سَحَابَۃٌ فَقَالَ تَنَصَّلَتْ ھٰذِہٖ بِنَصْرِ بَنِیْ کَعْبٍ۔ ایک ابر کا ٹکڑا گزرا تو آں حضرت ؐ نے فرمایا یہ بنی کعب کی مدد کے لئے آیا یا نمودار ہوا (ایک روایت میں تَسْتَهِلُّ ہے یعنی پانی برسائے گا)۔

اِنَّھُمْ کَانُوْا یُسَمُّوْنَ رَجَبًا مُنْصِلَ الْاَسِنَّۃِ اہلِ عرب رجب کے مہینے کو "مُنْصِلُ الاسنۃ" (یعنی انیوں اور دھاروں کا نکالنے والا) کہا کرتے (کیونکہ رجب حرام مہینہ تھا۔ اِس مہینے کے آتے ہی برچھوں اور تیروں کی انیاں نکال کر علیحدہ رکھ دیتے اِس لئے کہ لڑائی اس مہینہ میں ناجائز سمجھی جاتی)۔

وَاِنْ کَانَ لِرُمْحِكَ سِنَانٌ فَانْصِلْہُ۔ اگر تیرے برچھے میں انی ہو تو اُس کو نکال ڈال۔

وَمَنْ رَمٰی بِکُمْ فَقَدْ رَمٰی بِاَفْوَقَ نَاصِلٍ۔ تم میں سے جس نے تیر مارا اُس نے اوپر سے ٹوٹا ہوا تیر بغیر پیکان والا مارا۔

فَامَّرَطَ قُذَذُ السَّھْمِ فَانْتَصَلَ۔ تیر کے پَر سب گر گئے، اس کی پیکان بھی نکل گئی۔

مَنْ تَنَصَّلَ اِلَیْہِ اَخُوْہُ فَلَمْ یَقْبَلْ۔ جس نے اپنے بھائی مسلمان کی معذرت قبول نہیں کی (اُس نے اپنی تقصیر کی معافی چاہی لیکن اُس نے معاف نہیں کیا نہ عذر قبول کیا)

فَقَامَ النَّحَّامُ الْعَدَوِیُّ یَوْمَئِذٍ وَقَدْ اَقَامَ عَلٰی صُلْبِہٖ نَصِیْلًا۔ اس وقت نحام عدوی کھڑے ہوئے انھوں نے اپنی پشت پر ایک لمبا پتھر رکھا (جس کا طول ایک بالشت یا ایک ہاتھ تھا)۔

فَاَصَابَ سَاقَہٗ نَصِیْلُ حَجَرٍ۔ ان کی پنڈلی پر ایک لمبا پتھر لگا۔

يَأْخُذُ بِنَصْلِ۔ اُس کی دھار اور نوک تھام لے۔

فَوَضَعَ نِصَالَ سَيْفِهٖ بِالْاَرْضِ۔ اپنی تلوار کی دھار کو یا اس کے قبضہ کو زمین پر رکھا۔

يَا عَلِيُّ مَنْ لَمْ يَقْبَلِ الْعُذْرَ عَنْ مُتَنَصِّلٍ صَادِقًا اَوْ كَاذِبًا لَمْ يَنَلْ شَفَاعَتِيْ۔ علی جو کوئی عذر کرنے والے کا عذر قبول نہ کرے سچا ہو یا جھوٹا، اس کو میری شفاعت نصیب نہ ہوگی۔

فَدَفَعَتْ اِلَيْهِ نَصْلًا مِّنْ غَزْلٍ لِيَبِيْعَهٗ اُس کو سوت دیا چرخہ سے نکال کر بیچنے کے لئے۔

نَصْنَصَةٌ۔ گھٹنے زمین پر جما کر اُٹھنے کے لئے حرکت کرنا، ہلانا، کھڑکھڑانا۔

دَخَلَ عَلَيْهِ وَهُوَ يُنَصْنِصُ لِسَانَهٗ وَيَقُوْلُ اِنَّ هٰذَا اَوْرَدَنِي الْمَوَارِدَ۔ حضرت عمرؓ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کے پاس گئے، وہ اپنی زبان ہلا رہے تھے اور کہہ رہے تھے، اِسی نے مجھ کو مصیبتوں میں ڈالا۔

مَا يُنَصْنِصُ بِهَا لِسَانَهٗ۔ زبان اس پر حرکت نہیں کرتی۔

نَصْوٌ۔ پیشانی پکڑنا یا اس کو کھینچنا، متّصل ہونا، کھولنا۔

مُنَاصَاةٌ۔ ایک دوسرے کی پیشانی تھامنا۔

اِنْصَاءٌ۔ پیشانی تھامنا۔

نَاصِيَةٌ۔ سر کا وہ مقام جہاں تک بال اُگنے کی حد ہے۔ چوٹی، پیشانی۔ (نَوَاصِيْ اس کی جمع ہے۔ اِس باب کی احادیث آگے آتی ہیں)۔

نَصِيٌّ۔ ایک عمدہ قسم کی گھاس (نَصِيَّةٌ اس کا مفرد) اور اچھے اور عمدہ لوگ یا اونٹ وغیرہ اور بقیہ۔

اِنْصَاءٌ۔ نصی بہت ہونا۔

تَنَصِّيْ۔ مل جانا، کنگھی کرنا۔

اِنْتِصَاءٌ۔ لمبا ہونا، بلند ہونا۔

(متذکرہ بالا دونوں لغتوں کی حدیثیں)

سُئِلَتْ عَنِ الْمَيِّتِ يُسَرَّحُ رَاْسُهٗ فَقَالَتْ عَلَامَ تَنْصُوْنَ مَيِّتَكُمْ۔ حضرت عائشہ رضؓ سے پوچھا گیا کیا ہم مُردے کے سر میں کنگھی کریں؟ انھوں نے کہا، تم کس لئے اپنی میّت کی پیشانی کھینچتے ہو (یعنی کنگھی کرنے کی ضرورت نہیں)۔

اِنَّ زَيْنَبَ تَسَلَّبَتْ عَلٰى حَمْزَةَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ فَاَمَرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَنَصّٰى وَتَكْتَحِلَ۔ زینب نے حضرت امیر حمزہ رضؓ کے لئے تین دن تک سوگ کیا۔ پھر آن حضرتؐ نے ان کو حکم دیا کہ اب بالوں میں کنگھی کر، سُرمہ لگا (بس خاوند کے سوا اور کسی پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ کرنا چاہئے)

قَالَ لِلْحُسَيْنِ لَمَّا اَرَادَ الْعِرَاقَ لَوْلَا اِنِّيْ اَكْرَهُ لَنَصَوْتُكَ۔ عبد اللہ بن عباس رضؓ نے امام حسین سے کہا جب وہ عراق کو جانے لگے (کوفہ والوں کے بلانے پر) اگر میں اس کو بُرا نہ سمجھتا (یعنی آپ پر زبردستی کرنا) تو آپ کی پیشانی پکڑ لیتا (اور عراق کو ہرگز نہ جانے دیتا)۔

لَمْ تَكُنْ وَاحِدَةٌ مِّنْ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُنَاصِيْنِيْ غَيْرُ زَيْنَبَ۔ حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں آنحضرتؐ کی بیویوں میں کوئی بیوی میری ٹکر کی نہ تھی سوا امّ المومنین زینبؓ کے (وہ تو میرے جوڑ کی تھیں)۔

فَثَارَ اِلَيْهِ فَتَنَاصَيَا۔ پھر انھوں نے اس پر حملہ کیا اور ہر ایک نے دوسرے کی پیشانی تھامی۔

نَصِيَّةٌ مِّنْ هَمْدَانَ مِنْ كُلِّ حَاضِرٍ وَّبَادٍ۔ ہمدان کے عمدہ اور شریف لوگوں میں کا (رئیسوں کو نَوَاصِيْ کہتے ہیں۔ جیسے نوکر چاکروں کو اَذْنَابْ)۔

اِنْتَصَيْتُ مِنَ الْقَوْمِ رَجُلًا۔ میں نے قوم میں سے ایک شخص کو چھانٹا۔

فِيْ نَوَاصِيْهَا الْخَيْرُ۔ گھوڑوں کی پیشانی کے بالوں

میں برکت اور خوبی جڑی ہوئی ہے (اب یہ جو ایک روایت میں ہے کہ نحوست گھوڑے میں ہوتی ہے تو اس سے وہ گھوڑا مُراد ہے جو جہاد کے سوا اور کسی غرض سے رکھا جائے لیکن جہاد کے سب گھوڑے مبارک اور بھلائی والے ہیں)۔

رَاَيْتُ قُبُوْرَ الشُّهَدَاءِ جُثًا قَدْ نَبَتَ عَلَيْهَا النَّصِيُّ میں نے شہیدوں کی قبریں دیکھیں مٹی کے ڈھیر تھے ان پر نصی اُگ آئی تھی (جو ایک سفید اور نرم گھاس ہے)۔

وَاَخَذْتَ بِالنَّوَاصِيْ۔ تیرے قبضے میں ساری پیشانیاں ہیں۔

فَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهٖ۔ پیشانی پر مسح کیا (یعنی جتنا حصّہ سر کا کھلا تھا اس پر مسح کرکے باقی عمامہ پر پورا کرلیا یہ نہیں کہ صرف پیشانی کے مسح پر قناعت کی، جیسے حنفیہ نے قرار دیا ہے)۔

وَالنَّوَاصِيْ كُلُّهَا بِيَدِكَ۔ ساری پیشانیاں تیرے ہاتھ میں ہیں۔

خُذْ اِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِيْ۔ میری پیشانی پکڑ کر نیکی کی طرف لے جا۔

مَسَحَ نَاصِيَتَهٗ۔ اپنی پیشانی پر مسح کیا

بابُ النون مع الضاد

نَضُوْبٌ۔ بہنا، جاری ہونا، زمین میں جذب ہوجانا، کھل جانا، الگ ہوجانا، مرجانا، کم ہونا، سخت ہونا، دُور ہونا، غائب ہونا، اندر گھس جانا، اُتارنا۔

تَنْضِيْبٌ۔ جذب ہوجانا، کم ہونا۔

اِنْضَابٌ۔ کھینچنا۔

مَا نَضَبَ عَنْهُ الْبَحْرُ وَهُوَ حَيٌّ فَمَاتَ فَكُلُوْهُ۔ جب دریا کا پانی اندر جذب ہو جائے اور کوئی جانور زندہ نمودار ہو پھر (پانی نہ ہونے سے) مرجائے تو اس کو کھاؤ (وہ حلال ہے)۔

كُنَّا عَلٰى شَاطِئِ النَّهْرِ بِالْاَهْوَازِ وَقَدْ نَضَبَ عَنْهُ الْمَاءُ۔ ہم اہواز میں تھے (جو بصرے کے حوالی میں ہے) ایک نہر کے کنارے اُس کا پانی خشک ہوگیا تھا۔

نَضَبَ عُمْرُهٗ وَضَحَا ظِلُّهٗ۔ اس کی عمر گزر گئی تھی وہ مرگیا تھا۔

لَا نَاْكُلُ مَا نَضَبَ عَنْهُ الْمَاءُ۔ ہم اس مچھلی کو نہیں کھاتے جو پانی جذب ہوجانے کی وجہ سے اوپر نکل آئی ہو (یعنی مری ہوئی نکلے)۔

نَضْجٌ یا نُضْجٌ یا نَضِيْجٌ۔ پک جانا، ایک برس گزر کر بچہ نہ پیدا ہونا۔

اِنْضَاجٌ۔ پکانا، پتلا کرنا، غلیظ کرنا۔

فَتَرَكَ صِبْيَةً صِغَارًا مَا يُنْضِجُوْنَ كُرَاعًا۔ چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑ گیا جو بکری کا دست بھی نہیں پکا سکتے تھے (یعنی اپنا کھانا بھی تیار کرنے کے قابل نہ تھے تو دوسروں کے کام کیا کریں گے۔ ایک روایت میں مَا يَسْتَنْضِجُ كُرَاعًا ہے معنی وہی ہیں)۔

فُلَانٌ لَا يُنْضِجُ كُرَاعًا۔ (یہ ایک مثل ہے یعنی) اس کے پاس ایک ٹکہ نہیں۔

قَرِيْبٌ مِّنْ نَّضِيْجٍ بَعِيْدٌ مِّنْ نِّيْءٍ۔ وہ تو پکا کھانا کھانے سے نزدیک ہے، کچے کھانے سے دُور ہے (مطلب یہ ہے کہ وہ اکثر بستی میں رہتا ہے جہاں کھانا خوب پکاکر کھاتے ہیں اور ان لوگوں میں نہیں ہے جن کو جلدی ہوتی ہے مثلاً جہاد میں ہوں یا شکار میں وہ کچا کھانا تک کھا جاتے ہیں)۔

وَكَادَتْ اَنْ تَنْضَجَ۔ پکنے کے قریب تھا (یعنی خوش مزہ ہونے کے)۔

نَضِيْجُ الرَّاْيِ۔ پختہ عقل والا۔

نَضْحٌ۔ چھڑکنا، تر کرنا، تھما دینا، سیرابی سے کم پینا، ڈول سے کھینچ کر سینچنا، مارنا، چڑ جانا، پھوٹنا، پھیلا دینا، اُمڈنا، لادنا، ہٹانا۔

نَفْحٌ اور تَنَضُّحٌ۔ ٹپکنا، رِسنا، پسینہ آنا، نکلنا، جوش مارنا۔

مُنَاضَحَۃٌ۔ ہٹانا، دفع کرنا۔

اِنْضَاحٌ بمعنی نَزْحٌ ہے (جیسے اِنْتِضَاحٌ ہے) اور چھڑک جانا، وضو کے بعد شرمگاہ پر پانی ڈال لینا (جیسے کہ اِسْتِنْضَاحٌ ہے)۔

مَا يُسْقٰى مِنَ الزَّرْعِ نَضْحًا فَفِيْهِ نِصْفُ الْعُشْرِ۔ جو کھیت ڈولوں سے پانی نکال کر سینچا جائے یا جانور پر پانی لاکر اس میں سے بیسواں حصہ پیداوار کا لیا جائے گا (جب اتنا کم دھارہ ہوگا تو رعیت کیسی خوش حال رہے گی)۔

وَمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ۔ جو کھیت پانی کھینچکر سینچا جائے

اَقْبَلَ رَجُلٌ بِنَاضِحَيْنِ۔ ایک شخص دو اونٹ پانی لادنے والے لے کر آیا۔

اِنَّ نَاضِحَ بَنِيْ فُلَانٍ قَدْ اَبَدَ عَلَيْهِمْ۔ فلاں لوگوں کا پانی لانے کا اونٹ وحشی ہو گیا (بھڑک کر آدمیوں سے نفرت کر کے بھاگ گیا)۔

اِعْلِفْهُ نُضَّاحَكَ۔ اپنے پانی لانے والے اونٹوں کا چارہ اس میں سے کر (اکثر روایتوں میں نَاضِحَكَ ہے، اس کے معنی وہ اونٹ ہے جو پانی لادکر لاتا ہے اور نُضَّاحٌ اس کی جمع ہے۔ بعضوں نے کہا نُضَّاحٌ سے وہ غلام مراد ہیں جو اونٹوں کی خدمت کرتے ہیں اور نَوَاضِحُ وہ اونٹ ہیں جو پانی لادکر لاتے ہیں)۔

قَالَ لِلْاَنْصَارِ وَقَدْ قَعَدُوْا عَنْ تَلَقِّيْهِ لَمَّا حَجَّ مَا فَعَلَتْ نَوَاضِحُكُمْ۔ جب حضرت معاویہؓ حج کو آئے اور انصار ان کے ساتھ (مدینہ سے) نہیں گئے۔ تو معاویہؓ کہنے لگے، تمہارے پانی لانے کے اونٹ کیسے ہیں (گویا معاویہ نے انصار پر طعنہ کیا کیونکہ وہ کھیتی باڑی والے لوگ تھے)۔

مِنَ السُّنَنِ الْعَشْرِ الْاِنْتِضَاحُ بِالْمَاءِ۔ دس پیدائشی سُنتوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وضو کے بعد تھوڑا پانی شرمگاہ پر چھڑک لے (تاکہ قطرہ آنے کا وسواس دور ہو۔ بعضوں نے کہا استنجا مراد ہے یعنی پیشاب کے بعد ذکر دھونا)۔

اِذَا بَالَ تَوَضَّاَ وَ نَضَحَ فَرْجَهٗ۔ آپ جب پیشاب کرتے تو اس کے بعد وضو کرتے اور شرمگاہ پر پانی چھڑکتے (کیونکہ ذکر پر پانی ڈال دینے سے پیشاب کا آنا بند ہو جاتا ہے دوسرے یہ کہ قطرہ کا وسوسہ دفع ہوتا ہے آپ نے اپنی امت پر آسانی کرنے کے لئے ایسا کیا)۔

سُئِلَ عَنْ نَضْحِ الْوُضُوْءِ۔ عطاء سے پوچھا گیا کہ وضو کرتے وقت جو پانی اعضاء سے اڑ کر پڑتا ہے (یعنی مستعمل پانی وہ پاک ہے یا ناپاک)۔

اَلنَّضْحُ مِنَ النَّضْحِ۔ اگر پیشاب کے باریک باریک قطرے (چھینٹیں) سوئی کی نوکوں کی طرح بدن پر پڑ جائیں تو ان پر پانی چھڑک دینا کافی ہے (دھونا ضروری نہیں اور حنفیہ کی کتابوں میں یہ مرقوم ہے بول انتضح مثل رؤس الابر لیس بشئ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پانی چھڑکنا بھی ضروری نہیں۔ یعنی جو پیشاب اڑ کر سوئی کی نوکوں کی طرح پڑے وہ کچھ نہیں لیکن اہل حدیث اس کا بھی دھونا واجب جانتے ہیں)۔

قَالَ لِلرُّمَاةِ يَوْمَ اُحُدٍ اِنْضَحُوْا عَنَّا الْخَيْلَ لَا نُؤْتٰى مِنْ خَلْفِنَا۔ آنحضرتؐ نے اُحد کے دن اپنے تیراندازوں سے فرمایا۔ دیکھو اُدھر سے کافروں کے سوار آئیں تو تیر مار کر ان کو ہٹا دینا ایسا نہ ہو کہ وہ عقب سے ہم پر حملہ کر دیں۔

كَمَا تَرْمُوْنَ نَضْحَ النَّبْلِ۔ مشرکوں کی ہجو ان کو ایسی ناگوار ہوتی ہے جیسے تیروں سے مارنا۔

ثُمَّ اَصْبَحَ مُحْرِمًا يَنْضَحُ طِيْبًا۔ آں حضرتؐ نے احرام باندھتے وقت خوشبو لگائی پھر صبح کو آپ احرام میں تھے اور خوشبو آپ کے جسم اور بالوں میں سے پھیل رہی تھی (ایک روایت میں يَنْضَخُ ہے خائے معجمہ سے معنی وہی ہیں بعضوں نے کہا خائے معجمہ سے وہ خوشبو مراد ہے جو غلیظ ہو اور جائے

حلق سے وہ خوشبو جو پانی کی طرح رقیق ہو)۔

مَا اُحِبُّ مُحْرِمًا اِنْتَضَحَ یا اَنْتَضِحُ تَنْتَضِحُ اَصْبَحَ مُحْرِمًا۔ میں اس کو پسند نہیں کرتا کہ رات کو احرام والا شخص خوشبو لگائے پھر صبح کو احرام کی حالت میں اس کے جسم یا کپڑے سے خوشبو پھیل رہی ہو (مگر جب آنحضرتؐ نے ایسا کیا تو کسی کے ناپسند کرنے سے کیا ہوتا ہے)۔

وَقَدْ نَضَحَتِ الْبَیْتَ بِنَضُوْحٍ۔ حضرت فاطمہؓ نے گھر کو خوشبو سے معطر کیا یا دھو دھلا کر صاف کیا۔

وَنَضَحَ الدَّمَ عَنْ جَبِیْنِہٖ۔ آپ کی پیشانی سے خون دھویا۔

ثُمَّ لِتَنْضَحْہُ۔ پھر اس کو دھو ڈالے۔

فَمِنْ نَائِلٍ وَنَاضِحٍ۔ کچھ لوگوں نے تو آں حضرتؐ کے وضو کا پانی پایا اور کسی نے ایسا کیا کہ دوسرے کے ہاتھ پر اپنے ہاتھ سے پانی چھڑک دیا (یعنی جس کو پانی نہ مل سکا اس پر پانی پانے والے نے ذرا سا پانی چھڑک دیا)۔

فَنَضَحَہٗ لِیُلَیِّنَہٗ۔ اس کو نرم کرنے کے لئے دھویا یعنی مسواک کو۔

اَنْفِقِیْ وَانْفَحِیْ وَانْضَحِیْ۔ خرچ کر اور دے اور خوب بہا (یعنی اللہ کی راہ میں بلا تامل مال خرچ کر، اس کے خزانوں میں کمی نہیں ہے وہ اور دے گا)۔

یَنْضَحُ طِیْبًا۔ خوشبو مہک رہی تھی (ایک روایت میں خائے معجمہ سے ہے وہ نَضْحٌ سے زیادہ ہے بعضوں نے بالعکس کہا ہے)۔

وَانْضَحْ فَرْجَکَ۔ اپنی شرمگاہ کو دھو ڈال (یعنی مذی نکلنے سے)۔

فَنَضَحَ الدَّمُ عَلٰی وَجْہِ خَالِدٍ۔ خون خالد کے منہ پر اڑ کر آیا۔

فَنَضَحَہٗ وَلَمْ یَغْسِلْہُ۔ آپ نے بچہ کے پیشاب (موت) پر پانی چھڑک دیا اس کو دھویا نہیں (بچہ اور بچی میں فرق کی وجہ یہ ہے کہ بچی کا پیشاب غلیظ اور بدبودار ہوتا ہے اور بچہ کا پیشاب اتنا غلیظ اور بدبودار نہیں ہوتا)۔

نَضَحَ الْحَصِیْرَ۔ آنحضرتؐ نے اس بوریے پر (جو کثرتِ استعمال سے کالا ہو گیا تھا) صرف پانی چھڑک دیا (پھر اس پر نماز پڑھی)

کُلُّ اِنَاءٍ یَنْضَحُ بِمَا فِیْہِ۔ ہر برتن میں سے وہی رستا ہے (ٹپکتا ہے) جو اس برتن میں ہو۔

فَشَمَّ رَائِحَۃَ النَّضُوْحِ۔ خوشبو سونگھی (نَضُوْح رقیق خوشبو اور نَضُوْخ غلیظ خوشبو۔ بعضوں نے بالعکس کہا ہے کہتے ہیں عرب کی عورتیں کھجور اور شکر اور لونگ اور سیب اور زعفران کو پانی میں بھگو کر ایک شیشہ میں رکھ چھوڑتیں اس کا منہ بند کر دیتیں جب اس میں جوش آتا تو سر کے بالوں میں پھول رکھ کر اس پر یہ عرق ڈالتیں اس کو نضوح کہتے ہیں اور ہمارے اصحاب کی احادیث میں عورتوں کو یہ خوشبو لگانے کی ممانعت آئی ہے منجملہ ان کے ایک یہ حدیث ہے کہ آں حضرتؐ نے نضوح کی بو پائی تو پوچھا یہ کیا ہے۔ لوگوں نے کہا نضوح ہے فرمایا اس کو بہا دو! وہ بہا دیا گیا۔ کذا فی مجمع البحرین)۔

اِنَّ جُرْعَۃَ شَرُوْبٍ اَنْفَعُ مِنْ عَذْبٍ مُوْبٍ۔ ایک گھونٹ ملیلے پانی کا اس میٹھے پانی سے بہتر ہے جو وبا پیدا کرے

اَطْعِمْہُ نَاضِحَکَ۔ اپنے اونٹ کو کھلا دے (مجمع البحرین میں ہے کہ نَاضِحْ پانی لانے والے اونٹ کو کہتے تھے پھر ہر اونٹ کو کہنے لگے)۔

مَا لِبِلَالٍ ثَکِلَتْہُ اُمُّہٗ!
وَابْتَلَّ مِنْ نَضْحِ دَمٍ جَبِیْنُہٗ

(حضرت بلال رضؓ کا کلام ہے) بلال کو یہ کیا ہو گیا، اس کی ماں اس کو روئے + اور اس کی پیشانی (بجائے پسینہ کے) خون کی بوندوں سے تر ہو جائے۔

نَضْخٌ۔ چھڑکنا، تر کرنا (یہ نَضْحٌ سے زیادہ ہے یا کم ہے) خوب جوش مارنا، پھاڑ ڈالنا، عطا کرنا۔

مُنَاضَخَۃٌ اور نِضَاخٌ۔ ایک دوسرے کو دینا۔

اِنْتِضَاخٌ۔ چھڑک جانا۔

نَضَّاخٌ۔ خوب برسنے والا، خوب جوش مارنے والا۔

عَیْنٌ نَضَّاخَةٌ۔ پانی کا چشمہ جو خوب جوش مار رہا ہو (یعنی پانی کثرت کے ساتھ اس میں سے نکل رہا ہو)۔

تَنْضَخُ الْبَحْرُ سَاحِلَهٗ۔ سمندر اپنے کنارے پر پانی چھڑکتا ہے۔

لَمْ یَکُنْ یَرٰی بِنَضْخِ الْبَوْلِ بَأْسًا۔ ابراہیم نخعی رح اس پیشاب پر جو باریک سوئی کی نوکوں کی طرح اُڑے کوئی قباحت نہیں سمجھتے تھے (اُس کا دھونا ضروری خیال نہیں کرتے تھے۔ امام ابو حنیفہ رح نے اُن ہی کا قول لیا ہے، چونکہ وہ ان کے اُستادُ الاستاد تھے)۔

مِنْ کُلِّ نَضَّاخَةِ الذِّفْرٰی اِذَا عَرِقَتْ۔ ہر ایک کان کے پیچھے بہت پسینہ بہانے والی سے جب اس کو پسینہ آئے (اونٹ کو کانوں کے پیچھے بہت پسینہ آتا ہے)۔

نَضْدٌ۔ جما کر تلے اوپر رکھنا۔

تَنْضِیْدٌ بمعنی نَضْدٌ ہے۔

اِنْتِضَادٌ۔ اقامت کرنا۔

نَضَدٌ۔ تخت اور شریف اور موٹی اونٹنی۔

اَنْضَادٌ۔ ماموں، چچا وغیرہ اور مُستراکم ابر، تہ بر تہ۔

اِنَّ جِبْرِیْلَ اِحْتَبَسَ عَنْهُ لِکَلْبٍ کَانَ تَحْتَ نَضَدٍ لَّهٗ۔ حضرت جبرئیل آں حضرت ؐ کے پاس آنے سے ایک کتے کی وجہ سے رُک گئے، جو آپ کے پلنگ کے نیچے تھا۔

لَتَتَّخِذُنَّ نَضَائِدَ الدِّیْبَاجِ۔ ایک زمانہ تم پر ایسا آئے گا کہ تم ریشمی کپڑے کے تکیے اور توشکیں بناؤ گے۔

شَجَرُ الْجَنَّةِ نَضِیْدٌ مِّنْ اَصْلِهَا اِلٰی فَرْعِهَا۔ بہشت کے درخت جڑ سے لے کر شاخوں تک پھلوں اور پتوں سے ڈھکے ہوئے ہیں (کوئی خالی شاخ نمایاں نہیں ہے)۔

نَضْرٌ۔ تازہ کرنا، بہار دار کرنا۔

تَنْضِیْرٌ۔ کے بھی یہی معنی ہیں۔

نَضَارَةٌ اور نَضْرَةٌ اور نُضُوْرٌ اور نَضْرٌ تازہ ہونا، خوش اور سرسبز ہونا۔

اِنْضَارٌ۔ تازہ اور لطیف کرنا۔

اِسْتِنْضَارٌ۔ تازہ پانا۔

نَاضِرٌ۔ خوش، تازہ، کائی اور سبز چیز۔

نُضَارٌ۔ سونا، چاندی۔

نَضْرُ بْنُ کِنَانَةَ۔ قریش کا مشہور دادا ہے۔

نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَءًا سَمِعَ مَقَالَتِیْ فَوَعَاهَا۔ اللہ اُس شخص کو تازہ کرے (یعنی خوش و خرم رکھے) جو میری حدیث سُنے پھر اس کو یاد کر لے

نَضَرَهٗ اور نَضَّرَهٗ اور اَنْضَرَهٗ۔ سب کے معنی ایک ہیں یعنی اللہ تعالیٰ اس کو خوش اور تازہ کرے۔

یَا مَعَاشِرَ مُحَارِبٍ نَضَّرَکُمُ اللّٰهُ لَا تَسْقُوْنِیْ حَلَبَ امْرَأَةٍ۔ اے محارب کے گروہ! اللہ تم کو خوش و خرم رکھے، مجھ کو عورت کا دُوہا ہوا دُودھ مت پلاؤ (عربوں کے نزدیک عورتوں کا دُودھ دوہنا عیب ہے)۔

رَأَیْتُ قَدَحَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ اَنَسٍ وَهُوَ قَدَحٌ عَرِیْضٌ مِّنْ نُضَارٍ۔ میں نے آنحضرت ؐ کے کھانے کا پیالہ انس رض کے پاس دیکھا۔ وہ ایک چوڑا پیالہ تھا نضار کی لکڑی کا (نضار ایک مشہور لکڑی ہے عرب میں۔ بعضوں نے کہا جھاؤ کی لکڑی۔ بعضوں نے کہا بیری کی۔ بعضوں نے کہا نُضَار سُرخ لکڑی۔ کرمانی نے کہا شمشاد کی لکڑی)۔

لَا بَأْسَ اَنْ یَّشْرَبَ فِیْ قَدَحِ النُّضَارِ۔ نضار کی لکڑی کا پیالہ اگر ہو تو اس میں پینا کچھ بُرا نہیں۔

بَنِیْ نَضِیْرٍ۔ مشہور قبیلہ تھا یہودیوں کا جنھوں نے آنحضرت ؐ سے عہد شکنی کی۔

نَضٌّ یا نَضِیْضٌ۔ تھوڑا تھوڑا بہنا یا ٹپکنا، پھٹ جانا، پھر کر ظاہر کرنا، ہلانا، ممکن ہونا، حاصل ہونا، آسان ہونا

تَنْفِیْضٌ۔ روپے اشرفیاں بہت ہونا، ہلانا۔

اِنْفِضَاضٌ۔ پورا کرنا، تھوڑا ہلانا۔

تَنَفُّضٌ۔ پوری ہو جانا، برانگیختہ کرنا۔

اِسْتِنْفَاضٌ۔ تھوڑا تھوڑا کر کے اپنا حق وصول کر لینا۔

نَفِیْضٌ۔ جماعت۔

نَفِیْضَۃٌ۔ تھوڑی بارش۔

کَانَ یَاْخُذُ الزَّکٰوۃَ مِنْ نَاضِّ الْمَالِ حضرت عمرؓ زکوٰۃ نقد مال سے وصول کرتے تھے[1] (یعنی سونا، چاندی، روپیہ، اشرفی سے۔ عرب لوگ کہتے ہیں نَضَّ الْمَالُ یَنِضُّ جب مال نقد صورت میں ہو جائے یعنی اسباب کے بدلے نقد روپیہ اشرفی ہو جائے)۔

خُذْ صَدَقَۃَ مَا قَدْ نَضَّ مِنْ اَمْوَالِھِمْ۔ ان کے مالوں میں سے جو نقد ہو (روپیہ، اشرفی، سونا، چاندی) اس کی زکوٰۃ وصول کر۔

اِذَا اَرَادَ اَنْ یَّتَفَرَّقَا یَقْتَسِمَانِ مَا نَضَّ بَیْنَھُمَا مِنَ الْعَیْنِ وَلَا یَقْتَسِمَانِ الدَّیْنَ۔ جب دو شریک شرکت چھوڑ دینا چاہیں تو جتنا مال نقد موجود ہو وہ تو بانٹ لیں اور جو لوگوں پر قرض ہو اس کو نہ بانٹیں (کیونکہ قرض تقسیم کرنے میں ربٰو کا اشتباہ ہوتا ہے۔ مثلاً ایک شریک اپنے حصے کا قرض وصول کر لے اور دوسرے کا ابھی وصول نہ ہو، اس لئے جب قرضہ سب وصول ہو جائے اس وقت اس کو بھی تقسیم کر لیں)۔

وَالْمَزَادَۃُ تَکَادُ تَنِضُّ مِنَ الْمِلْئِ۔ مشک بھر کر پھٹنے کے قریب تھی۔

نَضْلٌ۔ تیر اندازی میں غالب آنا۔

نَضَلٌ۔ دُبلا ہونا، تھک جانا۔

مُنَاضَلَۃٌ اور نِضَالٌ اور مِنْضَالٌ۔ تیر اندازی میں مقابلہ کرنا، حمایت کرنا، کسی کی طرف سے جوابدہی کرنا، اس کا عذر بیان کرنا۔

اِنْضَالٌ۔ دُبلا کرنا۔

تَنَاضُلٌ۔ باہم تیر اندازی کرنا۔

اِنْتِضَالٌ۔ فخر جتانا، نکالنا، چننا۔

تَنَضُّلٌ۔ نکالنا۔

اِنَّہٗ مَرَّ بِقَوْمٍ یَّنْتَضِلُوْنَ۔ آں حضرتؐ کچھ لوگوں پر سے گزرے جو ایک دوسرے سے بڑھنے کے لئے تیر اندازی کر رہے تھے (یعنی مقابلہ کر رہے تھے کہ کس کا تیر دور تک جاتا ہے اور کہاں تک اثر کرتا ہے نشانے پر پڑتا ہے یا نہیں؟) آنحضرتؐ نے فرمایا: اسماعیل کے بیٹو! تیر اندازی کی مشق کرو تمہارے باپ اسماعیلؑ تیر انداز تھے (اب تیر کے قائم مقام توپ اور بندوق اور پستول ہے)۔

بُعْدًا لَّکُنَّ وَسُحْقًا فَعَنْکُنَّ اُنَاضِلُ۔ جاؤ دور ہو میں تمہارے ہی بچانے کے لئے جھگڑ رہا تھا (گفتگو اور بحث کر رہا تھا)۔

وَبَیْتِ اللّٰہِ یُبْزٰی مُحَمَّدٌ وَلَمَّا نُطَاعِنْ دُوْنَہٗ وَنُنَاضِلُ۔ (یہ ابو طالب کے قصیدے کا ایک شعر ہے) قسم خانۂ کعبہ کی، کیا محمدؐ کو تم ہاتھ کر لو گے، ان پر غلبہ پا لو گے ان کو مقہور کر لو گے اور ابھی تک تو ہم نے ان کے بچانے کے لئے نہ برچھے چلائے نہ تیر مارے (مطلب یہ ہے کہ حضرت محمدؐ کا بگاڑ تم اس وقت تک کچھ نہیں کر سکتے جب تک ہم ان کے گرد مارے نہ جائیں، ہتھیار نہ چلائیں)۔

وَمِنْھُمْ مَنْ یَّنْتَضِلُ۔ ان میں سے کوئی تیر اندازی کرتا تھا۔

اَفَھِمْتَ مَا نُنَاضِلُ بِہٖ اَعْدَائَنَا۔ تم سمجھے ہم اپنے دشمنوں کو کس طرح دفع کریں۔

[1] لیکن ایک دوسری روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہی سب سے پہلے گھوڑوں پر زکوٰۃ لینا شروع کی کیونکہ اب اُن کی تجارت ہونے لگی تھی۔ گویا وہ تجارتی مال پر زکوٰۃ لیتے تھے۔ ۱۲ منہ

نضنضۃ۔ روپے، اشرفیاں اور نقد مال بہت ہونا، ہلانا، ...ک کرنا۔

حَیَّۃٌ نَضنَاضٌ۔ جو سانپ ایک جگہ نہ ٹھہرے یا کاٹتے ہی مار ڈالے۔

تَنَضْنُضٌ۔ ہلنا۔

دَخَلَ عَلَیْہِ وَھُوَ یُنَضْنِضُ لِسَانَہٗ حضرت ابوبکرؓ کے پاس گئے دیکھا تو وہ اپنی زبان کو ہلا رہے ہیں (اور کہہ رہے ہیں اسی زبان نے مجھ کو آفتوں میں مبتلا کیا)۔

نَضْوٌ۔ ننگا کرنا، اُتارنا، آگے بڑھنا، نیام سے نکال لینا، مسافت طے کرنا، ورم کم ہو جانا، سوکھ جانا۔

تَنْضِیَۃٌ۔ اُتارنا۔

اِنْضَاءٌ۔ بہت چلا کر دُبلا کرنا، دُبلا جانور دینا، پُرانا کرنا۔ تَنَضِّیْ کے بھی وہی معنی ہیں۔

اِنْتِضَاءٌ۔ نیام سے نکال لینا، پُرانا کرنا۔

اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَیُنْضِیْ شَیْطَانَہٗ کَمَا یُنْضِیْ اَحَدُکُمْ بَعِیْرَہٗ۔ ایمان دار شخص اپنے شیطان کو اِس طرح دُبلا کرتا ہے جیسے کوئی تم میں سے اپنے اونٹ کو (چلا چلا کر اس سے محنت لیکر) دبلا کرتا ہے (مطلب یہ ہے کہ مومن شیطانی خواہشات اور وسوسوں پر نہیں چلتا اور نیک کام کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کا نفس مغلوب اور ضعیف ہو جاتا ہے، اخیر میں شریعت کی اطاعت کرنے لگتا ہے)۔

کَلِمَاتٌ لَوْ رَحَلْتُمْ فِیْھِنَّ الْمَطِیَّ لَاَنْضَیْتُمُوْھُنَّ۔ کئی باتیں ہیں کہ اگر تم ان کے حاصل کرنے کے لئے اونٹوں کو چلاؤ تو اُن کو دُبلا کر ڈالوگے، مگر وہ باتیں حاصل نہ ہوں گی۔

اَنْضَیْتُمُ الظَّھْرَ۔ تم نے تو سواری کو دُبلا کر ڈالا۔

اِنْ کَانَ اَحَدُنَا لَیَاْخُذُ نِضْوَ اَخِیْہِ۔ ہم میں سے کوئی اپنے بھائی مسلمان کا دُبلا اونٹ لے لیتا۔

اَلنِّضْوُ لَنَا۔ دُبلا اونٹ ہمارا ہے۔

جَعَلَتْ نَاقَتِیْ تَنْضُو الرِّفَاقَ۔ (نہایہ کے ایک نسخہ میں اَلرِّفَاقَ ہے) میری اونٹنی نے ریگستان طے کرنا شروع کیا۔

تَنَکَّبَ قَوْسَہٗ وَانْتَضٰی فِیْ یَدِہٖ اَسْھُمًا (حضرت علیؓ نے حضرت عمرؓ کی نسبت کہا) انھوں نے اپنی کمان پر ٹیکا دیا اور کچھ تیر چن کر تیر دان (ترکش) سے نکالے اپنے ہاتھ میں رکھے (عرب لوگ کہتے ہیں نَضَا السَّیْفَ مِنْ غِمْدِہٖ وَ انْتَضَاہُ۔ تلوار کو نیام سے نکال لیا)۔

فَیَنْظُرُ فِیْ نَضِیِّہٖ۔ پھر تیر کے پیکان کو دیکھے (بعضوں نے کہا نَضِیّ وہ تیر جو ابھی تراشا نہ گیا ہو۔ بعضوں نے کہا: نَضِیّ تیر کا وہ حصہ جو پر اور پیکان کے درمیان ہوتا ہے، مطلب یہ ہے کہ کہیں بھی خون اور گوشت وغیرہ کا اثر نہ پائے۔ یہی مثال خارجیوں کی ہے ان میں ایمان کا نام و نشان نہ ہوگا)۔

اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِخَمْسٍ لَوْ رَکِبْتُمْ فِیْھِنَّ الْمَطِیَّ حَتّٰی تُنْضُوْھَا لَمْ تَاْتُوْا بِمِثْلِھِنَّ۔ میں تم کو وہ پانچ باتیں نہ بتاؤں اگر تم اونٹوں کو ان کے لئے چلاؤ یہاں تک کہ اُن کو دبلا کر ڈالو (صدہا کوس جاؤ)، جب بھی ویسی باتیں تم نہ لا سکوگے۔

اَنْضَاءٌ اَشْتَرِیْھَا۔ دُبلے اونٹ ہیں جن کو میں خریدتا ہوں۔

نَضْوٌ۔ سُونت لینا، نکال لینا، اُتارنا، پُرانا کرنا (جیسے اِنْضَاءٌ اور اِنْتِضَاءٌ ہے)۔

مُنْتَضِیًا سَیْفَہٗ۔ اپنی تلوار سُونتے ہوئے (یعنی ننگی تلوار لئے ہوئے)۔

بابُ النون مع الطاء

نَطْحٌ۔ سینگ مارنا (جیسے مُنَاطَحَۃٌ اور نِطَاحٌ ہے)

تَنَاطُحٌ۔ ایک دوسرے کو سینگ مارنا۔

نَطَّاحٌ۔ بڑا سینگ مارنے والا۔

فَارِسُ نَطْحَۃً اَوْ نَطْحَتَانِ ثُمَّ لَا فَارِسَ بَعْدَھَا اَبَدًا۔ اہلِ ایران ایک یا دو جنگیں کریں گے، پھر اس کے بعد پارسیوں کی سلطنت کبھی نہ ہوگی (مسلمان وہ سلطنت لے لیں گے پھر کیانی بادشاہوں کو کبھی حکومت نصیب نہ ہوگی)۔

لَا یَنْتَطِحُ فِیْھَا عَنْزَانِ۔ وہاں دو بھیڑیں نہیں لڑیں گی (کیونکہ سینگ لڑانا بکروں اور مینڈھوں کا کام ہے نہ کہ ناتوان بھیڑوں کا)۔

تَنْطِحُہٗ۔ اس کو سینگ مارے گی۔

نَطَائِحُ الدَّھْرِ۔ زمانہ کی سختیاں۔

نَطَسٌ۔ پلید ہونا۔

تَنَطُّسٌ۔ ڈھونڈھنا، ٹوہ لگانا۔

نَاطِسٌ۔ جاسوس۔

نِطَاسِیٌّ۔ عالم، طبیب۔

نَطِسٌ۔ عالم۔

نُطُسٌ۔ حاذق اطبا۔

لَوْلَا التَّنَطُّسُ مَا بَالَیْتُ اَنْ لَّا اَغْسِلَ یَدِیْ۔ اگر پلیدی کا خیال نہ ہوتا تو میں ہاتھ دھونے کی پرواہ نہ کرتا (بعضوں نے کہا تنطس کے معنی طہارت میں مبالغہ کرنا، ہوشیاری اور احتیاط کے ساتھ اور جو کوئی کسی کام میں ہوشیاری اور احتیاط اور غور کرے اس کو نَطِسٌ اور مُتَنَطِّسٌ کہتے ہیں)۔

نَطْعٌ۔ بدل جانا۔

تَنَطُّعٌ۔ بدل جانا، غور کرنا، خوض کرنا، مبالغہ کرنا، حاذق ہونا۔

نَاطِعٌ۔ خالص۔

نِطْعٌ یا نَطْعٌ یا نُطُعٌ یا نِطَعٌ۔ چمڑے کا بچھونا۔

ھَلَکَ الْمُتَنَطِّعُوْنَ۔ بہت غور کرنے والے، بال کی کھال نکالنے والے تباہ ہوئے (مراد وہ پچھلے متکلمین ہیں جو اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات میں عقلی اور خیالی ڈھکوسلے نکالتے ہیں اور ان کی تاویلیں اپنے فہم کے مطابق کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ آں حضرت ؐ نے ایسے لوگوں کو تباہی زدہ فرمایا۔ عمدہ طریق سلف امت کا طریق ہے کہ جتنا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے فرمایا۔ بس اس کے ظاہری معنی پر ایمان لائے اور اس کی حقیقت اور کیفیت کو سپرد بخدا کرے)۔

لَنْ تَزَالُوْا بِخَیْرٍ مَّا عَجَّلْتُمُ الْفِطْرَ وَلَمْ تَنَطَّعُوْا تَنَطُّعَ اَھْلِ الْعِرَاقِ۔ (حضرت عمرؓ نے کہا) تم ہمیشہ بھلے رہوگے جب تک روزے سے افطار جلدی کرتے رہوگے (یعنی وقت آنے کے بعد افطار میں دیر نہ کروگے، اور عراق والوں کی طرح باتیں بنانے میں تکلف نہ کروگے (بعضوں نے کہا تَنَطُّعٌ سے مراد یہاں بہت کھانا پینا ہے۔ کیونکہ روزہ دار کے لئے یہ مستحب ہے کہ تھوڑی سی افطاری پر روزہ جلدی افطار کرلے اور اس میں زیادہ تکلف نہ کرے)۔

اِیَّاکُمْ وَالتَّنَطُّعَ وَالْاِخْتِلَافَ فَاِنَّمَا ھُوَ کَقَوْلِ اَحَدِکُمْ ھَلُمَّ وَتَعَالَ۔ تم زیادہ تکلف اور اختلاف کرنے سے بچے رہو، اس کی مثال یہ ہے کوئی تم میں سے دوسرے سے کہے: ھَلُمَّ یا تَعَالَ (دونوں کے معنی ایک ہیں۔ یعنی آ، خواہ ھَلُمَّ کہے یا تعال دونو کا مرجع اور مطلب ایک ہی ہے۔ اسی طرح گو قرآن میں مختلف قراٗتیں ہیں مگر سب کا مآل ایک ہے۔ اب ان کے لئے آپس میں جھگڑنا اور لڑنا کیا ضرور ہے)۔

بَسَطَ نِطْعًا۔ چمڑا بچھایا (یہ لفظ چار طرح سے مستعمل ہے، جیسے اوپر گزرا مگر مشہور نَطْعٌ ہے)۔

یَا غُلَامُ النِّطْعَ وَالسَّیْفَ۔ اے غلام چمڑے کا بچھونا اور تلوار لا (عربوں کا قاعدہ تھا کسی کو مارتے تو چمڑے کا ایک بچھونا بچھاتے اس پر اس کا گلا کاٹتے)۔

اَتَی الْبَیْتَ وَکَسَاہُ الْاَنْطَاعَ۔ خانہ کعبہ پر آیا اور

کپڑوں کی پوشش ڈالی (یعنی تبع بادشاہ یمن نے پھر
کے بعد یمنی چادروں کا غلاف چڑھایا)۔
ف یا تنطاف یا نطفان یا نطافۃ۔ تھوڑا تھوڑا
تہمت لگانا فسق و فجور کی، بہانا۔
نطف اور نطوفۃ۔ تہمت زدہ ہونا، عیب دار
، بگڑ جانا۔
تنطیف۔ تہمت لگانا۔
تنطف۔ آلودہ ہونا۔
نطافۃ۔ وہ تھوڑا سا پانی جو ڈول یا مشک میں
جاتا ہے۔
نطفۃ۔ صاف پانی اور مرد یا عورت کی منی۔
لا یزال الاسلام یزید واھلہ وینقص
الشرک واھلہ حتی یسیر الراکب بین النطفتین
لا یخشی جورا۔ اسلام (روز بروز) بڑھتا رہے گا اور
مسلمان زیادہ ہوتے رہیں گے اور شرک گھٹتا جائے گا
اور مشرک کم ہوتے رہیں گے، یہاں تک کہ ایک سوار دریائے
مشرق اور دریائے مغرب کے درمیان سفر کرے گا، اس کو
ظالم کے ظلم کا ڈر نہ ہوگا (ایک روایت میں لا یخشی
الا جورا ہے یعنی سفر میں اس کو کوئی ڈر نہ ہوگا ایک
راستہ بھول جانے کا تو ڈر ہوگا۔ بس بعضوں نے دریائے
مغرب سے فرات اور دریائے مشرق سے جدہ کا سمندر مراد
لیا ہے بعضوں نے مشرق سے بحر چین اور مغرب سے بحر
مراد لیا ہے)۔
انا نقطع الیکم ھذہ النطفۃ: ہم اس دریا کو
طے کر کے تمہارے پاس آئیں گے۔
ولیمھلھا عند النطاف والاعشاب۔ جانوروں
کو پانی اور سبزوں پر مہلت دو تاکہ اچھی طرح کھا پی لیں۔
فجاء رجل بنطفۃ فی اداوۃ۔ ایک شخص تھوڑا
بچا ہوا پانی ڈول میں لایا۔

تخیروا لنطفکم۔ اپنے نطفوں کے واسطے بہتر
مقامات چنو (یعنی نیک اور شریف عورتوں کو اپنی بیویاں
بناؤ)۔
لا تجعلوا نطفکم الا فی طھارۃ۔ اپنے نطفوں
کو پاکیزہ ٹھکانوں میں رکھو (نیک اور عمدہ عورتوں کے رحم
میں تاکہ اولاد بھی نیک پیدا ہو)۔
ان رجلا اتاہ فقال یا رسول اللہ رایت
ظلۃ تنطف سمنا وعسلا۔ ایک شخص آں حضرتؐ کے
پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہؐ میں نے (خواب میں)
ایک (سائبان) دیکھا جس میں سے گھی اور شہد ٹپک رہا ہے
ینطف راسہ ماء۔ حضرت عیسیٰؑ کے سر سے پانی
ٹپک رہا ہوگا (شاید غسل کر کے آئیں گے یا بالوں کی تازگی
اور تری مراد ہے)۔
دخلت علی حفصۃ ونوساتھا تنطف۔ میں
ام المومنین حضرت حفصہؓ کے پاس گیا، اُن کی زلفوں سے
پانی ٹپک رہا تھا۔
یا رب نطفۃ یا نطفۃ۔ فرشتہ پروردگار سے
عرض کرتا ہے، پروردگار یہ نطفہ ہے (جو رحم میں آیا اب
تو اس کی خلقت پوری کر)۔
ولا تو ابنطفۃ من معین۔ صاف پانی تھوڑا
سا لائے۔
ینطف الماء۔ پانی ٹپک رہا تھا۔
لیلۃ نطوف۔ وہ رات جس میں صبح تک پانی
برستا رہے۔
قبیطی ناطف۔ قبیطی ایک قسم کا حلوہ ہے اس کو
ناطف کہتے ہیں کیونکہ وہ سفید ہونے سے پہلے ٹپکتا ہے۔
الدنیا نطفۃ لیست بثواب للمومن۔ دنیا
کیا ہے ایک تھوڑا سا بچا ہوا پانی ہے (جو ڈول یا مشک
میں رہ جاتا ہے) وہ مومن کے نیک کاموں کا بدلہ نہیں

ہے (بلکہ اس کی نیکیوں کا بدلہ آخرت میں ملے گا)۔

اِنْ کَانَتِ النُّطْفَۃُ فَوْقَ الشِّمَالِ فَکَذَا یَعْنِیْ مَاءَ الْبِئْرِ۔ اگر تھوڑا پانی شمال کے اوپر ہو تو اُس کا حکم یہ ہے۔

اَلْخَوَارِجُ مَصَارِعُهُمْ دُوْنَ النُّطْفَةِ۔ خارجی لوگ نہر کے کنارے مارے جائیں گے۔

نُطْقٌ یا مَنْطِقٌ یا نُطُوْقٌ۔ ایسی آواز سے بولنا جس سے معنی سمجھے جائیں، بیان کرنا، واضح کرنا۔

تَنْطِیْقٌ۔ کمر پٹہ باندھنا، آدھی دور تک پانی آجانا۔

مُنَاطَقَۃٌ۔ بات کرنا۔

اِنْطَاقٌ۔ بلانا۔

تَنَطُّقٌ۔ کمر پٹہ باندھنا

اِنْتِطَاقٌ۔ بات کرنا۔

اِسْتِنْطَاقٌ۔ بات کرنا، بات کرنے کی درخواست کرنا، اظہار لکھوانا۔

حَتّٰی احْتَوٰی بَیْتُكَ الْمُهَیْمِنُ مِنْ خِنْدَفٍ عَلْیَاءَ تَحْتَهَا النُّطُقُ۔ (یہ اس قصیدے کا شعر ہے جو حضرت عباس نے آں حضرت کی مدح میں لکھا ہے) یعنی آپ کے شرف اور فضیلت کے خاندان نے خندف یعنی قریش کے عالی شان نسب کے مکان کو گھیر لیا اور آپ کے تلے باقی قریش کے لوگ ہیں (ان کو نُطُقٌ سے تشبیہ دی جو نِطَاقٌ کی جمع ہے یعنی متوسط درجہ کے شرفا وہ سب آپ کے تحت ہیں کیونکہ نِطَاقٌ یعنی کمر پٹہ آدمی کے وسط میں باندھا جاتا ہے)۔

اَوَّلُ مَا اتَّخَذَ النِّسَاءُ الْمِنْطَقَ مِنْ قِبَلِ اُمِّ اِسْمٰعِیْلَ اِتَّخَذَتْ مِنْطَقًا۔ سب سے پہلے جو عورتوں نے کمر پر کپڑا باندھنا سیکھا وہ حضرت اسماعیل ؑ کی والدہ سے، انھوں نے کمر پر کپڑا باندھا۔ (نہایہ میں ہے کہ مِنْطَقٌ نطاق کو کہتے ہیں اس کی جمع مَنَاطِقُ ہے وہ ایک کپڑا ہے جس کو عورتیں پہنتی ہیں، اس کے بیچ کا حصّہ باندھ کر اوپر کا حصہ نیچے کے حصے پر چھوڑ دیتے ہیں تاکہ کام کاج میں آسانی ہو اور پاؤں نہ پھسلے)۔

ذَاتُ النِّطَاقَیْنِ۔ یہ حضرت اسماء رض بنت ابی بکر صدیق رض کا لقب تھا، انھوں نے اپنا کمر بند پھاڑ کر اس کے دو ٹکڑے کئے تھے، ایک تو اپنے لئے رکھا اور ایک میں آنحضرت ؐ اور ابوبکر رض کا توشہ ہجرت کے وقت باندھا۔ بعضوں نے کہا، وہ ایک کمر بند پر دوسرا کمر بند رکھتیں اس وجہ سے "ذَاتُ النِّطَاقَیْنِ" کہلائیں۔

نَعْمَدْنَ اِلَی حُجَزِ مَنَاطِقِهِنَّ فَشَقَقْنَهَا وَاخْتَمَرْنَ بِهَا (جب سورۂ نور کی یہ آیت اُتری وَلْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰی جُیُوْبِهِنَّ) تو انصار کی عورتوں نے اپنے کمر بندوں کے کپڑے لئے، اُن کو پھاڑا اور اُن کی اوڑھنیاں بنائیں (جو کرتوں کے گریبانوں پر ڈالتیں تاکہ سینہ دکھائی نہ دے)۔

اِنَّهُنَّ مَسْئُوْلَاتٌ مُسْتَنْطَقَاتٌ۔ انگلیوں سے (قیامت کے دن) پوچھا جائے گا، اُن سے بات کرنے کے لئے کہا جائے گا (تو وہ بتائیں گی کہ ہم سے گن کر اتنی بار تسبیح تہلیل کی، گویا گواہی دیں گی۔ مطلب آں حضرت ؐ کا یہ ہے کہ انگلیوں پر شمار کر کے ذکرِ الٰہی کرنا بہتر ہے کیونکہ وہ قیامت کے دن ہماری گواہ بنیں گی)۔

اُعْطِیَ سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوُدَ مَعَ عِلْمِهٖ مَعْرِفَۃَ النُّطْقِ بِکُلِّ لِسَانٍ وَمَعْرِفَۃَ اللُّغَاتِ وَمَنْطِقَ الطَّیْرِ وَالْبَهَائِمِ۔ (امام جعفر صادق رض نے فرمایا) حضرت سلیمان ؑ کو اللہ تعالیٰ نے علاوہ علم کے ہر زبان میں بات کرنے کی لیاقت دی تھی اور ہر لغت کو اور پرندوں اور چار پایوں کی بولی کو بھی سمجھتے تھے (جب جنگ میں جاتے تو فارسی میں بات کرتے اور جب اپنے لشکر والوں اور عہدہ داروں سے بات کرتے تو رومی زبان میں اور اپنی عورتوں سے سُریانی زبان میں۔ اور جب عبادت کے

...ے ہوتے تو عربی زبان میں مناجات کرتے اور جب ...فیصلہ کرنے کے لئے بیٹھتے تو عبری زبان میں گفتگو ...)۔

الشُّهَدَاءُ يُنْزَعُ عَنْهُ الْمِنْطَقُ وَالسَّرَاوِيْلُ۔ ...کے جسم پر سے کمر پٹہ اور پاجامہ اتار لیں گے۔

أَمَرَهَا فَاسْتَثْفَرَتْ وَتَمَنْطَقَتْ وَأَحْرَمَتْ۔ ...حضرتؐ نے حائضہ کو حکم دیا کہ لنگوٹ کس لے اور ...باندھ لے پھر احرام باندھے۔

الْمَرْأَةُ تُكَفَّنُ فِي دِرْعٍ وَمِنْطَقٍ۔ عورت کو ...کرتے اور کمر بند میں کفن دیں گے۔

تُكَفَّنُ الْمَرْأَةُ فِي مِنْطَقٍ وَلِفَافَتَيْنِ۔ عورت ...ایک کمر بند اور دو چادروں میں کفن دیں گے۔

مَنْطِقٌ۔ ایک مشہور علم ہے اور اس کے قواعد اس ...جمع کئے گئے ہیں کہ آدمی استدلال اور فکر کے وقت ...کا لحاظ رکھے تو خطا سے محفوظ رہے گا۔

...لٌ۔ نچوڑنا۔

نَطُوْلٌ۔ ڈالنا یعنی دواؤں کا پانی تھوڑا تھوڑا کرکے۔

تَنْطِيْلٌ۔ نطول ڈالنا۔

اِنْطِيَالٌ۔ تھوڑا تھوڑا بہانا۔

نَطْلَاءُ۔ آفت۔

وَسَقَوْهُمْ بِصَبِيْرِ النَّيْطَلِ۔ موت کے ابرے ان ...یا (نیطل ہلاکت اور موت)۔

كَرِهَ أَنْ يُجْعَلَ نَطْلُ النَّبِيْذِ فِي النَّبِيْذِ ...شْتَدَّ۔ نبیذ کا تلچھٹ دوسرے نبیذ میں اس کو زور ...نے کے لئے ڈالنا مکروہ رکھا ہے (عرب لوگ کہتے ہیں مَا فِي ...دِّنِّ نَطْلَةُ نَاطِلٍ۔ اب تو مٹکے میں ایک گھونٹ بھی نہیں ...الا شراب بیچنے والا جس گلاس میں نمونہ بتلاتا ہے اس ...ناطل کہتے ہیں)۔

...طَنْطَةٌ۔ دور تک سفر کرنا، دور ہونا، کھینچنا۔

تَنَطْنُطٌ۔ دور ہونا۔

مَا فَعَلَ الْحُمْرُ الطِّوَالُ النِّطَانِطُ۔ وہ سرخ رخ لمبے تڑنگے لوگ کدھر گئے (ایک روایت میں ثِطَاط ہے اس کا ذکر پہلے ہو چکا)۔

نَطْوٌ۔ کھینچنا، دور ہونا، چپ رہنا۔

مُنَاطَاةٌ۔ جھگڑا کرنا،

اِنْطَاءٌ۔ دینا۔

تَنَاطِيْ۔ دوڑنے کی شرط دینا، جذب کرنا۔

نَطِيٌّ۔ دور، بعید۔

اَلشُّقَّةُ نَطِيٌّ وَالسَّيْرُ بَطِيٌّ۔ منزل تو دور ہے، اور چال سست ہے۔

فِي أَرْضٍ غَائِلَةِ النِّطَاءِ۔ دور دراز زمین میں جو ہلاک کرنے والی ہے (ایک روایت میں غَائِلَةِ الْمُنْطَى ہے معنی وہی ہیں)۔

لَا مَانِعَ لِمَا أَنْطَيْتَ۔ جو تو دے اس کا کوئی روکنے والا نہیں (یمن کے لوگ أَعْطَيْتَ کی جگہ أَنْطَيْتَ کہتے ہیں)۔

اَلْيَدُ الْمُنْطِيَةُ خَيْرٌ۔ دینے والا ہاتھ اچھا ہے۔

كُنْتُ مَعَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُمْلِيْ كِتَابًا فَدَخَلَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ أُنْطُ۔ (زید بن ثابت کہتے ہیں) میں آنحضرتؐ کے ساتھ تھا آپ ایک خط لکھوا رہے تھے اتنے میں ایک شخص گھس آیا۔ آپ نے اس سے فرمایا خاموش رہ (یہ حمیر والوں کا محاورہ ہے، اونٹ جب شرارت کرتا ہے تو اس کو اُنْطُ کہہ کر ڈانٹتے ہیں وہ تھم جاتا ہے)۔

غَدَا إِلَى النَّطَاةِ۔ صبح کو "نطاۃ" کی طرف گئے (وہ خیبر کے ایک قلعہ کا نام تھا)۔

وَأَنْطُوا الثَّبَجَةَ۔ زکوٰۃ میں اوسط درجے کا مال دو (نہ بہت اعلیٰ نہ بالکل خراب)۔

بابُ النّون مع الظاء

نَظَرٌ یا مَنْظَرٌ یا نَظَرَانٌ یا مَنْظَرَۃٌ یا تَنْظَارٌ آنکھ سے دیکھنا مدد کرنا، فیصلہ کرنا، غور کرنا، فکر کرنا، انتظار کرنا، متوجہ ہونا، کان لگانا، کہانت کرنا، تاخیر کرنا، مقابل ہونا، ہلاک کرنا۔

مُنَاظَرَۃٌ۔ نظیر ہونا، نظیر بنانا، جھگڑنا، بحث کرنا، مقابل کرنا۔

اِنْظَارٌ۔ تاخیر کرنا، مہلت دینا، نظیر کرنا، دیکھنے دینا۔

تَنَظُّرٌ۔ آنکھ سے دیکھنا۔

تَنَاظُرٌ۔ ایک دوسرے کی طرف دیکھنا۔

اِسْتِنْظَارٌ۔ مہلت چاہنا۔

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَنْظُرُ اِلٰی صُوَرِکُمْ وَ اَمْوَالِکُمْ وَلٰکِنْ اِلٰی قُلُوْبِکُمْ وَ اَعْمَالِکُمْ۔ اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے مالوں کو نہیں دیکھتا ہے بلکہ تمہارے دلوں اور تمہارے عملوں کو دیکھتا ہے (دیکھنے سے مراد یہاں پسند کرنا ہے، بعضوں نے کہا بدلہ دینا اور حساب و کتاب کیونکہ وہ دلوں سے متعلق ہوگا نہ کہ ظاہری صورتوں سے)

مَنِ ابْتَاعَ مُصَرَّاۃً فَھُوَ بِخَیْرِ النَّظَرَیْنِ۔ جو شخص ایسا جانور خریدے جس کا دودھ اس کے تھن میں روک رکھا گیا ہو (خریدار کو دھوکہ دینے کو) تو اُس کو دو باتوں میں سے جو بہتر معلوم ہو اس کا اختیار ہوگا (چاہے تو اُسی قیمت پر وہ جانور رہنے دے، چاہے بائع کو واپس کرکے اپنی قیمت پھیر لے اور دودھ کے بدلے ایک صاع کھجور یا اناج دیدے)

مَنْ قُتِلَ لَہٗ قَتِیْلٌ فَھُوَ بِخَیْرِ النَّظَرَیْنِ۔ جس کا کوئی عزیز (عمداً) قتل کیا جائے تو اس کو دو باتوں میں سے جو بھلی معلوم ہو ایک بات کرنے کا اختیار ہوگا (چاہے تو قاتل سے قصاص لے یا دیت قبول کرلے)

اَلنَّظَرُ اِلٰی وَجْہِ عَلِیٍّ عِبَادَۃٌ۔ حضرت علی بن ابی طالبؓ کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہے۔

اِنَّ عَبْدَ اللّٰہِ اَبَا النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِامْرَاَۃٍ تَنْظُرُ وَ تَعْتَافُ فَرَاَتْ فِیْ وَجْہِہٖ نُوْرًا فَدَعَتْہُ اِلٰی اَنْ یَسْتَبْضِعَ مِنْھَا وَ تُعْطِیَہٗ مِائَۃً مِّنَ الْاِبِلِ فَاَبٰی۔ عبد اللہ بن عبد المطلب آنحضرتؐ کے والد ماجد ایک عورت (فاطمہ بنت مر یہودیہ[1] یا ورقہ بن نوفل کی بہن) پر سے گزرے وہ فال کھولتی تھی اور کہانت کرتی تھی، اس نے آپ کے چہرے پر ایک نور دیکھا (وہ نور محمد ہی تھا) اس عورت نے حضرت عبد اللہ کو بلایا اس لئے کہ اس سے صحبت کریں وہ ان کو سو اونٹ دے گی۔ لیکن حضرت عبد اللہ نے منظور نہ کیا (قسمت میں تو یہ نور حضرت آمنہ کو ملنے والا تھا۔ کہتے ہیں حضرت آمنہ سے صحبت کرنے کے بعد پھر حضرت عبد اللہ اس عورت کے پاس گئے اور اس کی درخواست منظور کی۔ لیکن اس عورت نے کہا اب مجھ کو تمہاری حاجت نہیں، تم میں جو نور تھا وہ دوسری جگہ منتقل ہوگیا)

اِنَّہٗ رَاٰی جَارِیَۃً بِھَا سَفْعَۃٌ فَقَالَ اِنَّ بِھَا نَظْرَۃً فَاسْتَرْقُوْا لَھَا۔ آں حضرتؐ نے ایک چھوکری کو دیکھا اس کے چہرے کا رنگ بدلا ہوا تھا (کالا ہو رہا تھا) تو فرمایا اس کو آسیب کا خلل ہے اس کے دفع کے لئے منتر کرو (یعنی ایسا منتر جس میں شرک اور کفر کے مضامین نہ ہوں بلکہ آیاتِ قرآنی یا اسمائے الٰہی ہوں)۔

صَبِیٌّ مَنْظُوْرٌ۔ وہ لڑکا جس کو آسیب کا خلل ہو۔

لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِیْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْمُ بِھَا عِشْرِیْنَ سُوْرَۃً مِنَ الْمُفَصَّلِ۔ آں حضرت جن جوڑ کی سورتوں کو نماز میں پڑھا کرتے (یہ عبد اللہ بن مسعودؓ کا قول ہے) میں ان کو جانتا ہوں وہ بیس سورتیں ہیں مفصل کی۔ (جوڑ سے یہ مراد ہے کہ ان کے مضامین اور الفاظ ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں یہ غرض نہیں کہ آیتوں کے

[1] بعض روایات میں اس کا نام فاطمہ بنت مر الخثعمیہ آیا ہے ۱۲ مہ

ں برابر ہیں۔ ایک روایت میں یوں ہے یَقْرِنُ بَیْنَهُنَّ
ں حضرت ان میں سے دو دو سورتوں کو ملا کر ایک
ت میں پڑھتے۔ عبداللہ بن مسعودؓ نے اسی طرح قرآن
ب کیا تھا۔ یعنی سورۂ رحمٰن اور نجم کو ایک رکعت میں
ر اور حاقہ کو ایک رکعت میں اور طور اور والذاریات
ایک رکعت میں اور اذا وقعت اور نون کو ایک رکعت
ں اور معارج اور نازعات کو ایک رکعت میں اور مطففین
عبس کو ایک رکعت میں اور مدثر اور مزمل کو ایک
ت میں اور ہل اتی اور لا اقسم کو ایک رکعت میں اور
اور والمرسلات کو ایک رکعت میں اور دخان اور
والشمس کو ایک رکعت میں پڑھا کرتے)۔

فَنَزَلَتْ عَلَيَّ نَظِيرَةٌ لَهَا۔ مجھ پر اسی طرح کی ایک
ت اتری۔

لَا تُنَاظِرْ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَلَا بِسُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ
تعالیٰ کی کتاب اور حدیث شریف کے برابر کسی قول یا
ل کو مت کر (یعنی آیت اور حدیث کے ہوتے ہوئے ان
چھوڑ کر کسی کا قول مت اختیار کر، دوسرے آیت اور حدیث
مقابل کسی کا قول مت لا)۔

كُنْتُ أُبَايِعُ النَّاسَ فَكُنْتُ أُنْظِرُ الْمُعْسِرَ۔ میں
یا میں خرید و فروخت کیا کرتا لیکن تنگدست کو مہلت
(یہاں تک کہ اس کا ہاتھ کشادہ ہو)۔

أَنْظِرُوا هٰذَيْنِ۔ ابھی ان دونوں شخصوں کو
دو (ان کو بخشیدہ شخصوں میں مت لکھو، یہاں
دونوں صلح کریں مل جائیں)۔

أَنْظِرِيْنِي۔ مجھ کو مہلت دو۔

فَاسْتَنْظَرَهُ جَابِرٌ۔ حضرت جابر نے اپنے قرضخوا
ہلت مانگی۔

إِنِ اسْتَنْظَرَكَ إِلَى أَنْ تَلِجَ بَيْتَهُ۔ اگر وہ تجھ سے
مہلت چاہے کہ گھر میں جا کر آتا ہوں۔

مَا يَنْتَظِرُهَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ غَيْرُكُمْ۔
ایک دن آں حضرتؐ نے عشا کی نماز میں دیر لگائی۔ صحابہؓ
انتظار کر رہے تھے آخر آپ برآمد ہوئے اور فرمایا) دیکھو
ساری زمین والوں میں کوئی شخص تمہارے سوا اس نماز
کے انتظار میں نہیں ہے (اور دینوں میں عشا کی نماز نہ ہوگی
یا ہوگی تو وہ لوگ سویرے پڑھ لیتے ہوں گے۔ غرض اتنی
رات کو ان صحابہؓ کے سوا ساری دنیا میں کوئی نماز کا
منتظر نہیں تھا)۔

فَأَنْظِرْنِي حَتّٰى أُفِيضَ عَلٰى رَأْسِي۔ مجھ کو اتنی مہلت
دو کہ میں سر پر پانی ڈال لوں (نہا لوں)۔

إِنَّهُمْ خَشُوا أَنْ يَقْتَطِعَهُمُ الْعَدُوُّ فَانْتَظَرَهُمْ
لوگ ڈرے ایسا نہ ہو دشمن ان کو الگ پا کر مار ڈالیں، تو
آپ ان کا انتظار کرتے رہے۔

فَإِنِّي أُنْظِرُكُمَا۔ میں تم دونوں کو مہلت دیتا ہوں
إِنْ تُنْظِرُوهُمْ۔ اگر تم ان کو مہلت دو گے۔
أَصْحَابِي يَأْمُرُونَكُمْ أَنْ تُنْظِرُوهُمْ۔ میرے اصحاب
یہ حکم دیتے ہیں کہ ان کو مہلت دو (ان کا انتظار کرو۔
کرمانی نے کہا نظر کا تعدیہ جب لام سے ہو تو مہربانی اور
محبت کے معنی ہوتے ہیں اور فِي کے ساتھ ہو تو غور اور
فکر کے اور إِلٰى کے ساتھ ہو تو دیکھنے کے اور بدون صلہ کے
انتظار کے)۔

نَظَرْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتّٰى
كَانَ شَطْرُ اللَّيْلِ۔ ایک رات ہم آنحضرتؐ کے برآمد ہونے کا
آدھی رات تک انتظار کرتے رہے۔

نَظَرْنَا تَسْلِيمَهُ۔ ہم آپ کے سلام کے منتظر تھے۔
اِنْتَظِرْ حَتّٰى تَزُولَ الشَّمْسُ۔ سورج ڈھلے تک
انتظار کرتا رہ (سورج ڈھل جانے کے بعد لڑائی شروع
کر۔ چونکہ اس وقت تک لوگ اپنی حاجتوں سے فارغ
ہو جاتے ہیں اور وقت ٹھنڈا ہونا شروع ہوتا ہے ہوا

لطیف ہو جاتی ہے۔ ایک روایت میں ؛ حَتّٰی تَحْضُرَ الصَّلٰوۃُ ہے یعنی یہاں تک کہ نمازوں کے اوقات آجائیں، کیونکہ یہ اوقات متبرک ہیں اور اللہ تعالیٰ سے اُمید ہے کہ ان میں مسلمانوں کو فتح حاصل ہوگی)

لَوْ اَنَّكَ تَنْتَظِرُنِیْ یا تَنْظُرُنِیْ۔ اگر تم میرا انتظار کرتے

اِنْتِظَارُ الصَّلٰوۃِ بَعْدَ الصَّلٰوۃِ۔ ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا (مسجد ہی میں بیٹھے بیٹھے یا گھر میں آکر لیکن دل مسجد سے لگا رہے۔)

اَفْضَلُ الْعِبَادَۃِ اِنْتِظَارُ الْفَرَجِ بِالدُّعَاءِ بہتر عبادت یہ ہے کہ دُعا کے ذریعہ سے کشائش کی امید رکھے، (مایوس نہ ہو، اگر قبولیت میں دیر ہو تو پروردگار کی عنایت سمجھے نہ کہ عتاب اس لئے کہ جب دیر ہوگی تو بندہ اور زیادہ گڑگڑائے گا، روئے گا عاجزی کرے گا جو مالک کو بہت پسند ہے)۔

فَلَمْ اَرَ مَنْظَرًا کَالْیَوْمِ اَفْظَعَ۔ میں آج کے دن کا سا ہولناک منظر (سماں) کبھی نہیں دیکھا۔

اُنْظُرْنَ مَنْ اِخْوَانُکُنَّ۔ ذرا غور کے ساتھ سمجھ کر دیکھو کون تمہارے رضاعی بھائی ہیں۔

لَیَنْظُرَنَّ اَفْضَلَهُمْ فِیْ نَفْسِهٖ۔ اپنے دل میں سوچ لے ان دونوں میں کون افضل ہے۔

کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی مُوْسٰی لَهٗ جُؤَارٌ۔ گویا میں حضرت موسیٰ ع کو دیکھ رہا ہوں، وہ پکار کر لبیک کہہ رہے ہیں (بعضوں نے کہا یہ شب معراج کا ذکر ہے مگر یہ صحیح نہیں ہے کیونکہ وہاں لبیک کہنے کا دوسرے اونٹنی پر سوار ہونے کا کیا موقع تھا۔ اس کے علاوہ حضرت یونس کا ذکر ہے کہ وہ صوف کا جُبّہ پہنے تھے اور حضرت موسیٰ ع کی اونٹنی کی نکیل کھجور کی چھال کی تھی اور پیغمبر چونکہ زندہ ہیں اس لئے وہ تقربًا الی اللہ عبادات کرتے ہیں اور موت سے تکلیف موقوف ہو جاتی ہے، اعمال کا موقوف ہو جانا ضروری نہیں۔ غایۃ ما فی الباب یہ ہے کہ وہ اعمال، نامۂ اعمال میں شریک نہیں کئے جاتے اور انقطاع اعمال سے یہی مُراد ہے۔ بعضوں نے کہا یہ رؤیت منامیہ تھی یا ان کی حالتِ زندگی میں جو انہوں نے حج کیا تھا اس کی صورتِ مثالیہ آں حضرت ص کو دکھائی گئی، اس لئے کہ عالمِ مثال میں تمام واقعاتِ گزشتہ اور حال اور استقبال اور تمام صور اور اعیان موجود ہیں۔ کذا فی مجمع البحار)

یَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلٰی سَوْءَۃِ بَعْضٍ۔ ایک دوسرے کے ستر کو دیکھا کرتے (بنی اسرائیل کے دین میں شاید لوگوں کے سامنے ننگے نہانا جائز ہوگا)۔

یَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلٰی سَوْءَۃِ بَعْضٍ۔ (یا رسول اللہ جب لوگ ننگ دھڑنگ میدانِ قیامت میں جمع ہوں گے تو پھر) ایک دوسرے کے ستر کو دیکھے گا (آنحضرت ص نے فرمایا: اے عائشہ رض! وہ ایسا سخت وقت ہوگا کہ ستر دیکھنے کی طرف کسی کا خیال ہی نہیں جائے گا وہاں جان پر بنی ہوگی)۔

لَا یَنْظُرُ اللّٰهُ اِلٰی مَنْ یَجُرُّ ثَوْبَهٗ خُیَلَاءَ۔ جو شخص غرور کی راہ سے اپنا کپڑا لٹکائے (نیچا رکھے) اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف دیکھے گا بھی نہیں (اُس کو ایسا ذلیل کرے گا مجمع البحار میں ہے کہ ٹخنوں تک لٹکانا مرد اور عورت دونوں کو درست ہے اس سے نیچے تکبّر کی راہ سے حرام ہے اور بغیر تکبّر کے مکروہ ہے)۔

جَحَدَ وَلَدَهٗ وَهُوَ یَنْظُرُ اِلَیْهِ۔ اپنے بچہ کا انکار کرے وہ اس کی طرف دیکھ رہا ہو (کہے میرا نطفہ نہیں ہے حالانکہ اسی کا نطفہ ہو)۔

لَعَنَ اللّٰهُ النَّاظِرَ وَ الْمَنْظُوْرَ اِلَیْهِ۔ اللہ تعالیٰ نے ستر دیکھنے والے اور جس کا ستر دیکھا جاتا ہے دونوں پر لعنت کی۔

یَنْظُرُ فِیْ سَوَادٍ وَّ یَاْکُلُ فِیْ سَوَادٍ۔ سیاہی میں

دیکھتا ہو سیاہی میں کھاتا ہو (یعنی آنکھ اور منہ اس جانور کے سیاہ ہوں)۔

كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جیسے میں آنحضرت ؐ کی انگلیوں کو دیکھ رہا ہوں (آپ اشارہ کرتے تھے اس کی کمی پر)۔

إِذَا نَظَرَ قِبَلَ شِمَالِهِ بَكَى۔ جب آدم ؑ بائیں طرف دیکھتے (جدھر مشرکوں اور کافروں کی ارواح تھیں یا دوزخ تھی) تو رو دیتے۔

كَانَ فِي النَّظَّارَةِ۔ وہ ان لوگوں میں تھے جو دور یا بلند مقام پر رہ کر جنگ کا تماشہ دیکھتے۔

نَاظُورٌ یا نَاطُورٌ۔ باغبان۔

مَنْ نَظَرَ فِي كِتَابِ أَخِيهِ۔ جو شخص اپنے بھائی مسلمان کا خط (بغیر اس کی اجازت کے دیکھے)۔

فَاجْتَمَعَ نَاظُورَةً۔ اُس نے لشکر کے چیدہ لوگوں کو اکٹھا کیا۔

يَنْظُرُ إِلَى مَتَاعِ الْغَيْرِ۔ غیر کی پونجی کو دیکھتا۔

أُنْظُرْ مَا تَقُولُ۔ دیکھو (غور کرو) کیا کہہ رہے ہو۔

كُلُّ خَطِيئَةٍ نَظَرَ إِلَيْهَا۔ ہر گناہ جس کی طرف دیکھا تھا۔

لَوْ عَطَّلُوا الْبَيْتَ سَنَةً لَمْ يُنَاظَرُوا۔ اگر خانہ کعبہ کو لوگ ایک سال تک چھوڑ دیں (کوئی اس کا طواف نہ کرے نہ وہاں نماز پڑھے) تو پھر ان کو مہلت نہ ملے گی (اللہ تعالیٰ کا عذاب اُترے گا)۔

إِنْ تَرَكْتُمْ بَيْتَ رَبِّكُمْ لَمْ تُنَاظَرُوا۔ اگر تم اپنے پروردگار کے گھر کو چھوڑ دو تو پھر تم کو مہلت نہ ملے گی۔

يَا مَنْ هُوَ فِي الْمَنْظَرِ الْأَعْلَىٰ۔ اے پروردگار جو بلند منظر میں ہے (عرشِ معلےٰ پر وہاں سے اپنے بندوں کو دیکھتا ہے)۔

إِصْحَبْ نُظَرَاءَكَ۔ اپنے رفیقوں کے ساتھ رہ (یعنی سفر میں)۔

نَظَافَةٌ۔ میل کچیل سے صاف ہونا، خوبصورت ہونا۔

تَنْظِيفٌ۔ پاک صاف کرنا۔

تَنَظُّفٌ۔ پاک صاف ہونا، پاک صاف بننا، استنجا کرنا۔

إِسْتِنْظَافٌ۔ پاکی چاہنا۔

نَظِيفٌ۔ پاک صاف۔

إِنَّ اللهَ تَعَالَى نَظِيفٌ يُحِبُّ النَّظَافَةَ۔ اللہ تعالیٰ پاک صاف ستھرا ہے اور ستھرائی، پاکی اور صفائی کو پسند کرتا ہے (دل کی پاکی شرک و بدعت سے خالی ہونا، اسی طرح حسد، بغض، کبر اور اخلاقِ ذمیمہ سے جسم کی پاکی شریعت کے موافق طہارت کرنا؛ کپڑوں کی پاکی نجاست اور میل کچیل سے دور رکھنا، کھانے پینے کی پاکی یہ کہ حلال مال سے ہو)۔

فَنَظِّفُوا أَفْنِيَتَكُمْ۔ اپنے مکانوں کے صحنوں کو جھاڑ جھوڑ کر پاک صاف رکھو۔

نَظِّفُوا أَفْوَاهَكُمْ فَإِنَّهَا طُرُقُ الْقُرْآنِ۔ اپنے مونہوں کو (مسواک وغیرہ سے) پاک صاف رکھو قرآن کا راستہ وہی ہیں (انہی سے قرآن پڑھتے ہو اس کے الفاظ منہ ہی سے نکلتے ہیں)۔

تَكُونُ فِتْنَةٌ تَسْتَنْظِفُ الْعَرَبَ قَتْلَاهَا فِي النَّارِ۔ ایک ایسا فتنہ ہوگا کہ سارے عرب کو گھیر لے گا۔ اس فتنہ میں جو لوگ مارے جائیں گے وہ دوزخ میں جائیں گے (کیونکہ یہ فتنہ قیامت کے قریب ایک خزانہ نمودار ہونے پر ہوگا۔ لوگ مال و دولت کی طمع سے لڑیں گے)۔

فَقَدَّرْتُ أَنِّي اسْتَنْظَفْتُ مَا عِنْدَهُ وَاسْتَغْنَيْتُ عَنْهُ۔ میں یہ سمجھا کہ جو کچھ علم ان کے پاس تھا وہ میں نے سب حاصل کر لیا اور اب مجھ کو ان کی پرواہ نہیں ہے۔

اَلْمَاءُ الَّذِي يَتَوَضَّأُ بِهِ الرَّجُلُ فِي شَيْءٍ نَظِيفٌ مستعمل پانی پاک ہے جس کو آدمی وضو میں استعمال کرتا ہے اب دوسرا شخص اس پانی سے وضو کر سکتا ہے (یعنی طاہر

اور مُطہر دونوں ہے۔ اہلِ حدیث کا یہی قول ہے بشرطیکہ وضو کرنے والے کے جسم پر کوئی نجاست نہ ہو اور پانی میں تغیر نہ آیا ہو۔ اور جس ظرف میں مستعمل پانی جمع ہو وہ بھی پاک ہو)۔

اِنِّیْ مُبْدِلُکَ بِهِمْ قَوْمًا يَنْتَظِفُوْنَ بِقُضْبَانِ الشَّجَرِ میں اُس قوم کے بدلے دوسری قوم تجھ کو دوں گا جو درختوں کی شاخوں سے صفائی کریں گے (یعنی مسواک کریں گے)۔

اِسْتَنْظَفَ الشَّيْءَ۔ وہ چیز سب لے لی۔

بابُ النّون مع العین

نَعْبٌ یا نَعِيْبٌ یا نُعَابٌ یا تَنْعَابٌ یا نَعَبَانٌ۔ جُدائی کی آواز دینا، گردن دراز کرکے آواز میں سر ہلانا، بغیر آواز کے چلنا، جلد چلنا، چلتے میں آگے کو سر ہلانا۔

یَا رَازِقَ النَّعَّابِ فِیْ عُشِّهٖ۔ اے کوّے کے بچے کو اس کے گھونسلے (گھونسلہ) میں روزی دینے والے (کہتے ہیں جب کوّے کا بچہ پیدا ہوتا ہے تو سفید ہوتا ہے، ماں باپ یہ سمجھ کر کہ ہمارا بچہ نہیں ہے اس کو چھوڑ کر چلے جاتے ہیں تب اللہ تعالیٰ مچھروں کو بھیجتا ہے، وہ ان کو کھاتا رہتا ہے یہاں تک کہ ذرا بڑا ہو کر کالا ہو جاتا ہے، تب اس کے ماں باپ پھر اس کے پاس آجاتے ہیں)۔

نَعْتٌ۔ وصف بیان کرنا، تعریف کرنا۔

نَعُتٌ۔ بہ تکلف نعت کرنا۔

نَعَاتَۃٌ۔ خلقی قابل تعریف ہونا۔

اِنْعَاتٌ۔ خوبرو ہونا۔

اِنْتِعَاتٌ۔ بمعنی نعت ہے۔

اِسْتِنْعَاتٌ۔ نعت کی درخواست کرنا۔

یَقُوْلُ نَاعِتُهٗ لَمْ اَرَ قَبْلَهٗ وَلَا بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ۔ آنحضرتؐ کی نعت کرنے والا کہے گا میں نے تو آپ کی طرح کوئی شخص نہیں دیکھا، نہ آپ سے پہلے نہ آپ کے بعد (نہایہ میں ہے

کہ نعت ہمیشہ عمدہ اوصاف بیان کرنے میں مستعمل ہے نہ کہ بُرے اوصاف میں، مگر تکلف سے کوئی کہے نَعْتُ سُوْءٍ تو اور بات ہے البتہ وصف عمدہ اور مذموم دونوں کے لئے مستعمل ہے)۔

اَلرَّجُلُ یَنْعَتُ لَهُ الْمَرْاَۃُ۔ عورت کی صفت بیان کی جائے مرد کے سامنے۔

یَنْعَتُ لَنَا صَلٰوۃَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ہم سے آں حضرت صلعم کی نماز کا حال بیان کرے کہ آپ کس طرح نماز پڑھتے تھے۔

فَاِذَا هُوَ یَنْعَتُ قِرَاءَۃً مُّفَسَّرَۃً۔ پھر وہ نہایت خوبی کے ساتھ ایک ایک حرف الگ کرکے قراءت کرنے لگے یا بیان کرنے لگے کہ آپ کی قراءت اس طرح تھی۔

کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَنْعَتُ الزَّیْتَ وَالْوَرْسَ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ۔ آنحضرت صلعم ذات الجنب کا علاج روغن زیتون اور ورس بتلاتے تھے۔

اَنْعَتُ لَكَ الْكُرْسُفَ۔ میں یہ تجویز کرتا ہوں کہ تو شرمگاہ پر روئی کا پھاہا رکھ لے (تاکہ خون بہہ کر باہر نہ آئے)۔

نَعْثَلٌ یا نَعْثَلَۃٌ۔ جمع کرنا۔

لَا یَمْنَعُكَ مَكَانُ ابْنِ سَلَامٍ اَنْ تَسُبَّ نَعْثَلًا عبد اللہ بن سلام کا ہونا (اور یہ نصیحت کرنا کہ حضرت عثمان رض کو مت ستاؤ) نعثل کو بُرا کہنے سے نہ روکے (حضرت عثمان رض کے دشمن اور باغی آپ کو نعثل کے لقب سے پکارنے لگے تھے۔ نعثل ایک لمبی داڑھی والا شخص تھا مصر میں۔ بعضوں نے کہا نعثل بوڑھے احمق کو کہتے ہیں یا بجّو کو)۔

اُقْتُلُوْا نَعْثَلًا قَتَلَ اللّٰہُ نَعْثَلًا۔ (حضرت عائشہ رض پہلے حضرت عثمان رض پر غصہ ہوئی تھیں اور خفا ہو کر مکہ چلی گئی تھیں، اسی طرح طلحہ رض اور زبیر رض بھی ان سے

برگشتہ تھے۔ اس وقت یوں کہتی تھیں) اے لوگو! نعثل کو مار ڈالو (یعنی حضرت عثمان رض کو) اللہ نعثل کو مارے پھر جب حضرت عثمان رض مارے گئے اور حضرت علی رض خلیفہ ہوئے تو لوگوں کے بہکانے میں آ گئیں اور حضرت عثمان رض کے خون کی مدعی بن کر حضرت علی رض سے لڑنے کے لئے نکلیں)

نَعْجٌ یا نُعُوْجٌ۔ خالص سفید ہونا۔

نَعَجٌ۔ موٹا ہونا۔

اِنْعَاجٌ۔ اونٹ موٹے ہونا۔

نَاعِجَةٌ۔ نرم ہموار زمین اور سفید اونٹنی۔

نَعْجَةٌ۔ مینڈھی، بھیڑ مادہ اور عورت کو بھی کہتے ہیں

وَالنَّاعِجَاتُ۔ ہلکے پھلکے یا خوش رنگ اونٹ۔

نَعَرٌ۔ ناک میں مکھی گھس جانا۔

نَعْرٌ۔ تیز مار برچھہ کی۔

نَعِیْرٌ اور نُعَارٌ۔ چیخنا، ناک سے آواز نکالنا، خون جوش مار کر نکلنا یا آواز دے کر۔

نَعْرٌ۔ جلد یا مخالفت کرنا، انکار کرنا، جمع ہونا، آنا، اٹھنا، سعی اور کوشش کرنا۔

تَنْعِیْرٌ۔ پھرانا، گھمانا۔

اِنْعَارٌ۔ پھل لانا۔

نُعَرَةٌ۔ بڑی مکھی سبز رنگ کی نیلی آنکھ والی جس کی دم میں ایک سوئی ہوتی ہے، وہ گھوڑوں، اونٹوں، گدھوں کو بہت ستاتی ہے۔

نَعَرَةٌ۔ ناک سے آواز نکالنا (اس کی جمع نَعَرَاتٌ ہے)۔

لَا اُقْلِعُ عَنْهُ حَتّٰى اُطَيِّرَ نَعَرَتَهٗ یا اَنْزِعَ النَّعَرَةَ الَّتِیْ فِیْ اَنْفِهٖ۔ میں تو اس کو چھوڑنے والا نہیں جب تک اس کا غرور مٹا نہ دوں گا یا اس کی نخوت اس کی ناک کی راہ نکال نہ دوں گا۔

اِذَا رَاَیْتَ نَعَرَةَ النَّاسِ وَلَا تَسْتَطِیْعُ اَنْ تُغَیِّرَهَا فَدَعْهَا حَتّٰى یَكُوْنَ اللّٰهُ یُغَیِّرُهٗ۔ جب تو لوگوں میں سرکشی اور نخوت دیکھے اور تو اس کو میٹ نہ سکے (سمجھانے سے وہ باز نہ آئیں اپنی بدعت اور جہالت پر قائم رہیں) تو اس کو چھوڑ دے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ہی اس کو میٹے (اللہ ہی ان کا غرور ان کی ناک کی راہ نکالے)۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ۔ جوش مار کر خون نکالنے والی رگ کے شر سے خدا کی پناہ (عرب لوگ کہتے ہیں جُرْحٌ نَعَّارٌ اور نَعُوْرٌ وہ زخم جس میں سے خون نکلتے وقت آواز پیدا ہو)۔

كُلَّمَا نَعَرَ بِهِمْ نَاعِرٌ اِتَّبَعُوْهُ۔ جب ان کو کوئی بھڑکانے والا فساد کی طرف بلاتا ہے تو اس کے ساتھ ہو جاتے ہیں۔

نُعْسٌ۔ اونگھنا (جیسے نُعَاسٌ اونگھ)۔

اِنْعَاسٌ۔ اونگھنا، سست بیٹوں والا ہونا۔

تَنَاعُسٌ۔ سوتا ہوا بننا۔

نُعَاسٌ (کا لفظ متعدد احادیث میں آیا ہے یعنی نیند کی ابتدا جس کو وَسَنٌ بھی کہتے ہیں۔ مجمع البحار میں ہے کہ نُعَاسٌ ایک لطیف ہوا ہے جو دماغ کی طرف سے آتی ہے اور آنکھ بند کر دیتی ہے دل تک اس کا اثر نہیں پہنچتا جب دل تک پہنچ جائے تو وہ "نوم" ہے)۔

فَاِذَا نَعَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيَنَمْ۔ جب کوئی تم میں سے اونگھ رہا ہو (تو نماز نہ پڑھے) سو رہے (کیونکہ اونگھنے میں معلوم نہیں زبان سے کیا نکل جائے)۔

اِنَّ كَلِمَاتِهٖ بَلَغَتْ نَاعُوْسَ الْبَحْرِ۔ اس کے کلمے سمندر کی تہہ تک یا بیچ میں پہنچ گئے ہیں (صحیح مسلم میں ناعوس ہے اور باقی کتابوں میں قاموس ہے اور شاید حدیث لکھنے والے نے غلطی سے "قاموس" کو ناعوس لکھ دیا)۔

قاموس کہتے ہیں سمندر کی موج اور درمیانی حصہ کو جہاں بہت گہرا پانی ہوتا ہے۔ بعضوں نے تاعُوس نقل کیا ہے ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ یعنی سمندر کی تہہ اور بیچا بیچ۔ بہرحال لغت کی رُو سے تاعُوس کوئی موضوع لفظ نہیں ہے)۔

نَعَسَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اونگھ گئے (آپ کو اونگھ آگئی)۔

نَعْشٌ۔ اٹھانا، قائم کرنا، محتاجی کے بعد پھر اچھی حالت کرنا، یا دش بخیر کرنا۔

نُعِشَ۔ نعش پر اٹھایا گیا۔

نَعْشٌ کہتے ہیں اس پلنگ یا تختہ کو جس پر میت کو اٹھاتے ہیں۔

تَنْعِیْشٌ اور اِنْعَاشٌ۔ اٹھانا قائم کرنا۔

اِنْتِعَاشٌ۔ پھیل کر اٹھ کھڑا ہونا، سستی کے بعد چالاک ہونا۔

وَاِذَا تَعِسَ فَلَا انْتَعَشَ اور جب وہ گرے تو پھر نہ اٹھے (یہ بددعا ہے "نعش" کہتے ہیں میت کے سریر کو۔ اگر سریر پر میت نہ ہو تب اس کو نعش نہ کہیں گے بلکہ سریر کہیں گے)۔

اِنْتَعِشْ نَعَشَكَ اللّٰہُ۔ اٹھ اللہ تعالیٰ تجھ کو اٹھائے (بلند کرے)۔

فَانْتَاشَ الدِّیْنَ بِنَعْشِہٖ۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے دین کی نعش کو جو گر گئی تھی اٹھا کر کھڑا کیا (از سر نو دین کو زندہ کیا)۔

فَانْطَلَقْنَا بِهٖ نَنْعَشُهٗ۔ ہم اس کو لے کر چلے اس کو اٹھاتے جاتے تھے (اس کے دل کو قوت دیتے جاتے تھے)

نَعَشَكُمْ بِالْاِسْلَامِ وَبِمُحَمَّدٍ۔ تم کو اسلام کے دین سے اور حضرت محمدؐ سے اٹھایا (ان دونوں کی وجہ سے تم کو ترقی اور ثروت حاصل ہوئی)۔

اِنْعَشْنِیْ۔ مجھ کو اٹھا۔

اَسْأَلُكَ نِعْمَةً تَنْعَشُنِیْ وَعِیَالِیْ۔ میں تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو مجھ کو اور میرے عیال کو اٹھائے (محتاجی دور کرکے تونگری بخشے، ذلت میٹ کر عزت دے۔

نَعْظٌ یا نَعْظٌ یا نُعُوْظٌ۔ شہوت سے ذکر کھڑا ہونا۔

اِنْعَاظٌ۔ شہوت غالب ہونا، ذکر کو ہلانا (جیسے اِمْعَاظ ہے)۔

اَلْنَّعْظُ اَمْرٌ عَارِمٌ۔ نعوظ ہونا (ذکر کھڑا ہونا) ایک سخت امر ہے (آدمی اس وقت بے عقل ہو جاتا ہے شہوت کے غلبہ میں حرام حلال کا خیال نہیں کرتا)۔

لَیْسَ فِی الْاِنْعَاظِ وُضُوْءٌ۔ انتشار سے وضو نہیں ٹوٹتا جب تک مذی نہ نکلے (جب مذی نکل آئی تو وضو ٹوٹ گیا)۔

نَعْفٌ۔ جو پہاڑ یا بلند مکان سامنے آڑا آئے اور پہاڑ کا وہ نشیبی حصہ جو میدان سے بلند ہو۔

مُنَاعَفَةٌ۔ معارضہ کرنا۔

اِنْعَافٌ۔ نعف پر بیٹھنا۔

اِنْتِعَافٌ۔ ظاہر ہونا، نمودار ہونا، نعف پر چڑھنا، معترض ہونا۔

اُذُنٌ نَاعِفَةٌ۔ لٹکا ہوا کان۔

رَاَیْتُ الْاَسْوَدَ بْنَ یَزِیْدَ قَدْ تَلَفَّفَ فِیْ قَطِیْفَةٍ ثُمَّ عَقَدَ هُدْبَةَ الْقَطِیْفَةِ بِنَعْفَةِ الرَّحْلِ میں نے اسود بن یزید کو دیکھا ایک کملی میں لپٹ گئے پھر کملی کا سرا زین کے آخری تسمہ سے باندھ دیا۔

نَعْفَةٌ۔ وہ تسمہ جو زین کے آخری حصہ میں ہوتا ہے اس میں کوئی چیز اٹکا دیتے ہیں۔

نَعْقٌ یا نَعِیْقٌ یا نُعَاقٌ یا نَعَقَانٌ۔ چیخنا، آواز دینا، ڈانٹنا۔

نَاعِقَانِ۔ دو ستارے ہیں برج جوزا میں۔

قَالَ لِنِسَاءِ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ لَمَّا مَاتَ

إِبْكِيْنَ وَإِيَّاكُنَّ وَنَعِيْقَ الشَّيْطَانِ - جب عثمان بن مظعونؓ مر گئے تو آں حضرتؐ نے اُن کی عورتوں سے فرمایا تم رو سکتی ہو لیکن شیطان کی چیخ پکار سے باز رہو (یعنی نوحہ نہ کرو، چلّا چلّا کر نہ روؤ، منہ پر طمانچے مت مارو، زبان سے ناشکری کے الفاظ نہ نکالو)۔

آخِرُ مَنْ يُحْشَرُ رَاعِيَانِ مِنْ مُزَيْنَةَ يُرِيْدَانِ الْمَدِيْنَةَ يَنْعِقَانِ بِغَنَمِهِمَا - سب سے آخر میں دو چرواہوں کا حشر ہوگا جو مزینہ قبیلے کے ہوں گے مدینہ کو اپنی بکریاں لئے اُن پر چیختے چلّاتے آرہے ہوں گے۔

يَنْعِقُ بِهَا عَامِرٌ - عامر اُس کو پکارتا ہے یا عامر نے اُس کو آواز دی ڈانٹا۔

أَتْبَاعُ كُلِّ نَاعِقٍ - ہر آواز دینے والے چلّانے والے کے تابعدار (یعنی دین کے عقائد میں مضبوط اور قائم نہیں ہیں جو شخص پیدا ہوا اُس نے نئی بات دین میں نکالی بس اسی کے ہم عقیدہ ہوگئے)۔

نَعَقَ الْغُرَابُ - (بمعنی نَغَقَ یعنی) کوّے نے آواز دی۔

نَعْلٌ - جوتا دینا، جانور کے پاؤں پر نعل لگانا۔

نَعَلٌ - جوتا پہننا۔

تَنْعِيْلٌ - لوہے کی نعل لگانا، اونٹ کا پاؤں ایک چمڑے سے باندھ دینا تاکہ گھسے نہیں۔

اِنْعَالٌ - جوتیاں بہت ہونا، جوتی پہنانا۔

تَنَعُّلٌ اور اِنْتِعَالٌ - جوتیاں پہننا، پاپیادہ سفر کرنا۔

نَاعِلٌ - جو جوتا پہنے ہو۔

إِذَا ابْتَلَّتِ النِّعَالُ فَالصَّلٰوةُ فِي الرِّحَالِ - جب سخت زمینیں تر ہوں تو نماز اپنے ٹھکانوں میں پڑھ لو (جماعت میں حاضر ہونا ضروری نہیں۔ سخت زمینوں کا ذکر اس لئے کیا کہ تھوڑی بارش سے بھی سخت زمین تر اور مرطوب ہو جاتی ہے برخلاف نرم زمین کے وہ پانی کو جذب کر لیتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ تھوڑی سی بارش میں بھی جماعت کی حاضری معاف ہے۔ حدیث کے معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ جب جوتیوں کو تری لگے تو نماز اپنے ٹھکانوں میں پڑھ لو، مجمع البحرین میں ہے کہ حدیث کے دونوں معنی ہو سکتے ہیں)

مَنْ أَنْعَلَ دَابَّةَ رَجُلٍ - جس نے کسی کے جانور کو نعل لگائی۔

كَانَ نَعْلُ سَيْفِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ - آں حضرتؐ کی تلوار کی کوتھی چاندی کی تھی۔

يَا خَيْرَ مَنْ يَمْشِيْ بِنَعْلٍ فَرْدٍ - اے بہتر اُن لوگوں کے جو ایک تلے والی جوتی پہن کر چلتے ہیں (اُن کا تلا اکہرا ہوتا ہے۔ عرب لوگ ایک تلے والی جوتی کو امیروں اور رئیسوں کی جوتی سمجھتے تھے۔ کیونکہ غریب لوگ دو دو تین تین تلوں کی جوتیاں پہنتے ہیں تاکہ جلدی گھس نہ جائیں)

نَعْلٌ فَرْدٌ - ایک تلے کی جوتی۔

نَعْلٌ مُطَرَّقٌ - کئی تلوں کی جوتی

لَأَصَابَتْهُ النِّعَالُ الْمُطَارَقَةُ - اس کو کئی تلوں کی جوتیاں پڑتیں۔

إِنَّ غَسَّانَ تُنْعِلُ خَيْلَهَا - غسان کے لوگ اپنے گھوڑوں کی نعلبندی کر رہے ہیں (یعنی جنگ کی تیاری کر رہے ہیں۔ ایک روایت میں تَنْعَلُ النِّعَالَ ہے مطلب وہی ہے)۔

كَانَ يُصَلِّيْ فِي النَّعْلَيْنِ - آنحضرتؐ جوتیاں پہنے پہنے نماز پڑھتے تھے (صحابہؓ کا بھی یہی دستور تھا اور آنحضرتؐ نے یہ عام طریقہ لوگوں کو تعلیم کر دیا تھا کہ جب کوئی تم میں سے مسجد میں آئے تو جوتیوں کو دیکھے اگر ان میں کچھ پلیدی لگی ہو تو زمین پر رگڑ دے۔ جوتی کی طہارت آپ نے یہی قرار دی کہ زمین پر رگڑ دی جائے خواہ نجاست جرم دار ہو یا

رفیق اہل حدیث کا بھی قول ہے)۔

اَلتَّیَمُّنُ بِالنَّعْلِ۔ پہلے داہنے پاؤں میں جوتا پہننا۔

لِیَکُنِ الْیُمْنٰی اَوَّلَہُمَا یُنْعَلُ یا تُنْعَلُ۔ پہلے داہنے پاؤں کو جوتی دار کرے یا داہنا پاؤں جوتی دار کیا جائے۔

مَا عَلَیْنَا نِعَالٌ۔ ہمارے پاس جوتیاں نہ تھیں (معلوم ہوا ننگے پاؤں چلنا جائز ہے۔ بعضوں نے کہا جب جوتی لینے پر قادر ہو تو ننگے پاؤں نہ چلے)۔

اِسْتَکْثِرُوْا مِنَ النِّعَالِ۔ جوتیاں اکثر پہنے رہو (کیونکہ جوتی پہن کر چلنے والا سوار کی طرح ہے۔ پاؤں کو ایذا نہیں پہنچتی)۔

لِیُنْعِلْہُمَا۔ دونوں پاؤں میں جوتیاں پہن کر چلے (یا دونوں پاؤں ننگے رکھے، ایک میں جوتی ایک ننگا اس سے منع فرمایا۔ اور یہ جو منقول ہے کہ آں حضرتؐ ایک جوتی پہن کر چلے، تو یہ کسی عذر کی وجہ سے ہوگا یا گھر میں کسی سبب سے ایسا کیا ہوگا یا یہ بتانے کو کہ یہ ممانعت تنزیہی ہے یا اس صورت میں ہے جب دور جانا ہو)۔

نَہٰی اَنْ یَّنْتَعِلَ قَائِمًا۔ کھڑے کھڑے جوتا پہننے سے منع فرمایا (مراد وہ جوتا ہے جس کے تسمے باندھے جاتے ہیں کیونکہ کھڑے کھڑے تسمے باندھنے میں دقت ہوتی ہے)

فَیَضْرِبُ رِجْلِیْ بِنَعْلَۃِ السَّیْفِ۔ (حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں جب میں اوڑھنی اتارتی) تو میرے بھائی تلوار کی کوتھی میرے پاؤں پر مارتے (ایک روایت میں بِعِلَّۃِ الرَّاحِلَۃِ ہے جیسے کوئی اونٹنی کو مارتا ہے)۔

اَلنَّعْلُ لِبَاسُ الْاَنْبِیَاءِ۔ جوتا پیغمبروں کا لباس ہے۔

مَسَحَ عَلَی الْجَوْرَبَیْنِ وَالنَّعْلَیْنِ۔ آں حضرتؐ نے موزوں اور جوتوں پر (جو موزوں کے اوپر پہنے جاتے ہیں) مسح کیا (یعنی وضو میں)۔

صَاحِبُ النَّعْلَیْنِ۔ دو جوتیوں والا۔

نِعَالُہُمُ الشَّعْرُ۔ ان کی جوتیوں پر بال ہوں گے۔

ثُمَّ اَصْبَغْ نَعْلَہَا۔ وہ جوتیاں جو قربانی کے اونٹ پر لٹکائی تھیں ان کو اس کے خون میں رنگ دیا۔

نِعْمَۃٌ یا مَنْعَمٌ۔ خوش گزران ہونا، نرم ہونا، کشادہ ہونا، خوش ہونا۔

نَعَمٌ۔ سرسبز ہونا۔

نُعُوْمَۃٌ۔ نرمی ملائمت۔

تَنْعِیْمٌ۔ خوش گزران بنانا۔

نَعَّمَ۔ (ہاں کہنا) نرم ملائم بنانا۔

مُنَاعَمَۃٌ۔ خوش گزرانی، خوش گزران کرنا، مضبوط کرنا۔

اِنْعَامٌ۔ احسان کرنا، صاحب نعمت کرنا۔

کَیْفَ اَنْعَمُ وَصَاحِبُ الْقَرْنِ قَدِ الْتَقَمَہُ۔ میں کیونکر خوش رہ سکتا ہوں (یعنی بے فکر) حالانکہ صور کا فرشتہ صور منہ میں لئے منتظر ہے (کہ جب حکم ہو اسی وقت پھونکنا شروع کرے تو قیامت کی فکر لگی ہوئی ہے معلوم نہیں میری امت کا کیا حال ہوتا ہے)۔

اِنَّہَا لَطَیْرٌ نَاعِمَۃٌ۔ یہ تو اچھے موٹے تازے پرندے ہیں۔

فَاَبْرِدْ بِالظُّہْرِ وَاَنْعِمْ۔ ظہر کو ٹھنڈے وقت پڑھا اور خوب ٹھنڈا کیا۔

اَنْعَمَ النَّظَرَ۔ خوب غور کیا۔

وَاِنَّ اَبَا بَکْرٍ وَّعُمَرَ مِنْہُمْ وَاَنْعَمَا۔ ابوبکرؓ اور عمرؓ بھی ان میں سے ہیں بلکہ اور زیادہ افضل ہیں۔

فَبِہَا وَنِعْمَتْ۔ (اگر کسی نے جمعہ کے لئے وضو کر لیا) تو بھی خیر اچھا ہے اس نے سنت پر عمل کیا اور اچھا کیا۔

نِعِمَّا بِالْمَالِ۔ مال بھی کیا اچھی چیز ہے۔

نِعْمَ الْمَالُ الصَّالِحُ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ۔ حلال مال جو نیک شخص کے پاس ہو کیا اچھی چیز ہے۔

نِعِمَّا لِلْمُلُوْكِ۔ بادشاہوں کے لئے کیا اچھی ہے

ایک روایت میں نُعْمَ الْمُلُوْکِ ہے، یعنی بادشاہوں کے
نعمت اور مسرّت اور آنکھ کی ٹھنڈک ہے)۔
نُعَامَاكَ بہ معنی قُصَارَاكَ یعنی تیری انتہا یہ ہے۔
فَیُدْنِیْهِ مِنْهُ وَیَقُوْلُ نِعْمَ اَنْتَ. شیطان اس کو
اپنے نزدیک کر دیتا ہے اور کہتا ہے (شاباش) تو اچھا ہے۔
اَنْتَ الَّذِیْ تَزْعُمُ اَنَّكَ نَبِیٌّ قَالَ نَعَمْ (ایک
شخص خثعم قبیلہ کا منا میں آنحضرتؐ سے ملا اور کہنے لگا)
تم ہی وہ شخص ہو جو اپنے تئیں نبی کہتے ہو۔ آنحضرتؐ نے
فرمایا ہاں (نَعَمْ اور نَعِمْ دونوں کے معنی ہاں ہیں ۔۔۔
ابو عثمان نہدی نے کہا، حضرت عمرؓ نے ہم کو ایک حکم
دیا، ہم نے جواب میں نَعَمْ کہا تو انھوں نے فرمایا نَعَمْ
مت کہو، بلکہ نَعِمْ کہو۔ زبیر کے ایک لڑکے نے کہا۔ ہم قریش
کے بوڑھوں سے نَعِمْ بکسرۂ عین سُنا کرتے تھے)۔
حِیْنَ اَرَادَ الْخُرُوْجَ اِلٰی اُحُدٍ كَتَبَ عَلٰی سَهْمٍ
نَعَمْ وَعَلٰی اٰخَرَ لَا وَاَجَالَهُمَا عِنْدَ هُبَلَ فَخَرَجَ سَهْمُ
نَعَمْ فَخَرَجَ اِلٰی اُحُدٍ فَلَمَّا قَالَ لِعُمَرَ اُعْلُ هُبَلُ د
قَالَ عُمَرُ اللّٰهُ اَعْلٰی وَاَجَلُّ قَالَ اَبُوْ سُفْیَانَ اَنْعَمَتْ
فَعَالِ عَنْهَا۔ ابوسفیان جب جنگِ اُحد کے لئے نکلنے لگا۔
(مکہ سے) تو ایک پانسے پر اُس نے نَعَمْ لکھا (یعنی جاؤ)
اور دوسرے پر لا (یعنی نہ جاؤ) اور دونوں پانسوں
کو ہبل (جو ایک بُت تھا) کے پاس پھرایا تو نَعَمْ والا پانسہ
نکلا۔ تب وہ اُحد کی طرف چل کھڑا ہوا (اور مسلمانوں کی
عدول حکمی اور کم نصیبی سے شکست ہوئی ابوسفیان نے
فتح پائی، تب وہ اُحد پہاڑ کے پاس آیا جس کے اوپر
آنحضرتؐ اور آپ کے ہمراہی تھے) اور عمرؓ سے کہنے
لگا "ہبل اب تو اونچا ہو جا" (یعنی تیرا مرتبہ بلند ہو گیا ہبل
کی جے ہو) حضرت عمرؓ نے جواب میں کہا "اللہ تعالیٰ
بہت اونچا اور بڑی شان والا ہے" تب ابوسفیان نے
کہا۔ ہبل نے اچھا کیا اپنا قول پورا کیا نَعَمْ کہا (مجھ کو
فتح دلائی) اب اُس کا ذکر نہ کرو۔
فَنِعْمَ اِذًا۔ اچھا (جب تو بخار کو گناہوں کی بخشش
کا باعث نہیں سمجھتا اور اللہ کے فضل و کرم سے مایوسی
ظاہر کرتا ہے) تو ایسا ہی ہوگا (تو مر جائے گا قبر میں جائے گا)
اِذَا سَمِعْتَ قَوْلًا حَسَنًا فَرُوَيْدًا بِصَاحِبِهٖ فَاِنْ
وَافَقَ قَوْلٌ عَمَلًا فَنِعْمَ وَنُعْمَةَ عَيْنٍ اٰخِهٖ وَاَوْدِدْهُ
(امام حسن بصریؒ نے کہا) اگر تو کسی شخص کے منہ سے اچھی بات
سُنے (اس کا قول نہایت عمدہ ہو) تو ابھی اس کو رہنے دے
(جلدی سے اس کی زبان پر فریفتہ ہو کر اس کا دوست مت
بن جا اور اس کے فعل کو دیکھ) اگر اُس کا فعل قول کے مطابق
ہے (جو نصیحت دوسروں کو کرتا ہے خود بھی اس کے مطابق
عمل کرتا ہے یا جیسا حال وہ اپنا بیان کرتا ہے ویسا ہی ہے)
تب تو اس سے کہہ، ہاں بے شک میں تمھاری اطاعت کو
تمھاری آنکھ ٹھنڈی کروں گا اس کا بھائی بن جا اس سے
دوستی کر (ورنہ اگر قول اس کا اور ہے اور فعل اور تو وہ مکار
دغا باز ہے اس کی صحبت سے الگ رہ)۔
وَلَا نُعْمَةَ عَيْنٍ۔ آنکھ کی ٹھنڈک نہ ہو۔
لَا نُنْعِمُكَ عَيْنًا۔ ہم تجھ کو اس نام سے پکار کر تیری
آنکھ ٹھنڈی نہیں کرنے کے۔
اَنْعِمْ صَبَاحًا۔ یہ دن تمھارے لئے خوشی اور نعمت
کا ہو (مشرک لوگ سلامٌ علیکم کے بجائے صبح کے وقت
یہی کہا کرتے، انگریزوں نے بھی عربوں سے یہ سیکھا ہے د
گڈ مارننگ کہتے ہیں، اس کے بھی یہی معنی ہیں)۔
نُهِيْنَا عَنْ ذٰلِكَ۔ ہم کو ایسا کہنے کی ممانعت ہوئی
(کیونکہ مشرکوں کی رسم تھی)۔
مَا اَنْعَمَنَا بِكَ۔ کس امر نے ہم کو آپ کی ملاقات سے
مسرور اور خوش کیا (یعنی آپ کیوں تشریف لائے یہ ابوہریرہ
نے معاویہؓ سے کہا)۔
لَا تَقُلْ نَعِمَ اللّٰهُ بِكَ عَيْنًا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْعَمُ

بِاَحَدٍ عَیْنًا وَلٰکِنْ قُلْ اَنْعَمَ اللّٰہُ بِکَ عَیْنًا۔ یوں مت کہہ اللہ کی آنکھ تیری وجہ سے ٹھنڈی ہو کیونکہ اللہ کی آنکھ کسی کی وجہ سے ٹھنڈی نہیں ہوتی، بلکہ یوں کہہ، اللہ ہماری آنکھ تیری وجہ سے ٹھنڈی کرے (یہ مطرف کا قول ہے زمخشری نے کہا "انعم اللہ بک عینا" بھی صحیح اور فصیح ہے اور اس کے معنی وہ نہیں ہیں جو مطرف نے سمجھے، بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ تیری آنکھ ٹھنڈی رکھے)۔

کَمْ اَنْعَمُ اَنْ اُصَدِّقَہُمَا۔ میرے دل کو اُن کی تصدیق کرنا اچھا نہیں لگا۔

یُحِبُّ اَنْ یُّرٰی اَثَرُ نِعْمَتِہٖ عَلَیْکَ۔ اللہ تعالیٰ اس کو پسند کرتا ہے کہ اُس کے کرم اور فضل کا نشان تجھ پر دکھائی دے (اگر اللہ نے دیا ہے تو اچھا لباس پہنے، اچھا کھائے، اچھا کھلائے)۔

دَعِ الْاَطْمَارَ لِیُرٰی اَثَرُ نِعْمَۃِ اللّٰہِ۔ پُرانے پھٹے کپڑے چھوڑ (نئے عمدہ کپڑے پہن) تاکہ اللہ کی نعمت کا اثر نشان تجھ پر دکھائی دے۔

لَا یَنْکِحُوْنَ الْمُتَنَعِّمَاتِ۔ نازپروردہ عیش پسند عورتوں سے نکاح نہیں کرتے۔

اَنْعُمٌ بھی نعمت کی جمع ہے۔

سَاقُوا النَّعَمَ۔ چرانے والے جانوروں کو یا اونٹوں کو ہنکالے گئے۔

اَنْعَامٌ۔ اونٹ، گائے، بکری، بھیڑ۔

نَعَمٌ۔ اونٹ۔

نَحْنُ النَّاعِمَاتُ۔ ہم تو عیش کرنے والیاں ہیں۔

فَبِہَا وَنِعْمَتْ۔ خیر رخصت ہے (مگر غسل بہت اچھا تھا جس کو اُس نے چھوڑ دیا)۔

نَعَمْ صَلَّیْتُ مَعَہٗ۔ ہاں میں نے معاویہ رضؓ کے ساتھ نماز پڑھی ہے (انھوں نے میری کسی بات پر انکار نہیں کیا)

اِنَّ اللّٰہَ سَائِلٌ کُلَّ ذِیْ نِعْمَۃٍ عَمَّا اَنْعَمَ عَلَیْہِ اللہ تعالیٰ نے جو جو نعمت کسی کو دی ہے قیامت کے دن اس کی پرسش کرے گا (کہ اس کا شکر کیا کیا ادا کیا بعضوں نے کہا وَلَتُسْئَلُنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ میں نعیم سے مُراد اَمن اور صحت ہے یا صحت اور فراغت۔ اور امام ابوحنیفہؒ اور اور ابوعبداللہ سے منقول ہے کہ ہر نعمت سے سوال ہوگا مگر جس کو حدیث نے خاص کر دیا وہ تین چیزیں ہیں جن سے سوال نہ ہوگا)۔

نَمْ نَوْمَۃَ الشَّبَابِ النَّاعِمِ۔ جو جوان عیش اور کامرانی میں ہو اس کی سی نیند سو جا۔

تَنْعِیْم۔ ایک موضع ہے مکہ سے چار میل پر، وہاں حضرت عائشہ رضؓ کی مسجد ہے عمرے کا احرام اکثر لوگ وہیں سے باندھتے ہیں۔ چونکہ اکثر علماء کا یہ قول ہے کہ عمرے کا احرام حرم کی سرحد سے نکل کر حل سے باندھنا چاہئے اور یہ مقامِ حل سے بہت قریب ہے اس لئے یہاں آکر عمرے کا احرام باندھتے ہیں۔ مگر اہلِ حدیث کا یہ قول ہے کہ مکہ والے حج اور عمرہ دونوں کا احرام مکہ ہی میں باندھ سکتے ہیں اس لئے وہ کہتے ہیں کہ جو لوگ مکہ میں پہنچ گئے ہوں، خواہ آفاقی ہوں یا مکہ کے رہنے والے وہ عمرے کا احرام حرم ہی سے باندھ لیں، حرم کے باہر جانا ضروری نہیں۔ صاحبِ سبل السلام نے اسی کو ترجیح دی ہے کیونکہ حدیث میں ہے: حتٰی اھل مکۃ من مکۃ۔

نُعْمَانُ۔ ایک پہاڑ ہے عرفات کے قریب۔

خَلَقَ اللّٰہُ اٰدَمَ مِنْ دَحْنَاءَ وَمَسَحَ ظَہْرَہٗ بِنَعْمَانِ السَّحَابِ۔ اللہ نے آدم ؑ کا پتلہ دحنا کی مٹی سے بنایا اور اُس کی پیٹھ پر نعمان کا ابر پھیرا۔

اَدَاحَ عَلَیَّ نَعَمًا ثَرِیًّا۔ مجھ پر بہت سی نعمتیں اتاریں

نَعْیٌ یا نَعِیٌّ یا نُعْیَانٌ۔ موت کی خبر دینا، دفن کے لئے بلانا ظاہر کرنا، بدحالی کی شکایت کرنا، مشہور کرنا۔

تَنَاعِیْ۔ اپنے اپنے مقتولوں کا حال بیان کرنا۔

اِسْتِنْعَاءٌ: آگے چل کر اپنے پیچھے چلنے کے لیے بُلانا۔

اِنَّ اللّٰہَ نَعیٰ عَلٰی قَوْمٍ شَھَوَاتِھِمْ۔ اللہ تعالٰی نے کچھ لوگوں پر عیب رکھا خواہشوں پر چلنے کا۔

یَنْعیٰ عَلَیَّ اَمْرًا اَکْرَمَہُ اللّٰہُ عَلٰی یَدَیَّ۔ مجھ پر ایسے امر کا عیب رکھتا ہے، بات یہ ہے کہ میری وجہ سے اللہ تعالٰی نے اس کو عزت دی (یہ ابوہریرہ نے کہا جب کسی نے اُن کو ملامت کی کہ تم نے کفر کے زمانے میں ایک مسلمان کو مار ڈالا تھا)۔

یَا نَعَایَا الْعَرَبِ اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلَیْکُمُ الرِّیَاءُ وَالشَّھْوَۃُ الْخَفِیَّۃُ۔ (ایک روایت میں یَا نُعْیَانَ الْعَرَبِ ہے) اے عربوں پر رونے والیو آدرودو (عرب لوگ تباہ ہو گئے) میں تم پر سب سے زیادہ جس چیز سے ڈرتا ہوں وہ ریا اور چھپی خواہش ہے۔

اَلرَّجُلُ یَنْعیٰ اِلٰی اَھْلِہٖ بِنَفْسِہٖ۔ آدمی موت کی خبر اپنے لوگوں کو خود ہی دیدے (اس کے لئے لوگوں کو اُجرت پر بلانا ان سے خبر دلوانا سارے شہر میں پکارتے پھرنا ضروری نہیں)۔

نَعَی النَّجَاشِیَّ۔ آنحضرتؐ نے نجاشی بادشاہِ حبش کے مرنے کی خبر (مدینہ میں) اپنے اصحاب کو دی۔

لَمَّا جَاءَ نَعْیُ اَبِیْ سُفْیَانَ مِنَ الشَّامِ۔ جب ابوسفیان کے مرنے کی خبر ملک شام سے آئی (کہتے ہیں ابوسفیانؓ مدینہ میں مرے اور یہ روایت غلط ہے)۔

حَتّٰی سَمِعْتُ نَعَایَا اَبِیْ رَافِعٍ۔ یہاں تک کہ میں نے ابورافع کی موت کی خبر دینے والیوں کی آواز سُنی۔

اِلٰی جِبْرِیْلَ یَنْعَاہُ۔ (ٹھیک اَنْعَاہُ ہے یعنی) میں جبرئیلؑ کو آپ کی موت کی خبر سناتا ہوں۔

لَمَّا نَزَلَ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ قَالَ نُعِیَتْ اِلَیَّ نَفْسِیْ جب سورۃ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ اُتری تو آنحضرتؐ نے فرمایا اس میں میری موت کی خبر دی گئی ہے (کیونکہ اس سورت میں یہ بیان ہے کہ تمہارا کام پورا ہو گیا، اسلام پھیل گیا، لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہو رہے ہیں۔ اب تم اپنے نفس کی فکر کرو مقاماتِ عالیہ میں داخل ہونے کے لئے تیار رہو)۔

صَھَدَا النَّاعِیَۃُ النَّادِبَۃُ۔ موت کی خبر دینے والا میت کے مناقب بیان کرنے والا چڑھا (تو نَاعِیَۃ اور نَادِبَۃ کی تا مبالغہ کے لئے ہے نہ کہ تانیث کے لئے۔ مجمع البحار میں ہے کہ موت کی خبر دینا لوگوں کو اس لئے کہ نماز میں زیادہ لوگ جمع ہو جائیں درست ہے)۔

رَجُلٌ اَتَاہُ نَعْیُ اَبِیْہِ۔ ایک شخص کو اُس کے باپ کے مرنے کی خبر آئی۔

بابُ النّون مع الغین

نَغْرٌ یا نَغَرَانٌ۔ جوش مارنا، غصہ ہونا۔

تَنْغِیْرٌ۔ آواز دینا۔

اِنْغَارٌ۔ خراب ہو جانا۔

تَنَغُّرٌ۔ پیٹ کا جوش مارنا غصہ سے۔

تَنَاغُرٌ۔ جان پہچان نہ ہونا۔

یَا اَبَا عُمَیْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَیْرُ۔ (آنحضرتؐ نے ابوعمیرؓ سے فرمایا جو انسؓ کے بھائی اور بالکل کمسن تھے) ابوعمیر! تمہاری نغیر کیسی ہے (تمہارا لال کیسا ہے؟ نُغَیْر تصغیر ہے نُغَرٌ کی جو ایک چڑیا ہے سُرخ چونچ والی، اُس کی جمع نِغْرَانٌ ہے۔ طیبی نے کہا اِس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ مدینہ میں شکار درست ہے اور بچوں کو چڑیا وغیرہ سے دل بہلانا جائز ہے بشرطیکہ اس کو تکلیف نہ دے)۔

جَاءَتْہُ امْرَاَۃٌ فَقَالَتْ اِنَّ زَوْجَھَا یَاْتِیْ جَارِیَتَھَا فَقَالَ اِنْ کُنْتِ صَادِقَۃً رَجَمْنَاہُ وَاِنْ کُنْتِ کَاذِبَۃً جَلَدْنَاکِ فَقَالَتْ رُدُّوْنِیْ اِلٰی اَھْلِیْ غَیْرٰی نَغِرَۃً حضرت علیؓ کے پاس ایک عورت آئی اور کہنے لگی میرا خاوند میری

لونڈی سے صحبت کرتا ہے۔ حضرت علی رضؓ نے کہا اچھا اگر تیرا کہنا سچ نکلا تو ہم تیرے خاوند کو سنگسار کریں گے (کیونکہ اس نے محصن ہو کر زنا کیا) اور اگر تیرا کہنا جھوٹ نکلا تو ہم تجھ کو (حدِ قذف کے) کوڑے لگائیں گے یہ سُنکر اُس عورت نے کہا۔ مجھ کو میرے لوگوں میں بھیجدو، دل جلتی ہوئی پیٹ میں جوش ہوتی ہوئی (یعنی غصہ اور غم و رنج سے کیونکہ ہر حال میں میری خرابی ہے یا خاوند مارا جاتا ہے یا میں کوڑے کھاتی ہوں اس لئے یہی بہتر ہے کہ غصہ کے مارے تڑپتی رہوں خاموش گھر میں پڑی رہوں۔ عرب لوگ کہتے ہیں نَغَرَتِ الْقِدْرُ تَنْغَرُ یعنی ہانڈی جوش مارتی ہے)۔

نُغَر۔ بلبل یا چڑیا کا بچہ یا لال (بعضوں نے کہا ایک چڑیا سُرخ چونچ کی)۔

نَغْشٌ یا نَغَشَانٌ۔ بیقراری کی سی حرکت کرنا، مائل ہونا۔

مُنَاغَشَةٌ۔ بات چیت کرنا۔

اِنْتِغَاشٌ بمعنی نَغْشٌ ہے۔

تَنَغُّشٌ۔ حرکت کرنا۔

نُغَاشٌ یا نُغَاشِیٌّ۔ بونا، ٹھنگنا۔

اِنَّهٗ مَرَّ بِرَجُلٍ نُغَاشٍ خَرَّ سَاجِدًا ثُمَّ قَالَ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ۔ (ایک روایت میں مَرَّ بِرَجُلٍ نُغَاشِيٍّ ہے) آں حضرتؐ ایک پست قد بونے پر سے گزرے، اُس کو دیکھ کر آپ سجدے میں گر پڑے (شکر کا سجدہ کیا) پھر فرمایا، یا اللہ! میں تجھ سے عافیت (ہر بلا سے محفوظی) چاہتا ہوں (طیبی نے کہا جس آفت زدہ کو دیکھے تو سجدہ شکر ادا کرے مگر یہ سجدہ چھپا کر کرے تاکہ آفت زدہ کو رنج نہ ہو، البتہ اگر وہ فاسق ہو تو علانیہ سجدہ کرے)۔

اِنَّهٗ قَالَ مَنْ يَّاْتِيْنِيْ بِخَبَرِ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَرَاَيْتُهٗ وَسَطَ الْقَتْلٰى صَرِيْعًا فَنَادَيْتُهٗ فَلَمْ يُجِبْ فَقُلْتُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلَنِيْ اِلَيْكَ فَتَنَغَّشَ كَمَا يَتَنَغَّشُ الطَّيْرُ۔ آنحضرتؐ نے (جنگِ اُحد میں) فرمایا۔ سعد بن ربیعؓ کی کون خبر لاتا ہے یہ سُنکر محمد بن مسلمہؓ کہتے ہیں میں گیا۔ دیکھا وہ کُشتوں (مقتولوں) میں زمین پر پڑے ہوئے ہیں۔ میں نے اُن کو آواز دی (نام لے کر پکارا) انھوں نے جواب نہ دیا (دیتے کیسے زخموں میں چُور طاقت کہاں تھی) آخر میں نے کہا آنحضرتؐ نے مجھ کو تمہارے پاس بھیجا ہے۔ یہ سُن کر وہ ایک ذرا سا ہلے جیسے پرندہ ہلتا ہے (اور اُس وقت یہ کہا کہ آنحضرتؐ کو میرا اسلام پہنچا دو اور میری قوم والوں (انصار) سے کہدو کہ جب تک تم میں ایک آنکھ بھی حرکت کرتی رہے، ایک شخص بھی زندہ رہے تو آنحضرتؐ پر کوئی صدمہ نہ آنے پاتے)۔

نَغْصٌ۔ مُراد پوری نہ ہونا، پیاس نہ بجھنا۔

تَنْغِيْصٌ۔ خراب کرنا، مکدر کرنا۔

لَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُوْنَ مُنَغَّصِيْنَ فِي الدُّنْيَا۔ مومن لوگ دُنیا میں ہمیشہ رنجیدہ رہیں گے (اگر مال و دولت کی فراغت بھی ہوگی تو آخرت کی فکر رہے گی۔ غرض مسلمان کسی حال میں اس خوشی کے ساتھ زندگی بسر نہیں کر سکتا جس طرح ایک کافر ملحد بسر کرتا ہے)۔

نَغْضٌ یا نُغُوْضٌ یا نَغَضَانٌ یا نَغَضٌ۔ ہلنا، اضطراب کرنا، ہلانا، بہت ہونا۔

تَنْغِيْضٌ۔ ہلانا۔

مُنَاغَضَةٌ۔ ہجوم کرنا۔

اِنْغَاضٌ۔ ہلنا، بے قرار ہونا، ہلانا۔

تَنَاغُضٌ۔ ہجوم کرنا۔

وَاِذَا الْخَاتَمُ فِيْ نَاغِضِ كَتِفِهِ الْاَيْسَرِ (ایک روایت میں فِيْ نُغْضِ كَتِفِهِ الْاَيْسَرِ ہے یعنی) آنحضرتؐ کی مہر نبوت بائیں مونڈھے کی بلندی پر تھی یا اس پتلی ہڈی پر جو مونڈھے کے کنارے پر ہوتی ہے۔

نَظَرْتُ اِلٰى نَاغِضِ كَتِفِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ میں نے آنحضرتؐ کے مونڈھے کی ہڈی کو دیکھا

...شِرِ الْکَنَّازِیْنَ بِرَضْفٍ فِی النَّاغِضِ (ایک روایت
...ں ہے یُوْضَعُ عَلٰی نُغْضِ کَتِفِ اَحَدِہِمْ یعنی) جو لوگ
...ع کرتے ہیں (زکوٰۃ نہیں دیتے) ان کو یہ خوشخبری سُنا کہ بیت... دیا
...ن ایک جلتا پتھر اُن کے مونڈھے کی ہڈی پر رکھا جائے گا)
وَاَخَذَ یُنْغِضُ رَأْسَہٗ کَاَنَّہٗ یَسْتَفْهِمُ مَا یُقَالُ
اُس نے اپنا سر ہلانا شروع کیا، وہ اس بات کو سمجھنا
...ہتا تھا جو اُس سے کہی جاتی تھی۔
سَدِسَ بَوْلِیْ وَنَغَضَتْ اَسْنَانِیْ۔ میرا پیشاب تو بہنے لگا
...دانت ہلنے لگے (یعنی بڑھاپے سے)۔
اِنَّ الْکَعْبَۃَ لَمَّا احْتَرَقَتْ نَغَضَتْ۔ کعبہ جب جلنے لگا
...اُس نے حرکت کی کمزور ہو گیا۔
کَانَ نَغَّاضَ الْبَطْنِ یا نَاغِضَ الْبَطْنِ۔ (حضرت علیؓ
...نے کہا) آں حضرتؐ نغاض البطن تھے (حضرت عمرؓ نے پوچھا
...اض البطن کے کیا معنی؟ انھوں نے کہا پیٹ پر بٹیں والے
...آپ کے پیٹ کی بٹیں چاندی اور سونے کے ٹکڑوں سے
...یادہ رونق دار تھیں)۔
...غَفٌ۔ ایک کیڑا جو اونٹ اور بکری کی ناک میں ہوتا ہے۔
فَیُرْسِلُ اللّٰہُ عَلَیْہِمُ النَّغَفَ فَیُصْبِحُوْنَ فَرْسٰی
...اللہ تعالٰی یاجوج ماجوج پر نغف کو بھیجے گا (اُن کی
...ں میں ایک کیڑا پیدا ہوگا) جس سے سب ہلاک ہو جائیں
...(دفعۃً مر جائیں گے)۔
دَعُوْا مُحَمَّدًا وَاَصْحَابَہٗ حَتّٰی یَمُوْتُوْا مَوْتَ
...نَّغَفِ۔ محمدؐ اور اُن کے ساتھیوں کو چھوڑ دو (پڑا رہنے
...دو) یہاں تک کہ ایکبارگی سب ہلاک ہو جائیں (یہ مشرکوں
...کی آرزو تھی)۔
...غَلٌ۔ بگڑ جانا، خراب ہو جانا، دل میں کپٹ رکھنا،
...فساد ڈالنا، چغلی کھانا۔
نُغُوْلَۃٌ۔ نسب کی خرابی۔
اِنْغَالٌ۔ بگاڑنا۔

نَغْلٌ اور نَغِلٌ۔ حرام زادہ۔
رُبَّمَا نَظَرَ الرَّجُلُ نَظْرَۃً فَنَغِلَ قَلْبُہٗ کَمَا یَنْغَلُ الْاَدِیْمُ فِی الدِّبَاغِ۔ کبھی آدمی ایک نگاہ کرتا ہے اور اُس کی وجہ سے اُس کا دل ایسا خراب ہو جاتا ہے جیسے چمڑا دباغت میں سڑ جاتا ہے اور بدبودار ہو کر خراب ہو جاتا ہے۔

نَغْمٌ۔ گُن گُن کرنا، گانا۔
مُنَاغَمَۃٌ۔ آہستہ بات کرنا۔
تَنَغُّمٌ۔ گانا۔
نَغَمٌ۔ اچھی آواز سے پڑھنا۔
نَغْمَۃٌ۔ ایک اچھی آواز۔

نَغْیٌ۔ ایسی بات کہنا جو سمجھ میں آئے یا سکوت کرنا۔
مُنَاغَاۃٌ۔ نزدیک ہونا، خوش کرنے والی بات کہنا۔
اِنَّہٗ کَانَ یُنَاغِی الْقَمَرَ فِیْ صِبَاہُ۔ آنحضرتؐ بچپن میں چاند سے باتیں کیا کرتے (اس کو دیکھ کر خوش ہوا کرتے اُس سے کھیلتے)۔

بابُ النّون مع الفاء

نَفْثٌ۔ پھینک مارنا، پھونکنا تھوک کے ساتھ یا بغیر تھوک کے لکھنا، ڈالنا۔
مُنَافَثَۃٌ۔ سرگوشی کرنا، بات کرنا۔
نُفَاثَۃٌ۔ جو ریشہ مُنہ میں رہ جاتا ہے یا جو سینہ سے بلغم نکلتا ہے۔
اِنَّ رُوْحَ الْقُدُسِ نَفَثَ فِیْ رُوْعِیْ۔ حضرت جبرئیلؑ نے میرے دل میں یہ پھونکا (یعنی وحی کی)۔
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ نَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ۔ اللہ کی پناہ شیطان کی پھونک اور اس کے شعر سے (مراد وہ شعر ہے جس میں فسق و فجور یا کفر و الحاد کے مضامین ہوں بعضوں نے کہا نَفْثِہٖ سے مراد سحر اور جادو ہے)۔

قَرَأَ الْمُعَوِّذَتَيْنِ عَلٰى نَفْسِهٖ وَنَفَثَهٗ۔ آنحضرتؐ نے سورۂ فلق اور والنّاس اپنے اوپر پڑھ کر پھونک لی۔

ثُمَّ نَفَثَ فِيْهِمَا فَقَرَأَ۔ پھر ان کو پھونکا پھر پڑھا (یہ راوی کی غلطی ہے کیونکہ پڑھنے سے پہلے پھونکنا کیونکر ہوگا بخاری کی روایت میں ہے وَقَرَأَ بعضوں نے کہا نفث سے پھونکنے کا ارادہ مراد ہے)۔

فَنَفَثَ فِيْهِ مِنْ رِيْقِهٖ وَاَلْبَسَهٗ قَمِيْصَهٗ آنحضرتؐ نے عبد اللہ بن اُبی بن سلول منافق کی لاش پر اپنا تھوک ڈالا اور اپنی قمیص اس کو پہنائی (وہ گڑ چکا تھا آپ نے جاکر اس کی لاش نکلوائی اور اپنا تھوک اُس پر ڈالا، اپنا خاص کرتہ اس کو پہنایا۔ کہتے ہیں اس وقت تک یہ آیت نہیں اُتری تھی وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ اخیر تک بعضوں نے کہا اس کا بیٹا سچا مسلمان تھا۔ آپ نے اس کا دل خوش کرنے کے لئے ایسا کیا۔ بعضے کہتے ہیں جنگِ بدر میں حضرت عباسؓ کے جسم پر کرتہ نہ تھا۔ عبد اللہ بن اُبی نے ان کو ایک اپنا کرتہ پہنا دیا تھا۔ تو آنحضرتؐ نے منافق کا احسان نہ رہنے کے لئے اپنا کرتا اُس کو پہنا دیا۔ واللہُ اعلم)۔

فَلْيَنْفُثْ۔ (جب کوئی شخص بُرا خواب دیکھے تو بائیں طرف تین بار) تھوتھو کرے (ایک روایت میں فَلْيَبْصُقْ ہے یعنی تھوکے۔ پھر یہ بُرا خواب کسی سے بیان نہ کرے اور اچھا خواب بھی اس شخص سے کہے جو سچا دوست اور عقلمند اور فنِ تعبیر کو جانتا ہو، ورنہ دشمن کوئی بُری تعبیر دیدے گا تو بلا میں پڑ جانے کا ڈر ہے)۔

اِنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْفَرَ بِهَا الْمُشْرِكُوْنَ بَعِيْرَهَا حَتّٰى سَقَطَتْ فَنَفَثَتِ الدِّمَاءَ مَكَانَهَا وَاَلْقَتْ مَا فِيْ بَطْنِهَا۔ آنحضرتؐ کی صاحبزادی حضرت زینب جس اونٹ پر سوار تھیں اُس کو مشرکوں نے بدکا دیا۔ آخر حضرت زینب اس پر سے گر پڑیں (آپ کو حمل تھا) اسی جگہ آپ کا خون جاری ہوگیا اور پیٹ میں جو کچھ تھا وہ انھوں نے گرا دیا (اسقاطِ حمل ہوگیا)۔

مُمْكِنَاتٌ كَاَنَّهَا نُفَاثٌ۔ گویا بیٹیاں پھونک پھونک کر نکال رہی ہیں (یعنی رات دن لڑکیاں ہی جنتی ہے)۔

وَاللّٰهِ مَا يَزِيْدُ عِيْسٰى عَلٰى مَا يَقُوْلُ مُحَمَّدٌ مِثْلَ هٰذِهِ النُّفَاثَةِ مِنْ سِوَاكِيْ هٰذَا۔ (نجاشی بادشاہِ حبش نے کہا) حضرت محمدؐ جو فرماتے ہیں حضرت عیسیٰ نے اُس پر اتنا بھی نہیں بڑھایا جتنا یہ ریشہ مسواک کا میری اِس مسواک میں سے مُنہ سے نکلتا ہے (نُفَاثَة وہ ریشہ مسواک کا جو مسواک کرنے کے بعد دانتوں میں رہ جاتا ہے اور آدمی اس کو مُنہ سے نکال کر پھینک دیتا ہے)۔

وَلَا نَفْثَهٗ وَلَا عَقْدُهٗ۔ نہ اُس کا پھونکنا نہ اس کا گرہ باندھنا (جیسے جادُوگر پہلے تاگے میں گرہ دیتے ہیں، پھر اس پر پھونکتے ہیں)۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّفْثِ۔ میں شیطان کے شر سے پناہ مانگتا ہوں یا شیطان کے جادُو اور سحر سے۔

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَفْثِ الشَّيْطَانِ۔ تیری پناہ شیطان کی پھونک یعنی اس کے وسوسوں اور خطرات سے (مجمع البحرین میں ہے کہ امامیہ کا یہ قول ہے کہ آں حضرتؐ پر یا کسی نبیؑ پر سحر کا اثر نہیں ہو سکتا اور پناہ مانگنا جو معوذتین میں ہے وہ اُمّت کی تعلیم کے لئے ہے، جیسے رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا اب صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں جو مروی ہے کہ آں حضرتؐ پر جادُو کا اثر ہوا تھا۔ آپ خیال کرتے کہ میں یہ کام کر چکا ہوں اور ابھی نہ کیا ہوتا، یہ محض جھوٹ ہے۔ میں کہتا ہوں صاحبِ مجمع البحرین کی یہ بڑی جرأت اور گستاخی ہے کہ صحیحین کی روایات کو جھوٹ کہتا ہے۔ اور اگر آنحضرتؐ پر سحر نے اثر نہ کیا ہوتا تو معوذتین کیوں اُترتیں، اور تعلیمِ اُمّت کا ذکر اور تمثیل رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا سے محض بے محل ہے وہاں صیغہ جمع کا ہے اور یہاں خاص خطاب پیغمبر سے ہے کہ تو

...ا اثر ہی آپ پر محال ہوتا تو پھر پناہ مانگنے کی
...ی. اب یہ جو کافروں نے کہا اِنْ تَتَّبِعُوْنَ
...مَّسْحُوْرًا۔ یہ قول ان کا اس وجہ سے غلط تھا
...ہے اور سحر کا واقعہ مدینہ میں آنے کے بعد ہوا
...سحر کا اثر اصول اور عقائد ایمانی میں آپ پر
...ہوا نہ مکہ میں نہ مدینہ میں بلکہ صرف چھوٹے چھوٹے
...عمال اور کاموں میں اور اس تاخیر میں یہ نکتہ تھا
...ضرت کو بھی ساحر کہتے اور جو ساحر ہوتا ہے اس
...ہیں ہوتا۔ جب سحر نے آپ پر اثر کیا تو کافروں
...غلطی کھل گئی)۔

...نا، اوڑنا (جیسے نَفْجَانٌ اور نُفُوْجٌ ہے) اور
...پاس نہ ہو اس پر فخر کرنا۔

...ج۔ اُس شخص کو کہتے ہیں جو ایسی چیز پر فخر کرے جو
...ں نہ ہو۔

...ج۔ چھیڑنا، بھگانا۔

...۔ موجود سے زیادہ پر فخر کرنا۔

...فاجٌ۔ بلند ہونا، تکبر کرنا۔

...سْتِفَاجٌ۔ ظاہر کرنا، نکالنا۔

...فَجَتْ مِنْهُ الْاَرْنَبُ۔ اس سے خرگوش کودا

...فَجْنَا اَرْنَبًا۔ ہم نے ایک خرگوش کو چھیڑا۔

...اُوْلٰى عِنْدَ الْاٰخِرَةِ اِلَّا كَنَفْجَةِ اَرْنَبٍ۔
...کے سامنے پہلا فتنہ ایسا ہو گا جیسے خرگوش کی
...دوسرا فتنہ پہلے فتنے سے کہیں بڑا ہو گا)۔

...تْ بِهِمُ الطَّرِيْقُ۔ ان کو دفعتاً راستے نے
...، ڈال دیا۔

...فَاجُ الْاَهِلَّةِ۔ چاندوں کا بڑا اور پھولا ہونا،
...کی نشانی ہے، ایک رات کا چاند دو رات کا
...گا)۔

نَافِجًا حِضْنَيْهِ۔ متکبر مغرور ہو کر۔

اِنَّ هٰذَا الْبَجْبَاجَ النَّفَّاجَ لَا يَدْرِيْ مَا اللّٰهُ
یہ احمق اترانے والا (ان باتوں پر جو اس میں نہیں ہیں)
کیا جانے اللہ کیا ہے

كَانَ يَنْفَجُ الْحَقِيْبَةَ۔ حضرت زبیرؓ کے سُرین بڑے تھے

كَانَ يَحْلُبُ لِاَهْلِهٖ فَيَقُوْلُ اُنْفِجُ اَمْ اُلْبِدُ۔
حضرت ابوبکر صدیق رضؓ جب اپنے گھر والوں کے لئے دودھ
دوہتے تو کہتے برتن کو تھن سے دور رکھوں (تاکہ پھین اٹھے)
یا تھن سے ملا دوں۔

نَافِجَةٌ۔ نافہ (اس کی جمع نَوَافِجُ ہے)۔

نَفْحٌ یا نَفَحَانٌ یا نُفَاحٌ۔ مہکنا، پھیلنا، کودنا، پاؤں
مارنا، دور سے مارنا، دینا۔

مُنَافَحَةٌ۔ جھگڑا کرنا۔

اِنْتِفَاحٌ۔ معترض ہونا، لوٹ جانا۔

نَفَحَاتٌ۔ عطایا، ہوائیں۔

اَلْمُكْثِرُوْنَ هُمُ الْمُقِلُّوْنَ اِلَّا مَنْ نَفَحَ فِيْهِ
يَمِيْنَهٗ وَشِمَالَهٗ۔ جو لوگ دنیا میں بہت مال دولت رکھتے
ہیں وہ آخرت میں نادار ہوں گے۔ مگر جو شخص داہنے اور
بائیں ہاتھ سے برابر دیتا ہے (صدقہ اور خیرات بہت
کرتا ہو)۔

اَنْفِقِيْ اَوِ انْفَحِيْ اَوْ اِنْفَحِيْ وَلَا تُحْصِيْ فَيُحْصِيَ
اللّٰهُ عَلَيْكِ۔ خرچ کر یا دے یا خوب بہا اور گن مت ورنہ
اللہ تعالیٰ بھی گن کر دے گا (بلکہ بے شمار اور بے حساب خرچ
کئے جا) یہ آنحضرتؐ نے اسماء بنت ابی بکرؓ سے فرمایا)۔

اِنَّهٗ اَبْطَلَ النَّفْحَ۔ شریح نے جانور کا لات مارنا لغو
کر دیا (جانور کے مالک سے کچھ تاوان نہ دلایا)۔

اِنَّ جِبْرِيْلَ مَعَ حَسَّانٍ مَّا نَافَحَ عَنِّيْ۔ حسانؓ
جب تک میری طرف سے مشرکوں کی ہجو کا جواب دیتے رہیں
گے تو جبرئیلؑ ان کے ساتھ رہیں گے (ان کی مدد کرتے رہیں گے)

يُفَاخِرُ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ يُنَافِحُ حَسَّانَ
خواہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے فخریہ اشعار کہیں
یا جواب دیں۔
نَافِحُوْا بِالظُّبَا۔ تلواروں سے لڑو (منہ در منہ مقابلہ
کرو، ایک کی سانس کا اثر دوسرے تک پہنچے)۔
اِنَّ لِرَبِّكُمْ فِيْ اَيَّامِ دَهْرِكُمْ نَفَحَاتٍ اَلَا
فَتَعَرَّضُوْا لَهَا۔ دیکھو تمہارے پروردگار کی طرف سے
تمہاری عمر بھر کچھ فیض آتے رہتے ہیں اُن کو لو (ایک روایت
میں یوں ہے تَعَرَّضُوْا لِنَفَحَاتِ رَحْمَةِ اللّٰهِ۔ اللہ کی
رحمت کے جھونکے لیتے رہو)۔
يَا نَفَّاحُ۔ اے دینے والے۔
اَوَّلُ نَفْحَةٍ مِّنْ دَمِ الشَّهِيْدِ۔ پہلا جوش خون کا
جو شہید میں سے نکلتا ہے۔
نُفِحَتْ نَفْحَةٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ۔ شیطان نے یہ پھونک دیا
(خبر پھیلا دی کہ آنحضرت کو مکہ کے کافروں نے پکڑ لیا۔ زبیرؓ
یہ سُن کر تلوار لئے ہوئے آئے اور کہنے لگے مجھ کو یہ خبر پہنچی
کہ آپ کو کافروں نے پکڑ لیا۔ ایک روایت میں یوں ہے،
میں نے سُنا کہ آپ کو مار ڈالا۔ آنحضرتؐ نے حضرت زبیر سے
پوچھا اگر یہ سچ ہوتا تو تم کیا کرتے؟ انھوں نے کہا قسم خدا
کی میں نے یہ ٹھان لیا تھا کہ مکہ کے کافروں کو ایک طرف
سے قتل کرنا شروع کردوں، پوچھوں بھی نہیں۔ آنحضرتؐ
نے اُن کے لئے دُعا کی۔ زبیرؓ سب سے پہلے شخص تھے جنھوں
نے اللہ کی راہ میں تلوار سونتی)۔
اِنْفَحَةٌ۔ اونٹ یا بکری کے بچہ کا اوجھ جب تک
اُس نے کھانا نہیں کھایا۔
نَفْخٌ۔ پھونکنا، پھولنا، بلند ہونا، گوز لگانا، غرور کرنا۔
نَفْخٌ۔ جیسے پھولنا۔
تَنْفِيْخٌ۔ بمعنی نَفْخٌ ہے۔
اِنْتِفَاخٌ۔ پھولنا جیسے تَنَفُّخٌ ہے۔

نَافُوْخٌ۔ بمعنی یافوخ، چندیا۔
نُفَاخَةٌ۔ پانی کا بلبلہ (بُلّا)۔
مِنْفَخٌ۔ پھکنی۔
نَهٰى عَنِ النَّفْخِ فِي الشَّرَابِ۔ پانی یا شربت میں
پھونکنے سے آپ نے منع فرمایا (کیونکہ احتمال ہے کہ منہ سے
کچھ نکل کر اس میں پڑ جائے اور دوسرے لوگوں کو اس
کے پینے سے نفرت آئے)۔
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ نَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ۔ اللہ کی پناہ
شیطان کی پھونک (یعنی کبر اور غرور) سے اور اس کے
جادو سے۔
رَاَيْتُ كَاَنَّهٗ وُضِعَ فِيْ يَدَيَّ سِوَارَانِ مِنْ
ذَهَبٍ فَاُوْحِيَ اِلَيَّ اَنِ انْفُخْهُمَا۔ میں نے خواب میں
دیکھا گویا میرے ہاتھ میں دو کنگن سونے کے رکھے گئے پھر
مجھ کو حکم ہوا کہ ان کو پھونک کر اُڑا دوں (ایک روایت
میں اَنْفِحْهُمَا حائے حطی سے ہے یعنی پھینک دوں،
ان کنگنوں سے مسیلمہ کذاب اور اسود عنسی مراد تھے،
جنھوں نے آنحضرتؐ کے عہد میں نبوت کا دعویٰ کیا تھا اور
سونے سے یہ غرض ہے کہ ان دونوں کی نیت دنیا طلبی
تھی نہ کہ اصلاح آخرت)۔
تَنَفَّخَتْ بِهِمُ الطَّرِيْقُ۔ رستہ نے دفعۃً اُن کو
پھینک دیا۔
نَافِخٌ حِضْنَيْهِ۔ اپنی دونوں کھوکھوں کو پھلائے ہوئے
(یعنی شر کا قصد رکھتا ہوا)۔
اِنْتِفَاخُ الْاَهِلَّةِ۔ چاندوں کا پھولنا بڑا ہونا۔
رَجُلٌ مُنْتَفِخٌ اور مَنْفُوْخٌ۔ موٹا آدمی۔
وَدَّ مُعَاوِيَةُ اَنَّهٗ مَا بَقِيَ مِنْ بَنِيْ هَاشِمٍ نَافِخُ
ضَرَمَةٍ۔ (حضرت علی رضؓ نے فرمایا) معاویہ یہ چاہتا ہے کہ
ہاشم کی اولاد میں سے (جو آں حضرتؐ کے پردادا تھے)
کوئی آگ پھونکنے والا باقی نہ رہے (سب کو مار کر ہاشم کی نسل

ے)۔
مَكَانَ النَّفْخِ۔ حلق میں دَردا پھونکنے کے
ہے۔
نخ: یہاں تک کہ خرانٹے لینے لگے۔
علٰی اِبْرَاهِيمَ۔ حضرت ابراہیمؑ پر آگ پھونکنا

النَّفْخَةِ الْاُخْرٰی۔ دوسرے صُور کے
نے کے بعد۔
بِنَافِخٍ۔ وہ اُس کو پھونک نہ سکے گا (اور اس
کلیف دیں گے۔ یہی عذاب اس کو برابر ہوتا

ـلَ عَنِ النَّفْخَتَيْنِ كَمْ بَيْنَهُمَا۔ امام زین العابدین
صور کے دونوں پھونکوں میں کتنا فاصلہ ہوگا
کہا جتنا اللہ کو منظور ہے، پھر پوچھا گیا صُور
نکا جائے گا۔ فرمایا پہلی پھونک اس طرح ہوگی
کو پروردگار حکم دے گا۔ وہ زمین پر اتریں
ہوئے، اس صور کا ایک مُنہ ہے جس کے دونوں
اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان زمین میں ہے،
فرشتے اسرافیل کو دیکھیں گے کہ وہ صور
پر اترے ہیں تو کہیں گے اب ساری
موت کا حکم ہوگیا اور آسمان والوں کی
اسرافیل بیت المقدس کے سامنے کھڑے
کی طرف مُنہ کریں گے اور صور پھونکیں گے
کنارے سے نکلے گی جو زمین کے قریب ہوگا
بیہوش اور مرجائیں گی پھر اس کنارے
گی جو آسمان کی طرف ہوگا اور آسمانی روحیں
گی، صرف اسرافیل رہ جائیں گے۔ اب ان
فرمائے گا۔ مرجا! وہ بھی مرجائیں گے۔ پھر
سا مدت تک رہے گی (دوسری روایت

میں ہے چالیس۴۰ برس تک) کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی زندہ نہ ہوگا۔ پھر زمین اور آسمان از سرِ نو بنائے جائیں گے اور یہ زمین صاف اور ہموار ہوگی (مُسطح نہ کہ گردی) نہ اس پر پہاڑ ہوں گے نہ درخت اور اپنے عرش کو دوبارہ پروردگار پانی پر رکھے گا اور آواز سے پکارے گا۔ آج کس کی بادشاہت ہے؟ کوئی جواب دینے والا نہ ہوگا آخر خود ہی جواب دے گا۔ اس خداوند یکتا کی جو بڑا زبردست ہے۔ میں تمام مخلوقات پر غالب ہوں میرے سوا کوئی خدا نہیں، میرا ساجھی نہیں نہ وزیر ہے میں نے اپنی مخلوق کو پیدا کیا۔ میں نے ان کو مار ڈالا، جب میں نے چاہا۔ ———— اب پھر میں اپنی قدرت سے جلاتا ہوں۔ یہ فرما کر پروردگار صور میں ایک پھونک مارے گا تو پہلے آسمان کے کنارے والے سے آواز نکلے گی، آسمان والے سب جی اُٹھیں گے۔ پھر زمین کے کنارے والے سے آواز نکلے گی تو زمین والے جی اُٹھیں گے، حاملینِ عرش دوبارہ زندہ ہو جائیں گے اور بہشت دوزخ لائی جائے گی۔ مخلوقات کو حساب کے لئے کھڑا کیا جائے گا۔ راوی کہتا ہے امام صاحب یہ حدیث بیان کرکے بہت روئے)

اَلنَّفْخُ فِي الطَّعَامِ يُذْهِبُ الْبَرَكَةَ۔ کھانے میں پھونکنا برکت کو اُڑا دیتا ہے۔

نَفَدٌ یا **نَفَادٌ**۔ فنا ہو جانا، ختم ہو جانا۔

تَنْفِيْدٌ۔ مفصل بیان کرنا۔

مُنَافَدَةٌ۔ محاکمہ اور مخاصمہ۔

اِنْفَادٌ۔ ختم ہو جانا، فنا کرنا۔

تَنَافُدٌ۔ اپنی اپنی دلیل پیش کرنا۔

اِنْتِفَادٌ۔ فنا کرنا، اپنا حق لے لینا، دوہنا۔

اِسْتِنْفَادٌ۔ فنا کرنا، ختم کر دینا۔

كُلَّمَا نَفِدَتْ اُخْرَاهَا۔ جب آخر کا سلسلہ ختم ہوگا (تو اول آئے گا)۔

فَاَکَلَ حَتّٰی نَفَدَھَا۔ اس کو کھایا یہاں تک کہ تمام کر دیا (سب کھا گیا)۔

دُوْنَ نَفَادٍ۔ ختم ہونے کے بغیر۔

نَفَاذٌ یا نُفُوْذٌ۔ گزر جانا، پھاڑ ڈالنا، پار نکل جانا، جاری ہونا، نافذ ہونا، مل جانا، عام ہونا، ماہر ہونا۔

تَنْفِیْذٌ اور اِنْفَاذٌ۔ جاری کرنا، گزر جانا، پار نکلنا۔

تَنَافُذٌ۔ حاکم کے پاس مرافعہ کرنا (اب جب ہر فریق اپنی حجت پیش کرے تو اس کو تَنَافُذٌ کہیں گے، دال مہملہ سے)۔

اَیُّمَا رَجُلٍ اَشَادَ عَلٰی مُسْلِمٍ بِمَا ھُوَ بَرِیْءٌ مِّنْہُ کَانَ حَقًّا عَلَی اللّٰہِ اَنْ یُّعَذِّبَہٗ اَوْ یَاْتِیَ بِنَفَذِ مَا قَالَ۔ جو شخص کسی مسلمان پر وہ بات جوڑے جس سے وہ بری ہو۔ (یعنی جھوٹی تہمت لگائے، افترا اور بہتان کرے) تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کو عذاب کرے گا یا اپنی بات کی توجیہ پیش کرے (اس کا ثبوت دے اس سے مخلصی حاصل کرے)۔

اِنَّکُمْ مَجْمُوْعُوْنَ فِیْ صَعِیْدٍ وَّاحِدٍ یَنْفُذُکُمُ الْبَصَرُ۔ تم سب (حشر کے دن) ایک میدان میں اکٹھا ہو گے اور اللہ تعالیٰ کی نگاہ سب پر حاوی ہو گی (عرب لوگ کہتے ہیں اَنْفَذْتُ الْقَوْمَ۔ جب تو اُن میں گھس جائے اگر اُن سے آگے نکل جائے ان کو پیچھے چھوڑے تو نَفَذْتُھُمْ کہیں گے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ، دیکھنے والے کی نگاہ سب پر دوڑ جائے گی، کیونکہ ساری زمین تختے کی طرح ہموار ہو گی گولے کی شکل پر نہ ہو گی۔ بعضوں نے یَنْفُذُکُمْ دال مہملہ سے صحیح کہا ہے یعنی نگاہ ایک سرے سے دوسرے سرے تک پہنچ جائے گی)۔

جُمِعُوْا فِیْ صَرْدَحٍ یَنْفُذُھُمُ الْبَصَرُ وَیُسْمِعُھُمُ الصَّوْتُ۔ ایک چکنی صاف زمین میں سب اکٹھے کئے جائیں گے جن پر اللہ تعالیٰ کی نگاہ حاوی ہو گی اور اُن کو آواز سنائے گا۔

اَلْاِسْتِغْفَارُ لَھُمَا وَ اِنْفَاذُ عَھْدِھِمَا (والدین کا حق یہ ہے کہ مرنے کے بعد ان کے لئے بخشش کی دعا کرے اور جو انہوں نے وصیت کی ہو اُس کو پورا کرے (یا جو اُن کا برتاؤ اور سلوک لوگوں سے ہوا کرتا تھا۔ اس کو بدستور جاری رکھے)۔

اِذَا اَصَابَ اَھْلَہٗ یَنْفُذُ اَنْ یُّوَجِّھَھُمَا۔ اگر احرام والا شخص اپنی بیوی سے صحبت کر لے تو حج کرتے چلے جائیں (اپنا حج باطل نہ کریں یہ نہ سمجھیں کہ حج باطل ہو گیا۔ اب اس کا تمام کرنا کیا ضرور ہے)۔

نَافِذٌ فِیْ اَمْرِہٖ۔ اپنے حکم کو جاری کرنے والا (جو بات کہتا ہے وہ پوری کر کے دکھاتا ہے)۔

اَلَا تَسْتَلِمُ فَقَالَ لَہٗ اُنْفُذْ عَنْکَ فَاِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمْ یَسْتَلِمْہُ (حضرت عمرؓ ایک ایک شخص کے ساتھ طواف کر رہے تھے جب رکن غربی کے پاس پہنچے جو حجر اسود کے قریب ہے تو وہ شخص کہنے لگا) آپ اس کو چومتے یا چھوتے) نہیں؟ انھوں نے کہا، آگے بڑھ آں حضرت نے اس کو نہیں چھوا۔

حَتّٰی یَنْفُذَ النِّسَاءُ۔ یہاں تک کہ عورتیں گزر جائیں (اپنے گھروں کو چلدیں)۔

اُرٰی اَنَّ مَکْثَہٗ لِکَیْ یَنْفُذَ النِّسَاءُ۔ میں سمجھتا ہوں کہ آں حضرتؐ وہاں اس لئے ٹھہرے رہے کہ عورتیں نکل جائیں (مردوں سے دھکم دھکا نہ ہو)۔

اُنْفُذْ عَلٰی رِسْلِکَ وَانْفُذْ بِسَلَامٍ۔ آہستہ جا اور سلامتی کے ساتھ گزر جا۔

اِنْ نَافَذْتَھُمْ نَافَذُوْکَ۔ اگر تو لوگوں کو سخت سنائے گا تو وہ بھی سنائیں گے۔

اَلَا رَجُلٌ یَنْفُذُ بَیْنَنَا۔ کیا ہم میں کوئی ایسا شخص نہیں ہے جس کا حکم نافذ ہو۔

اَلْاَمِیْنُ الَّذِیْ یُنَفِّذُ مَا اُمِرَ بِہٖ۔ امانت دار

کم کو چلانے والا۔

اِنِّیْ اُنْفِذُ کَلِمَۃً۔ میں ایک بات کہہ ڈالتا ہوں۔

نَفَذَا فَقَالَ عَلٰی رِسْلِکُمَا۔ دونوں انصاری جانے لگے آنحضرتؐ نے فرمایا، ذرا ٹھہرو!

ثُمَّ نَفَذَ ابْنُ عُمَرَ۔ پھر عبداللہ بن عمرؓ چلے گئے۔

فَطَعَنَهٗ فَاَنْفَذَهٗ۔ برچھا مارا اُس کو آر پار کر دیا۔

مَنْفَذٌ۔ نکلنے کی جگہ، سوراخ۔

نَافِذَۃٌ۔ کھڑکی، دریچہ۔

نَفْرٌ۔ جدا ہونا، متفرق ہونا، اعراض کرنا، روکنا، بُرا جاننا، مکروہ سمجھنا، جلدی کرنا، جانا۔

نُفُوْرٌ اور نِفَارٌ۔ بیقراری کرنا اور چلے جانا۔

نَفْرٌ اور نُفُوْرٌ۔ مکہ کو لوٹنا، غالب ہونا، بھڑک جانا، بھاگ نکلنا۔

تَنْفِیْرٌ۔ نفرت دلانا، برا نام یا لقب رکھنا۔

مُنَافَرَۃٌ۔ ایک دوسرے پر فخر کرنا، یا محاکمہ کرنا، حاکم کے پاس رجوع ہونا۔

اِنْفَارٌ۔ اونٹ بھاگ نکلنا، بدک جانا، نفرت دلانا، غالب کرنا، فیصلہ کرنا۔

تَنَافُرٌ۔ تحاکم اور تفاخر۔

اِسْتِنْفَارٌ۔ بھاگ نکلنا، دشمن سے لڑنے کے لئے چلنے کو کہنا۔

نَافِرٌ۔ غالب۔

بَشِّرُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا۔ لوگوں کو خوش رکھو اُن کو نفرت مت دلاؤ (اُن پر دین کا ایسا بوجھ مت ڈالو کہ اُن کو نفرت ہو جائے۔

اِنَّ مِنْکُمْ مُنَفِّرِیْنَ۔ تم میں بعض لوگ اسلام سے نفرت دلانے والے ہیں (لوگوں پر سختی کرتے ہیں)۔

اِنَّهٗ اشْتَرَطَ لِمَنْ اَقْطَعَهٗ اَرْضًا اَنْ لَا یُنَفِّرَ مَالَهٗ۔ حضرت عمرؓ نے ایک شخص کو زمین کا مقطعہ اِس شرط پر دیا کہ میرے اونٹوں کو وہاں چرنے سے نہ روکے ان کو مار کر نہ بھگائے۔

یَوْمُ النَّفْرِ الْاَوَّلِ۔ پہلا کوچ کا دن بارھویں تاریخ ذی الحجہ کی (اور دوسرا کوچ کا دن تیرھویں تاریخ ہے)۔

ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَهٗ فِی النَّفْرِ الْاٰخِرِ۔ میں اخیر کوچ کے دن اُن کے ساتھ نکلا (یعنی تیرھویں تاریخ کو)۔

صَلَّی الْعَصْرَ یَوْمَ النَّفْرِ۔ کوچ کے دن عصر کی نماز پڑھی

اِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوْا۔ جب تم سے مدد چاہی جائے یا دشمن سے جنگ کے لئے نکلنے کو کہا جائے تو اُٹھ کھڑے ہو۔ (سستی اور بہانہ مت کرو)۔

نَفِیْرُ الْقَوْمِ۔ لوگوں کے ساتھ اُٹھنے والے، جنگ کے لئے بڑھنے والے۔

لَا فِی الْعِیْرِ وَلَا فِی النَّفِیْرِ۔ نہ قافلہ میں نہ اُس لشکر میں جو قافلہ کی حفاظت کے لئے نکلا (یہ ایک مثل ہو گئی ہے، جو آدمی بے کار اور لغو ہو اس کے حق میں کہتے ہیں، یا جو ذلیل اور خوار ہو اُس کا کچھ شمار نہ ہو۔ یعنی نہ تین میں نہ تیرہ میں)۔

فَنَفَرَتْ لَهُمْ هُذَيْلٌ فَلَمَّا اَحَسُّوْا بِهِمْ لَجَئُوْا اِلٰی قَرْدَدٍ۔ ان سے لڑنے کے لئے ہذیل قبیلے کے لوگ نکلے جب انھیں یہ معلوم ہوا تو ایک بلند زمین (ٹیکرے) پر پناہ لی۔

غَلَبَتْ نُفُوْرَتُنَا نُفُوْرَتَهُمْ۔ ہمارا نکلنا اُن کے نکلنے پر غالب ہو گیا۔

اَنْفَرَ بِنَا فِیْ سَفَرٍ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ ایک سفر میں جو ہم نے آں حضرتؐ کے ساتھ کیا تھا ہمارے اونٹ بھاگ نکلے (بھڑک گئے بدک گئے)

اَنْفَرْنَا اور اَنْفَرَ بِنَا۔ دونوں کے معنی ہمارے اونٹ بدک کر بھاگ نکلے)۔

فَانْفَرَبِهَا الْمُشْرِكُوْنَ بَعِيْرَهَا۔ مشرکوں نے حضرت زینب کے اونٹ کو بدکا دیا۔

مَايَزِيْدُ عَلٰى اَنْ يَّقُوْلَ لَاتَنْفِرُوْا۔ بس اتنا کہتے تھے کہ اونٹوں کو بھڑکاؤ نہیں۔

مَارَاَيْتُ رَجُلًا يَنْفِرُ مِنَ الْحَرْبِ مِثْلَهٗ معاویہؓ کے برابر مکر اور فریب سے نفرت کرنے والا میں نے نہیں دیکھا۔

لَوْكَانَ هٰهُنَا اَحَدٌ مِّنْ اَنْفَارِنَا۔ اگر اس جگہ ہماری قوم کا کوئی آدمی ہوتا۔

وَاِنَّ نَفَرَنَا خُلُوْفٌ۔ ہمارے لوگ (یعنی مرد) پیچھے ہیں)۔

يَتَخَوَّلُهُمْ بِالْمَوْعِظَةِ كَيْ لَا يَنْفِرُوْا۔ اُن کو مہلت دے دے کر وعظ سُناتے اس لئے کہ نفرت نہ ہو جائے۔

نَفَرُوْا اِلَيْهِمْ۔ وہ اُن سے لڑنے کے لئے نکلے۔

بَعَثَهٗ اِلٰى اَهْلِ الْكُوْفَةِ لِيَسْتَنْفِرَهُمْ۔ حضرت علی رضؓ نے حضرت حسنؓ کو کوفہ والوں کے پاس بھیجا کہ وہ لڑنے کے لئے نکلیں (یعنی حضرت عائشہ رضؓ کے مقابلہ میں)۔

اِنَّ رَجُلًا تَخَلَّلَ بِالْقَصَبِ فَنَفَرَ فُوْهُ فَنَهٰى عَنِ التَّخَلُّلِ بِالْقَصَبِ۔ ایک شخص نے بانس سے خلال کیا اس کا مُنہ سوج گیا تب حضرت عمر رضؓ نے بانس سے خلال کرنا منع کر دیا۔

ثُمَّ دَعَا اُمَيَّةُ هَاشِمًا لِلْمُنَافَرَةِ۔ پھر امیہ نے ہاشم کو بُلایا کہ چل کر محاکمہ کریں (یعنی کسی کاہن کے پاس مقدمہ رجوع کریں)۔

لَطَمَ عَيْنَهٗ فَنَفَرَتْ۔ اس کی آنکھ پر طمانچہ لگایا وہ سُوج گئی۔

نَافَرَ اَخِيْ اُنَيْسٌ فُلَانًا۔ میرے بھائی اُنیس نے فلاں شخص سے مقابلہ کیا (فخر جتایا کہ کس کا شعر عمدہ ہے پھر ایک شخص کو حکم بنایا)۔

فَنَافَرَ اُنَيْسٌ عَنْ صِرْمَتِنَا وَعَنْ مِّثْلِهَا۔ انیس نے ہمارے چند اونٹوں کی شرط لگائی دوسرے چند اونٹوں کے مقابل (کہ جس کے اونٹوں کو حکم اچھا کہدے وہ دونوں گلّے لے لے)۔

اِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ الْعِفْرِيَةَ النِّفْرِيَةَ۔ اللہ تعالیٰ بُرے اور خبیث کو ناپسند کرتا ہے (سکینہ کی حدیث میں پہلے اور دوسرے میں يَنْفُرُ ہے رائے مہملہ سے اور تیسرے میں تَنْفُرُ ہے زائے معجمہ سے)۔

نَفَّيْتُهٗ وَقَدْ نَفَرَتْ عَيْنُهٗ۔ میں ابن صیاد سے ملا اُس کی آنکھ سُوج گئی تھی۔

فِيْ نَسْخِ نَفِيْرِ الْعَامَّةِ بِالْخَاصَّةِ۔ سب لوگوں کا لڑائی کے لئے نکلنا۔ بعضوں کے نکلنے سے منسوخ ہو گیا ہے۔ (یعنی جب کچھ لوگ دشمن سے لڑنے کے لئے نکلیں، تو اب باقی لوگوں پر نکلنا فرض نہیں۔ البتہ اگر وہ عاجز ہو جائیں، تب دوسروں کو ان کی مدد کے لئے نکلنا فرض ہوگا)۔

اِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِيْ يُقْرَاُ فِيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ۔ جس گھر میں سورۂ بقرہ پڑھی جائے وہاں سے شیطان بھاگ نکلتا ہے۔

نَفَرٌ۔ تین آدمیوں سے لے کر دس تک کو کہتے ہیں۔

اِذَا سَافَرَ الرَّجُلُ وَحْدَهٗ فَهُوَ غَادٍ وَالْاِثْنَانِ غَادِيَانِ وَالثَّلٰثَةُ نَفَرٌ۔ جب اکیلا آدمی سفر میں نکلے تو وہ گمراہ ہے اسی طرح اگر دو آدمی نکلیں لیکن تین نکلیں تو وہ نفر ہیں (ایک روایت میں رَكْبٌ یعنی جماعت ہے)

فَنَفَرَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ بِاَنَّهَا لِيْ۔ محمد نے نجرک کر اس پر فیصلہ کر دیا۔

لَاتَضْرِبُهَا عَلَى النِّفَارِ فَاِنَّهَا تَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ۔ جانور اگر بدکے تو اس کو مت مار وہ ان چیزوں کو دیکھتا ہے جن کو تم نہیں دیکھتے (یہاں تک کہ آخرت کے اُمور کو بھی۔ اوفات دیکھتا ہے۔ جیسے قبر کے عذاب کو)۔

نَفْسٌ۔ نظر لگانا۔

نَفَسٌ۔ احسان رکھنا، بخل کرنا، حسد کرنا۔
نِفْسٌ اور نَفَاسَۃٌ اور نِفَاسٌ۔ خون آنا حیض کا ہو یا زچگی کا۔
نَفَاسَۃٌ اور نِفَاسٌ اور نَفَسٌ۔ مرغوب ہونا، نفیس ہونا۔
تَنْفِیْسٌ۔ سختی دور کرنا، مہلت دینا۔
مُنَافَسَۃٌ۔ کرم اور بخشش میں ایک دوسرے سے بڑھ کر رہنے کی خواہش کرنا، مبالغہ کرنا، غلو کرنا۔
اِنْفَاسٌ۔ نفیس ہونا، پسند آنا، ترغیب دلانا۔
تَنَفُّسٌ۔ پھیپھڑے تک سانس لیجا کر پھر نکالنا، روشن ہونا، چیر جانا، پانی چھڑکنا، زیادہ ہونا، ایک ہی بار غٹ غٹ پی جانا، تین سانس میں پینا۔
اِنِّیْ لَاَجِدُ نَفَسَ الرَّحْمٰنِ مِنْ قِبَلِ الْیَمَنِ۔ میں پروردگار کی ہوا یا خوشبو یمن کی طرف سے پاتا ہوں (ایک روایت میں اِنِّیْ لَاَجِدُ نَفَسَ رَبِّکُمْ ہے مراد انصاری لوگ ہیں کیونکہ اصل میں یہ لوگ یمن کے رہنے والے تھے ازد قبیلے سے)۔
لَا تَسُبُّوا الرِّیْحَ فَاِنَّھَا مِنْ نَفَسِ الرَّحْمٰنِ ہوا کو برا نہ کہو، وہ پروردگار کی طرف سے تمہاری سختی دفع کرتی ہے (اسی سے ہماری حیات ہے اگر ہوا بند کر دی جائے تو فوراً مر جاتے ہیں۔ ہوا ہی سے ابر اٹھتا ہے، پانی برستا ہے قحط سالی رفع ہوتی ہے)۔
لَا تَسُبُّوا الْاِبِلَ فَاِنَّھَا مِنْ نَفَسِ اللّٰہِ اونٹوں کو برا نہ کہو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہاری مشکل رفع کرنے والے ہیں (تمہارے بوجھ لے جاتے ہیں ایک ملک سے دوسرے ملک میں پہنچاتے ہیں)۔
مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ کُرْبَۃً مِّنْ کُرَبِ الدُّنْیَا جو شخص دنیا کی مشکلوں میں سے کسی مسلمان کی مشکل رفع کرے گا (اس کی حاجت پوری کر دے گا)۔
فَنَفِّسُوْا لَہٗ فِیْ اَجَلِہٖ۔ اس سے کہو ابھی تمہاری عمر بہت ہے (ایسا کہنے سے گو عمر جو مقدر ہے بڑھ نہیں سکتی لیکن وہ شخص خوش ہو جاتا ہے۔ اس کے دل کو تسلی ہوتی ہے۔ کہو اللہ تعالیٰ تمہاری عمر دراز کرے تم کو انشاء اللہ شفا ہو گی، فکر نہ کرو)۔
ثُمَّ یَمْشِیْ اَنْفَسَ مِنْہُ۔ پھر اس سے ہٹ کر تھوڑی دور رہ کر چلے۔
لَقَدْ اَبْلَغْتَ وَاَوْجَزْتَ فَلَوْ کُنْتَ تَنَفَّسْتَ تم نے بہت عمدہ تقریر کی اور مختصر، کاش تم سانس لیتے (یعنی اور بیان کرتے کیونکہ بیان کرنے والا جب سانس لیتا ہے تو زیادہ بیان کرنا اس کو سہل ہو جاتا ہے)
بُعِثْتُ فِیْ نَفَسِ السَّاعَۃِ۔ میں اس وقت دنیا میں بھیجا گیا جب قیامت قریب ہو گئی یا قیامت کی سانس محسوس ہونے لگی (یعنی اس کی علامات ظاہر ہو گئیں)
اِنَّہٗ نَھٰی عَنِ التَّنَفُّسِ فِی الْاِنَاءِ۔ برتن میں سانس لینے سے آنحضرتؐ نے منع فرمایا۔
کَانَ یَتَنَفَّسُ فِی الْاِنَاءِ ثَلٰثًا۔ آں حضرتؐ برتن میں تین بار سانس لیتے تھے (یہ دونوں حدیثیں ایک دوسرے کے مخالف نہیں۔ پہلی حدیث کا مطلب یہ ہے کہ برتن منہ سے لگا رہے اور سانس لے یہ منع ہے اس لئے کہ شاید منہ سے کوئی چیز نکل کر برتن میں گرے یا پانی ناک میں چڑھ جائے۔ اور دوسری حدیث کا مطلب یہ ہے کہ آنحضرتؐ جب پانی یا دودھ یا شربت وغیرہ پیتے تو برتن کو تین بار منہ سے جدا کر کے سانس لیتے۔ یعنی تین دموں میں پیتے، ایک دم غٹ غٹ کر کے نہ پی جاتے)۔
نَھٰی عَنِ الشُّرْبِ بِنَفَسٍ وَّاحِدٍ۔ ایک ہی سانس میں غٹ غٹ پینے سے منع فرمایا (تین سانس میں پینا پیاس کو خوب رفع کرتا ہے اور معدہ کی حرارت کو قائم رکھتا ہے اور اعصاب کو نقصان نہیں دیتا)۔
اِذَا شَرِبَ اَحَدُکُمْ فَلْیَشْرَبْ بِنَفَسٍ جب

کوئی تم میں سے پیئے تو ایک ہی سانس میں پی لے (یعنی اگر برتن منہ سے ہٹانا منظور نہ ہو تو ایک ہی سانس میں پی لے اور برتن منہ سے لگا کر سانس نہ لے)۔

فَلْيُنَفِّسْ عَنْ مُعْسِرٍ۔ تنگدست پر آسانی کرے (اس کو مہلت دے سخت تقاضا نہ کرے)۔

كُنَّا عِنْدَهٗ فَتَنَفَّسَ رَجُلٌ۔ ہم حضرت عمرؓ کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں ایک شخص کی دُبر سے ہوا نکلی۔ (یا دُوسری اس کو تنفس یعنی منہ سے ہوا نکلنا مجازاً کہا)۔

مَا مِنْ نَفْسٍ مَّنْفُوْسَةٍ اِلَّا قَدْ كُتِبَ رِزْقُهَا وَ اَجَلُهَا۔ جو جان پیدا ہوتی ہے (دنیا میں آتی ہے) اس کی روزی اور عمر لکھی ہوتی ہے۔

اَلصَّلٰوةُ عَلَى النُّفَسَاءِ۔ جو عورت نفاس میں ہو (زچگی کے خون میں) اور اسی حالت میں مرجائے اس پر جنازہ کی نماز پڑھنا۔

لَا يَاْتِيْ مِائَةُ سَنَةٍ وَّ عَلَى الْاَرْضِ نَفْسٌ مَّنْفُوْسَةٌ آج کی تاریخ سے سو برس نہیں گزریں گے کہ جو لوگ زمین پر پیدا ہو چکے ہیں وہ سب مرجائیں گے (ایک صدی میں ایک قرن گزر جاتا ہے اگلے قرن کا کوئی باقی نہیں رہتا۔ نئے قرن کے لوگ پیدا ہوتے ہیں۔ طیبی نے کہا یہ باعتبار اکثر کے آپ نے فرمایا ورنہ بعض صحابۂ کرام سو برس سے زیادہ جیے ہیں۔ میں کہتا ہوں یہ حدیث آں حضرتؐ نے مدینۂ طیبہ میں فرمائی اور اس وقت جو صحابہؓ پیدا ہو چکے تھے، ان میں سے کوئی سو برس کے بعد نہیں رہا۔ سب صحابہ کے آخر میں عامر بن طفیلؓ مکہ میں مرے سنہ ۱۰۲ ہجری میں، تو یہ حدیث شامل ہے تمام صحابہؓ کو اور شاید تمام دنیا کے لوگوں کو شامل ہو یا خاص آپ کی امت والوں کو)۔

اِنَّ اَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ نُفِسَتْ بِمُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ۔ اسماء بنت عمیس نے محمد بن ابی بکر کو جنا نفاس میں تھیں۔

فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا تَجَمَّلَتْ لِلْخُطَّابِ۔ جب وہ نفاس سے پاک ہوئیں تو انھوں نے اپنے تئیں پیغام دینے والوں کے لئے آراستہ کیا (بناؤ سنگار کیا تاکہ لوگ ان کو شادی کا پیغام بھیجیں)

اِنَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى مَنْفُوْسٍ۔ آں حضرت نے ایک معصوم بچہ پر (جو نومولود تھا، اس نے کوئی گناہ نہیں کیا تھا، جنازے کی نماز پڑھی۔

لَا يَرِثُ الْمَنْفُوْسُ حَتّٰى يَسْتَهِلَّ صَارِخًا۔ بچہ جو پیدا ہو اس وقت تک وارث نہ ہوگا جب تک چلا کر نہ روئے (یعنی اس کی آواز نہ سنیں کیونکہ جب آواز سنائی نہ دے تو احتمال ہوتا ہے کہ مردہ پیدا ہوا اور اس حالت میں وہ وارث نہ ہوگا)۔

قَالَتْ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ فَقَالَ مَا لَكِ اَنَفِسْتِ ام المومنین ام سلمہؓ کہتی ہیں۔ میں آنحضرتؐ کے پاس لیٹی تھی، اتنے میں مجھ کو حیض آگیا میں سرک گئی (جلدی سے کھسک گئی) آنحضرت نے پوچھا کیوں خیر تو ہے، کیا تجھ کو حیض آیا ہے؟

اَخْشٰى اَنْ تُبْسَطَ الدُّنْيَا عَلَيْكُمْ كَمَا بُسِطَتْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوْهَا كَمَا تَنَافَسُوْهَا۔ میں ڈرتا ہوں دنیا تم پر ایسی کشادہ ہو جیسی اگلے لوگوں پر کشادہ ہوئی تھی (مال و دولت تم کو ملے جیسے اگلے لوگوں کو ملا تھا) پھر تم اس میں ایسی رغبت کرنے لگو جیسی اگلے لوگوں نے کی تھی (اور اس رغبت کی وجہ سے خدا سے غافل ہو جاؤ اللہ تعالیٰ کا ڈر چھوڑ دو ایک دوسرے سے مال و دولت حکومت حاصل کرنے کے لئے لڑائی جھگڑا شروع کر دو)

لَقَدْ نِلْتَ صِهْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا نَفِسْنَاهُ عَلَيْكَ۔ تم آنحضرتؐ کے داماد بن گئے ہم نے تم پر کوئی رشک نہیں کیا۔

لَمْ نَنْفَسْ عَلَيْكَ۔ ہم نے تم پر کوئی بخل نہیں کیا (تم سے حسد نہیں کیا، ہم کو صرف یہ ناگوار ہوا کہ تم نے خلافت

کا سا عظیم اور اہم کام بغیر ہمارے مشورے کے طے کر لیا۔ یہ حضرت علی رضؓ نے حضرت ابوبکر صدیق رضؓ سے کہا)۔

سَقِیْمُ النِّفَاسِ۔ رغبت اور حرص کی بیماری میں مبتلا۔

اِنَّهٗ تَعَلَّمَ الْعَرَبِیَّةَ وَ اَنْفَسَهُمْ۔ حضرت اسماعیلؑ نے عربی زبان ان سے سیکھی اور ان کو پسند آئی۔

اَنْفَسَنِیْ فِیْ کَذَا۔ مجھ کو اس میں رغبت دلائی۔

مَا اَخَافُ اَنْ تُشْرِکُوْا وَ لٰکِنِّیْ اَخَافُ عَلَیْکُمْ اَنْ تَنَافَسُوْا۔ مجھ کو یہ ڈر نہیں ہے کہ تم میرے بعد مشرک ہو جاؤ (یعنی سب کے سب، کیونکہ بعضے مسلمان تو شرک میں مبتلا ہو گئے ہیں) لیکن میں ڈرتا ہوں دنیا کی محبت میں غرق نہ ہو جاؤ۔

لَسْتُ بِالَّذِیْ اُنَافِسُکُمْ عَنْ هٰذَا۔ میں اس امر کے لئے تم سے بخیلی کرنا نہیں چاہتا (یعنی میں خود خلیفہ بننا نہیں چاہتا)۔

تَنَافَسُوْنَ ثُمَّ تَتَحَاسَدُوْنَ ثُمَّ یَکُوْنُ تَبَاغُضٌ۔ پہلے دنیا میں رغبت کرو گے، پھر اس رغبت کی وجہ سے ایک دوسرے سے حسد کرنے لگو گے۔ پھر دوستی ملاقات ترک کرو گے، پھر ایک دوسرے کے دشمن بنجاؤ گے (یعنی دوستی ترک کرنے میں گو بظاہر آمد و رفت کم ہوتی ہے لیکن کسی قدر الفت باقی رہتی ہے علانیہ دشمن نہیں بنتے، اس کے بعد علانیہ دشمن بنجاؤ گے)۔

فَتَنَافَسُوْهَا فَتُهْلِکَکُمْ۔ دنیا کی محبت کرو، آخر وہ کو ہلاک کر ڈالے گی۔

وَلَا اَنْفَسَ عِنْدِیْ۔ اس سے زیادہ نفیس میرے نزدیک نہیں ہے۔

مِنْ اَنْفَسِهِمْ اَنْفَسَهُمْ۔ ان میں جو سب سے زیادہ نفیس تھا۔

نَهٰی عَنِ الرُّقْیَةِ اِلَّا فِی النَّمْلَةِ وَ الْحُمَةِ وَ النَّفْسِ۔ آنحضرت ﷺ نے منتر کرنے سے منع فرمایا مگر سرخ باد اور زہریلے جانور کے ڈنک اور بدنظر کے لئے (ان تینوں میں منتر کرنے کی اجازت دی بشرطیکہ اس میں شرک اور کفر کے مضامین نہ ہوں)۔

ل

اِنَّهٗ مَسَحَ بَطْنَ رَافِعٍ فَاَلْقٰی شَحْمَةً خَضْرَاءَ فَقَالَ اِنَّهٗ کَانَ فِیْهَا اَنْفُسُ سَبْعَةٍ۔ آنحضرت نے رافع کے پیٹ پر ہاتھ پھیرا۔ ان کے پیٹ سے ایک سبز چربی نکلی، آنحضرت نے فرمایا اس میں سات آدمیوں کی نظر بد تھی۔

اَلْکِلَابُ مِنَ الْجِنِّ فَاِنْ غَشِیَتْکُمْ عِنْدَ طَعَامِکُمْ فَاَلْقُوْا لَهُنَّ فَاِنَّ لَهُنَّ اَنْفُسًا وَ اَعْیُنًا۔ بعضے کتے جن ہوتے ہیں اگر تمہارے کھاتے وقت وہ جمع ہو جائیں تو ان کو کچھ ڈال دو کیونکہ ان کی نظر لگتی ہے، ان کی آنکھیں ہیں۔

مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ۔ ہر نفس کے شر سے یا ہر نظر بد کے شر سے۔

رَجُلٌ نَفُوْسٌ۔ بڑا بدنظر۔

کُلُّ شَیْءٍ لَیْسَتْ لَهٗ نَفْسٌ سَائِلَةٌ فَاِنَّهٗ لَا یُنَجِّسُ الْمَاءَ اِذَا سَقَطَ فِیْهِ۔ جس جانور میں بہتا ہوا خون نہیں ہے وہ اگر پانی میں گر جائے (جیسے مکھی چیونٹی وغیرہ) تو اس سے پانی گندا نہ ہوگا (یہ ابراہیم نخعی رح کا قول ہے)۔

عَلٰی رَقَبَتِهٖ نَفْسٌ لَهَا صِیَاحٌ۔ اس کی گردن پر ایک آدمی ہوگا (غلام یا لونڈی) وہ چلا رہا ہوگا (یعنی قیامت کے دن وہ غلام لونڈی جس کو اس نے مال غنیمت میں سے چرایا ہوگا اس کی گردن پر سوار آواز کر رہا ہوگا)

کَمَا یُلْهَمُوْنَ النَّفَسَ۔ فرشتوں پر تسبیح میں کوئی تعجب نہیں ہوتا جیسے تم کو سانس لینے میں (تو تسبیح و تہلیل ہی ان کی زندگی ہے جیسے ہوا سے ہماری زندگی ہے)۔

مَا حَدَّثَتْ بِهٖ اَنْفُسَهَا۔ میری امت کو وہ خیال معاف ہے جو دل میں آئے (یعنی گناہ کرنے کا، لیکن اس پر عمل نہ کرے)۔

نَفْسِیْ نَفْسِیْ۔ مجھ کو اپنے ہی بچانے کی فکر ہے اپنے ہی

بچانے کی فکر ہے (میں دوسروں کی کیا سفارش کروں)۔

ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي۔ جو میری یاد اپنے دل میں کرے گا میں بھی اس کی یاد اپنے دل میں کروں گا (فرشتوں کو اس کی خبر نہ ہوگی)

أَصْدَقَهَا نَفْسَهَا۔ ان کا مہر ان ہی کی ذات کو ٹھرایا (یعنی ان کی آزادی ہی ان کا مہر ہوئی)۔

خَرَجَتْ نَفْسُهُ۔ اس کی روح نکل گئی (ازہری نے کہا روحیں دو ہیں۔ ایک روحِ انسانی (جس کو نفس ناطقہ کہتے ہیں) دوسرے روحِ حیوانی (جو ہر ایک جاندار میں ہوتی ہے) اور اوّل کا زوال عقل کے زوال سے ہوتا ہے اور دوسرے کا زوال حیات کے زوال سے)۔

إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ۔ ایک ہی جان کی طرح۔

أَقْدُمُ إِلَيْكَ بَيْنَ يَدَيْ كُلِّ نَفْسٍ۔ میں تیرے پاس ہر نفس کے آگے آتا ہوں۔

إِنَّهُ ذَكَرَ سَنَةً فَقَالَ لَا يَبْقَى عَلَى ظَهْرِهَا يَوْمَئِذٍ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ۔ آں حضرتؐ نے ایک سال کا ذکر فرمایا تو کہا اس سال تک زمین کی پشت پر کوئی جان باقی نہ رہے گی جو پیدا ہو چکی ہے (ایسا ہی ہوا تمام صحابہؓ سنہ ۱۰۲ھ تک وفات پاگئے۔ سب سے آخر میں عامر بن طفیل نے وفات پائی سنہ ۱۰۲ ہجری میں اگر سنہ ۱۰ ہجری میں آپ نے یہ حدیث فرمائی ہو تو ۹۲ سال میں ان کا انتقال ہو گیا بعضوں نے کہا وہ سنہ ۱۱۰ ہجری میں فوت ہوئے جب بھی سو برس کے اندر اُن کا انتقال ہوا)

نَفَسًا فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسًا فِي الصَّيْفِ۔ دوزخ سال میں دو سانس لیتی ہے ایک سانس جاڑے میں اور ایک گرمی میں (شاید جاڑے میں اندر کو سانس لیتی ہو اور گرمی میں باہر کو)۔

أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ إِلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ ارْجِعِي إِلَى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً فَادْخُلِي فِي عِبَادِي۔ اے وہ نفس جو حضرت محمدؐ اور اُن کے اہلِ بیت پر اطمینان رکھتا تھا (اُن کی محبت میں غرق تھا) اپنے پروردگار کے پاس خوشی خوشی چل! پھر میرے بندوں میں (یعنی حضرت محمد صلعم اور اُن کے اہلِ بیت میں) شریک ہو جا۔[1]

رَسُولًا مِنْ أَنْفَسِهِمْ۔ (حضرت فاطمہؓ کی قراءت یوں ہے) یعنی عرب کے نفیس اور شریف لوگوں میں سے پیغمبر بھیجا۔

لَا يُفْسِدُ الْمَاءَ إِلَّا مَا كَانَ لَهُ نَفْسٌ سَائِلَةٌ۔ پانی کو وہی جانور خراب کرے گا (نجس کرے گا) جس میں بہتا ہوا خون ہو۔

مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهُ۔ جس نے اپنے نفس کو پہچانا (باوجودیکہ محسوس نہیں لیکن موجود ہے) اُس نے اپنے پروردگار کو پہچانا (یہ حضرت علیؓ کا قول ہے۔ بعضوں نے کہا اس کا مطلب یہ ہے کہ جیسے نفس کی حقیقت دریافت کرنا مشکل ہے، ویسے ہی پروردگار کی حقیقت بھی دریافت کرنا محال ہے)۔

أُرِيدُ أَنْ تُعَرِّفَنِي نَفْسِي۔ (کمیل نے حضرت علیؓ سے کہا) مجھ کو میرے نفس کی حقیقت بتلایئے! (آپ نے فرمایا اے کمیل کونسے نفس کو تو پوچھتا ہے؟ کمیل نے کہا نفس تو ایک ہے۔ آپ نے فرمایا، نہیں چار ہیں، ایک نامیہ نباتیہ دوسرے حیوانیہ حسیہ تیسرے ناطقہ قدسیہ چوتھے کلمۃ الٰہیہ اخیر تک)

وَابْدَأْ بِعَلَفِ دَابَّتِكَ فَإِنَّهَا نَفْسُكَ۔ پہلے اپنے جانور کو چارہ کھلا وہ تیرا نفس ہے (یعنی اپنے نفس کی طرح اس کی حفاظت اور پرورش کر۔ بعضوں نے نَفَسُكَ بہ فتحہ فا روایت کیا ہے۔ یعنی تیری فرحت اور خوشی ہی)

اَللّٰهُمَّ نَفِّسْ كُرْبَتِي۔ یا اللہ! میری تکلیف دور

[1] یہ دراصل قرآن مجید کی آیت ہے جس میں (إِلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ) کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ یہ امامیہ کی روایت ہے۔ ۱۲ منہ

دے۔
یُجْزِیُٔ بَیْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَۃِ نَفَسٌ اذان اور اقامت کے بیچ میں ایک سانس کا توقف کافی ہے۔
اَکْرَعَ مِنَ الْمَاءِ نَفَسًا اَوْ نَفَسَیْنِ۔ پانی کے ایک یا دو گھونٹ پئے۔
اَنْتَ فِیْ نَفَسٍ مِّنْ اَمْرِکَ۔ تم اپنے کام میں گنجائش اور وسعت رکھتے ہو۔
نَھٰی عَنِ الشُّرْبِ بِنَفَسٍ وَّاحِدٍ۔ ایک ہی سانس میں (غٹ غٹ) پانی پی جانے سے آپ نے منع فرمایا۔
اَلنَّفْسُ الزَّکِیَّۃُ۔ لقب ہے امام محمد بن عبد اللہ بن حسن بن حسن کا، جو ابوجعفر منصور عباسی کے عہد میں قتل ہوئے (ان کی قبر شریف مدینہ طیبہ کے باہر ایک گنبد میں ہے) اور ایک اور شخص کا بھی لقب ہے جو امام مہدی کے ظہور سے پندرہ دن پہلے قتل کیا جائے گا۔
اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللّٰہِ اِشْبَاعُ جُوْعَۃِ الْمُؤْمِنِ وَتَنْفِیْسُ کُرْبَتِہٖ۔ سب نیک اعمال میں اللہ تعالیٰ کو یہ زیادہ پسند ہے کہ مسلمان کی بھوک اس کو کھانا کھلا کر دفع کرے اور اس کی مصیبت دور کرے (اس کی حاجت بر لائے)۔
مَنْ اَعَانَ مُؤْمِنًا نَفَّسَ اللّٰہُ عَنْہُ ثَلٰثًا وَّسَبْعِیْنَ کُرْبَۃً۔ جو شخص کسی مسلمان کی مدد کرے، اللہ تعالیٰ اس پر سے تہتر سختیاں دور کرے گا۔
تَنَافَسُوْا فِیْ زِیَارَۃِ الْحُسَیْنِ۔ امام حسینؓ کی زیارت میں رغبت کرو (ایک سے ایک آگے جاؤ)۔
نَافِسٌ۔ ایک پانسہ ہے جوئے کے دس پانسوں میں سے۔
نَفْشٌ۔ انگلیوں سے جدا جدا کرنا، دھنکنا۔
نُفُوْشٌ۔ ارزانی ہونا، کھانے کو آنا، رات کو بغیر چرواہے کے چرنا۔
نَفْشٌ اور نَفَشٌ۔ رات کو ہوتا ہے جیسے ھَمْلٌ دن کو)

تَنْفِیْشٌ۔ تومنا، دھنکنا۔
اِنْفَاشٌ۔ جانوروں کو رات کو چرنے کے لئے چھوڑ دینا
تَنَفُّشٌ بمعنی نَفْشٌ ہے (جیسے اِنْتِفَاشٌ ہے) نُھِیَ عَنْ کَسْبِ الْاَمَۃِ اِلَّا مَا عَمِلَتْ بِیَدِھَا نَحْوَ الْخُبْزِ وَالْغَزْلِ وَالنَّفْشِ۔ لونڈی کی کمائی کھانے سے آپ نے منع فرمایا (کیونکہ اکثر لونڈیاں حرام کاری کر کے پیسہ کماتی تھیں) مگر جو کمائی وہ اپنے ہاتھوں کی محنت سے کرے، مثلاً روٹی پکانا، سوت کاتنا، روئی دھنکنا۔
اِنَّہٗ اَتٰی عَلٰی غُلَامٍ یَّبِیْعُ الرَّطْبَۃَ فَقَالَ اُنْفُشْھَا فَاِنَّہٗ اَحْسَنُ لَھَا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک لڑکے کے پاس آئے جو ترکاری بیچ رہا تھا یا ساگ۔ تو آپ نے کہا اس کو جدا جدا کر کے رکھ اچھا معلوم ہوگا (لوگ اس کی خریداری کی طرف رغبت کریں گے)۔
نَفِیْشٌ۔ وہ مال جو علیحدہ علیحدہ رکھا گیا ہو۔
وَاِنْ اَتَاکَ مُنْتَفِشُ الْمَنْخَرَیْنِ۔ اگر تمہارے پاس کشادہ نتھنوں والا آئے۔
اَلْحَبَّۃُ فِی الْجَنَّۃِ مِثْلُ کَرِشِ الْبَعِیْرِ یَبِیْتُ نَافِشًا۔ بہشت میں ایک دانہ اتنا بڑا ہوگا جیسے اس اونٹ کا اوجھ (معدہ آنتیں) جو رات کو بغیر چرواہے کے چرتا ہے (اس کا اوجھ بہت بڑا پھولا ہوتا ہے)
عَلٰی صَاحِبِ الْمَاشِیَۃِ حِفْظُھَا بِاللَّیْلِ فَمَا اَفْسَدَتْ بِاللَّیْلِ فَھُوَ مَضْمُوْنٌ اَوْ ھُوَ النَّفْشُ۔ یعنی جانوروں کے مالک کو لازم ہے کہ اپنے جانوروں کی رات کو حفاظت کرے (ان کو باہر نہ نکلنے دے) اب اگر رات کو وہ جانور کسی کا کھیت یا باغ تباہ کریں تو اُن کے مالک نقصان کے ضامن ہوں گے (ان کو جرمانہ یا حرجانہ دینا ہوگا اسی کو "نفش" کہتے ہیں۔ جو قرآن میں ہے اذ نفشت فیہ غنم القوم)۔
نَفْصٌ۔ ہٹا دینا، جلدی لانا۔
مُنَافَصَۃٌ۔ پیشاب میں مقابلہ کرنا کس کی دھار

دُور تک جاتی ہے۔

اِنْفَاصٌ۔ بہت ہنسنا، تھوڑا تھوڑا پیشاب نکالنا۔

اِنْتِفَاصٌ۔ انگلیوں سے پانی ذکر پر ڈالنا۔

مَوْتٌ كَنُفَاصِ الْغَنَمِ۔ ایسی موت ہوگی جیسے بکریاں نفاص سے مرتی ہیں (نفاص بکریوں کی ایک بیماری ہے جس میں تھوڑا تھوڑا پیشاب کرتی ہیں پھر مرجاتی ہیں۔ مشہور روایت كَقُعَاصِ الْغَنَمِ ہے اس کا ذکر اوپر ہوچکا)۔

وَانْتِفَاصُ الْمَاءِ۔ دس پیدائشی سنتوں میں ایک ذکر پر پانی چھڑکنا ہے (مشہور روایت اِنْتِقَاص ہے قاف سے)۔

نَفْضٌ۔ ہلانا غبار وغیرہ دُور کرنے کے لئے یعنی جھٹکنا، گرانا، بچہ پیدا ہونا، بہت اولاد ہونا، توشہ ختم ہوجانا، کھیت کی اخیر بالی نکلنا، انگور کے دانے کھلنا، سب دیکھنا کچھ رنگ مٹ جانا، لرزانا، ہر طرف دیکھنا۔

نُفُوضٌ۔ تندرست ہوجانا۔

تَنْفِيضٌ بہ معنی نَفْضٌ ہے۔

اِنْفَاضٌ۔ بچے پیدا ہونا، مال تباہ ہوجانا، توشہ ختم ہوجانا۔

تَنَفُّضٌ بہ معنی نَفْضٌ ہے۔

نَافِضٌ۔ وہ بخار جو لرزے کے ساتھ ہو۔

مُلَاءَتَانِ كَانَتَا مَصْبُوغَتَيْنِ وَقَدْ نَفَضَتَا۔ دو چادریں رنگین تھیں اُن کا رنگ مٹ گیا تھا۔

أَنَا أَنْفُضُ لَكَ مَا حَوْلَكَ۔ مگر آپ کے گردا گرد تاکتا رہوں گا کوئی دشمن تو نہیں آتا۔

نَفَضْتُ الْمَكَانَ يَا اِسْتَنْفَضْتُهُ يَا تَنَفَّضْتُهُ میں نے اس جگہ کو خوب چاروں طرف سے دیکھ لیا۔

نَفَضَةٌ اور نَفِيضَةٌ۔ جاسوسی ٹکڑی۔

اَبْغِنِي أَحْجَارًا أَسْتَنْفِضُ بِهَا۔ چند پتھر میرے لئے ڈھونڈھ میں ان سے استنجا کروں گا۔

يَمُرُّ بِالشِّعْبِ مِنْ مُزْدَلِفَةَ فَيَنْتَفِضُ وَيَتَوَ عبداللہ بن عمرؓ مزدلفہ کی گھاٹی پر گزرتے وہاں استنجا کرتے اور وضو کرلیتے (کیونکہ آنحضرتؐ نے ایسا کیا تھا۔ عبداللہ بن عمرؓ ہر امر میں آنحضرتؐ کی پیروی کرتے)۔

اُتِيَ بِمِنْدِيلٍ فَلَمْ يَنْتَفِضْ بِهِ۔ ایک تولیہ لے کر آئے لیکن آنحضرتؐ نے اس سے نہ پونچھا (وضو کے بعد اعضاء کا پونچھنا، اس میں کئی قول ہیں۔ کوئی مکروہ کہتا ہے کوئی مستحب کوئی مباح، لیکن دامن سے یا کپڑے کے کنارے سے نہ پونچھنا بہتر ہے)۔

فَانْطَلَقْتُ أَنْفُضُ۔ میں چلا ہٹاتا جاتا تھا۔

نُفَاضَةً كَنُفَاضَةِ الْعِكْمِ۔ اس طرح گرا ہوا جیسے گٹھڑیوں اور تھیلوں سے کچھ گر جاتا ہے۔

اِنْتَفَضَ بِهَا اِنْتِفَاضَةً تَطَايَرْنَا عَنْهُ تَطَايُرَ الشَّعَارِيرِ۔ جب آں حضرتؐ نے اُبی بن خلف کو مارنے کے لئے ہتھیار لیا تو اس کو ایسا ہلایا (یعنی برچھے کو) کہ ہم اس کے پاس سے مکھیوں کی طرح اُڑ گئے۔

فَأَخَذَتْهَا حُمَّى بِنَافِضٍ۔ ان کو لرزے سے بخار آگیا۔

اِنِّي لَاَنْفُضُهَا نَفْضَ الْاَدِيمِ۔ میں تو اس کو چمڑے کی طرح رگڑ ڈالتا ہوں (یعنی خوب زور سے جماع کرتا ہوں ادھیڑ کر رکھ دیتا ہوں)۔

فَنَفَضْتُهُ وَطَيَّبْتُهُ۔ میں نے مسواک کو چبا کر نرم کیا اور اچھی بنائی۔

كُنَّا فِي سَفَرٍ فَأَنْفَضْنَا۔ ہم ایک سفر میں تھے ہمارا توشہ تمام ہوگیا (کھانے کو کچھ نہ رہا)

نَفَضَتْ۔ انھوں نے اپنا پیٹ گرا دیا (اسقاط حمل ہوگیا)۔

ثُمَّ نَفَضَ يَدَهُ وَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ۔ پھر آپ نے اپنا ہاتھ جھٹکا اور منہ پر پھیرا (یعنی تیمم میں)۔

مَنْ طَافَ خَمْسَةَ اَشْوَاطٍ ثُمَّ غَمَزَہٗ بَطْنُہٗ فَخَرَجَ اِلٰی مَنْزِلِہٖ فَنَفَضَ۔ جس نے طواف کے پانچ پھیرے کئے پھر اُس کے پیٹ نے اُس کو دبایا (زور کا پائخانہ لگا) وہ مکان کو گیا اور پائخانہ پھرا۔

نَفْطٌ۔ غصّے ہونا، غصّے سے جل جانا، چھینکنا، جوش مارنا، پھول جانا، پانی بھر جانا۔

تَنَفُّطٌ۔ غصہ ہونا۔

تَنَافُطٌ۔ پھیں مارنا۔

نَفِطَ یا تَنَفَّطَ۔ پھول گیا، آبلہ ہو گیا۔

اَلْکِبْرِیْتُ وَالنِّفْطُ۔ گندھک اور نفط (جو ایک تیل ہے)۔

نَفْعٌ۔ فائدہ دینا۔

اِنْتِفَاعٌ۔ فائدہ کمانا۔

اِسْتِنْفَاعٌ۔ فائدہ چاہنا۔

نَافِعٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے یعنی اپنے بندوں کو فائدہ دینے والا نفع اور ضرر کا پیدا کرنے والا۔

اِنَّہٗ کَانَ یَشْرَبُ مِنَ الْاِدَاوَۃِ وَلَا یَخْنِثُھَا وَیُسَمِّیْھَا نَفْعَۃً۔ عبد اللہ بن عمرؓ مشکیزہ سے پانی پیتے اس کو موڑتے نہیں اور اس کا نام نفعہ رکھتے (بعضوں نے نُقعۃ قاف سے نقل کیا ہے یعنی سیرابی)۔

لَا یَنْفَعُ اِلَّا الدِّرْھَمُ وَالدِّیْنَارُ۔ وہ زمانہ ایسا ہوگا کہ اُس وقت روپیہ اور اشرفی کام آئیں گے جس کے پاس حلال کمائی کا ایک ہنر ہوگا وہی دین کی تباہی سے محفوظ رہے گا)

اَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ۔ یا اللہ تیری پناہ اس علم سے جو بے فائدہ ہو (نہ اس سے دین کی تکمیل ہو، نہ دنیا کا مال ہاتھ آئے مثلاً ضرورت سے زیادہ منطق پڑھنا، فلسفہ الٰہیات، علم کلام وغیرہ)۔

نَافِعٌ۔ یہ حضرت عمرؓ کے آزاد کردہ غلام، بڑے فقیہ اور عالم اور قاری تھے، امام مالکؒ نے ان سے بہت روایتیں کی ہیں۔

نَفْقٌ۔ سوراخ سے نکلنا۔

نَافِقَاءُ۔ ایک سوراخ چوہے کے دو سوراخوں میں سے (دوسرے سوراخ کو قاصعاء کہتے ہیں)۔

نَفَقٌ۔ تمام ہو جانا، ختم ہو جانا، کم ہو جانا۔

نَفَاقٌ۔ رائج ہونا، مرغوب ہونا، خریدار بہت ہونا (اُس کی ضد کَسَادٌ ہے)۔

نُفُوْقٌ۔ مر جانا، چل جانا۔

مُنَافَقَۃٌ اور نِفَاقٌ۔ سوراخ میں گھسنا، دل میں کافر ہونا ظاہر میں ایمان کا دعویٰ کرنا۔

اِنْفَاقٌ۔ محتاج ہونا، توشہ ختم ہو جانا، رواج دینا، صرف کرنا، تمام کرنا۔

نِفَاقٌ۔ یہ لفظ قرآن و حدیث میں بہت وارد ہے عرب لوگ اس کے اسلامی معنی نہیں پہچانتے تھے یعنی دل میں کفر رکھنا اور زبان پر اسلام۔ اور لغوی معنی اس کے جنگلی چوہے کا ایک سوراخ سے نکلنا جب دوسرے سوراخ پر اس کو ڈھونڈھیں۔ بعضوں نے کہا یہ نَفَقٌ سے ماخوذ ہے بہ معنی سُرنگ۔

نَافَقَ حَنْظَلَۃُ۔ حنظلہ منافق ہو گیا (وہ اپنے نزدیک نفاق یہ سمجھے کہ جب آں حضرتؐ کی صحبت بابرکت میں بیٹھتے تو دل خدا کی طرف متوجہ رہتا دنیا سے نفرت ہوتی پھر جب اپنے گھر میں جاتے تو دنیا کے دھندوں میں مشغول ہو جاتے، دل پر سے وہ اثر کم ہو جاتا۔ تب آنحضرتؐ نے ان کو بتایا کہ یہ نفاق نہیں ہے اگر تمہارا ہمیشہ وہی حال رہے جو میری صحبت میں رہتا ہے تب تو فرشتے تم سے علانیہ مصافحہ کریں۔ مومن کا حال کبھی کچھ رہتا ہے کبھی کچھ۔ ؎

گہی بر طارم اعلیٰ نشینم + گہی بر پشت پائے خود نہ بینم

اَكْثَرُ مُنَافِقِيْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ قُرَّاؤُهَا۔ اکثر ریاکار اس امت کے قاری لوگ ہوں گے (وہ قرأت اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے واسطے خلوص سے نہیں کریں گے بلکہ لوگوں سے تعریف کرانے اور پیسہ کمانے کے واسطے یا صرف قرآن کے لفظ پڑھیں گے ان کے معانی اور مطالب اور عمل سے غرض نہ رکھیں گے)۔

اَضْرِبُ عُنُقَ هٰذَا الْمُنَافِقِ۔ (حضرت عمرؓ نے کہا یا رسول اللہؐ! حکم دیجئے) میں اس منافق کی گردن اُڑا دوں (یعنی حاطب بن ابی بلتعہ کی، جس نے مکہ کے کافروں کو آنحضرتؐ کے لشکر کشی کی خبر کر دی تھی)۔

اٰيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلٰثَةٌ۔ منافق کی تین نشانیاں ہیں (بعضی روایتوں میں چار مذکور ہیں یا زیادہ' مطلب یہ ہے کہ جس میں یہ صفات ہمیشہ رہیں وہ تو منافق کہے جانے کا سزاوار ہوگا۔ اور جس میں ہمیشہ نہ رہیں یا صرف ایک دو صفتیں ہوں تو اس کی نسبت یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس میں نفاق کی صفت ہے)۔

اِنَّمَا النِّفَاقُ كَانَ عَلٰى عَهْدِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ نفاق آں حضرتؐ کے زمانے میں تھا (اُس وقت لوگوں کے تین فرقے تھے، ایک خالص مومنین، دوسرے خالص کافرین اور مشرکین، تیسرے منافقین کیونکہ آں حضرتؐ کو اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں کا حال معلوم کرا دیتا آنحضرتؐ کی وفات کے بعد، اب دو فرقے رہ گئے مومن اور کافر۔

مترجم: کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ آنحضرتؐ کی وفات کے بعد بھی نفاق کا علم ہوجاتا ہے۔ مثلاً ایک شخص کی نسبت معتبر شہادت سے معلوم ہوا کہ یہ مسلمانوں میں تو اسلام کا دعوےٰ کرتا ہے اور کافروں میں جا کر ان کی رسموں میں بھی شریک ہوتا ہے مندروں میں جا کر بتوں کی ڈنڈوت کرتا ہے۔ تو وہ یقیناً منافق کہلائے گا اَب

عرف میں منافق اُس کو کہتے ہیں جس کی زبان اور دل میں موافقت نہ ہو)۔

لَقَدْ اُنْزِلَ النِّفَاقُ عَلٰى قَوْمٍ كَانُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ نفاق بعضے ایسے صحابہ کو ہوا جو تابعین سے بہتر ہیں۔ (مطلب یہ ہے کہ بعضے صحابہ منافق تھے لیکن پھر اللہ تعالیٰ نے فضل کیا وہ نفاق کو چھوڑ کر سچے ایمان دار بن گئے تب اُن کا رتبہ تابعین سے بڑھ گیا)۔

كَانَ الْمُنَافِقُوْنَ مِنَ الرِّجَالِ ثَلٰثَمِائَةٍ وَّمِنَ النِّسَاءِ مِائَةً وَّسَبْعِيْنَ۔ مردوں میں آنحضرتؐ کے زمانہ میں تین سو منافق تھے اور عورتوں میں ایک سو ستر۔

لَقَدْ اُنْزِلَ النِّفَاقُ عَلٰى خَيْرٍ مِّنْكُمْ ثُمَّ تَابُوْا تم سے بہتر لوگوں پر نفاق اُترا لیکن پھر انھوں نے توبہ کی (اور سچے مومن ہو گئے تو ان کا درجہ تم سے بڑھ گیا)

مُنَافِقٌ تُجَادِلُ عَنِ الْمُنَافِقِيْنَ۔ سعد بن عبادہ تو منافق ہے منافقوں کی حمایت کرتا ہے (یعنی منافق سے حقیقی معنی مراد نہیں ہیں کیونکہ سعد بن عبادہؓ پکے مومن تھے۔ بلکہ منافق سے یہ غرض ہے کہ منافقین کی افک کے موقع پر طرفداری کی)۔

اَلْمُنْفِقُ سِلْعَتَهٗ بِالْحَلْفِ الْكَاذِبِ۔ جو شخص جھوٹی قسم کھا کر اپنا مال چالو کرے (لوگ اس کو خریدیں اس کی قسم کو سچ جان کر)۔

اَلْيَمِيْنُ الْكَاذِبَةُ مُنَفِّقَةٌ لِّلسِّلْعَةِ مُمْحِقَةٌ لِّلْبَرَكَةِ جھوٹی قسم کھانے سے گو مال چالو ہوجاتا ہے (بک جاتا ہے) لیکن برکت مٹ جاتی ہے۔

اَنْتِ بِحَمْدِ اللّٰهِ نَافِقَةٌ۔ تو تو اللہ تعالیٰ کا شکر ہے چالو ہے۔

لَا يُنَفِّقْ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ۔ کوئی تم میں سے قیمت بڑھا کر) دوسرے کا مال چالو نہ کرائے (یعنی نجش نہ کرے

...ہے کہ خریدنے کی نیت نہ ہو بلکہ خریدار کو دھوکا دینے کے لئے دام بڑھا دے تاکہ خریدار یہ سمجھے کہ حقیقت میں مال عمدہ ہے تب ہی تو یہ شخص اُس کی قیمت بڑھا کر لینا چاہتا ہے۔ ہمارے زمانے میں نیلام میں اکثر ایسے دھوکے دیئے جاتے ہیں)۔

مِنْ حَظِّ الْمَرْءِ نَفَاقُ اَيِّمِهٖ۔ آدمی کی خوش نصیبی میں سے یہ بھی ہے کہ اس کی عزیز بے شوہر عورتوں کو لوگ پیغام دیں (ان سے نکاح کرنا چاہیں)۔

وَالْجَزُوْرُ نَافِقَةٌ۔ اونٹنی مر گئی۔

تَقْصُرُتْ بِهِمُ النَّفَقَةُ۔ ان کے پاس مال مصالح کی کمی ہوگئی (جیسے چونہ پتھر، لکڑی وغیرہ اس لئے حطیم کو خانہ کعبہ میں شریک نہ کرسکے)۔

يُنْفِقُ عَلٰى اَهْلِهٖ قُوْتَ سَنَتِهِمْ۔ آنحضرتؐ اپنی بیویوں کے سال بھر کا خرچہ کھانے پینے کا علیحدہ کردیتے (لیکن پھر اس میں سے بھی فقرا اور مساکین کی خدمت کرتے۔ آخر سال کے تمام ہونے سے پہلے غلہ ختم ہوجاتا اور آپ کو قرض لینے کی ضرورت پڑتی۔ جب آپ نے وفات پائی تو اس وقت آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس گروی تھی جس سے کچھ جَو آپ نے قرض لئے تھے۔ کہتے ہیں آپ نے ساری عمر میں کبھی تین دن تک بھی پیٹ بھر کر روٹی نہیں کھائی)۔

اِسْتَنْفِقْ بِهَا۔ پڑی ہوئی چیز کو جب سال بھر تک بتلا لیا اور کوئی مالک اس کا نہ آیا تو پھر اس کو خرچ کرسکتا ہے۔

اَلْيَدُ الْعُلْيَا الْمُنْفِقَةُ۔ اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا۔

لَاَنْفَقْتُ كَنْزَ الْكَعْبَةِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ میں کعبہ کا خزانہ اللہ کی راہ میں خرچ کر ڈالتا (معلوم ہوا کہ کعبہ پر جو چڑھاوے آتے ہیں وہ ضرورت کے وقت مصالح خیر میں صرف ہوسکتے ہیں لیکن ایک روایت میں یوں ہے۔ میں اس کو کعبہ کی تعمیر میں خرچ کرتا۔ شاید فی سبیل اللہ سے یہی مُراد ہو)۔

لَسْتُ بِنَافِقٍ۔ میں خرچ کرنے والا نہیں۔

مَنْ زَرَعَ فِيْ اَرْضِ قَوْمٍ فَلَهٗ نَفَقَتُهٗ۔ جو شخص دوسرے کی زمین میں کھیتی کرے وہ اپنی محنت کا بدل پائے گا (اور کھیت میں جو اُگے گا وہ سب زمین کے مالک کا ہوگا)۔

اِذَا اَنْفَقَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا۔ جب بیوی اپنے گھر کے کھانے میں سے خرچ کرے (یعنی جو کھانا گھر والوں کے لئے تیار کیا جائے اور بیوی کو اس میں تصرف کا اختیار دیا جائے)۔

مَا اَنْفَقْتَ فَهُوَ لَكَ صَدَقَةٌ حَتّٰى۔ اخیر تک یعنی جو تو خرچ کرے اس میں تجھ کو صدقہ کا ثواب حاصل ہوگا۔ یہاں تک کہ اس لقمہ پر بھی جو تو اپنی بیوی کے مُنہ میں ڈالے (حالانکہ بیوی کو کھلانا فرض ہے)۔

لَا يُنْفِقُ اَكْثَرَ مِنَ الثُّلُثِ۔ تہائی مال سے زیادہ کی وصیت نہ کی جائے (باقی مال وارثوں کے لئے چھوڑ دیا جائے)۔

اَفْضَلُ الدِّيْنَارِ دِيْنَارٌ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلٰى عِيَالِهٖ۔ سب سے بہتر اشرفی وہ ہے جو آدمی اپنے متعلقین پر خرچ کرے (کیونکہ بعضے متعلقین کا نفقہ اس پر واجب نہیں ہوتا لیکن ان کے ساتھ سلوک کرنا غیروں کے ساتھ سلوک کرنے سے بہتر ہے اول خویش بعدہٗ درویش)۔

اَلْمُنَافِقُ الَّذِيْ يُظْهِرُ الْاِيْمَانَ وَيَنْقَمِعُ —— بِالْاِسْلَامِ منافق وہ شخص ہے جو ایمان ظاہر کرتا اور اسلام اُس کا بناوٹی ہے (دل میں اس کو یقین نہیں لوگوں کے ڈر یا کسی مصلحت سے کہتا ہے میں مسلمان ہوں)۔

نَفَلٌ۔ قسم کھانا، زیادہ دینا، لُوٹ کا مال لشکر والوں کو دیدے دینا۔

تَنْفِيْلٌ۔ انعام دینا، قسم کھلانا، دفع کرنا۔

اِنْتِفَالٌ۔ انعام دینا، تیرلے کر قتاد (ایک کانٹے دار جنگلی درخت) کاٹنا۔

تَنَفُّلٌ۔ نوافل پڑھنا۔

اِنْتِفَالٌ. طلب کرنا، بیزار ہونا، الگ ہونا، نوافل پڑھنا۔

نَافِلَۃٌ. غنیمت کا مال، عطیہ، جو امر واجب نہ ہو، ہوتا (اس کی جمع نَوَافِلُ ہے)۔

نَفَلٌ. لوٹ کا مال (اس کی جمع اَنْفَالٌ اور نِفَالٌ ہے)۔

اِنَّہٗ نَفَّلَ فِی الْبَدْاَۃِ الرُّبُعَ وَفِی الْقَفْلَۃِ الثُّلُثَ. آں حضرت ﷺ نے شروع میں لڑنے والے لشکر کو چوتھائی مالِ غنیمت کا انعام مقرر کیا اور لوٹتے وقت اگر دوبارہ دشمن سے لڑے، تو اُس کے لئے ایک تہائی لُوٹ کا انعام مقرر کیا (یہ حدیث کتابُ الباء میں گزر چکی ہے)۔

نَفْلٌ. مالِ غنیمت۔

نَفْلٌ. جو حصہ رسد سے زیادہ بطور انعام دیا جائے۔

اِنَّہٗ بَعَثَ بَعْثًا قِبَلَ نَجْدٍ فَبَلَغَتْ سُھْمَانُھُمْ اِثْنَیْ عَشَرَ بَعِیْرًا وَّ نَفَّلَھُمْ بَعِیْرًا بَعِیْرًا۔ آنحضرت ﷺ نے ایک لشکر نجد کی طرف بھیجا (انھوں نے لُوٹ کے اونٹ حاصل کئے) ان کے حصّے بارہ بارہ اونٹ کے ہوئے اور ایک ایک اونٹ آپ نے اور زیادہ ان کو دیا (بہ طور انعام کے یہ انعام اُس خمس پانچویں حصہ میں سے دیا جاتا ہے جو امام اور حاکم اسلام کا حق ہے)۔

لَا نَفَلَ فِیْ غَنِیْمَۃٍ حَتّٰی تُقْسَمَ جُفَّۃً کُلُّھَا. کسی لُوٹ کے مال میں سے انعام نہ دیا جائے گا جب تک کہ وہ لشکر کی ساری جماعت پر تقسیم نہ کیا جائے (بعد تقسیم کے خمس میں سے حاکمِ اسلام کو اختیار ہے جس کو چاہے انعام کے طور پر کچھ زیادہ دے)۔

نَوَافِلُ. وہ عبادتیں جو فرائض کے علاوہ ہیں۔

فَنَفَّلَنِیْ سَیْفَہٗ. آپ نے اپنی تلوار مجھ کو انعام کے طور پر زیادہ دی۔

تَنَفَّلَ سَیْفَہٗ. اپنے حصہ کے علاوہ آپ کی تلوار لی۔

نَفَّلَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ. ہمارے سردار نے جو انعام تجویز کیا تھا، اُس کو آنحضرت ﷺ نے بحال رکھا۔

نُفِّلْنَا بَعِیْرًا بَعِیْرًا۔ (جو لوگ انعام کے قابل سمجھے گئے تھے) اُن کو ایک ایک اونٹ زیادہ بطور انعام کے دیا گیا۔

یُنَفِّلُ الرُّبُعَ. چوتھائی انعام دے۔

لَا نَفَلَ اِلَّا بَعْدَ الْخُمُسِ. خمس نکالنے کے بعد انعام دیا جائے گا (اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انعام ان ہی چار خمس میں سے دیا جائے گا۔ جو لوٹ حاصل کرنے والوں کا حق ہے۔ بعضوں نے کہا اِلَّا کا لفظ یہاں راوی کا سہو ہے اور ٹھیک یوں ہے لَا نَفَلَ بَعْدَ الْخُمُسِ یعنی جب مالِ غنیمت محفوظ اور مجتمع ہو گیا اور خمس اس میں سے نکال لیا گیا۔ اب اس میں سے انعام کسی کو نہ دیا جائے گا یعنی ان چار خمسوں میں سے جو مجاہدین کا حق ہے)۔

لَا یَزَالُ الْعَبْدُ یَتَقَرَّبُ اِلَیَّ بِالنَّوَافِلِ. بندہ برابر نفل عبادات کر کے میری نزدیکی حاصل کرتا جاتا ہے۔ (یعنی اُس بندے کو جو نوافل ادا کرتا ہے پروردگار سے زیادہ قرب حاصل ہوتا ہے بہ نسبت اس بندے کے جو صرف فرائض پر اکتفا کرتا ہے)۔

لَوْ نَفَّلْتَنَا بَقِیَّۃَ لَیْلَتِنَا ھٰذِہٖ. اگر اس رات کا جو حصہ باقی ہے اس میں آپ اور نفل نمازیں ہم کو پڑھائیں۔

اِنَّ الْمَغَانِمَ کَانَتْ مُحَرَّمَۃً عَلَی الْاُمَمِ قَبْلَنَا فَنَفَّلَھَا اللّٰہُ تَعَالٰی ھٰذِہِ الْاُمَّۃَ. لُوٹ کے مال اگلی اُمتوں پر حرام تھے (ان کو لینا جائز نہ تھا) لیکن اللہ تعالٰی نے اس اُمت کے لئے حلال کر دیئے۔

اَتَرْضَوْنَ بِنَفْلِ خَمْسِیْنَ مِنَ الْیَھُوْدِ مَا قَتَلُوْہُ. (آنحضرت ﷺ نے اُس مسلمان کے وارثوں سے فرمایا جو خیبر میں مارا گیا تھا لیکن اس کا قاتل معلوم نہ تھا) کیا تم اس امر پر راضی

پاس یہودیوں کو قسم دلاؤ کہ انھوں نے اُس کو نہیں مارا اور اس کے قاتل کو پہچانتے ہیں یعنی قسامت، اصل میں نفل کے معنی نفی کے ہیں۔ عرب لوگ کہتے ہیں نَفَلْتُ الرَّجُلَ عَنْ نَسَبِہٖ میں نے اس کے نسب کی نفی کی وَانْفُلْ عَنْ نَسَبِکَ اِنْ کُنْتَ صَادِقًا۔ اگر تو سچا ہے تو لوگ جو تیری نسبت کہتے ہیں اُس کی نفی کر اور قسامت میں حلف کو جو نفل کہا تو اس وجہ سے کہ اس سے قصاص کی نفی ہوتی ہے۔

تَوَدِدْتُ اَنَّ بَنِیْ اُمَیَّۃَ رَضُوْا وَنُفِّلْنَا هُمْ خَمْسِیْنَ رَجُلًا مِنْ بَنِیْ هَاشِمٍ یَحْلِفُوْنَ مَا قَتَلْنَا عُثْمَانَ وَلَا نَعْلَمُ لَہٗ قَاتِلًا۔ (حضرت علی رض نے کہا) میں چاہتا ہوں بنی امیہ راضی ہو جائیں۔ ہم ان کو بنی ہاشم میں سے پچاس آدمی دیتے ہیں، وہ قسم کھائیں گے کہ ہم نے عثمان رض کو نہیں مارا اور ہم ان کے قاتل کو پہچانتے ہیں (بنی امیہ کا گمان یہ تھا کہ بنی ہاشم نے حضرت عثمان رض کو شہید کرایا)

اِنَّ فُلَانًا اِنْتَفَلَ مِنْ وَلَدِہٖ۔ فلاں شخص اپنے بچہ سے الگ ہو گیا (کہنے لگا یہ میرا نطفہ نہیں ہے)۔

اِیَّاکُمْ وَالْخَیْلَ الْمُنَفِّلَۃَ الَّتِیْ اِنْ لَقِیَتْ فَرَّتْ وَاِنْ غَنِمَتْ غَلَّتْ۔ تم ان سواروں سے الگ رہو جو صرف لوٹ کے طالب ہیں۔ اگر دشمن سے مڈبھیڑ ہو تو بھاگ جائیں اور لوٹ کا مال حاصل کریں تو اس میں چوری کریں (کچھ ان میں سے رکھیں تقسیم میں شریک نہ کریں۔ بعضوں نے کہا ان سواروں سے وہ لوگ مراد ہیں جن کا نام مجاہدین کے دفتر میں نہ ہو، وہ اپنی خوشی سے لشکر کے ساتھ ہو لیں حصہ داروں کی طرح نہ لڑیں بلکہ جب چاہیں بھاگ کر اپنے گھروں کو چلدیں)۔

ثُمَّ کَانَ مَشْیُہٗ اِلَی الْمَسْجِدِ وَصَلٰوتُہٗ نَافِلَۃً۔ پھر مسجد کو جانا اور نماز پڑھنا اس کا ثواب الگ اُس کو ملے گا۔

فَرِحَ ابْنُ مَرْجَانَۃَ بِنَوَافِلِ الْخَیْرِ وَکَثْرَتِهَا۔ ابن مرجانہ ثواب کے نوافل اور اُن کی کثرت پر خوش ہے (مجمع البحرین میں ہے کہ اَنْفَال وہ مال جو کافروں سے بن لڑے بھڑے ہاتھ آئے۔ فقہا اس کو فَیْئٌ کہتے ہیں اور باغ فدک انفال میں سے تھا۔ یہ خاص اللہ اور اس کے رسول کے ہیں۔)

نَفْہٌ۔ تھک جانا، سست ہو جانا۔

نُفُوْہٌ۔ نامرد بزدل ہونا۔

اِسْتِنْفَاہٌ۔ آرام کرنا۔

نَافِہٌ۔ ضعیف، ناتوان، تھکا ہوا (اُس کی جمع نُفَّہٌ ہے)۔

مُنَفَّہٌ۔ کے بھی یہی معنی ہیں۔

نَفِهَتْ لَہُ النَّفْسُ۔ نفس اس سے سست اور درماندہ ہو گیا۔

نَفْیٌ۔ ہٹانا، دور کرنا، زائل کرنا، میٹ دینا، نیست کرنا، نکال دینا (نَفْوٌ بھی ایک لغت ہے نَفْیٌ میں) ، قید کرنا، خارج البلد کرنا، اُٹھانا، انکار کرنا، ڈال دینا، اُگل دینا، اُڑا دینا۔

نُفَاوَۃٌ۔ ہر چیز کا خراب اور ردی حصہ جو رہ جائے۔

تَنْفِیَۃٌ بمعنی نفی ہے۔

مُنَافَاۃٌ۔ ہنکانا، دفع کرنا، مخالفت مباینت جیسے تَنَافِیْ ایک دوسرے کے مخالف ہونا۔

اِنْتِفَاءٌ۔ الگ ہونا دور ہونا، مٹ جانا۔

نَفَاءٌ اور نُفَایَۃٌ جو خراب حصہ کسی چیز میں سے نکال ڈالا جائے۔

وَکَانَ لَنَا غَنَمٌ فَاَرَدْنَا نُفَیْتَیْنِ یَا نَفِیْتَیْنِ یَا نُفَیَّتَیْنِ تُجْعَلُ عَلَیْهِمَا الْاَقِطُ (زید بن اسلم نے کہا میرے والد نے مجھ کو عبد اللہ بن عمر رض کے پاس بھیجا) ہمارے پاس بکریاں تھیں، ہم دو طبق کھجور کے پتوں کے (گول جیسے دسترخوان ہوتا ہے) دودھ سکھانے کے لئے چاہتے تھے (اُن کے داروغہ نے ہم کو دلا دیئے)۔

قَالَ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حِيْنَ اسْتُخْلِفَ فَرَاٰهُ شَعِثًا فَادَامَ النَّظَرَ اِلَيْهِ فَقَالَ لَهٗ مَالَكَ تُدِيْمُ النَّظَرَ اِلَيَّ فَقَالَ اَنْظُرُ اِلٰى مَا نَفِيَ مِنْ شَعْرِكَ وَحَالَ مِنْ لَوْنِكَ. حضرت عمر بن عبد العزیز خلیفہ ہوئے تو محمد بن کعب نے اُن کو گھورنا شروع کیا، دیکھا تو ان کے بال پراگندہ اور پریشان حال ہیں، اور برابر ان کو دیکھتے رہے یہاں تک کہ انھوں نے پوچھا تم کیوں برابر مجھ کو گھور رہے ہو؟ محمد بن کعب نے کہا میں تمھارے بالوں کو دیکھتا ہوں جو گر گئے ہیں اور تمھارے رنگ کو جو بدل گیا ہے (خلافت سے پہلے عمر بن عبد العزیز بہت عیش اور آرام کے ساتھ سنورے اور بنے رہتے تھے لیکن جب خلیفہ ہوئے تو پریشان حال رہنے لگے اُن کو بڑی فکر ہوگئی خلافت سخت مواخذہ کی چیز ہے)۔

اَلْمَدِيْنَةُ كَالْكِيْرِ تَنْفِيْ خَبَثَهَا. مدینہ بھٹی کی طرح ہے اپنا میل کچیل نکال کر پھینک دیتا ہے (یہ مخصوص تھا آنحضرتؐ کے عہد سے جب مدینہ کی اقامت پر خالص مسلمانوں نے صبر کیا تھا۔ لیکن آنحضرتؐ کے عہد کے بعد مدینہ میں اچھے بُرے سب قسم کے لوگ رہتے ہیں (اور ایک حدیث میں ہے کہ دجّال کے ظہور کے وقت مدینہ تین جھونکے کھائے گا اور منافق اور کافر اس میں سے نکل جائیں گے۔ اور ہمارے زمانہ میں تو مدینہ میں چور، دغاباز، لٹیرے سب قسم کے لوگ ہیں اور نیک لوگ بھی ہیں)۔

وَلَمْ يُرَخِّصْ فِي الْاِنْتِفَاءِ. بچہ کو نفی اور لعان کرنے کی اجازت نہیں دی۔

تَنْفِي الذُّنُوْبَ. اس کا مطلب کتاب الذال میں گزر چکا ہے۔

تَنْفِي الرِّجَالَ. اس کا مطلب کتاب الراء میں گزر چکا ہے۔

اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ کی تفسیر میں امام جعفر صادقؒ نے فرمایا ایک سال تک جہاں اس نے یہ جرم کیا ہے وہاں سے نکال دیا جائے اور جہاں جاکر رہے وہاں لکھ دیا جائے کہ وہ خارج البلد ہے کوئی اس کو اپنے ساتھ نہ کھلائے، نہ پلائے نہ اس سے شادی بیاہ کرے جب وہاں سے نکل کر دوسرے مقام پر جائے تو اس کو بھی یہی لکھ دیا جائے ایک سال تک اُس کا یہی حال رہے یہاں تک کہ ذلیل ہوکر توبہ کرے۔

حَجُّ الْبَيْتِ مَنْفَاةٌ لِلْفَقْرِ. خانۂ کعبہ کا حج کرنا محتاجی اور مفلسی کو دُور کرتا ہے (شاید اسی حدیث کو سنکر بہت سے مفلس لوگ بھیک مانگتے ہوئے بغیر زاد و راحلہ کے حج کو جایا کرتے ہیں)۔

بَاعَ نُفَايَةَ بَيْتِ الْمَالِ. بیت المال کا کوڑہ کچرہ (خراب مال ناکارہ) بیچ ڈالا۔

بابُ النّون مع القاف

نَقْبٌ. پھاڑنا، سوراخ کرنا، جانا، تفتیش کرنا، پیوند لگانا۔

نِقَابَةٌ. نقیب بننا (یعنی نگرانِ حال خبر رکھنے والا)۔

نَقَبٌ. پھٹ جانا، ننگے پاؤں ہونا۔

تَنْقِيْبٌ. چلنا، جائے پناہ کے لئے خوب ڈھونڈنا تلاش کرنا۔

مُنَاقَبَةٌ اور نِقَابٌ. مناقب بیان کرکے دوسرے پر فخر کرنا۔

اِنْتِقَابٌ. چلنا، حاجب یا نقیب ہونا۔

تَنَقُّبٌ اور اِنْتِقَابٌ. نقاب ڈالنا۔

مَنْقَبَةٌ. تعریف اور فضیلت کا کام (جیسے مَثْلَبَةٌ عیب اور مذمّت کا کام مَنَاقِبُ اور مَثَالِبُ جمع ہے)

وَكَانَ عُبَادَةُ مِنَ النُّقَبَاءِ. عبادہ بن صامت انصار کے نقیبوں میں سے تھے (آں حضرتؐ نے لیلۃ العقبہ میں انصار کی ہر شاخ کا ایک نقیب مقرر کر دیا تھا کہ وہ اپنے لوگوں کو سمجھا بُجھا کر اسلام کی طرف مائل کرے، عبادہ بن صامت کو بھی ایک شاخ کا نقیب بنایا تھا۔ نہایہ میں ہے کہ سب بارہ نقیب مقرر کئے تھے)۔

إِنِّي لَمْ أُومَرْ أَنْ أَنْقُبَ عَنْ قُلُوبِ النَّاسِ
مجھ کو یہ حکم نہیں ہوا کہ لوگوں کے دلوں کو کریدوں (خواہ
ان کی چھپی ہوئی باتوں کو فاش کروں. مطلب یہ ہے کہ میں
ظاہر پر حکم دیتا ہوں، دلوں کا حال اللہ ہی خوب جانتا)
مَنْ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ فَنَقَّبَ عَنْهُ. جو شخص کوئی
بات پوچھے پھر اس کا کھوج لگائے.
إِنَّ النُّقْبَةَ تَكُونُ بِمِشْفَرِ الْبَعِيرِ أَوْ بِذَنَبِهِ
فِي الْإِبِلِ الْعَظِيمَةِ فَتَجْرَبُ كُلُّهَا فَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَمَا أَجْرَبَ الْأَوَّلَ. (آنحضرتؐ نے فرمایا بیماری
کا چھوت لگنا کوئی چیز نہیں ہے (یعنی ایک کی بیماری دوسرے کو
لگ جانا) تب ایک گنوار بولا یا رسول اللہؐ اونٹ میں کھجلی
اونٹ کے منہ میں شروع ہوتی ہے یا اس کی دم میں جہاں
بہت اونٹ ہوتے ہیں پھر سب اونٹ خارشتی ہوجاتے
ہیں. آں حضرتؐ نے فرمایا اچھا پہلے اونٹ کو کس نے خارشتی
کیا؟
إِنِّي عَلَى نَاقَةٍ دَبْرَاءَ عَجْفَاءَ نَقْبَاءَ وَاسْتَحْمَلَهُ
فَظَنَّهُ كَاذِبًا فَلَمْ يَحْمِلْهُ فَانْطَلَقَ وَهُوَ يَقُولُ:
أَقْسَمَ بِاللهِ أَبُو حَفْصٍ عُمَرْ
مَا مَسَّهَا مِنْ نَقَبٍ وَلَا دَبَرْ
(ایک گنوار حضرت عمر رض کے پاس آیا اور کہنے لگا) میری اونٹنی
کی پیٹھ لگ گئی ہے دبلی ہے اس کے پاؤں گھس گئے ہیں
(زخمی) ہوگئے ہیں اور حضرت عمر رض سے اس نے سواری
مانگی. حضرت عمر رض نے اس کو جھوٹا سمجھا اور سواری نہیں
دی تب وہ یہ شعر پڑھتا ہوا چلا کہ "ابو حفص عمر رض نے
قسم کھالی میری اونٹنی کے نہ پاؤں گھسے ہیں نہ اس کی پیٹھ
لگی ہے".
أَنْقَبْتَ وَأَدْبَرْتَ. (حضرت عمر رض نے ایک حج
کرنے والی عورت سے کہا) تو نے اپنے اونٹ کے پاؤں
گھس ڈالے، اس کی پیٹھ لگا دی.

وَلْيَسْتَأْنِ بِالنَّقِبِ وَالظَّالِعِ. خارشتی اور لنگڑے
اونٹ پر نرمی کرے.
فَنَقِبَتْ أَقْدَامُنَا. ہمارے پاؤں چلتے چلتے پڑ گئے گھس گئے
اس میں آبلے آگئے، زخمی ہوگئے.
لَا شُفْعَةَ فِي فِنَاءٍ وَلَا طَرِيقٍ وَلَا مَنْقَبَةٍ. مکان
کے میدان (جلو خانے) اور راستہ اور گلی میں شفعہ نہیں ہے
إِنَّهُمْ فَزِعُوا مِنَ الطَّاعُونِ فَقَالَ أَرْجُو أَنْ لَا
يَطْلُعَ إِلَيْنَا نِقَابُهَا. لوگ طاعون سے ڈر گئے تب آنحضرت
نے فرمایا مجھ کو امید ہے کہ مدینہ کی گھاٹیوں سے وہ پار ہوکر
نہیں آئے گا (نقاب جمع ہے نَقْبٌ کی بمعنی گھاٹی
یعنی وہ راستہ جو دو پہاڑوں کے درمیان ہوتا ہے).
عَلَى أَنْقَابِ الْمَدِينَةِ مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا
الطَّاعُونُ وَلَا الدَّجَّالُ. مدینہ کی گھاٹیوں پر فرشتوں کا
پہرہ ہے وہاں طاعون اور دجال نہیں آسکتا.
مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ نِقَابُ الْمَدِينَةِ. اس پر مدینہ کی گھاٹیاں
حرام ہیں
لَيْسَ مِنْ نِقَابِهَا. وہ اس کی گھاٹیوں میں نہیں ہے.
إِنَّهُ مَيْمُونُ النَّقِيبَةِ. وہ مبارک طبیعت کا آدمی ہے
پاک نفس ہے یا قسمت والا اپنے مطالب میں کامیاب.
إِنَّهُ اشْتَكَى عَيْنَهُ فَكَرِهَ أَنْ يَنْقُبَهَا. حضرت ابوبکر
صدیق رض کی آنکھ میں خلل ہوگیا انھوں نے قدح کرانا پسند
نہیں کیا.
أَلْبَسَتْنَا أُمُّنَا نُقْبَتَهَا. ہماری ماں نے ہم کو اپنا
پاجامہ پہنایا (نہایہ میں ہے کہ جس پاجامہ میں حجزہ یعنی
بندھن ہو (نیفہ نہ ہو) اس کو نقبہ کہتے ہیں (اگر نیفہ
ہو تو اس کو سراویل کہیں گے).
إِنَّ مَوْلَاةً لِامْرَأَةٍ اخْتَلَعَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
لَهَا وَكُلِّ ثَوْبٍ عَلَيْهَا حَتَّى نُقْبَتِهَا فَلَمْ يُنْكِرْ ذٰلِكَ.
ایک عورت نے اپنے خاوند سے خلع کیا ہر چیز کے بدلے

جو اس کی ملک میں ہے اور ہر کپڑے کے بدلے جو اُس کے تن پر ہے یہاں تک کہ لہنگہ (ازار) بھی، تو عبد اللہ نے اِس پر کچھ انکار نہیں کیا (یعنی اِس شرط کو خلع میں جائز رکھا)

اِنْ کَانَ لَنِقَابًا۔ حجاج نے عبد اللہ بن عباس کا ذکر کیا تو کہا وہ بڑے عالم تھے (ایک روایت میں لَمِنْقَبًا ہے معنی وہی ہیں یعنی ہر بات کو کھود کر نکالنے والے بڑی بحث کرنے والے)۔

اَلنِّقَابُ مُحْدَثٌ۔ (ابن سیرینؒ نے کہا) جو عورتیں اب نقاب رکھتی ہیں یہ نئی بات ہے (جس میں آنکھیں کھلی رہتی ہیں اگلے زمانے میں نقاب میں ایک آنکھ چھپی رہتی اور ایک کھلی ہوئی اس کو وصوصرا اور برقعہ کہتے)

لَا تَنْتَقِبُ الْمُحْرِمَۃُ۔ احرام والی عورت مُنہ پر نقاب نہ ڈالے (کپڑے کو مُنہ سے الگ رکھے یا مُنہ کھلا رہنے دے)

تَسْأَلِیْنَ عَنِ ابْنِكِ وَ اَنْتِ مُنْتَقِبَۃٌ۔ تو اپنے بیٹے کی کیفیت دریافت کرتی ہے (کہ وہ زندہ رہا یا مارا گیا) اور نقاب مُنہ پر ڈالے ہوئے ہے (حالانکہ عرب کی عورتوں کی عادت ہے کہ مصیبت کے وقت نقاب اُٹھا دیتی ہیں مونہہ کھول دیتی ہیں۔ اِس روایت سے یہ نکلتا ہے کہ نقاب صحابہ رضؓ کے عہد میں موجود تھا مگر وہی نقاب جس میں دونوں آنکھیں چھپی رہتی تھیں یا ایک آنکھ، لیکن دونوں آنکھیں کھلی رہنا جیسے حال کے نقاب میں ہے، یہ اگلے زمانے میں نہ تھا)۔

نَاقِبَۃ۔ وہ زخم جو گوشت اور ہڈی کے اندر گھس جاوے۔

نَقِیْبٌ۔ ایک موضع ہے مدینہ کے قریب اور نگہبان حال بتانے والا۔

نَقْثٌ۔ ہڈی میں سے مغز نکال لینا، منتقل کرنا، ہلانا کھودنا، نکالنے کے لئے تکلیف وہ بات کرنا۔

تَنْقِیْثٌ۔ جلدی کرنا۔

تَنَقُّثٌ۔ تأمل کرنا، مہربان کرنا۔

اِنْتِقَاثٌ۔ جلدی کرنا، مغز ہڈی میں سے نکالنا۔

وَلَا تُنَقِّثُ مِیْرَتَنَا تَنْقِیْثًا۔ ہمارے غلہ کو کہیں نہیں لے جاتی (امانت دار ہے)۔

نَقْحٌ۔ مغز ہڈی میں سے نکالنا، پوست اُتارنا، عمدہ کو خراب سے الگ کرنا۔

تَنْقِیْحٌ۔ صاف کرنا، درست کرنا۔

مُنَاقَحَۃٌ۔ مقابلہ کرنا۔

اِنْقَاحٌ بمعنی تَنْقِیْحٌ ہے۔

تَنَقُّحٌ۔ کم ہونا۔

اِنْتِقَاحٌ۔ مغز نکالنا۔

اِنَّہٗ لَنَقِحٌ۔ وہ بڑا عالم اور تجربہ کار ہے۔

خَیْرُ الشِّعْرِ الْحَوْلِیُّ الْمُنَقَّحُ۔ بہتر شعر وہ ہے جس پر ایک سال گزر گیا ہو (اس کی تصحیح ہو گئی ہو)۔

نَقْخٌ۔ مارنا، توڑنا، نکالنا۔

نُقَاخٌ۔ ٹھنڈا شیریں پانی کیونکہ وہ پیاس کو توڑتا ہے۔

اِنَّہٗ شَرِبَ مِنْ رُوْمَۃَ فَقَالَ ھٰذَا النُّقَاخُ۔ آنحضرت صؐ نے بیر رومہ کا پانی پیا (جو مدینہ کا مشہور کنواں ہے) اور فرمایا یہ پانی تو ٹھنڈا اور شیریں ہے (اسی کنویں کو حضرت عثمان رضؓ نے خرید کر وقف کر دیا تھا)

نَقْدٌ۔ پرکھنا، جانچنا۔ جیسے اِنْتِقَادٌ ہے اور نقد دینا (جو ضد ہے اُدھار کی) دزدیدہ نظر کرنا، کاٹنا، ٹوٹ جانا۔

اِنْقَادٌ۔ پتے نکلنا۔

تَنَقُّدٌ۔ پرکھنا۔

نَقَدَانٌ۔ سونا، چاندی۔

فَنَقَدَنِیْ ثَمَنَہٗ۔ مجھ کو اُس کی قیمت نقد دیدی۔

قَالَ اِنِّیْ صَائِمٌ فَلَمَّا فَرَغُوْا جَعَلَ یَنْقُدُ شَیْئًا مِّنْ طَعَامِھِمْ۔ (حضرت ابوذر غفاری رضؓ کو

کے ساتھ والوں نے سفر میں دستر خوان پر بلایا) تو کہنے
میں روزہ دار ہوں۔ جب وہ کھا چکے تو آپ ان کے
بچے ہوئے کھانے میں سے کچھ چگنے لگے (جیسے پرندہ تھوڑا
تھوڑا چگتا ہے)۔

وَقَدْ اَصْبَحْتُمْ تَهْذِرُوْنَ الدُّنْيَا وَنَقَدَ بِاِصْبَعِهٖ
تم دنیا میں کشادگی کرتے ہو (دنیاوی سامان و اسباب
خوب جمع کرتے ہو) اور انگلی کو مار کر آواز نکالی (ایک
روایت میں نقد ہے معنی وہی ہیں)۔

اِنْ نَقَدْتَ النَّاسَ نَقَدُوْكَ۔ اگر تو لوگوں کی پیٹھ
پیچھے برائی کرے گا تو وہ بھی تیری برائی کریں گے۔

جِئْتُ بِنَقَدٍ اَجْلُبُهٗ اِلَى الْكُوْفَةِ۔ میں چھوٹی
چھوٹی بکریاں لایا ان کو کوفہ لئے جاتا تھا۔

حُمِلْتَ عَلَى الْاَسَدِ وَبُلْتَ عَنِ النَّقَدِ۔ یہ ایک
مثل ہے یعنی شیر پر تو تو نے حملہ کیا اور چھوٹی بکری کے
سامنے پیشاب نکل گیا۔

اِرْمُوْا فِيْهِمْ فَاِنَّمَا هُمْ نَقَدٌ۔ ان پر تیر چلاؤ
وہ چھوٹی چھوٹی بکریاں ہیں (یعنی خارجی لوگ ضعیف اور
بزدل ہیں، ان کو مار ڈالو)۔

وَعَادَ النِّقَادُ مُجْرَنْثِمًا۔ اور چھوٹی چھوٹی بکریاں (دبلی)
(کال کی وجہ سے) یکجا جمع ہو گئیں۔

تَرَاصُّوْا فِي الصُّفُوْفِ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَتَخَلَّلُكُمْ
الْخَلَلَ كَالنَّقَدِ۔ صفوں میں ایک دوسرے سے مل کر
کھڑے ہو شیطان خالی جگہوں میں چھوٹی بکریوں کی طرح
گھس آتا ہے۔

ثُمَّ نَقَدَ بِيَدِهٖ۔ پھر انگلی کی ایک پور کو دوسری
پور پر مارا (کمی یا حقارت ظاہر کرنے کو)۔

مَنْ اَرَادَ اَنْ تُطْوٰى لَهُ الْاَرْضُ فَلْيَتَّخِذِ
النَّقَدَ مِنَ الْعَصَا۔ جو شخص چاہے کہ سفر جلدی سے طے
ہو تو نقد کی لاٹھی رکھے (نقد ایک درخت ہے بعضوں نے

کھا بادام تلخ)۔

نَقْذٌ۔ نجات دینا، خلاص کرنا۔
تَنْقِيْذٌ اور اِنْقَاذٌ اور تَنَقُّذٌ اور اِسْتِنْقَاذٌ کے
بھی یہی معنی ہیں۔

اَنْقِذُوْا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ۔ اپنی جانوں کو دوزخ
سے چھڑاؤ۔

حَقًّا عَلَيَّ اَنْ اَسْتَنْقِذَهٗ مِنَ النَّارِ۔ مجھ کو دوزخ
سے اس کا چھڑانا ضرور ہے۔

يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى۔ اے ڈوبتوں کے چھڑانے والے
ان کو نجات دلانے والے بچانے والے۔

مُنْقِذٌ۔ حبان کے باپ کا نام تھا جو ایک بھولے بھالے
صحابی تھے۔

نَقْرٌ۔ مارنا، عیب کرنا، سوراخ کرنا، پھونکنا، لکھنا، چگنا
کھودنا، بحث کرنا، انگوٹھے کو بیچ کی انگلی پر مار کر آواز نکالنا
ٹھونگیں مارنا۔

نَقَرٌ۔ غصہ ہونا، عیب کرنا۔
مُنَاقَرَةٌ اور نِقَارٌ۔ تکرار کرنا، حجت کرنا۔
اِنْتِقَارٌ۔ اختیار کرنا۔

نَهٰى عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ۔ کوّے کی طرح ٹھونگ لگانے
سے منع فرمایا (یعنی سجدے میں نہ ٹھہرنا، جلدی سے سر
اٹھالینا)۔

حَتّٰى اِذَا اصْفَرَّتْ نَقَرَ۔ منافقوں کی نماز یہ ہے
جب سورج زرد ہوا تو اٹھ کے ٹھونگیں لگانے لگے (جلدی
جلدی رکوع سجدہ کرنے لگے)۔

فَلَمَّا فَرَغُوْا جَعَلَ يَنْقُرُ شَيْئًا مِّنْ طَعَامِهِمْ۔
جب وہ لوگ کھانے سے فارغ ہو گئے تو ابوذر ان کے
بچے ہوئے کھانے پر ٹھونگ لگانے لگے (یعنی تھوڑا تھوڑا
انگلی سے لے کر کھانے لگے)۔

نَهٰى عَنِ التَّنْقِيْرِ۔ نقیر میں جو نبیذ بھگویا جائے اس سے

آپ نے منع فرمایا (کھجور کی لکڑی کو کھود کر اس کو پیالے کی طرح بنا لیتے ہیں اس کو نقیر کہتے ہیں اس میں نبیذ بھگویا جائے تو جلدی نشہ پیدا کرتا ہے)۔

عَلٰی نَقِیْرٍ مِّنْ خَشَبٍ۔ لکڑی کی سیڑھی پر (ایک موٹی لکڑی کو کھود کر اس میں سیڑھیوں کی طرح تلے اوپر ڈھبنے بنا دیتے ہیں اس کو لگا کر بالاخانوں پر چڑھ جاتے ہیں)۔

وَلَا یُظْلَمُوْنَ نَقِیْرًا کی تفسیر میں ابن عباس نے اپنا انگوٹھا کلمہ کی انگلی پر رکھا پھر پھونک ماری اور کہا یہی نقیر ہے۔

فَیَنْقُرُ عِنْدَ عِجَانِہٖ۔ اس کے دبر کے پاس پھونکتا ہے

اِنَّہٗ عَطَسَ عِنْدَہٗ رَجُلٌ فَقَالَ حَقِیْرَاتٌ وَنَقِیْرٌ ایک شخص ان کے پاس چھینکا تو کہا تو حقیر ہوا اور زخمی ہوا۔ (بعضوں نے کہا نقیر تابع ہے حقیر کا۔ عرب لوگ کہتے ہیں حَقِیْرٌ نَقِیْرٌ۔ جیسے ہندی لوگ کہتے ہیں پانی وانی روٹی ووٹی)

مَتٰی مَا یَکْثُرْ حَمَلَۃُ الْقُرْاٰنِ یَنْقُرُوْا وَمَتٰی مَا یُنَقِّرُوْا یَخْتَلِفُوْا۔ جب قرآن کے حافظ بہت ہوں گے تو کھود کھاد کریں گے اور جب کھود کھاد کریں گے تو ایک دوسرے سے اختلاف کریں گے (ایک آیت کے معنی ایک کچھ قرار دے گا، ایک کچھ، ایک شخص کسی لفظ کو ایک صورت پر پڑھے گا دوسرا دوسری صورت پر)۔

نَقَّرَ عَنْہُ۔ انھوں نے اس کی بحث کی (خوب غور کیا)

فَنَقَّرْتُ لِیَ الْخَبَایَتَ۔ اس نے اس بات کی تہہ بیان کی (جو مجھ سے پوشیدہ تھی۔ ایک روایت میں فا کے موحدہ ہے۔ کرمانی نے کہا یعنی سارا قصہ مجھ سے نقل کیا)

بَلَغَ ابْنَ الْمُسَیَّبِ قَوْلُ عِکْرِمَۃَ اَنَّ الْحِیْنَ سِتَّۃُ اَشْہُرٍ فَقَالَ اِنْتَقَرَہَا عِکْرِمَۃُ۔ سعید بن مسیب کو یہ خبر پہنچی کہ عکرمہ حین کی تفسیر چھ مہینے سے کرتے ہیں تو سعید نے کہا شاید عکرمہ نے یہ قرآن سے نکالا یا اپنے دل سے تراش لیا (عرب لوگ کہتے ہیں نَقَرَ بِاِسْمِہٖ نَدَبَہٗ یا اِنْتَقَرَ جب جماعت میں سے اس کا نام لے)۔

فَاَمَرَ بِنُقْرَۃٍ مِّنْ نُحَاسٍ فَاُحْمِیَتْ۔ انھوں نے حکم دیا تانبے کی ایک دیگچی گرم کی گئی۔

مَا بِہٰذِہِ النُّقْرَۃِ اَعْلَمُ بِالْقَضَاءِ مِنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ۔ اس گڑھے میں (یعنی بصرے میں) قضا کا علم ابن سیرین سے زیادہ کسی کو نہیں ہے (اصل میں نقرۃ وہ گڑھا جس میں پانی جمع ہوتا ہے یعنی گنڈا تالاب۔ مراد یہاں بصرے کا شہر ہے

نُقْرَۃُ الْقَفَا۔ گدی کا گڑھا۔

ثُمَّ نَقَرَ بِیَدِہٖ۔ پھر انگوٹھے کو انگلی پر مار کر آواز نکالی۔

اِنَّ جِبْرِیْلَ نَقَرَ رَاْسَ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْتَہْزِءِیْنَ حضرت جبرئیلؑ نے ٹھٹھا مارنے والے کافروں میں سے ایک کے سر پر مار لگائی۔

نَقَرَاتٍ۔ میرے سر میں مرغ نے تین ٹھونگیں لگائیں (یہ حضرت عمرؓ نے خواب میں دیکھا تھا اس کی تعبیر یہ ہوئی کہ ابولولو مغیرہ کے غلام نے تین خنجر آپ کو مارے۔ آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ یہ واقعہ شہادت مشہور ہے)

نَقِیْرٌ۔ اس گڑھے کو بھی کہتے ہیں جو گٹھلی کی پشت پر ہوتا ہے۔ بعضوں نے کہا اس چھلکے کو جو گٹھلی کے اندر ہوتا ہے۔

نَقَرَ اَرْبَعًا۔ چار ٹھونگیں لگائیں (رکعتوں کے اختصار سے چار کہا ورنہ چار رکعتوں میں آٹھ سجدے ہوتے ہیں)

نُقْرَۃُ النَّحْرِ۔ سینہ کا گڑھا (دگدگی)۔

اَلْحِجَامَۃُ فِی النُّقْرَۃِ تُوْرِثُ النِّسْیَانَ۔ گدی کے گڑھے میں پچھنے لگانا نسیان پیدا کرتا ہے (اس کا اثر دماغ کی قوت حافظہ پر ہوتا ہے)۔

لَیْسَ فِی النُّقَرِ شَیْءٌ۔ چاندی سونے کے ڈلیوں میں (جن پر سکہ نہ پڑا ہو) زکوٰۃ نہیں ہے (اکثر علماء کا

خلاف ہیں اور چاندی سونے میں خواہ ڈلے ہوں زکوٰۃ واجب کہتے ہیں۔ دوسری حدیث سے یہ مستفاد ہے)۔

نِقْرِسٌ۔ ایک درد ہے جو ٹخنوں پاؤں کی انگلیوں اور گھٹنوں میں ہوتا ہے۔

وَعَلَيْهِ نَقَارِسُ الزَّبَرْجَدِ وَالْحُلِيِّ۔ اس پر زمرد کے پھول اور زیور تھے۔

كُنْتُ شَاكِيًا نِقَارِسَ فَسَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْهُ۔ مجھ کو نقرس کا درد تھا۔ میں نے حضرت عائشہ رض سے اس بیماری کو پوچھا (بعضوں نے کہا یہ راوی کی تصحیف ہے صحیح بِفَارِسَ ہے یعنی میں ایران میں بیمار تھا گو حضرت عائشہ رض ایران میں نہیں گئیں مگر انھوں نے ایران سے آنے کے بعد حضرت عائشہ رض سے پوچھا ہوگا)

نَقْزٌ یا نَقَزَانٌ۔ کودنا۔

تَنْقِيزٌ۔ نچانا

اِنْقَازٌ۔ ہمیشہ صاف شیریں پانی پینا۔

نَقِزٌ۔ صاف شیریں پانی۔

نُقَازٌ۔ طاعون کی طرح ایک بیماری ہے جو جانوروں کو ہوتی ہے۔

كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْجَنَادِبُ تَنْقُزُ مِنَ الرَّمْضَاءِ۔ آں حضرت ظہر کی نماز اس وقت پڑھتے جب کیڑے گرمی کی شدت سے کودتے پھرتے (جَنَادِب جمع ہے جُنْدُب کی بہ معنی ٹڈا یا وہ کیڑا جو گرمی میں آواز کرتا ہے)

يَنْقُزَانِ الْقِرَبَ عَلٰى مُتُوْنِهِمَا۔ دونوں پانی کی مشکیں اپنی پیٹھ پر لاد کر لا رہی تھیں (مجاہدین کو پانی پلا رہی تھیں)۔

فَرَأَيْتُ عَقِيصَتَيْ أَبِي عُبَيْدَةَ تَنْقُزَانِ وَهُوَ خَلْفَهُ۔ ابو عبیدہ رض کے دونوں گیسو ہل رہے تھے اچک رہے تھے وہ ان کے پیچھے تھے

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُنْقِزَ عَنْ قَاتِلِ الْمُؤْمِنِ۔ اللہ تعالیٰ مومن کے قاتل کو سزا دینے سے باز نہیں رہے گا (عرب لوگ کہتے ہیں اَنْقَزَ عَنِ الشَّيْءِ اس سے باز رہا)

لَوْ تَنَقَّزَتْ كَبِدُهُ عَطَشًا لَمْ يَسْتَسْقِ مِنْ دَارِ صَهْبَرِيٍّ۔ اگر اس کا جگر پیاس سے کودنے لگے جب بھی مرا کے گھر سے پانی نہیں مانگے گا (ایک روایت میں تَفَرَّتَتْ ہے یعنی اگر اس کا کلیجہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے)۔

نَقْسٌ۔ ناقوس ارنا، عیب کرنا، ٹھٹھا کرنا۔

تَنْقِيسٌ۔ لقب دینا۔

نَاقِسٌ۔ ترش۔

نِقْسٌ۔ لکھنے کی سیاہی (اَنْقَاس اس کی جمع)۔

حَتّٰى نَقَسُوْا اَوْ كَادُوْا يَنْقُسُوْنَ۔ یہاں تک کہ ناقوس ارنے لگے یا ارنے کو تھے۔

نَاقُوْس۔ ایک بڑی لکڑی جس پر چھوٹی لکڑی سے مار لگاتے ہیں تو آواز نکلتی ہے نصاریٰ اگلے زمانے میں اسی سے لوگوں کو نماز کے لئے بلاتے تھے۔

اِتَّخِذُوْا نَاقُوْسًا۔ ایسا کرو ایک ناقوس بنا لو (اس کو بجا کر لوگوں کو نماز کے لئے بلایا کرو۔)

نَقْشٌ۔ رنگ برنگ کرنا، جماع کرنا، نکالنا، صاف کرنا

تَنْقِيشٌ۔ رنگ برنگ کرنا۔

مُنَاقَشَةٌ۔ جانچ کر حساب لینا، کوڑی کوڑی کا جھگڑا کرنا۔

اِنْقَاشٌ۔ ہمیشہ ترکھجور کھانا، ہمیشہ جماع کرنا، قرضدار پر تقاضا کرنا۔

اِنْتِقَاشٌ۔ کانٹا نکال لینا، نکالنا، اختیار کرنا۔

نَقَّاشٌ۔ نقش کرنے والا۔

مَنْ نُوْقِشَ الْحِسَابَ عُذِّبَ۔ جس سے جانچ کر (رتی رتی کا) حساب لیا جائے گا، اس کو عذاب ہوگا (کیونکہ ایسے محاسبہ میں کوئی بندہ پورا نہیں اتر سکتا بغیر اس کے فضل و کرم کے کام نہیں چلتا)۔

مَنْ نُوْقِشَ الْحِسَابَ هَلَكَ۔ جس سے جانچ کر حساب لیا جائے گا وہ تباہ ہوگا۔

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ فِيْهِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ لِنِقَاشِ الْحِسَابِ۔ جس دن اللہ تعالےٰ اگلوں اور پچھلوں کو حساب کا تصفیہ کرنے کے لئے اکٹھا کرے گا۔

وَاِذَا شِيْكَ فَلَا انْتَقَشَ۔ جب کانٹا گھس جائے تو اُس کو نہ نکالے (ایک روایت میں فَلَا انْتَعَشَ ہے مگر اس کے معنی یہاں نہیں بنتے اِنْتَعَشَ کے معنی بلند ہوا)

مِنْقَاش۔ نقش کرنے کا آلہ اور موچنہ جس سے کانٹا نکالتے ہیں۔

اِسْتَوْصُوْا بِالْمِعْزٰى خَيْرًا فَاِنَّهٗ مَالٌ رَقِيْقٌ وَانْقُشُوْا لَهٗ عَطَنَهٗ۔ بکریوں کو اچھی طرح رکھو وہ ایک نرم مال ہے (یعنی نازک اور لطیف) اور اُن کا تھان صاف کر دو (اُس میں سے کانٹے پتھر وغیرہ نکال کر)۔

لَا تَنْقُشُوْا عَلٰى خَوَاتِيْمِكُمْ۔ اپنی انگوٹھیوں پر کندہ نہ کراؤ (یعنی اسمائے الٰہی، آیات وغیرہ کیونکہ پاخانے جاتے وقت تکلیف ہوگی اس کو اُتارنا ہوگا۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ اس پر محمد رسول اللہ کندہ نہ کراؤ، جو آنحضرت کی انگوٹھی کا نقش تھا)۔

نَقْشُ خَاتَمِهٖ كَانَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ آنحضرتؐ کی انگوٹھی پر یہ کندہ تھا محمد رسول اللہ

اِنْتَقَشَهٗ۔ اس کو اختیار کیا، چُنا۔

نِقَاشَةٌ۔ نقاشی کا پیشہ۔

نَقْصٌ یا تَنْقَاصٌ یا نُقْصَانٌ۔ گھٹنا، کم ہو جانا پورا ہونے کے بعد۔

تَنْقِيْصٌ اور اِنْقَاصٌ۔ کم کرنا، گھٹانا۔

اِنْتِقَاصٌ۔ کم ہونا۔

تَنَاقُصٌ۔ آہستہ آہستہ کم ہونا۔

تَنَقُّصٌ۔ نقصان میں پڑنا، بُرائی کرنا۔

اِسْتِنْقَاصٌ۔ کم کرنے کی درخواست کرنا۔

مَنْقَصَةٌ ہے نقص، عیب

تَنَاقِصُ۔ عیوب۔

شَهْرَا عِيْدٍ لَا يَنْقُصَانِ۔ عید کے دونوں مہینے کم نہیں ہوتے (گو ۲۹ دن کے ہوں مگر ثواب ۳۰ دن کا ملتا ہے۔ بعضوں نے کہا شوال اور ذی الحجہ دونوں ۲۹ دن کے نہیں ہوتے ایک اُنتیس دن کا ہوگا تو دوسرا تیس کا)۔

اَيَنْقُصُ الرُّطَبُ اِذَا يَبِسَ یا جَفَّ۔ کیا تازی کھجور سوکھ کر وزن میں کم ہو جاتی ہے۔

اِنْتِقَاصُ الْمَاءِ۔ پانی سے پیشاب کو کم کرنا (یعنی پانی سے استنجا کرنا۔ ایک روایت میں اِنْتِفَاصٌ ہے فائے موحدہ سے اس کا ذکر اوپر گزر چکا ہے جب ذکر پر پانی ڈالا جاتا ہے تو قطرہ آنا کم ہوتا ہے)۔

نُقِصَ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ۔ اس کے عمل میں سے ہر روز ایک قیراط ثواب کم ہوتا جائے گا (یہ بے ضرورت کتا پالنے کی سزا ہے)۔

اِلَّا مَا نَقَصَ هٰذَا الْعُصْفُوْرُ۔ میرے اور تمہارے علم نے خداوند کریم کے علم میں سے اتنا لیا ہے جتنا اُس چڑیا نے سمندر میں سے چونچ ڈال کر لیا ہے (یہ بھی صرف قلت کے بیان کے لئے ہے۔ ورنہ خداوند کریم کی معلومات غیر متناہی ہیں اور متناہی کو غیر متناہی سے اتنی بھی نسبت نہیں ہو سکتی)۔

وَيَنْقُصُ الْعِلْمُ۔ اور دین کا علم کم ہو جائے گا۔

مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّنْقُصَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ۔ ان کے ثواب میں سے کچھ کم ہوئے بغیر۔

مَا نَقَصَ مَالٌ مِّنْ صَدَقَةٍ۔ خیرات کرنے سے مال کم نہیں ہوتا (بلکہ اللہ تعالےٰ اور زیادہ دیتا ہے)

مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِّنْ مَالٍ۔ صدقہ اور خیرات

...ی مال کو کم نہیں کیا۔

مَنْ ظَلَمَ مُعَاهِدًا اَوِ انْتَقَصَهٗ۔ جو شخص کسی ذمّی پر ظلم کرے یا اس کا حق مار لے۔

فَمَا زِلْتُ اُنَاقِصُهٗ۔ میں اس کو برابر کم ہی کہتا رہا۔

اَيَنْقُصُ الرُّطَبُ اِذَا جَفَّ۔ کیا تازی کھجور جب خشک ہو جاتی ہے تو اس کا وزن کم ہو جاتا ہے۔

اَلنِّسَاءُ نَوَاقِصُ الْاِيْمَانِ وَنَوَاقِصُ الْحُظُوْظِ وَنَوَاقِصُ الْعُقُوْلِ۔ عورتیں ناقص الایمان اور ناقص الحظ (ادھورے حصہ والی، ادھوری قسمت والی) اور ناقص العقل ہیں (ناقص الایمان اس وجہ سے کہ حیض کی حالت میں روزہ نماز نہیں ہو سکتا ناقص العقل اس وجہ سے کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہے۔ ناقص الحظ اس وجہ سے کہ عورتوں کو مرد کا آدھا حصہ ملتا ہے)۔

مَا صَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلٰى اَنْ قُبِضَ اَقَلَّ مِنْ ثَلٰثِيْنَ يَوْمًا وَلَا نَقَصَ شَهْرُ رَمَضَانَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْ ثَلٰثِيْنَ يَوْمًا وَلَيْلَةً۔ امام جعفر صادق رضؓ سے کسی نے کہا۔ لوگ کہتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے رمضان کے ۲۹ روزے رکھے، فرمایا وہ جھوٹے ہیں آں حضرتؐ نے وفات تک تیس ۳۰ روزوں سے کم نہیں رکھے اور جب سے اللہ تعالےٰ نے آسمان زمین پیدا کئے رمضان کا مہینہ تیس ۳۰ دن رات سے کم نہیں ہوا۔

مترجم کہتا ہے یہ امامیہ کی روایت ہے اور شیعہ کے بعض فقہا اسی کے قائل ہیں کہ رمضان کے تیس روزے پورے کرنا چاہئیں اور یہ احادیث صحیحہ کے خلاف ہے جن میں یہ حکم ہے کہ چاند دیکھ کر روزے شروع کرو اور چاند دیکھ کر افطار کرو اور مشاہدہ کے بھی خلاف ہے رمضان کا مہینہ کبھی ۲۹ یوم کا ہوتا ہے کبھی ۳۰ یوم کا جیسے اور مہینے۔ اور مجھ کو تو یقین نہیں کہ امام جعفر صادق رضؓ نے ایسا فرمایا ہو جو مشاہدہ کے خلاف ہے۔ واللہُ اعلم۔

فَاِنِ انْتَقَصَ مِنْ فَرِيْضَتِهٖ شَيْئًا۔ اگر فرض میں سے کچھ کم کر دیا ہو (کوئی نماز چھوڑ دی ہو یا پوری طرح تعدیل ارکان کے ساتھ ادا نہ کی ہو)۔

نَقْضٌ۔ توڑنا، گرانا، کھولنا، بگاڑنا، آواز کرنا۔

تَنْقِيْضٌ۔ نر گھوڑے کو بغیر نعوظ کے باہر لانا۔

مُنَاقَضَةٌ۔ مخالف ہونا۔

اِنْقَاضٌ۔ آواز کرنا، توڑنا، بھاری کرنا (بعضوں نے کہا اِنْقَاض جاندار کی آواز اور نَقِيْض بے جان کی، مثلاً زین کی یا جوڑ کی)۔

اِنْتِقَاضٌ۔ انگلیاں چٹخانا، زبان تالو میں چپکا کر پکارنا، ٹوٹنا۔

تَنَقُّضٌ۔ ٹپکنا، بہنا۔

تَنَاقُضٌ۔ ایک دوسرے نقیض (مخالف) ہونا توڑ ڈالنا، فسخ کر ڈالنا۔

اِنْقِاضٌ۔ پھٹ جانا۔

اِنَّهٗ سَمِعَ نَقِيْضًا مِنْ فَوْقِهٖ۔ آپ نے اوپر سے ایک آواز سُنی۔

وَلَقَدْ تَنَقَّضَتِ الْغُرْفَةُ۔ بالاخانہ پھٹ گیا ٹوٹ گیا (اُس کی آواز آئی)۔

فَاَنْقَضَ بِهٖ دُرَيْنًا۔ درید نے زبان کو منہ میں پھرا کر آواز نکالی (خطابی نے کہا تالی بجائی)۔

نَاقَضَنِيْ وَنَاقَضْتُهٗ۔ وہ میری بات کاٹتا تھا میں اس کی بات کاٹتا تھا۔

نَاقَضَ اِثْنَا عَشَرَ شَاعِرًا۔ بارہ شاعروں سے مناقضہ کیا ان کے خلاف شعر کہے۔

نَقْضُ الْوِتْرِ۔ وتر توڑ ڈالنا ایک رکعت اور پڑھ کر اُس کو نفل کر لینا پھر نفل پڑھ کر (یعنی تہجد کی نماز) وتر دوبارہ پڑھنا۔

هَلْ يُنْقَضُ الْوِتْرُ۔ کیا وتر کو توڑ سکتا ہے۔

اُنْقُضِي رَأْسَكِ - اپنا سر کھول ڈال۔

ثُمَّ لَمْ يَنْقُضْهَا عُمْرَةً - حج کو فسخ کرکے عمرہ نہیں بنایا۔

اُنْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي - سر کھول ڈال کنگھی کرلے (یعنی احرام کے غسل کے لئے جو سنت ہے تو فرض غسل کے لئے یعنی حیض کے غسل کے لئے بہ طریق اولیٰ جائز ہوگا اس لئے ترجمہ باب کی مطابقت ہوگئی)۔

نَقْضُ شَعْرِ الْمَرْأَةِ - عورت کا اپنے سر کے بال کھولنا (تاکہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچے اور بال صاف ہوجائیں)

وَلَمْ يَنْتَقِضِ الْعِمَامَةَ - عمامہ نہیں توڑا (کھولا نہیں بلکہ اس کے نیچے سے ہاتھ ڈال کر مسح کرلیا۔)

اَمَرَ بِنَقْضِ مَا كَانُوْا يُنْهَوْنَ عَنْهُ - جس بات سے ان کو منع کیا جاتا تھا اس کو توڑنا (پہلے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنا منع کردیا تھا۔ پھر حکم دیا کہ رکھ سکتے ہو)

فَيَدْخُلُ فَيَنْتَقِضُ - اندر جاکر اپنی حاجت پوری کرے (یعنی استنجا کرے)۔

اِنْقَضَّ الْبَارِحَةَ - شب گزشتہ کو گر پڑا۔

نِقْضٌ - دبلا اونٹ جو سفر کرتے کرتے تھک گیا ہو۔

لَا يُنَقِّضُ الرَّجُلُ اَصَابِعَهُ فِي الصَّلٰوةِ - نماز میں انگلیاں نہ توڑے (اُن کو چٹخائے نہیں)۔

وَيُقَوَّمُ النَّقْضُ وَالْاَبْوَابُ - مکان کا عملہ جو توڑا گیا ہو اور دروازے، ان کی قیمت لگائی جائے گی۔

نَقْطٌ - نقطے لگانا، ٹپکنا۔

تَنْقِيْطٌ - نقطے لگانا۔

نُقْطَةٌ - چڑھاوا جو دولہا دولہن کو بھیجتا ہے۔

تَنَقُّطٌ - تھوڑا تھوڑا حاصل کرنا۔

فَمَا اخْتَلَفُوْا فِي نُقْطَةٍ - ایک نقطہ کا بھی اختلاف نہیں ہوا (یعنی کسی امر میں اختلاف نہیں ہوا)۔

ذُو النُّقْطَتَيْنِ - دو ٹپکے (دھبے) والا۔

نُقْطَةُ دَائِرَتِهَا - دائروں کا مرکز۔

وَلَا اَتَوَكَّأُ بِنُقْطَةٍ مِّنْ مَعِيْنٍ - تھوڑا پانی بھی نہیں

خُذْ حُلِيَّةً مُنَطَّقَةً - ٹپکے دار زیور کی طرح چھوٹی چھوٹی کنکریاں لے۔

نِقَاطٌ - نقطہ کی جمع ہے۔

نَقْعٌ - آواز بلند کرنا، پھاڑنا، مار ڈالنا، بہت ہونا، گالی دینا، شفا پانا، تصدیق نہ کرنا، جمع ہونا (جیسے نُقُوعٌ ہے)۔

اِنْقَاعٌ - بھگونا، سیراب کرنا، زرد ہوجانا، بدل جانا، پوشیدہ کرنا۔

اِسْتِنْقَاعٌ - بلند ہونا، بدل جانا، زرد ہوجانا، جمع ہونا

نَهٰى اَنْ يُمْنَعَ نَقْعُ الْبِئْرِ - کنویں کا پانی جو ضرورت سے زیادہ ہو اس کو روکنا نہ چاہئے کسی کو پینے یا پلانے سے نہ روکے۔

لَا يُبَاعُ نَقْعُ الْبِئْرِ وَلَا رَهْوُ الْمَاءِ - کنویں کا پانی جو ضرورت سے زیادہ ہو اس کو بیچنا نہیں چاہئے اسی طرح تھما ہوا پانی (تالاب یا کنٹے کا)۔

لَا يَقْعُدُ اَحَدُكُمْ فِي طَرِيْقٍ اَوْ نَقْعِ مَاءٍ - کوئی تم میں سے راستے میں یا جہاں پانی جمع ہو پاخانہ نہ پھرے۔

اِنَّ عُمَرَ حَمٰى غَرَزَ النَّقِيْعِ - حضرت عمرؓ نے غرز النقیع کو محفوظ کردیا (وہاں مجاہدین کے سوا اور کسی کے جانور نہ چرنے پائیں۔ غرز النقیع ایک موضع تھا مدینہ کے قریب)۔

اَوَّلُ جُمُعَةٍ جُمِّعَتْ بِالْمَدِيْنَةِ فِي نَقِيْعِ الْخَضِمَاتِ - پہلا جمعہ جو مدینہ میں پڑھا گیا وہ نقیع الخضمات میں تھا (جو ایک مقام کا نام ہے)۔

اِذَا اسْتَنْقَعَتْ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ جَاءَهُ مَلَكُ الْمَوْتِ - جب مسلمان کی سانس مونہہ میں رک جاتی ہے تو موت کا فرشتہ آتا ہے (وہ نکلنا چاہتی ہے یعنی دم توڑنا)۔

يَا اَهْلَ الْعِرَاقِ اِنَّكُمْ شَرَّابُوْنَ عَلٰى بِاَنْقَعَ - (حجاج نے کہا) اے عراق والو تم کنوؤں (تالابوں) میں

...ے پاس پانی پینے والے ہو (یعنی مجھ سے ڈر کر احتیاط سے ہوشیار پرندے کا قاعدہ ہے کہ جہاں لوگ چلتے رہتے وہاں پانی پینے نہیں آتا گھڑوں اور کنسٹوں سے پی لیتا

اِنَّہٗ لَشَرَّابٌ بِاَنْقُعٍ۔ وہ تو گنٹوں (جوہڑوں) سے پینے والا ہے (یعنی حدیث کے حاصل کرنے کے لئے دور دور گئے ہیں)۔

رَاَیْتُ الْبَلَایَا تَحْمِلُ الْمَنَایَا نَوَاضِحُ یَثْرِبَ تَحْمِلُ السَّمَّ النَّاقِعَ۔ میں نے دیکھا اونٹنیاں موتوں کو لادے ہوئے آ رہی ہیں مدینہ کے اونٹ زہر ہلاہل کو اٹھا کر لا رہے ہیں، (مطلب یہ ہے کہ مسلمان لڑنے کے لئے جان بکف آ رہے ہیں)۔

اَلْکَرْمُ یَتَّخِذُوْنَہٗ زَبِیْبًا یَنْقَعُوْنَہٗ۔ انگور کو سکھا کر پانی میں بھگو دیتے ہیں۔

نَقُوْعٌ۔ وہ شربت جو رات کو بھگویا جائے صبح کو پینے کے لئے یا دن کو تیار کیا جائے رات کو پینے کے لئے۔

نَقِیْعٌ۔ وہ شراب جو انگور وغیرہ سے بنائی جائے صرف پانی میں بھگو کر اور آگ میں نہ پکائی جائے۔

اَنْقَعَ الزَّبِیْبَ فِی الْخَابِیَۃِ یا نَقَعَہٗ۔ (یہ اہل عرب کا محاورہ ہے) یعنی انگور کو مٹکے میں بھگو دیا۔

وَکَانَ عَطَاءٌ یَسْتَنْقِعُ فِیْ حِیَاضِ عَرَفَۃَ۔ عطاء رح راستے کے حوضوں میں پانی بھر دیتے (تا کہ ٹھنڈا ہو جائے)۔

مَا عَلَیْھِنَّ اَنْ یَسْفِکْنَ مِنْ دُمُوْعِھِنَّ عَلٰی اَبِیْ سُلَیْمَانَ مَا لَمْ یَکُنْ نَقْعٌ وَّلَا لَقْلَقَۃٌ۔ اگر خالد بن ولید کی عورتیں اپنے آنسوؤں ان پر بہائیں تو کچھ قباحت نہیں (یعنی آہستہ روئیں) جب تک چیخنا یا سروں پر خاک اڑانا اور چلانا نہ ہو یا کپڑے پھاڑنا اور چلانا نہ ہو (یہ حضرت عمرؓ نے فرمایا)۔

فَاسْتَقْبَلُوْنَا فِی الطَّرِیْقِ مُنْتَقِعًا لَوْنُہٗ۔ راستہ میں ان کو آنحضرتؐ ملے آپ کے چہرے کا رنگ بدلا ہوا تھا۔

فَانْتَقَعَ لَوْنُہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَاعَۃً ثُمَّ سُرِّیَ عَنْہُ ایک گھڑی تک آنحضرتؐ کا رنگ بدل گیا پھر آپ کی حالت بدستور ہو گئی۔

وَھُوَ مُنْتَقِعُ اللَّوْنِ۔ آپ کا رنگ بدلا ہوا تھا۔

اَلنَّقِیْعَۃُ۔ وہ کھانا جو سفر سے لوٹ کر آنے والا یا سفر سے لوٹ کر آنے والے کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔

کَانَ مَاءُھَا نُقَاعَۃً۔ اس کا پانی گویا مہندی کا پانی تھا

اِذَا اَصَابَ اَحَدَکُمُ الْحُمّٰی فَاِنَّ الْحُمّٰی قِطْعَۃٌ مِّنَ النَّارِ فَلْیُطْفِئْھَا عَنْہُ بِالْمَاءِ فَلْیَسْتَنْقِعْ فِیْ نَھْرٍ جَارٍ وَّلْیَسْتَقْبِلْ جِرْیَتَہٗ فَیَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰہِ (اخیر تک) جب تم میں سے کسی کو بخار آئے (یعنی صفراوی بخار جو حرارت کی شدت سے ہو) کہ بخار آگ کا ایک ٹکڑا ہے تو اس کو پانی سے بجھائے ایسا کرے کہ بہتی نہر میں اپنے تئیں ڈالے اور بہاؤ کی طرف منہ کرے اور کہے بسم اللہ اللھم اشف عبدک وصدق رسولک صبح کی نماز کے بعد یہ کرے، سورج نکلنے سے پہلے پھر تین غوطے اس میں لگائے تین دن تک یہی کرتا رہے اگر تین دن میں اچھا ہو تو پانچ دن تک کرے۔

نَقْعٌ۔ غبار اور گرد کو بھی کہتے ہیں (اس کی جمع نِقَاعٌ ہے)۔

شَارِبُ الْخَمْرِ لَا یَنْقَعُ۔ شراب پینے والا پانی سے سیراب نہیں ہوتا۔

لَمْ یَبْقَ مِنَ الدُّنْیَا اِلَّا جُرْعَۃٌ کَجُرْعَۃِ الْاِنَاءِ لَمْ تَمَزَّزْھَا الصَّدْیَانُ اَوْ تَنْقَعْ عِنْدَہٗ۔ دنیا میں سے ایک گھونٹ رہ گیا ہے اگر پیاسا شخص اس کو چوس کر پی لے تو بھی اس کی پیاس نہ بجھے (سیراب نہ ہو)۔

اَنْقَعَنِی الْمَاءُ۔ مجھ کو پانی نے سیر کر دیا۔

اِسْتَنْقَعْتُ فِی الْغَدِیْرِ۔ میں گڈھے میں اترا اور غسل کیا۔

نَقْفٌ۔ توڑنا، مارنا، سوراخ کرنا، صاف کرنا، ملانا،

انگلی سے مارنا یا انگلیوں میں کنکری رکھ کر مارنا۔

مُنَاقَفَةٌ۔ تلوار سر پر مارنا ایک دوسرے کو۔

اِنْتِقَافٌ۔ توڑنا، انڈے دینا، ہڈی دینا مغز نکالنے کے لئے۔

تَنَاقُفٌ بمعنی مُنَاقَفَةٌ ہے۔

اِنْتِقَافٌ۔ نکالنا، توڑنا۔

وَاعْدُدْ اِثْنَیْ عَشَرَ مِنْ بَنِیْ کَعْبِ بْنِ لُؤَیٍّ ثُمَّ یَکُوْنُ النَّقْفُ وَالنِّقَافُ۔ بارہ سردار بنی کعب بن لوی میں سے شمار کرلے اس کے بعد سر توڑ جنگیں ہونگی (خوب سر پھٹول اور لڑائی ہوگی)۔

اِلَّا الْوِقَافُ ثُمَّ النِّقَافُ ثُمَّ الْاِنْصِرَافُ لڑائی میں پہلے ٹھہرنا ہوتا ہے (دشمن کے مقابل جمنا) پھر تلواروں سے سر توڑنا، پھر لوٹ کر آنا۔

لٰکِنْ غَذَاهَا حَنْظَلٌ نَقِیْفٌ۔ اس کو کھانے کو پکی اندرائن دی گئی (عربوں کی عادت ہے حنظل یعنی اندرائن پر ناخن سے مارتے ہیں اگر اس میں سے آواز نکلے تو سمجھتے ہیں وہ پک گئی، تب اس کو توڑ لیتے ہیں۔ نَقِیْفٌ اسی اندرائن کو کہتے ہیں جو اس طرح مار لگا کر توڑی جائے)۔

نَاقِفُ حَنْظَلٍ۔ اندرائن توڑنے والا (یعنی آنسو بہانے والا۔ اندرائن کو توڑیں تو اس کی تیزی کے سبب آنکھوں سے آنسو نکلتے ہیں)۔

نَقٌّ۔ چیخنا، شکایت کرنا۔

نَقِیْقٌ۔ چیخ۔

یَا ضِفْدَعُ نُقِّیْ کَمْ تَنِقِّیْنَ۔ ارے مینڈک چیخنا؛ کتنا چیخے گا، کب تک چیخے گا۔

وَدَائِسٍ وَمُنِقٍّ۔ اور کوٹ کر غلہ نکالنے والا اور آواز کرنے والا (مُنِقٌّ بکسر نون، ابو عبیدہ نے کہا، اہل حدیث اس کو یوں ہی روایت کرتے ہیں، مجھ کو اس کے معنی معلوم نہیں ہوئے۔ بعضوں نے کہا یہ نَقِیْقٌ سے ماخوذ ہے یعنی آواز کرنے والے چوپائے اس کے پاس بہت ہیں۔ اونٹ، گائے، بیل، بکری، گدھے وغیرہ اگر بہ فتحہ نون پڑھیں تو مطلب صاف ہے یعنی غلہ صاف کرنے والا)۔

نَقْنَقَةٌ۔ مینڈک کی آواز یا مرغی کی آواز انڈا دینے کے وقت اندر گھس جانا یا مہلت کے ساتھ کوئی کام کرنا۔

نِقْنِقٌ۔ شتر مرغ (اس کی جمع نَقَانِقُ ہے)۔

نَقْلٌ۔ ایک مقام سے دوسرے مقام پر لے جانا یا پیوند لگانا، روایت کرنا، کاپی کرنا، خوب پانی پلانا۔

تَنْقِیْلٌ بمعنی نَقْلٌ ہے۔

مُنَاقَلَةٌ۔ ایک دوسرے سے نقل کرنا، جھگڑنا۔

اِنْقَالٌ۔ درست کرنا۔

تَنَقُّلٌ۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ چلے جانا (جیسے اِنْتِقَالٌ ہے)۔

کَانَ عَلٰی قَبْرِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ النَّقَلُ۔ آنحضرتؐ کی قبر شریف پر چھوٹے چھوٹے پتھر رکھے ہوئے تھے۔

لَا سَمِیْنٌ فَیُنْتَقَلُ۔ نہ تو موٹا ہے کہ لوگ اس کو اپنے گھروں کو لیجا کر کھائیں۔

اَلْمُنَقِّلَةُ۔ وہ زخم جو ہڈی کا مقام بدل دے (اپنی جگہ سے سرکا دے) یا جو ہڈی توڑ دے۔

وَلَوْ اَمَرَهَا اَنْ تَنْقُلَ مِنْ جَبَلٍ اَصْفَرَ اِلٰی اَسْوَدَ اگرچہ اس کو حکم کرے زرد پہاڑ کے پتھروں کو کالے پہاڑ پر لیجانے کا (یعنی کتنا ہی مشکل کام ہو عورت کو اپنے خاوند کی اطاعت لازم ہے عادت یہ ہے کہ زرد پہاڑ کالے پہاڑ سے بہت دور ہوتا ہے)

اَلْیَمِیْنُ الْفَاجِرَةُ تُنْقِلُ فِی الرَّحِمِ (جھوٹی قسم کھانے سے ملک اجاڑ ہوجاتا ہے، یعنی عورتیں بانجھ ہوجاتی ہیں اولاد نہیں ہوتی تو) جھوٹی قسم کا اثر عورتوں کے رحم تک پہنچتا ہے۔

مُنْقَلٌ ۔ پرانا موزہ یا جوتا
نَقْمٌ ۔ عذاب کرنا ، حکم کرنا ، انکار کرنا ، عیب کرنا ، ناپسند کرنا ، لعنہ مارنا ، جلدی سے کھا لینا ۔
اِنْتِقَامٌ ۔ بدلہ لینا ، سزا دینا ۔
مُنْتَقِمٌ ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے یعنی سخت سزا دینے والا یا کافروں سے بدلہ لینے والا ۔
مَا انْتَقَمَ لِنَفْسِهٖ قَطُّ اِلَّا اَنْ تُنْتَهَكَ مَحَارِمُ اللّٰهِ ۔ آں حضرت ﷺ نے کبھی اپنے نفس کے لئے کسی سے بدلہ نہیں لیا یا کسی کو سزا نہیں دی مگر جب اللہ تعالیٰ نے جن کو عزت دی ہے اُن کی بے عزتی کی جائے یا حرام کاموں کا ارتکاب کیا جائے (مثلاً زنا ، چوری ، قتل وغیرہ) ۔
مَا يَنْقِمُ ابْنُ جَمِيْلٍ اِلَّا اَنَّهٗ كَانَ فَقِيْرًا فَاَغْنَاهُ اللّٰهُ ۔ جمیل کا بیٹا زکوٰۃ کا دینا اسی وجہ سے ناپسند کرتا ہے کہ وہ محتاج تھا اللہ تعالیٰ نے اس کو مالدار کر دیا (تو اس کی تونگری اُلٹی ناشکری کی باعث ہوئی ۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ۔ ابن جمیل کو زکوٰۃ ناپسند کرنے کا کوئی موجب نہیں البتہ یہ موجب ہو سکتا ہے کہ وہ محتاج تھا اللہ نے اُس کو مالدار کر دیا ۔ کہتے ہیں یہ ابن جمیل پہلے منافق تھے پھر انھوں نے توبہ کی) ۔
فَهُوَ كَالْاَرْقَمِ اِنْ يُقْتَلْ يَنْتَقِمْ ۔ وہ تو سانپ کی طرح ہے کوئی اُس کو مار ڈالے تو اس سے بدلہ لیا جاتا ہے (عرب لوگ یہ سمجھتے تھے کہ سانپ کا بدلہ جن لیا کرتے ہیں کبھی اس کا قاتل مر جاتا ہے کبھی دیوانہ ہو جاتا ہے) ۔
نَقْمَى ۔ ایک موضع کا نام ہے مدینہ میں ۔
نَقْهٌ یا نُقُوْهٌ ۔ بیماری سے تندرست ہونا لیکن ناتوانی کے ساتھ نقاہت میں مبتلا ہونا ، سمجھنا ۔
اِنْقَاهٌ ۔ تندرست کرنا ، سمجھانا ۔
اِسْتِنْقَاهٌ ۔ سمجھنا ۔
اِنْتِقَاهٌ ۔ تسلی پانا ۔

وَمَعَهٗ عَلِيٌّ وَهُوَ نَاقِهٌ ۔ حضرت علی رض آپ کے ساتھ تھے لیکن ابھی بیماری کی ناتوانی ان میں موجود تھی ۔
يَا عَلِيُّ مَهْ فَاِنَّكَ نَاقِهٌ ۔ علی تم کھجور بہت نہ کھاؤ تم ابھی ناتوان ہو (پھر چقندر لایا گیا تو آں حضرت ﷺ نے علی سے فرمایا ، ہاں اس میں سے کھاؤ یہ نقیہ آدمی کو نقصان نہیں پہنچاتا) ۔
فَانْقَهْ اِذًا ۔ جب تو سمجھ لے (عرب لوگ کہتے ہیں ، نَقِهْتَ الْحَدِيْثَ ۔ تم بات سمجھے) ۔
فَانْقَهْ اور فَافْهَمْ اور فَافْقَهْ ۔ سب کے ایک ہی معنی ہیں یعنی سمجھ لے ۔
نَقْوٌ ۔ مغز نکالنا ۔
نَقَاوَةٌ اور نَقَاءٌ اور نَقَاءَةٌ اور نُقَاوَةٌ اور نُقَايَةٌ ۔ پاکیزہ ہونا ، صاف ہونا ، خالص ہونا ۔
تَنْقِيَةٌ اور اِنْقَاءٌ ۔ صاف کرنا ، کھرا نکال ڈالنا ، موٹا ہونا ، مغز دار ہونا ۔
تَنَقِّيْ اور اِنْتِقَاءٌ ۔ اختیار کرنا ۔
اِسْتِنْقَاءٌ ۔ بدن کی صفائی خوب کرنا ۔
نَقَاوَةٌ اور نُقَاوَةٌ ۔ خلاصہ ۔
لَا سَمِيْنٌ فَيُنْتَقٰى ۔ نہ تو موٹا ہے کہ اس میں سے مغز نکالا جائے ۔
نِقْيٌ ۔ مغز (عرب لوگ کہتے ہیں نَقَيْتُ الْعَظْمَ یا نَقَوْتُهٗ یا اِنْتَقَيْتُهٗ میں ہڈی میں سے مغز نکالا) ۔
لَا تُجْزِئُ فِي الْاَضَاحِيْ الْكَسِيْرُ الَّتِيْ لَا تُنْقِيْ ۔ قربانی میں پاؤں ٹوٹا جانور جس میں مغز نہ رہا ہو جائز نہیں ۔
نَقَتْ لَهٗ مُخَّهَا ۔ دنیا نے اپنا مغز نکال کر حضرت عمر رض کو دے دیا (آپ کے عہد میں بڑی فتوحات ہوئیں مسلمانوں کے پاس مال روپیہ بہت آیا) ۔
فَعَبَطَ مِنْهَا شَاةً فَاِذَا هِيَ لَا تُنْقِيْ ۔ ایک بکری کو اس میں سے ٹٹولا ، دیکھا تو اس میں مغز نہیں ہے (بالکل لاغر

اور دُنی ہے)۔
كَمَا يَكِيرُ تُنْقِي خَبَثَهَا۔ جیسے بھٹی کی طرح ہے میل کچیل کو صاف کر دیتا ہے (مشہور روایت تَنْفِيْ ہے فائے موحدہ سے جو اوپر مذکور ہو چکی تُنْقِي بھی ہو سکتا ہے تَنْقِيَة سے)۔
وَدَائِسٍ وَمُنَقٍّ۔ اور روندنے والے اور غلہ صاف کرنے والے (بھوسے اور گھاس سے، ایک روایت میں مُنِقٍّ بکسرۂ نون ہے اس کا ذکر اوپر ہو چکا لیکن بفتحہ نون زیادہ مناسب ہے کیونکہ دَائِس اور مُنَقِّي دونوں غلہ سے متعلق ہیں)۔
خَلَقَ اللهُ جُؤْجُؤَ اٰدَمَ مِنْ نَقَاضَرِيَّةٍ۔ اللہ تعالے نے آدم کا سینہ ضریّہ کی ریتی سے بنایا (ضریّہ ایک موضع کا نام ہے جو ضریّہ بنت ربیعہ بن نزار کی طرف منسوب ہے بعضوں نے کہا ایک کنواں تھا)۔
يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى اَرْضٍ بَيْضَاءَ عَفْرَاءَ كَقُرْصَةِ النَّقِيِّ۔ قیامت کے دن لوگ ایک سفید ہموار زمین پر حشر کئے جائیں گے جو میدے کی روٹی کی طرح ہوگی۔
هَلْ رَاَيْتُمُ النَّقِيَّ۔ کیا تم نے میدہ دیکھا ہے۔
مَا رَاٰى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيَّ مِنْ حِيْنَ اِبْتَعَثَهُ اللهُ حَتّٰى قَبَضَهُ۔ آنحضرت صلعم کو جب سے اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا وفات تک کبھی میدہ دیکھنے کا اتفاق نہیں ہوا (آپ ہمیشہ بے چھنے آٹے کی گیہوں یا جو کی روٹی کھاتے رہے)۔
نَقِّهٖ وَتَوَقَّهٗ۔ دوست کو چن پھر اس سے بچتا بھی رہ (یعنی اس کو اتنا زور مت دے کہ اگر کل دشمن ہو جائے تو تجھ پر غالب آئے یا اس سے اپنے راز مت بیان کر، ایسا نہ ہو دشمن ہو جائے اور تیرے راز کھول دے۔ بعضوں نے تَبَقَّهٗ بائے موحدہ سے روایت کیا ہے یعنی مال و دولت کو محفوظ رکھ اور اسراف و فضول خرچی مت کر اور آفتوں سے بچا رہ یعنی حرام ذریعوں سے

مال مت کما وہ ایک نہ ایک دن آفت لائے گا)۔
وَالشَّمْسُ نَقِيَّةٌ۔ سورج صاف چمکدار روشن تھا (زرد نہیں ہوا تھا)۔
وَكَانَ مِنْهَا نَقِيَّةٌ۔ اس میں سے کچھ زمین پاکیزہ تھی (ایک روایت میں ثَغِبَة ہے اس کا ذکر کتاب الثاء میں گزر چکا)۔
وَامْسَحِ اَنْيَدَ بِالتُّرَابِ لِتَكُوْنَ اَنْقٰى۔ ہاتھ کو مٹی سے رگڑنے یعنی آبدست کے بعد تا کہ خوب صاف ہو جائے۔
اَنْقٰى لِثَوْبِكَ۔ تیرے کپڑے کو خوب صاف کرے گا۔
حَتّٰى اِذَا نُقُّوْا۔ جب صاف پاک کئے گئے۔
كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ۔ جیسے سفید کپڑا پاک صاف کیا جاتا ہے (اس کی صفائی بہت توجہ سے ہوتی ہے کیونکہ وہ سفید ہے اب اس کی صفائی کے لئے پوری توجہ درکار ہوگی۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے جیسے سفید کپڑا دھویا ہوا میل کچیل سے صاف ہوتا ہے)۔
اِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَبَادِرُوْا بِهَا النِّقْيَ۔ جب تم قحط سالی میں سفر کرو تو قبل اس کے کہ جانور کا مغز گل جائے وہاں سے پار ہو جاؤ (جلدی سے نکل جاؤ دوسرے ملک میں چلے جاؤ ایسا نہ ہو کر وہاں زیادہ رہنے سے جانور دبلا ہو جائے اس کی ہڈی میں مغز نہ رہے)۔
فَانْجُوْا عَلَيْهَا بِنِقْيِهَا۔ اس کا مغز باقی رکھ کر جلد پار ہو جاؤ۔
نَقَاوَةُ الثَّوْبِ۔ کپڑے کی نظافت (اور نُقَاوَة عمدہ اور بہتر)۔
اَتُرَوْنَهَا لِلْمُنَقِّيْنَ۔ کیا تم اس کو صفائی کرنے والوں کے لئے دکھلائے جاتے ہو (مشہور روایت اَتُرَوْنَهَا لِلْمُتَّقِيْنَ ہے یعنی تم اس کو پرہیزگاروں کے لئے سمجھتے ہو)۔
نَقًا۔ ریت کا ایک قطعہ (اس کا تثنیہ نَقَوَانِ اور نَقَيَانِ اور جمع اَنْقَاءٌ اور نُقِيٌّ ہے)۔
تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ فَاغْسِلُوا الشَّعْرَ وَاَنْقُوا الْبَشَرَةَ۔ ہر بال کے تلے جنابت کا اثر پہنچتا ہے تو بالوں کو

اور بدن کو صاف کرو۔

رُبَّمَا اُمِرْتُ بِالنَّقِيِّ بُنَّتْ بِالزَّيْتِ فَاتَدَاكَىٰ بِهٖ مجھ کو یہ حکم ہوا کہ ہڈی کا مغز روغنِ زیتون میں تر کرکے ہوں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّقِيَّ النَّقِيَّ۔ اللہ تعالیٰ پرہیزگار صاف دل بندے کو دوست رکھتا ہے (تَقِیّ جس کے ظاہری اخلاق درست ہوں اور نَقِیّ جس کے باطنی خصائل اچھے ہوں)۔

نَقِیّ۔ امام علی بن محمد ہادی کا لقب ہے۔

وَقَرَّبَ قَابِيْلُ مِنْ زَرْعِهٖ مَالَمْ يُنَقَّ۔ قابیل نے اپنے کھیت میں سے ایسا غلہ پیش کیا جو صاف بھی نہیں کیا گیا تھا (کہتے ہیں ایک سڑی سوکھی بالی گیہوں کی لا کر رکھی اس کی نیاز قبول نہیں ہوئی)۔

باب النون مع الکاف

نَکَاءٌ۔ پھوڑا اچھا ہونے سے پہلے اس کو چھیل ڈالنا، اس کا تر ہو جانا، قتل کرنا، زخمی کرنا، ادا کر دینا۔

اِنْتِکَاءٌ۔ لینا، قبضہ کرنا۔

اَوْ يَنْكِئُ لَكَ عَدُوًّا۔ یا تیرے کسی دشمن کو قتل یا زخمی کرتا ہے۔

وَلَا نَكَأَ لَكَ عَدُوًّا۔ تیرے کسی دشمن کو نہیں مارا۔

لَا شَيْءَ اَنْكٰى لِاِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ مِنْ زِيَارَةِ الْاِخْوَانِ ابلیس اور اس کے فوج والوں کو کوئی چیز اتنا رنج نہیں دیتی جتنا بھائی مسلمانوں کی ملاقات (اُن سے ربط ضبط رکھنا آپس میں میل ملاپ اور محبت اور ارتباط ایک دوسرے کے پاس آنا جانا)

اَلْمُؤْمِنُ لَا يَنْكِئُ الطَّمَعُ قَلْبَهٗ۔ مسلمان کے دل کو طمع زخمی نہیں کرتی (طمع وہ کرتا ہی نہیں تو اس کے دل کو کیا ستائے گی)۔

نَکْبٌ یا نَکَبٌ یا نُکُوْبٌ۔ عدول کرنا، پھینک دینا، بہا دینا پھیلا دینا، کوئی آفت لانا، رُخ بدلنا۔

نِکَابَةٌ اور نُکُوْبٌ۔ قوم کا نقیب اور معاون معتمد علیہ ہونا۔

نَکَبٌ۔ لنگڑا ہونا۔

مَنْکُوْبٌ۔ مصیبت زدہ۔

تَنْکِیْبٌ۔ راستہ پھیرنا، علیحدہ ہو جانا، علیحدہ کرنا۔

تَنَکُّبٌ۔ عدول کرنا، جدا ہو جانا، مونڈھا دکھلانا، مونڈھے پر ڈالنا۔

فَقَالَ بِاِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ يَرْفَعُهَا اِلَى السَّمَاءِ وَ يَنْكُبُهَا اِلَى النَّاسِ آپ نے کلمے کی انگلی سے اشارہ کیا اس کو آسمان کی طرف اٹھاتے تھے (پروردگار کی طرف اشارہ کرتے تھے) اور لوگوں کی طرف جھکاتے تھے (اللہ کو گواہ کرتے تھے کہ میں نے تیرا حکم ان لوگوں کو پہنچا دیا۔ عرب لوگ کہتے ہیں نَكَبْتُ الْاِنَاءَ اور نَكَبْتُهٗ جب برتن کو جھکائے اس کو اوندھا دے)

اِنِّيْ نَكَبْتُ قَرَنِيْ۔ میں نے تیروں کے سینگ (ترکش) کو (تیردان کو) جھکا دیا۔

اِنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ نَكَبَ كِنَانَتَهٗ فَعَجَمَ عِيْدَانَهَا (حجاج نے کہا) امیر المومنین یعنی عبد الملک بن مروان نے اپنے تیردان کو اوندھایا اور ہر ایک لکڑی کو آزمایا (اور پھر جو تیر سب سے زیادہ کارگر تھا وہ تمہاری طرف بھیجا، یعنی مجھے والیِ عراق بنایا)۔

نَكِّبُوْا عَنِ الطَّعَامِ۔ جو جانور کھانے کے لئے تیار کئے جائیں ان سے پرہیز کرو علیحدہ رہو ان کو زکوٰۃ میں نہ لو (مثلاً دانہ خوری کا جانور جو کھانے کے لئے موٹا کیا جاتا ہے یا دودھ والا جانور)۔

نَكِّبْ عَنْ ذَاتِ الدَّرِّ۔ دودھ والے جانور سے الگ رہ (اس کو زکوٰۃ میں نہ لے)۔

تَنَكَّبْ عَنْ وَجْهِيْ۔ (آنحضرتؐ نے وحشی سے فرمایا، جب امیر حمزہؓ کے قتل کا واقعہ اس سے سن لیا) میرے سامنے نہ آ مجھ سے علیحدہ رہ (کیونکہ اس کو دیکھ کر آپ کو

اپنے چچا کی یاد آتی تھی اور رنج تازہ ہوتا تھا)۔

نَکِّبْ عَنَّا ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ۔ عبد اللہ بن مسعودؓ کو ہمارے سامنے سے ہٹاؤ (ان کو ہم سے دور ہی رکھیئے، ہمارے گھروں کے پاس انھیں قطعہ زمین نہ دیجئے)۔

وَقَدْ نُکِبَ بِالْحَرَّةِ۔ (مکہ میں جو ناتواں مسلمان رہ گئے تھے ان کو ولید بن مغیرہ لے کر آیا) اور مدینہ کے پتھریلے میدان میں اس کا پاؤں زخمی ہو گیا۔ وہ تین دن تک پاؤں پاؤں چلا۔

نَکْبَةٌ۔ مصیبت، دکھ، درد، رنج۔

اِنَّهٗ نُکِبَتْ اِصْبَعُهٗ۔ ان کی انگلی کو صدمہ پہنچا۔

اِذَا خَطَبَ بِالْمُصَلّٰى تَنَكَّبَ عَلٰى قَوْسٍ اَوْ عَصًا۔ جب آپ عیدگاہ میں خطبہ سناتے تو کمان یا عصا پر ٹیکا دیتے۔

اِنْتَكَبَهَا۔ اس کو مونڈھے پر لٹکایا۔

خِيَارُكُمْ اَلْيَنُكُمْ مَنَاكِبَ فِي الصَّلٰوةِ۔ تم میں بہتر وہ لوگ ہیں جو نماز میں مونڈھا نرم رکھیں (ڈھیلے کھڑے ہوں، مونڈھے نہ ہلائیں یا کسی کو صف میں شریک ہونے سے نہ روکیں، حتیٰ المقدور ان کو جگہ دیں یا کوئی ان کو آگے یا پیچھے سرکانا چاہے تو سرک جائیں)۔

حَذَاءَ مَنْكِبَيْهِ۔ دونوں مونڈھوں کے برابر۔

كَانَ يَتَوَسَّطُ الْعُرَفَاءَ وَالْمَنَاكِبَ۔ وہ سرداروں اور نقیبوں کے درمیان رہتے ہیں (مناکب عرفا سے کم درجہ ہوتے ہیں۔ بعضوں نے کہا وہ عرفاء کے سردار ہوتے ہیں۔ بعضوں نے کہا مددگار)

مَنَاكِبُ۔ پہاڑ اور راستے

مَنْ جُرِحَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ نُكِبَ نَكْبَةً۔ جو شخص اللہ کی راہ میں زخمی ہوا یا کوئی صدمہ اٹھائے۔

مَنْ لَّمْ يَعْرِفْ اَهْلَنَا مِنَ الْقُرْاٰنِ لَمْ يَتَنَكَّبِ الْفِتَنَ۔ جو شخص ہم اہل بیت کو قرآن سے نہ پہچانے وہ فتنوں سے رہائی نہیں پائے گا۔

اَلْمُحْرِمُ يَتَنَكَّبُ عَنِ الْجَرَادِ اِذَا كَانَ عَلَى الطَّرِيْقِ۔ احرام والا شخص جب راستے میں ہو تو ٹڈی سے علیحدہ رہے (اس کا شکار نہ کرے)۔

مَا مِنْ نَكْبَةٍ تُصِيْبُ الْاِنْسَانَ اِلَّا بِذَنْبٍ۔ آدمی پر جب کوئی مصیبت آتی ہے تو اس کے گناہ کی وجہ سے (تو مسلمان کے لئے ہر مصیبت اور تکلیف کفارہ ذنوب ہے)

مَا كَانَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ قُرْحَةٌ وَّلَا نَكْبَةٌ اِلَّا وَضَعَ الْحِنَّاءَ عَلَيْهِ۔ آنحضرتؐ کو جب کوئی زخم لگتا یا صدمہ پہنچتا تو آپ اس پر مہندی کا لیپ کرتے۔

اَلْعُذْرَةُ تَذْهَبُ بِالنَّكْبَةِ۔ کنواری سے شادی کرنا تکلیف کو دور کر دیتا ہے (محتاجی کو)۔

نَكْتٌ۔ زمین پر مارنا کھودنا (فکر کے وقت ایسا کرتے ہیں) سر پر ڈالنا، دور ہو جانا، اوندھانا۔

تَنْكِيْتٌ۔ خفگی شروع ہونا، عیب کرنا۔

اِنْكِيَاتٌ۔ گر پڑنا۔

نُكْتَةٌ۔ سیاہ ٹیکہ (دھبہ) سفید زمین میں یا سفید ٹیکہ سیاہ زمین میں (اس کی جمع نُکَتٌ اور نِکَاتٌ اور نُکَاتٌ آئی ہے)۔

نَكَّاتٌ۔ بڑا طعنہ مارنے والا۔

بَيْنَا هُوَ يَنْكُتُ اِذَا انْتَبَهَ۔ ایک بار آپ فکر میں تھے اتنے میں ہوشیار ہوئے (اصل میں نکت کہتے ہیں عصا کی نوک زمین پر مارنا۔ یہ فکر کے وقت عرب لوگ کیا کرتے ہیں)۔

فَجَعَلَ يَنْكُتُ بِقَضِيْبٍ۔ ایک چھڑی کو زمین پر مارنا شروع کیا۔

دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَاِذَا النَّاسُ يَنْكُتُوْنَ بِالْحَصَا۔ میں مسجد میں گیا دیکھا تو لوگ کنکریاں زمین پر مار رہے ہیں۔

ثُمَّ لَا نَكْتُنَّ بِكَ الْاَرْضَ۔ اب میں تجھ کو زمین

...ر کے بل گرا دوں گا۔

اِنَّهٗ دَدَقَ عَلٰى رَاْسِهٖ عُصْفُوْرٌ فَنَكَتَهٗ بِيَدِهٖ ایک ... نے عبد اللہ بن مسعود رضؓ کے سر پر بیٹ کر دی انھوں ... اُس کو ہاتھ سے گرا دیا۔

فَاِذَا فِيْهَا نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ۔ دیکھا تو اس میں ایک کالا ... (داغ) ہے۔

جُعِلَ فِيْ طَسْتٍ فَجَعَلَ يَنْكُتُ۔ (امام حسین رضؓ سر مبارک ... ایک طشت میں رکھا گیا اور عبید اللہ بن زیاد ایک چھڑی ... سے اُس کو مارنے لگا۔

وَجَعَلَ يَنْكُتُ بِمِخْصَرَتِهٖ۔ چھڑی سے زمین پر ... مارنا شروع کیا۔

كَانَتْ نُكْتَةً سَوْدَاءَ فِيْ قَلْبِهٖ۔ وہ گناہ اُس کے ... دل میں ایک کالا نکتہ ہو جاتا ہے۔

جُعِلَتْ نُكْتَةٌ فِيْ قَلْبِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔ اُس کے ... دل میں ایک نکتہ ہو جائے گا قیامت تک (اس کا اثر ... دل پر باقی رہے گا)۔

فَبَادَرْتُ اِلٰى نُكَتٍ۔ میں نکتوں کی طرف دوڑا۔ ... (یعنی کلام کی باریکیوں کی طرف)۔

وَيَنْكُتُهَا اِلَى النَّاسِ۔ لوگوں کی طرف اُنگلی کو پلٹتے ... تھے (صحیح ینکبہا ہے بائے موحدہ سے جیسے اوپر گزرا)۔

اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا نَكَتَ فِيْ قَلْبِهٖ نُكْتَةً مِّنْ نُّوْرٍ۔ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کی بھلائی چاہتا ہے تو اس ... کے دل میں نور کا ایک نکتہ دھر دیتا ہے (پھر یہ نکتہ بڑھتے بڑھتے ... سارے دل کو منور کر دیتا ہے)

مِنْ جُمْلَةِ عُلُوْمِهِمْ نَكْتٌ فِي الْقُلُوْبِ وَنَقْرٌ فِي الْاَسْمَاعِ۔ اہل بیت کے علموں میں دلوں میں الہام ہونا ہے ... اور فرشتے کا سُنانا۔

اِرْعَوْا قُلُوْبَكُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ وَاحْذَرُوا النَّكْتَ ... اللہ تعالیٰ کی یاد سے دلوں کی محافظت کرو اور دل میں ایسی بات آنے سے جو اللہ کو پسند نہ ہو پرہیز کرو یعنی اگر ایسا وسوسہ آئے تو اللہ کی یاد کر کے اس کو رفع کرو۔ دیکھو دل پر اکثر ایسے موقعے آتے ہیں کہ نہ اس میں ایمان ہوتا ہے نہ کفر ایک پرانے چیتھڑے کی طرح یا گلی ہوئی ہڈی کی طرح اس کا حال ہوتا ہے کیا ابو اسامہ تو نے اپنے دل کا امتحان نہیں کیا بعض وقت نہ خیر کا خیال ہوتا ہے نہ شر کا یہ بھی نہیں جانتا کہ کہاں ہے ابو اسامہ نے کہا، ہاں میرا حال تو ایسا ہوتا ہے اور دوسرے لوگوں کا بھی ہوتا ہے۔ امام صاحب نے فرمایا جب ایسا حال ہو تو اللہ تعالیٰ کی یاد کر۔ کذا فی مجمع البحرین)۔

نَكْثٌ۔ توڑنا۔

تَنَاكُثٌ۔ ایک دوسرے سے عہد شکنی کرنا۔

اِنْتِكَاثٌ۔ ٹوٹ جانا۔

نَكِيْثَةٌ۔ وعدہ خلافی یا انتہائی کوشش۔

اُمِرْتُ بِقِتَالِ النَّاكِثِيْنَ وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ (حضرت علی رضؓ نے فرمایا) مجھ کو حکم دیا گیا بیعت توڑنے والوں سے (یعنی اصحاب جمل سے) اور بغاوت کرنے والوں سے (یعنی اہل شام سے) اور دین سے باہر نکل جانے والوں سے (یعنی خارجیوں سے) لڑنے کا۔

اِنَّهٗ كَانَ يَاْخُذُ النَّكْثَ وَالنَّوٰى مِنَ الطَّرِيْقِ فَاِنْ مَرَّ بِدَارِ قَوْمٍ رَمٰى بِهِمَا فِيْهَا وَقَالَ اِنْتَفِعُوْا بِهٰذَا حضرت عمر رضؓ راستے سے پُرانا دھاگہ (یا اون) اور کھجور کی گٹھلی چُن لیتے اور کسی گھر پر گزرتے تو دونوں کو اس میں پھینک دیتے اور فرماتے اس کو کام میں لاؤ اس سے فائدہ اُٹھاؤ۔

فَلَمَّا انْتَكَثَ عَلَيْهِ فَتْلُهٗ وَاَجْهَزَ عَلَيْهِ عَمَلُهٗ وَكَبَتْ بِهٖ بِطْنَتُهٗ فَمَا رَاعَنِيْ اِلَّا وَالنَّاسُ يَنْثَالُوْنَ عَلَيَّ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ كَعُرْفِ الضَّبُعِ۔ جب حضرت عثمان رضؓ کا بٹا ہوا تاگا ٹوٹ گیا اور ان کے اعمال نے ان کو قتل کرایا اور بیت المال کا روپیہ گرانے نے ان کو اوندھا گرایا تو میں دفعتاً اس سے خوف زدہ ہوا کہ لوگ ہر طرف سے ایک کے پیچھے ایک میرے

پاس بجو کی گردن کے بالوں کی طرح آرہے ہیں (بجو کی گردن پر بہت بال ہوتے ہیں جن کو کھڑا رکھتا ہے۔ آدمیوں کو ان سے تشبیہ دی)۔

نَکَحَ جماع کرنا (جیسے نِکَاحٌ) یا شادی کرنا، مل جانا، غالب ہونا۔

اِنْکَاحٌ نکاح کر دینا۔

تَنَاکُحٌ ایک دوسرے کے یہاں شادی کرنا۔

اِسْتِنْکَاحٌ بمعنی نِکَاحٌ ہے۔

اِنْطَلَقْتُ اِلٰی اُخْتٍ لِّی نَاکِحٍ فِیْ بَنِیْ شَیْبَانَ - بنی شیبان میں میری ایک شادی شدہ بہن تھی، میں ان کے پاس گیا۔

مَا اَنْتَ بِنَاکِحٍ حَتّٰی تَنْقَضِیَ الْعِدَّۃُ۔ تو اس عورت سے نکاح نہیں کر سکتا جب تک اس کی عدت نہ گزر جائے۔

لَسْتُ بِنَکِحٍ طُلَقَۃٍ (معاویہ نے کہا) میں ایسا آدمی نہیں ہوں جو نکاح بہت کرتا ہے اور طلاق بہت دیتا ہے۔ (یہ درپردہ طعن ہے حضرت حسن بن علی پر)۔

تُنْکَحُ الْمَرْاَۃُ لِمَالِھَا۔ عورت سے مال دار ہونے کی وجہ سے نکاح کرتے ہیں (اور حسب نسب جمال دینداری کے درجہ سے تو دین داری کو سب پر مقدم رکھو)۔

اِصْنَعُوْا کُلَّ شَیْءٍ اِلَّا النِّکَاحَ۔ سب کام کرو صرف جماع نہ کرو (یعنی حائضہ سے)۔

وَقَدْ بَلَغْنَا النِّکَاحَ۔ ہم شادی کے قابل ہو گئے تھے (جوان ہو گئے تھے) مجمع البحار میں ہے کہ صحابہ نکاح بہت کرتے۔ حضرت فاطمہ کے انتقال کے سات روز بعد حضرت علی نے دوسرا نکاح کیا۔ آپ کی چار بیویاں تھیں اور سترہ لونڈیاں۔ اور حضرت حسن رضؓ نے تقریباً دو سو عورتوں سے نکاح کیا تھا اور کبھی ایک ہی عقد میں چار عورتیں کرتے اور عبد اللہ بن عمر رضؓ جماع سے روزے کا افطار کیا کرتے انھوں نے رمضان میں عشاء کی نماز سے پہلے تین لونڈیوں سے صحبت کی۔ اور اکثر لوگوں نے مجرد رہنا اور مجرد مرنا مکروہ رکھا ہے)۔

اَلنِّکَاحُ مِنْ سُنَّتِیْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ۔ نکاح کرنا میرا طریق ہے جو کوئی میرے طریق سے نفرت کرے (مجرد رہنا اچھا سمجھے) وہ مجھ سے کچھ علاقہ نہیں رکھتا۔

اِنَّ الْمُحْرِمَ لَا یَنْکِحُ وَلَا یُنْکِحُ۔ احرام والا شخص نہ اپنا نکاح کرے نہ کسی دوسرے کا نکاح کرائے۔

نَکَحَ مَیْمُوْنَۃَ وَھُوَ حَلَالٌ۔ آنحضرت نے ام المومنین میمونہ رضؓ سے نکاح کیا اور آپ احرام نہیں باندھے تھے۔ (دوسری روایت میں ابن عباس سے یہ ہے کہ آپ نے حالتِ احرام میں نکاح کیا تھا۔ یعنی صرف زبانی عقد نہ جماع) نَکَحَ مَیْمُوْنَۃَ وَھُوَ مُحْرِمٌ۔ آپ نے ام المومنین میمونہ رضؓ سے احرام کی حالت میں نکاح (عقد) کیا۔ حنفیوں نے اِس حدیث کو لیا ہے اور محرم کے لئے عقد کرنا جائز رکھا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ ابن عباس کی روایت ہے، میمونہ رضؓ ان کی خالہ تھیں، تو وہ اس معاملہ سے زیادہ واقف تھے۔ اہلِ حدیث کہتے ہیں کہ پہلی روایت یزید بن اصم کی ہے میمونہ رضؓ ان کی بھی خالہ تھیں۔ دوسرے خود میمونہ رضؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلعم نے ان سے اُس وقت عقد کیا جب آپ احرام نہیں باندھے تھے اِس لئے احتیاط اسی میں ہے کہ حالتِ احرام میں عقد نہ کرے علاوہ اس کے لَا یَنْکِحُ الْمُحْرِمُ کی حدیث قولی ہے اور وہ فعلی پر مقدم ہے۔ واللہ اعلم بالصواب)۔

نَکَدٌ۔ روکنا، نہ دینا۔

نَکِدَ۔ بہت مانگتا ہے اور دیتا کم ہے۔

نَکَدٌ۔ تنگ اور عسرت سے زندگی بسر ہونا، پانی کم ہونا۔

تَنْکِیْدٌ۔ زندگی خراب کرنا۔

مُنَاکَدَۃٌ اور تَنَاکُدٌ۔ ایک دوسرے کے ساتھ تنگی

…بسر کرنا۔

نَكِدٌ یا نَكَدٌ یا نَكْدٌ۔ شوم، قلیل الخیر (اُس کی اَنْكَادٌ …ع ہے)۔

وَلَا دَرُّهَا بِمَاكِدٍ اَوْ نَاكِدٍ۔ اُس کا دودھ ہمیشہ رہنے والا نہیں، نہ کثرت سے ہے۔

نَاكِدٌ۔ وہ اونٹنی جو کم دودھ دے یا جس کا بچہ مرگیا ہو۔

نُكْرٌ یا نَكْرٌ یا نُكُورٌ یا نَكِيرٌ۔ نہ جاننا۔ جاہل ہونا۔

نَكَارَةٌ۔ سخت ہونا۔

تَنْكِيرٌ۔ مجہول کر دینا۔

مُنَاكَرَةٌ۔ جنگ۔

اِنْكَارٌ۔ نہ پہچاننا، قبول نہ کرنا، نہ ماننا، تسلیم نہ کرنا، اقرار نہ کرنا۔

تَنَكُّرٌ۔ بدل جانا، بدخلق ہونا۔

تَنَاكُرٌ۔ ناواقف بننا (جیسے تَجَاهُلٌ ہے۔)

اِنَّ مُحَمَّدًا لَمْ يُنَاكِرْ اَحَدًا قَطُّ اِلَّا كَانَتْ مَعَهُ الْاَهْوَالُ۔ آنحضرتؐ نے جس سے جنگ کی اُس کے دل پر رعب چھا جاتا تھا۔

مَا كَانَ اَنْكَرَهُ۔ ابوموسیٰ رضؓ چلتے پُرزے تھے (مکروفریب والے؛ مگر عمرو بن عاص رضؓ سے دھوکا کھا گئے)۔

اِنِّي لَاَكْرَهُ النَّكَارَةَ فِي الرَّجُلِ۔ میں آدمی میں برا پسند کرتا ہوں کہ وہ مکار ہو۔

كُنْتَ لِي اَشَدَّ نَكِرَةً۔ آپ مجھ کو بہت مکروہ معلوم ہوتے تھے۔

مُنْكَرٌ۔ ہر فعل خلافِ شرع (اس کی ضد معروف ہے)۔ مُنْكَرٌ اور نَكِيرٌ دو فرشتوں کے نام ہیں جو قبر میں آکر میت سے سوال کرتے ہیں۔ ان کو منکر اور نکیر اس لئے کہتے ہیں کہ مُردہ اُن کو پہچانتا نہیں نہ ان کی سی صورت اُس نے کبھی دیکھی ہوگی۔ بعضوں نے کہا اولیاء اللہ اور اچھے لوگوں کے پاس جو فرشتے آتے ہیں ان کا نام مبشر اور بشیر ہے)۔

وَلَٰكِنْ اَنْكَرْتُ بَصَرِيْ۔ میری بصارت میں فرق ہو گیا ہے (اور میں نماز میں اپنی قوم کی امامت کرتا ہوں)۔

لَمَّا حَدَّثَنِي الْحَكَمُ لَمْ يُنْكِرْهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ۔ جب حکم نے یہ حدیث مجھ سے بیان کی تو میں نے اُس پر انکار نہیں کیا (اس وجہ سے کہ حکم تدلیس کرتے ہیں اپنے شیخ کو چھپاتے ہیں) کیونکہ عبدالملک کی روایت سے اس کو تقویت ہو گئی۔

قَالَتْ عَائِشَةُ اَنْكَرْتُ ذٰلِكَ۔ حضرت عائشہؓ نے کہا میں نے فاطمہ بنت قیس کی اِس بات کا انکار کیا کہ عدت والی عورت کو نہ سکنیٰ ہے نہ نفقہ (یعنی جس کو اس کا شوہر تین طلاق دیدے)۔

وَاَيُّ قَلْبٍ اَنْكَرَهُ۔ کس دل نے اس کا رد کیا۔

اِنِّي اَنْكَرْتُهُ۔ میں اس کو عجیب سمجھا (کہ وہ میرا لطفہ ہو، یہ مطلب نہیں ہے کہ میں نے اس کے نسب کی نفی کی ہو)

حَتّٰى تَنَكَّرَتْ عَلَيَّ الْاَرْضُ۔ یہاں تک کہ زمین سے بھی مجھ کو وحشت ہوگئی (ہر چیز بدل گئی زمین بھی جو میری جانی پہچانی تھی، اجنبی اور نئی ہوگئی)۔

حَتّٰى تَغَيَّرَ اَوْ تَنَكَّرَ۔ یہاں تک کہ بدل جائے یا ان جانی پہچانی ہو جائے۔

وَاَشْهَدُ بِهِ بَعْدَ النَّكِرَةِ۔ جب لوگوں نے دین کے قواعد اور ارکان کو بدل ڈالا ہے تو میں اصلی قواعد اور ارکان کو اُن کے سبب سے پہچانتا ہوں۔

اِنَّهُمْ تَعَاجَلُوْكَ بِالنَّكِرَةِ۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤدؑ کو وحی بھیجی کہ میں نے تیرا گناہ بخش دیا، اور تیرے گناہ کا وبال بنی اسرائیل پر ڈال دیا۔ تب حضرت داؤدؑ نے عرض کیا۔ پروردگار یہ کیسے ہوگا تو تو ظلم نہیں کرتا۔ (ارشاد ہوا) ہاں مگر بنی اسرائیل نے جلدی کرکے تمہارا انکار کیا (تو انکار کی سزا میں اس گناہ کی بھی سزا اُن پر ڈالی گئی)۔

تِلْكَ النَّكْرَاءُ تِلْكَ الشَّيْطَنَةُ۔ حضرت علی نے امیر معاویہ کی کارروائی کی نسبت فرمایا یہ مکاری یہ شیطنت۔

نَكْسٌ۔ اُلٹنا، سر کے بل اوندھانا، لوٹانا

نُكِسَ۔ پھر بیماری لوٹ آئی۔

تَنْكِيْسٌ۔ اوندھانا۔

تَنَكُّسٌ اور اِنْتِكَاسٌ۔ سر کے بل گرنا۔

نُكْسٌ اور نُكَاسٌ۔ بیماری کا پھر لوٹ آنا۔

تَعِسَ عَبْدُ الدِّيْنَارِ وَانْتَكَسَ۔ دنیا کا بندہ ہلاک ہوا اور اوندھا گرا۔

قِيْلَ لِابْنِ مَسْعُوْدٍ فُلَانٌ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ مَنْكُوْسًا فَقَالَ ذٰلِكَ مَنْكُوْسُ الْقَلْبِ۔ ایک شخص نے عبد اللہ بن مسعودؓ سے کہا۔ فلاں شخص قرآن کو پھیرتا ہے (یعنی آخر سورت سے شروع کر کے اول کی طرف جاتا ہے یا سورۃ الناس سے شروع کر کے سورۃ بقر تک جاتا ہے جیسے بچے پڑھتے ہیں) انھوں نے کہا اس کا دل اوندھا ہے۔

لَا يُحِبُّنَا ذُوْ رَحِمٍ مَنْكُوْسَةٍ۔ (امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا) ہم سے وہ شخص محبت نہیں رکھے گا جو اوندھا پڑا کرتا ہے (یعنی مفعول ہے گانڈو)

اِذَا نُكِسَ فِي الْخَلْقِ الرَّابِعِ عَتَقَتْ بِهِ الْاَمَةُ وَانْقَضَتْ بِهِ عِدَّةُ الْحُرَّةِ۔ بچہ جب پیدائش کے چوتھے درجہ میں پلٹ جائے (یعنی مضغہ ہو جائے پہلا درجہ مٹی ہے پھر نطفہ پھر خون کی پھٹکی) تو اس کی وجہ سے لونڈی آزاد ہو جائے گی (اپنے مالک کی ام ولد ہو جائے گی۔ اس کے مرنے کے بعد آزاد ہو جائے گی) اور آزاد عورت کی عدت گزر جائے گی (یہ شعبی کا قول ہے لیکن جمہور علماء کا مذہب یہ ہے کہ جب تک بچہ پیدا ہو کر روئے نہیں اس کا اعتبار نہ ہوگا)۔

فَنَكَسَ فَجَعَلَ يَنْكُتُ۔ آپ نے سر جھکا لیا اور چھڑی سے زمین پر کٹ کٹ کرنے لگے (جیسے کوئی رنجیدہ اور متفکر ہوتا ہے)۔

نَكَسْتُهَا یا نَكَّسْتُهَا۔ میں نے اس کو اوندھا دیا۔

اِنْتِكَاسُهَا۔ اس کا پلٹنا۔

زَالُوْا فَمَا زَالَ اَنْكَاسٌ وَّلَا كُشُفٌ۔ مہاجرین نے ہجرت کی لیکن بدکاروں اور بھگوڑوں نے ہجرت نہیں کی۔

نَكْشٌ۔ کنویں میں سے مٹی اور کیچڑ وغیرہ نکال ڈالنا، فنا کرنا استیصال کرنا، فارغ ہونا: اُلٹنا، کھودنا۔

عِنْدَهٗ شَجَاعَةٌ مَا تُنْكَشُ۔ حضرت علی میں اتنی گہری بہادری ہے کہ نکل نہیں سکتی (اس کی تہہ کو نہیں پہنچ سکتے۔ عرب لوگ کہتے ہیں هٰذِهٖ بِئْرٌ مَا تُنْكَشُ۔ یہ ایسا کنواں ہے جس کا پانی نکال ڈالنا نہیں ہو سکتا)۔

نَكْصٌ یا نُكُوْصٌ یا مَنْكَصٌ۔ لوٹنا۔

تَنْكِيْصٌ۔ لوٹانا۔

اِنْتِكَاصٌ۔ ایڑیوں کے بل لوٹنا (یعنی الٹے پاؤں)

قَدَّمَ لِلْوَثْبَةِ يَدًا وَّاَخَّرَ لِلنُّكُوْصِ رِجْلًا۔ کودنے کے لئے ایک ہاتھ آگے بڑھایا اور پیچھے پلٹنے کے لئے ایک پاؤں پیچھے ہٹایا۔

فَمَا فَجِئَهُمْ مِنْهُ اِلَّا وَهُوَ يَنْكُصُ۔ ان کو ناگہانی کوئی ڈر اس سے نہیں ہوا مگر یہ کہ وہ الٹے پاؤں پلٹ رہا تھا۔

يَنْكِصُ۔ الٹے پاؤں پلٹ رہا ہے (بکسرۂ کاف کذا فی المجمع لیکن لغت میں بہ ضمہ کاف مشہور ہے)۔

فَنَكَصَ اَبُوْ بَكْرٍ۔ حضرت ابوبکرؓ آں حضرتؐ کو دیکھ کر الٹے پاؤں پیچھے ہٹے (تاکہ قبلہ کی طرف منہ رہے۔ اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ نماز میں آگے بڑھ جانے سے یا پیچھے ہٹ آنے سے کوئی خلل نہیں ہوتا بشرطیکہ منہ قبلہ کی طرف رہے۔ نَكَصَ باب ضرب اور نصر دونوں سے

كذا في مجمع البحار)۔

نُكُفٌ۔ کنیانا، باز رہنا، عدول کرنا، ختم ہو جانا، ... پہنچنا۔

مُنَاكَفَةٌ۔ باری باری بات کرنا (جیسے تَنَاكُفٌ ہے)

اِنْكَافٌ۔ پاکی بیان کرنا۔

اِنْتِكَافٌ بمعنی نَكْفٌ اور ایک ملک سے دوسرے ... میں جانا۔

اِسْتِنْكَافٌ۔ کنیانا، غرور کرنا، باز رہنا اپنے تئیں ...ال کرکے۔

إِنَّهُ سُئِلَ عَنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَقَالَ إِنْكَافُ اللّٰهِ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ۔ آنحضرتؐ سے پوچھا گیا، سبحان اللہ کے معنی ہیں؟ فرمایا۔ اللہ کی پاکی بیان کرنا ہر عیب اور برائی ...

جَعَلَ يَضْرِبُ بِالْمِعْوَلِ حَتّٰى عَرِقَ جَبِيْنُهُ وَ ...نَكَفَ الْعَرَقَ عَنْ جَبِيْنِهٖ۔ حضرت علی نے پکاس (کدال) ...ارنا شروع کیا یہاں تک کہ ان کی پیشانی پر پسینہ آگیا ...اپنی پیشانی سے پسینہ پونچھا (عرب لوگ کہتے ہیں: ...نَكَفْتُ الدَّمْعَ وَانْتَكَفْتُهٗ۔ یعنی میں نے آنسو کو گال ...انگلی سے ہٹایا)۔

فَلَمَّا جَاءَ جَيْشٌ لَا يُكَتُّ وَلَا يُنْكَفُ بے شمار ... آگیا جس کا آخری حصہ ختم ہی نہیں ہوتا یا آخری حصہ ...پہنچ نہیں سکتے۔

...نُكُوْلٌ۔ پیچھے ہٹنا، نامرد ہونا، ڈر کر کوئی کام ...دینا۔

نَكْلٌ۔ عذاب قبول کرنا۔

تَنْكِيْلٌ۔ سزا دے کر دوسروں کو عبرت دلانا۔

اِنْتِكَالٌ۔ ہٹانا، دفع کرنا۔

إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ النَّكَلَ عَلَى النَّكَلِ۔ اللہ تعالیٰ تجربہ کار بہادر سوار کو پسند کرتا ہے جو ذرہ آزمودہ گھوڑے پر سوار ہو (یعنی سوار اور گھوڑا دونوں

قوی اور طاقت ور تجربہ کار ہوں)

مُضَرُ صَخْرَةُ اللّٰهِ الَّتِيْ لَا تُنْكَلُ۔ مضر کے لوگ اللہ تعالیٰ کے ایک بڑے پتھر ہیں جس کو ہٹایا نہیں جا سکتا (یہاں وہ کسی چیز پر قابض ہوتے پھر ان سے چھڑانا ناممکن ہے)۔

لَا نُكْلَنَّهُ عَنْهُنَّ۔ میں تو اس کو ان سے روکوں گا

غَيْرَ نَكِلٍ فِيْ قَدَمٍ۔ حملہ میں سست اور بزدل نہ ہونے والا۔

لَوْ تَأَخَّرَ لَزِدْتُكُمْ۔ اگر شوال کا چاند ابھی نہ دکھلائی دیتا تو میں اور بڑھاتا رہنے کے روزے رکھے جاتا تم کو شرمندہ کرتا کہ تم میری ریجھ کرتے ہو)۔

نِكْلٌ۔ سخت بیڑی (اَنْكَالٌ جمع ہے)۔

يُؤْتٰى بِقَوْمٍ فِي النُّكُوْلِ۔ کچھ لوگ بیڑیاں ڈال کر لائے جائیں گے۔

نَكَالٌ۔ عذاب، سزا، تکلیف۔

اَذَقْتَ قُرَيْشًا نَكَالًا۔ میں نے قریش کو سزا چکھائی (بدر کے دن خوب مارے گئے قید ہوئے یا قحط اور گرانی کا عذاب ان پر نازل ہوا)۔

لِئَلَّا يَنْكُلُوْا عِنْدَ الْحِرَابِ۔ تاکہ جنگ کے وقت نامردی نہ کریں۔

نُكُوْلٌ بِالْيَمِيْنِ۔ قسم کھانے سے باز رہنا۔

نَكْهٌ۔ ناک سے سانس لینا، منہ کی بو سونگھنا۔

نُكِهَ۔ اس کے منہ کی بو بدل گئی۔

وَلَا تُنْكَهُ۔ تجھ کو ضرر نہ پہنچے۔

اِسْتِنْكَاهٌ۔ منہ کی بو سونگھنا۔

نَكْهَةٌ۔ منہ کی بو۔

اِسْتَنْكِهُوْهُ۔ اس کے منہ کی بو سونگھو (تاکہ معلوم ہو کہ اس نے شراب پی ہے یا نہیں)۔

اَخَافُ اَنْ تَنْكِهَ قُلُوْبُكُمْ۔ میں ڈرتا ہوں،

کہیں تمہارے دل تکلیف زدہ نہ ہو جائیں (مشہور روایت
میں تَنْکِرَتْ یعنی تمہارے دل اس کا انکار نہ کر بیٹھیں)۔
نِکَایَۃٌ۔ زخمی کرنا، مغلوب کرنا، قتل کرنا۔
نُنْکِی الْاَعْدَاءَ وَنُکْرِمُ الْاَضْیَافَا۔ ہم دشمنوں
کو پامال اور ہلاک کرتے ہیں مہمانوں کی خاطر اور مدارات
کرتے ہیں۔
یَنْکِی لَکَ عَدُوًّا۔ تیرے دشمن کو مارتا ہے۔
یَنْکَأُ۔ سزا دیتا ہے۔
لَا یَنْکِی۔ وہ دشمن کو ہلاک نہیں کرتا (یعنی چھوٹی
چھوٹی کنکریاں مارنا، اور ضرر رکھا ہوا ہے کسی کی آنکھ میں
لگے تو آنکھ پھوٹ جائے)۔

بابُ النون مع المیم

نَمْرٌ۔ چڑھ جانا۔
نَمِرَ۔ غصہ ہونا، بدخلق ہونا۔
تَنَمَّرَ اور تَنَمُّرٌ۔ غصہ ہونا، بدخلق ہونا۔
نَمِرٌ۔ بور بچہ، تیندوا، چھوٹے قسم کا شیر جو نہایت
شریر اور غصہ ور ہوتا ہے۔
نَہٰی عَنْ رُکُوْبِ النِّمَارِ۔ تیندوے کی کھال
پر سوار ہونے سے منع فرمایا (کیونکہ تیندوا زندہ ہاتھ
نہیں آتا مرنے کے بعد اس کی کھال لی جاتی ہے بعضوں
نے کہا ممانعت کی وجہ یہ ہے کہ درندوں کی کھالوں پر
سوار ہونا عجمی لوگوں کی وضع ہے، تو ان کی مشابہت سے
منع فرمایا۔ بعضوں نے کہا اس وجہ سے کہ ان پر چڑھنے سے
کبر اور غرور پیدا ہوتا ہے)۔
وَلَا تَلْبَسُوا الْخَزَّ وَلَا النِّمَارَ۔ (بعضوں نے
کہا صحیح وَلَا النُّمُوْرَ ہے یعنی) ریشمی کپڑا اور کاڑی دار
کملیاں جس میں رنگ برنگ کے خطوط ہوتے ہیں) مت پہنو
۔ اُتِیَ بِدَابَّۃٍ سَرْجُہَا نُمُوْرٌ فَنَزَعَ الصُّفَّۃَ

یَعْنِی الْمِیْثَرَۃَ فَقَالَ الْجَدَیَاتُ نُمُوْرٌ یَعْنِی
الْبِدَادَ فَقَالَ اِنَّمَا یُنْہٰی عَنِ الصُّفَّۃِ۔ ابو ایوب
انصاری رضؓ کے پاس ایک جانور لایا گیا جس کا زین پوش
بور بچہ (تیندوے) کی کھال کا تھا۔ انھوں نے وہ اتار
ڈالا۔ لوگوں نے کہا دونوں طرف کے جدیات (گھونٹے)
وہ بھی اسی کھال کے ہیں۔ انھوں نے کہا صرف زین پوش
سے ممانعت ہوئی ہے۔
یَلْبَسُوْا لَکَ جُلُوْدَ النُّمُوْرِ۔ انھوں نے تیندووں
کی کھالیں تمہارے لئے پہنی ہیں (یعنی تم پر سخت غصہ ہیں)۔
جَاءَہٗ قَوْمٌ مُجْتَابِی النِّمَارِ۔ کچھ لوگ آنحضرت ؐ کے
پاس آئے جو کاڑی دار کملوں کی ازاریں پہنے تھے (نہایہ
میں ہے کہ جو چادر مخطط یعنی کاڑی دار ہو عربوں کی ازار
اس کو نَمِرَۃ کہیں گے اور اس کی جمع نمار ہے۔ گویا
اس کو تشبیہ دی تیندوے سے جس کی کھال پر سفید اور
سیاہ ٹیکے یا خط ہوتے ہیں)۔
اَقْبَلَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلَیْہِ
نَمِرَۃٌ۔ مصعب بن عمیر رضؓ آں حضرت ؐ کے پاس آئے ان
کے پاس صرف ایک کملی (وہ بھی پھٹی جوڑ لگی ہوئی اور کچھ
مال و اسباب نہ تھا سب مکہ میں چھوڑ آئے تھے اور کافروں
نے اس پر قبضہ کر لیا تھا)۔
لٰکِنَّ حَمْزَۃَ لَمْ یَکُنْ لَہٗ اِلَّا نَمِرَۃٌ مَلْحَاءُ۔
حضرت امیر حمزہ رضؓ کے پاس کچھ نہیں تھا صرف ایک چادر
تھی جس میں سفید اور سیاہ لکیریں تھیں۔
فَکُفِّنَ اَبِیْ وَعَمِّیْ فِیْ نَمِرَۃٍ وَّاحِدَۃٍ۔ میرے
باپ اور چچا دونوں ایک ہی چادر میں کفنائے گئے۔
حَتّٰی اٰتِیَ نَمِرَۃَ۔ یہاں تک کہ نمرہ پر آئے (جو
مشہور پہاڑ ہے عرفات میں)۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا الْخَمِیْرَ وَسَقَانَا
النَّمِیْرَ۔ شکر اس پروردگار کا جس نے ہم کو خمیری روٹی

ملائی اور صاف ستھرا پانی پلایا۔
خُبْزٌ خَمِیْرٌ وَّ مَاءٌ نَمِیْرٌ۔ خمیری روٹی اور پاکیزہ صاف پانی۔
نَمِرَةُ بَطْنُ عَرَنَةَ۔ نمرہ بطن عرنہ ہے۔
اَنْمَار۔ ایک قبیلہ کا دادا ہے اس کی نسبت اَنْمَارِیْ ہے۔
غَزْوَةُ اَنْمَار۔ یہ غزوہ بنونضیر کے بعد ہوا اس کو "ذات الرقاع" بھی کہتے ہیں۔
نُمْرُقٌ۔ تکیہ، توشک (اس کی جمع نَمَارِق ہے)۔
اِشْتَرَیْتُ نُمْرُقَةً۔ میں نے ایک توشک خریدی۔
نَحْنُ بَنَاتُ طَارِقٍ نَمْشِیْ عَلَی النَّمَارِقِ۔ ہم آسمان کے تاروں کی بیٹیاں ہیں تکیوں اور قالینوں اور توشکوں پر چلتی ہیں (یعنی امیرزادے ہیں۔ یہ ہندہ زوجہ ابوسفیان نے کہا غزوہ اُحد کے رجز میں)۔
نَمْسٌ۔ چھپانا، سرگوشی کرنا۔
نَمَسٌ۔ بگڑ جانا۔
تَنْمِیْسٌ۔ مشتبہ کر دینا۔
مُنَامَسَةٌ۔ ناموس میں گھسنا۔
تَنَمُّسٌ۔ ملتبس ہو جانا۔
اِنْتِمَاسٌ۔ چھپ جانا۔
نَامُوْسٌ اور نَامُوْسِیَّة۔ مسہری کو بھی کہتے ہیں۔
لَیَاْتِیَنَّہُ النَّامُوْسُ الْاَکْبَرُ۔ اُن کے پاس بڑا رازدار فرشتہ آتا ہے یعنی حضرت جبرئیل ع۔
نَامُوْس۔ بادشاہ کا رازدار معتمد علیہ شخص۔ بعضوں نے کہا ناموس خیر کا رازدار اور جاسوس شر کا رازدار۔
نَامَسْتُہٗ۔ میں نے چپکے سے اس سے کہا۔
لَئِنْ کَانَ مَا تَقُوْلِیْنَ حَقًّا لَیَاْتِیَنَّہُ النَّامُوْسُ الَّذِیْ کَانَ یَاْتِیْ مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ۔ (ورقہ نے حضرت خدیجہ رض سے کہا) اگر تم جو کہتی ہو سچ ہے تو اُن کے پاس وہ فرشتہ آتا ہے جو حضرت موسیٰ ع کے پاس آیا کرتا تھا (یعنی حضرت جبرئیل ع۔ اور نجاشی بادشاہ حبش نے آنحضرت کی نسبت کہا کہ ان پر وہ فرشتہ اترتا ہے جو موسیٰ پر اترتا تھا۔ اور حضرت عیسیٰ ع کا نام نہیں لیا کیونکہ نجاشی اصل میں نصرانی تھا اور نصاریٰ حضرت عیسیٰ ع کو پیغمبری کے مرتبہ سے بہت اعلیٰ مرتبہ دیتے ہیں)۔
اَسَدٌ فِیْ نَامُوْسَتِہٖ۔ وہ اپنی کھوہ میں شیر ہے۔
یَا فُلَانُ ھَاتِ النَّامُوْسَ فَجَاءَ بِصَحِیْفَةٍ کَبِیْرَةٍ یَحْمِلُھَا فَنَشَرَھَا۔ اے مرد آدمی ناموس کو لے کر آ وہ ایک بڑی کتاب لے کر آیا اس کو پھیلا دیا (اس ناموس میں قیامت تک جتنے شیعانِ علی ہوں گے ان سب کے نام لکھے تھے)۔
اَشْھَدُ اَنَّکَ نَامُوْسُ مُوْسٰی۔ ایک یہودی نے حضرت علی رض کو کہا۔ میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ تم حضرت موسیٰ کے رازدار ہو (اہل کتاب ناموس سے حضرت جبرئیل ع کو مراد لیتے ہیں)
نَوَامِیْس۔ قوانین، شرائع (یہ ناموس کی جمع ہے)
نَمْشٌ۔ چغل خوری کرنا، چننا، جھوٹ بولنا، جو زمین پر ہو وہ کھا لینا۔
نَمَشٌ۔ نمش پیدا ہو جانا یعنی کالے اور سفید نقطے جو کھال پر پڑ جاتے ہیں۔
تَنْمِیْشٌ۔ چپکے سے کان میں کہنا، پانی چھڑکنا۔
اِنْمَاشٌ۔ چغل خوری کرنا۔
فَعَرَفْنَا نَمْشَ اَیْدِیْھِمْ فِی الْعُذُوْقِ۔ ہم نے ان کے ہاتھوں کے نشان شاخوں میں پائے۔
ثَوْرٌ نَمِشٌ۔ بیل سفید اور کالے نقطوں والا۔
مَنْ ذَرَّ عَلٰی اَوَّلِ لُقْمَةٍ مِّنْ طَعَامِہِ الْمِلْحَ ذَھَبَ عَنْہُ نَمَشُ الْوَجْہِ۔ جو شخص اپنے کھانے کے پہلے لقمہ پر نمک چھڑک لے تو اس کے منہ کے کالے سفید ٹپکے

(سیم) جاتے رہیں گے۔

نَمْصٌ۔ نوچنا، اکھیڑنا (جیسے تَنْمِیْصٌ اور تَنَمُّصٌ ہے)۔

اِنْتِمَاصٌ۔ اُگنا۔

تَنَمُّصٌ۔ بال اُکھیڑنا۔

لَعَنَ النَّامِصَةَ وَالْمُتَنَمِّصَةَ۔ آں حضرتؐ نے اُس عورت پر لعنت کی جو دوسری عورت کے چہرے کے بال اُکھیڑے اور جو اُکھیڑوالے (ایک روایت میں مُنْتَمِصَة ہے معنی وہی ہیں اسی سے مِنْقَاش یعنی موچنے کو مِنْمَاص بھی کہتے ہیں۔ مجمع البحار میں ہے کہ چہرے کے بال عورت کو اُکھڑوانا حرام ہے البتہ اگر ڈاڑھی مونچھ نکل آئے تو اس کا اکھیڑنا جائز ہے۔ بعضوں نے کہا نمص سے مراد یہاں ابروؤں کا باریک کرنا ہے)۔

لَعَنَ اللّٰهُ النَّامِصَةَ وَالْمُتَنَمِّصَةَ وَالْوَاشِرَةَ وَالْمُتَوَشِّرَةَ وَالْوَاصِلَةَ وَالْمُتَوَصِّلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ اللہ تعالیٰ نے لعنت کی بال اکھیڑنے والی اور اکھڑوانے والی اور دانتوں کو ریت کر برابر کرنے والی اور برابر کرانے والی اور بالوں کو جوڑ لگانے والی اور لگوانے والی اور گودنا گودنے والی اور گدانے والی پر (بعضوں نے کہا واصلہ اور متوصلہ سے بدکار عورت اور کٹنی یعنی دلالہ مراد ہے۔ قَوَّادَة جو فاحشہ عورتوں کو مردوں کے پاس لے کر آتی ہے)۔

نَمَطٌ۔ ایک قسم کا عمدہ بچھونا یا زین پوش اور جماعت منفقہ اور راستہ اور طریقہ اور مذہب اور قسم۔

خَيْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ النَّمَطُ الْاَوْسَطُ حضرت علیؓ نے فرمایا) اس امت کا بہتر فرقہ وہ ہے جو متوسط طریق پر ہو (دین اور دنیا دونوں کے کام اچھی طرح سے بجالاتا ہو مطلب یہ ہے کہ دین میں غرق ہو جانا اور دنیا کی اصلاحات کی طرف بالکل توجہ ہی نہ کرنا اسی طرح ہمہ تن دنیا میں غرق ہو جانا دین کا خیال چھوڑ دینا دونوں مکروہ)

مِنْ نَمَطِ الشَّفَقَةِ۔ مہربانی کی ایک قسم ہے۔

كَانَ يُجَلِّلُ بُدْنَهُ الْاَنْمَاطَ۔ وہ اپنے اونٹوں کی (یعنی قربانی کے اونٹوں کی) جھولیں انماط کرتے تھے۔ (انماط ایک قسم کے فرش ہیں جن کا سرا باریک ہوتا ہے)۔

وَاَنّٰى لَنَا اَنْمَاطٌ۔ ہمارے پاس انماط کہاں سے آئے (سوزنیاں یا زین پوش)

سَتَكُوْنُ الْاَنْمَاطُ۔ اب وہ زمانہ قریب ہے جب جب تم کو انماط ملیں گے (دنیا کی خوب کشائش ہوگی یہ پیشین گوئی آپ کی پوری ہوئی ایران اور روم کے خزانے مسلمانوں کے ہاتھ آئے اور مالا مال ہو گئے)۔

فَاَخَذْتُ نَمَطًا فَسَتَرْتُهُ عَلَى الْبَابِ۔ میں نے ایک سوزنی لی اس کو دروازہ کا پردہ بنایا۔

نَحْنُ النَّمَطُ الْاَوْسَطُ لَا يُدْرِكُنَا الْغَالِيْ وَلَا يَسْبِقُنَا التَّالِيْ۔ ہم متوسط لوگ ہیں (یعنی اہل بیت کرامؓ) غلو کرنے والا ہم کو نہیں پا سکتا اور پیچھے رہ جانے والا ہم سے آگے بڑھ نہیں سکتا (غلو سے مراد یہ ہے کہ اہل بیت کو پیغمبر کے برابر کر دے اور پیچھے رہ جانے والے سے مراد وہ لوگ ہیں جنہوں نے اہل بیت کو بالکل چھوڑ دیا یا ان کے مخالف اور دشمن بن گئے)۔

تَمُدُّ بِالنَّمَطِ فَتَبْسُطُهُ۔ کفن دیتے وقت پہلے بچھونا بچھائیں پھر کفن کے کپڑے اس پر چنیں۔

نَمْلٌ۔ چغل خوری کرنا، چڑھ جانا، سُن ہو جانا۔

مُنَامَلَةٌ۔ بیڑی پڑے ہوئے شخص کی طرح چلنا۔

اِنْمَالٌ۔ چغل خوری۔

تَنَمُّلٌ۔ ایک میں ایک گھس جانا، حرکت کرنا۔

نَمْلٌ یا نَمُلٌ۔ چیونٹی (اس کی جمع نِمَالٌ ہے)۔

لَا رُقْيَةَ اِلَّا فِيْ ثَلَاثٍ النَّمْلَةِ وَالْحُمَةِ وَالنَّفْسِ منتر تین عوارض میں ہو سکتا ہے۔ ایک تو ان پھنسیوں میں

پسلی پر نکلتی ہیں (ڈسنے کے سانپ بچھو کے ڈنک میں تیر کے
لکر میں)

عَلِّمِي حَفْصَةَ رُقْيَةَ النَّمْلَةِ۔ حفصہ کو نملہ کا منتر سکھلا۔ نملہ کا منتر عرب کی عورتوں میں یہ تھا، یہ الفاظ کہتیں "دلہن کو چاہئے مانگ چوٹی، زیب وزینت کرے، ہاتھ پاؤں رنگے، سُرمہ لگائے، ہر بات کرے مگر مرد کی نافرمانی نہ کرے" بعضے کہتے ہیں آں حضرت کا مطلب اس سے یہ تھا کہ حفصہ کو نصیحت ہو۔ آپ نے ایک راز کی بات اُن سے کہی تھی انھوں نے اس کو فاش کردیا گویا مرد کی نافرمانی کی عَلِّمِي حَفْصَةَ رُقْيَةَ النَّمْلَةِ كَمَا عَلَّمْتِيهَا الْكِتَابَةَ کیا تو حفصہ کو نملہ کا منتر نہیں سکھاتی جیسے تو نے اس کو لکھنا سکھایا ہے (معلوم ہوا کہ عورت کو لکھنا سکھانا درست ہے)۔

رَخَّصَ فِي الرُّقْيَةِ مِنَ النَّمْلَةِ۔ نملہ کے لئے منتر کرنے کی آپ نے اجازت دی۔

فَهَلَّا نَمْلَةً وَاحِدَةً۔ تو نے ایک چیونٹی کو مارا ہوتا جس نے تجھ کو کاٹا تھا (تو نے چیونٹیوں کا سارا چھتہ کیوں جلادیا)۔

نَهَى عَنْ قَتْلِ أَرْبَعٍ مِنَ الدَّوَابِّ مِنْهَا النَّمْلَةُ۔ چار جانوروں کے قتل سے آں حضرت نے منع فرمایا ان میں سے ایک چیونٹی ہے (ہر قسم کی چیونٹی یا ایک خاص قسم جس کے چار پاؤں لمبے ہوتے ہیں اس لئے کہ چھوٹی چیونٹی کو ذرّ کہتے ہیں) اور دوسرے شہد کی مکھی، تیسرے ہُدہُد چوتھے صُرَد (اس کا بیان کتاب الصاد میں گزر چکا)۔

نَبِيلٌ بِالْأَصَابِعِ۔ انگلیوں سے کھیلنے والا۔

أَنْمُلَةٌ۔ انگلیوں کا سرا (اس کی جمع أَنَامِلُ ہے)۔

نَهَى عَنْ قَتْلِ سِتَّةٍ مِنْهَا النَّمْلَةُ۔ چھ جانوروں کے قتل سے منع فرمایا ان میں ایک چیونٹی ہے۔

فَإِذَا نَمْلَةٌ قَائِمَةٌ عَلَى رِجْلَيْهَا مَادَّةً يَدَيْهَا إِلَى السَّمَاءِ۔ (حضرت سلیمانؑ کے زمانے میں قحط پڑا لوگ اُن کے ساتھ مل کر پانی مانگنے کے لئے نکلے) کیا دیکھتے ہیں کہ ایک چیونٹی اپنے دونوں پاؤں پر کھڑی ہوئی اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھائے ہوئے یہ دعا کر رہی ہے۔ پروردگار ہم بھی تیری ایک مخلوق ہیں، ہم کو اپنے پاس سے روزی دے اور احمق آدمیوں کے گناہ کا مواخذہ ہم سے مت کر یہ سُنکر حضرت سلیمان نے کہا چلو اپنے گھر لوٹ جاؤ۔ اللہ تم نے تمہارا کام دوسروں کی دعا سے پورا کردیا)۔

• نَمٌّ۔ بات کو مشہور کرنا، فساد کے لئے کلام کو جھوٹ سے آراستہ کرنا، پھیلنا۔

نَامٌّ۔ چغل خور (نَمَّامٌ اس کی جمع ہے)۔

نَمِيمَةٌ، نَمِيمٌ۔ چغل خوری لگنے کی آواز۔

وَالْآخَرُ كَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ۔ دوسرا شخص چغل خوری کرتا پھرتا تھا (فساد کرانے کے لئے ایک بات مشہور کرنا معلوم ہوا یہ گناہ کبیرہ ہے)۔

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ۔ چغل خور بہشت میں نہیں جائے گا (یعنی دوسرے بہشتیوں کے ساتھ، یا جب بہشت میں جائے گا اُس وقت چغل خور نہ ہوگا)۔

وَكَانَ يَنِمُّ عَلَيَّ بِمِسْكِهِ۔ وہ مشک کی خوشبو مجھ پر کھینچ کر لاتا (ایک روایت میں يَنِمُّ ہے)

ثَوْبٌ مُنَمْنَمٌ۔ نقشی کپڑا۔

نِمْنِمٌ۔ قریب قریب لکیریں۔

• نَمْنَمَةٌ۔ آراستہ کرنا، نقش ونگار کرنا، زینت دینا۔

نِمْنِمٌ۔ وہ نشان جو ہوا ریت پر بناتی ہے جیسے کتابت ہوتی ہے۔

ثَوْبٌ مُنَمْنَمٌ۔ بیلدار کپڑا نقشی۔

أُتِيَ بِنَاقَةٍ مُنَمْنَمَةٍ۔ ایک موٹی اونٹنی گٹھے ہوئے ہاتھ پاؤں کی لائی گئی۔

جَارِيَةٌ مُنَمْنَمَةٌ۔ چھوٹی، لطیف اعضاء کی چھوکری نازک بدن۔

نُمُوٌّ۔ زیادہ ہونا بڑھنا۔ طبعی طور سے تمام جوانب میں اس لئے
مثال اور درم کو نمونہ کہیں گے۔
نَمِیٌّ یا نُمِیٌّ یا نَمَاءٌ یا نَمِیَّۃٌ۔ زیادہ ہونا، بہت ہونا،
بلند ہونا، گراں ہونا، بلند کرنا، موٹا ہونا، خبر کو مرفوع کرنا
اس کی نسبت کرنا۔
تَنْمِیَۃٌ۔ بڑھانا (اصمعی نے کہا نَمَیْتُ الْحَدِیْثَ
جب کہیں گے۔ جب کسی بات کو اصلاح اور بھلائی کی نیت
سے پہنچائیں گے اور نَمَّیْتُ الْحَدِیْثَ اس وقت کہیں گے
جب فساد اور شر کی نیت سے کوئی بات پہنچائی جائے)
لَیْسَ بِالْکَاذِبِ مَنْ اَصْلَحَ بَیْنَ النَّاسِ فَقَالَ
خَیْرًا اَوْ نَمٰی خَیْرًا۔ وہ شخص جھوٹا نہیں (یعنی ایسا جھوٹ
گناہ نہیں ہے) جو شخص لوگوں میں ملاپ کرانے کی نیت
سے اچھی بات کہے یا اچھی بات پہنچائے (جیسے کہتے ہیں،
"دروغ مصلحت آمیز بہ از راستی فتنہ انگیز")
لَیْسَ الْکَذَّابُ الَّذِیْ یُصْلِحُ وَیَنْمِیْ خَیْرًا۔ وہ
شخص جھوٹا نہیں ہے جو لوگوں میں صلح کرا دے اور اچھی بات
پہنچائے۔
لَا تُمَثِّلُوْا بِنَامِیَۃِ اللّٰہِ۔ اللہ کی مخلوقات کا مثلہ مت
کرو (اُن کی صورت مت بگاڑو، ناک کان کاٹ کر یا چیر کر)
یَنْمِیْ صُعُدًا۔ چڑھتا چلا جاتا ہے (اس کا چڑھاؤ بڑھتا
جاتا ہے)۔
اِنَّ رَجُلًا اَرَادَ الْخُرُوْجَ اِلٰی تَبُوْکَ فَقَالَتْ کَیْفَ
بِالْوَدِیِّ فَقَالَ الْغَزْوُ اَنْمٰی لِلْوَدِیِّ۔ ایک شخص نے
تبوک جانے کا ارادہ کیا (جہاد کے لئے) اس کی ماں یا بیوی
نے کہا، اب کھجور کے چھوٹے درختوں کی پرورش (سنبھال)
کیسے ہوگی۔ اس نے کہا جہاد کرنے سے اور درخت زیادہ
بڑھیں گے (اللہ تعالیٰ غازی کے درختوں اور اموال کی
حفاظت کرے گا)۔
بِعْتُ الْفَانِیَۃَ وَاشْتَرَیْتُ النَّامِیَۃَ۔ میں نے بوڑھے
اونٹ بیچ کر جوان بڑھنے والے اونٹ خریدے۔
کُلْ مَا اَصْمَیْتَ وَدَعْ مَا اَنْمَیْتَ۔ اس شکار کے
جانور کو کھا جس کو مار لگتے ہی مار ڈالے (وہ تیرے سامنے
مر جائے۔ اور اُس کو مت کھا جو غائب ہو کر چلدے پھر مرا
ہوا ملے (معلوم نہیں تیری ضرب سے مرا ہے یا اور کسی
سبب سے)۔
اَوِ انْتَمٰی اِلٰی غَیْرِ مَوَالِیْہِ۔ یا اپنے مالکوں کے
سوا دوسروں کو اپنا مالک بتلائے (اپنے باپ کے سوا دوسرے
کو اپنا باپ کہے)۔
اِنَّہٗ طَلَبَ مِنِ امْرَاَتِہٖ نُمِیَّۃً اَوْ نَمَامِیَّ
لِیَشْتَرِیَ بِہَا عِنَبًا فَلَمْ یَجِدْہَا۔ عمر بن عبدالعزیز خلیفہ
عادل اور متقی نے اپنی بیوی سے ایک پیسہ یا کچھ پیسے مانگے
انگور خریدنے کے لئے لیکن نہیں ملے (بعضوں نے کہا نُمِیَّۃ
وہ درم جس میں سیسہ یا تانبا ملا ہو)۔
اِلَّا یَنْمِیْ ذٰلِکَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ
سَلَّمَ۔ مگر وہ اس حدیث کو آں حضرت تک بڑھاتے تھے
(اُس کو مسند اور مرفوع کرتے تھے اہل حدیث کی اصطلاح
میں جب راوی یَنْمِیْہِ کہے تو اُس کا مطلب یہ ہے کہ آنحضرت
تک اُس کو پہنچاتے تھے)۔
فَنَمَیْتُ ذٰلِکَ اِلَی ابْنِ اَبِیْ لَیْلٰی۔ میں نے اس کو ابن ابی
لیلیٰ تک پہنچایا۔
یَنْمِیْ لَہٗ عَمَلُہٗ۔ اس کا عمل بڑھتا رہے گا۔
حُسْنُ الْمَلَکَۃِ نَمَاءٌ۔ خوش اخلاقی مال کی زیادتی
کا سبب ہے۔
مَا مِنْ بَیْتٍ فِیْہِ اسْمُ مُحَمَّدٍ اِلَّا نَمَا۔ جس گھر میں
محمد نام کا کوئی شخص ہو تو اس میں برکت ہوگی۔
مَنْمَاۃٌ لِاَعْمَالِہِمْ۔ ان کے عمل کی بڑھوتری۔
مَنْمٰی۔ بھی بڑھوتری کو کہتے ہیں۔
مَنِ انْتَمٰی اِلٰی غَیْرِ مَوَالِیْہِ فَعَلَیْہِ لَعْنَۃُ اللّٰہِ۔ جو

شخص اپنے مالکوں کے سوا دوسروں کو اپنا مالک بتلائے اس پر خدا کی پھٹکار۔

صَلٰوۃٌ نَّامِیَۃٌ۔ بڑھنے والی نماز۔

مَالٌ نَامٍ۔ بڑھنے والا مال۔

غَیْرُ نَامٍ۔ جمادات کنکر پتھر وغیرہ وغیرہ۔

بَابُ النُّون مع الواو

نَوْءٌ یا تَنَوُّءٌ۔ تکلیف یا مشقت سے اُٹھنا۔

نَاءَ۔ گر پڑا، بھاری کرنا، جھکانا۔

تَنُوْءُ بِهَا۔ اس پر بھاری ہوتے ہیں۔

ثَلَاثٌ مِّنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ اَلطَّعْنُ فِي الْاَعْقَابِ وَالنِّيَاحَةُ وَالْاَنْوَاءُ۔ تین باتیں جاہلیت کی رسمیں ہیں ایک تو ذات پات، نسب پر طعنہ کرنا، دوسرے مُردوں پر نوحہ کرنا، تیسرے انواء یعنی چاند کی منزلوں کا لحاظ، بارش اُن کے اثر سے سمجھنا۔

كَمْ بَقِيَ مِنْ نَوْءِ الثُّرَيَّا۔ (حضرت عمرؓ نے حضرت عباسؓ سے پوچھا) اب ثریا کی منزل میں کیا باقی ہے؟ (انھوں نے کہا سات دن باقی ہیں، سات دن کے بعد پانی برسا، تو اگر کوئی ان منزلوں کو یہ سمجھے کہ عادۃً اللہ تعالیٰ ان میں پانی برساتا ہے اور برسانے والا اللہ تعالیٰ ہے اور اسی کا اختیار ہے تو یہ کفر نہ ہوگا۔ لیکن اگر ان منازل کو موثر سمجھے تو وہ کفر صریح ہے)۔

مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا۔ (عرب کے مشرک یوں کہا کرتے تھے) ہم پر پانی اس منزل کی وجہ سے برسا۔

لَا نَوْءَ۔ یہ مت بولو کہ پانی فلاں کارتی کی وجہ سے برا (بلکہ یوں کہو کہ اللہ تعالیٰ نے پانی برسایا)۔

قَالَ لِيْسَ اٰةِ الَّتِيْ مَلَكْتُ اَمْرَهَا فَطَلَّقَتْ زَوْجَهَا اِنَّ اللّٰهَ خَطَّاَ نَوْءَهَا اِلَّا طَلَّقَتْ نَفْسَهَا۔ ایک عورت کو اس کے خاوند نے اختیار دیا کہ اگر چاہے تو اپنے لئے طلاق لے لے اپنے خاوند سے جدا ہو جائے) مگر اس نے کیا کیا اپنے خاوند کو طلاق دے دی (اس سے کہا تجھ کو طلاق ہے) تب حضرت عثمان رضی نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس کی کارتی غلط کردی اُس نے اپنے تئیں کیوں طلاق نہیں دی (اگر اپنے تئیں طلاق دیتی تو طلاق پڑ جاتی، اگر خدا کو اس کا مطلقہ ہونا منظور نہ ہوا تو زبان سے ایسا غلط لفظ نکلا جس کا اثر کچھ نہیں ہے اور وہ بدستور اپنے خاوند کے نکاح میں رہی کارتی غلط ہونے سے یہ مطلب ہے کہ جیسے نجومیوں اور بدلیوں کی بات اللہ تعالیٰ غلط کر دیتا ہے۔ وہ کہتے ہیں اس کارتی میں خوب پانی برسے گا لیکن ایک قطرہ نہیں برستا۔ ان کی امید غلط ہو جاتی ہے اسی طرح اس عورت کی امید کہ میں اپنے تئیں طلاق دے لوں گی، اللہ تعالیٰ نے غلط کر دی)

فَنَاءَ بِصَدْرِهٖ۔ اس نے اپنا سینہ پیٹھے گاؤں سے ہٹایا (اور اس گاؤں سے ذرا قریب ہو گیا جہاں جانا چاہتا تھا)

قَدْ نَاءَ بِيَ الشَّجَرُ۔ چراگاہ مجھ کو اس دن دور لے گیا میں دیر میں گھر پہنچا۔

مَنْ سَمِعَ بِالدَّجَّالِ فَلْيَنْاَ عَنْهُ۔ جو شخص سنے کہ دجّال نکلا ہے تو اس سے دور رہے (اس کے پاس نہ جائے شاید اس کے بہکانے میں آ جائے اور ایمان برباد ہو)۔

فَذَهَبَ لِيَنُوْءَ۔ آنحضرتؐ نے اُٹھنا چاہا (کہ نماز کے لئے مسجد میں آئیں لیکن آپ بیہوش ہو گئے)۔

لَا يَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِيْ ظَاهِرِيْنَ عَلٰى مَنْ نَاوَاهُمْ۔ میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا۔

وَرَجُلٌ رَبَطَهَا فَخْرًا وَّرِيَاءً وَّنِوَاءً لِّاَهْلِ الْاِسْلَامِ۔ اور وہ شخص جس نے فخر اور نمائش اور اہل اسلام کے ساتھ دشمنی کی نیت سے گھوڑے باندھے۔

نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ۔ مومن کی نیت

اس کے عمل سے بہتر ہے (کیونکہ مومن بہت سے اعمالِ خیر کی نیت کرتا ہے اور عمل تو ایک ہی کرتا ہے۔ تو نیت عمل سے بہتر ہوئی۔ بعضوں نے کہا ایک مومن نے مدینہ کا ایک پل بنا دینے کی نیت کی، لیکن اس کے بنانے سے پہلے ایک کافر نے اس کو بنا دیا۔ تب آپ نے یہ حدیث فرمائی۔ یعنی مومن کی نیت کافر کے عمل سے بہتر ہے)

وَاِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَاِنَّمَا لِکُلِّ امْرِئٍ مَّا نَوٰی۔ تمام عملوں کا مدار نیت پر ہے اور ہر ایک آدمی کو اس کی نیت کے موافق ثمرہ ملے گا۔

اَبْعَدَ اللّٰہُ نَوَاكَ۔ اللہ تجھ کو بہت دور رکھے۔

نَوْبٌ یا مَنَابٌ یا نِیَابَۃٌ۔ قائم مقام ہونا، نائب ہونا، جانشین ہونا، توبہ کرنا، پہنچنا۔

مُنَاوَبَۃٌ۔ سزا دینا، باری باری کرنا، حصہ لگانا۔

اِنَابَۃٌ۔ نائب بنانا، بار بار رجوع کرنا، توبہ کرنا، متوجہ ہونا۔

تَنَاوُبٌ۔ باری باری حصہ لینا، یا باری باری ایک کام کرنا۔

قَسَمَہَا نِصْفَیْنِ نِصْفًا لِنَوَائِبِہٖ وَحَاجَاتِہٖ وَنِصْفًا بَیْنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ آنحضرتؐ نے خیبر کی آمدنی کے دو حصے آدھوں آدھ کئے تھے، ایک حصہ تو اپنے حوادث اور ضروریات کے لئے اور ایک حصہ مسلمانوں میں بانٹ دیا تھا (نَوَائِبُ جمع ہے نَائِبَۃٌ کی، یعنی وہ ضرورت یا مصیبت جو آن پڑے۔ مطلب یہ ہے کہ خیبر کی آدھی آمدنی آپ نے ضروریاتِ ملکی کے لئے رکھی تھی۔ مثلاً ہتھیار اور آلات کی خریداری، سامانِ جہاد کی تیاری وغیرہ اور نصف مسلمانوں میں تقسیم کردی تھی)۔

یَا اَرْحَمَ مَنِ انْتَابَہُ الْمُسْتَرْحِمُوْنَ۔ اے وہ جو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ان لوگوں پر جو نوبت بہ نوبت رحم کی درخواست کرتے ہیں۔

کَانَ النَّاسُ یَنْتَابُوْنَ الْجُمُعَۃَ مِنْ مَّنَازِلِہِمْ وہ لوگ جو مدینہ کے اطراف باہر رہتے تھے، باری باری جمعہ کی نماز میں حاضر ہوا کرتے (یعنی مسجدِ نبوی میں باری باری آتے۔ مثلاً اس جمعہ میں گاؤں کے کچھ لوگ آئے پھر دوسرے جمعہ میں دوسرے لوگ۔ اس حدیث سے یہ نکلا کہ شہر کے باہر گاؤں میں رہنے والوں پر جمعہ کی نماز کے لئے شہر میں آنا فرض نہیں ہے وہ اپنے گاؤں ہی میں پڑھ سکتے ہیں)

اِحْتَاطُوْا لِاَھْلِ الْاَمْوَالِ فِی النَّائِبَۃِ وَالْوَاطِئَۃِ۔ جب باغوں کے پھلوں کا انجنہ (تخمینہ) کرو تو مہمانوں اور راستہ سے گزرنے والوں کے خرچ کا لحاظ رکھو (یعنی الکانِ باغ کو کچھ مہمانوں کو کھلانا پڑتا ہے، کچھ مسافر راہ گیروں کو تو یہ خرچ نکال کر باقی میں سے زکوٰۃ کا حصہ لو)

وَتُعِیْنُ عَلٰی نَوَائِبِ الْحَقِّ۔ آپ تو حادثوں میں (معاملات) جو حق ہوتا ہے اس کی حمایت کرتے ہیں (حقدار کو حق دلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ جو شخص نیک کام کرتا رہے وہ اکثر آفتوں سے محفوظ رہتا ہے اس کی نیکیاں آڑے آتی ہیں)

وَمَا یَنُوْبُہٗ مِنَ السِّبَاعِ۔ اور جس پانی پر باری باری درندے اور چوپائے پانی پینے آتے ہیں۔

کُنَّا نَتَنَاوَبُ النُّزُوْلَ۔ ہم باری باری اترا کرتے (ایک دن میں ایک دن وہ مدینہ میں آیا کرتے)۔

وَاِلَیْكَ اَنَبْتُ تیری طرف لوٹتا ہوں[1]

ذَنَابَتْ اَجْسَامُنَا۔ ہمارے جسموں میں پھر طاقت آگئی۔

وَیَاْخُذُ الْاِمَامُ الْبَاقِیَ لِیَکُوْنَ ذٰلِكَ اَرْزَاقَ اَعْوَانِہٖ عَلٰی دِیْنِ اللّٰہِ وَفِیْ مَصْلَحَۃِ مَا یَنُوْبُہٗ مِنْ تَقْوِیَۃِ الْاِسْلَامِ۔ باقی مال امام رکھ لے اس میں سے ان لوگوں کو کھلائے جو اللہ کے دین کی مدد کرتے ہوں اور جو حوادث اور آفات باری باری اسلام پر آئیں اُن کی

[1] یعنی تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔ ۱۲

ور دفعیہ میں خرچ کرے اور اسلام کو قوت دے۔
مَنْ لَا یُعِنْہُ الصَّبْرُ عَلٰی نَوَائِبِ الدَّھْرِ یُعْجِزْہُ۔
زمانے کے حوادث کے لئے صبر تیار نہ رکھے گا وہ عاجز
ہے گا (اس سے مصائب اور آفات کا تحمل نہ ہو سکے
جو شخص صبر کی عادت کرے گا وہ ہر مصیبت میں مستقل
مضبوط رہے گا)۔
اِنْتَابَ الْیَنَابِیْعَ الْمَنْہَلَ۔ درندے باری باری پانی
پینے پر آتے ہیں۔
لَعَنَ اللّٰہُ الْمَانِعَ الْمَاءَ الْمُنْتَابَ۔ جو شخص اُس
کو روکے جس کو باری باری لوگ کیا کرتے ہیں اُس پر خدا
کی لعنت۔
بِاَبِیْ اِبْنُ النُّوْبِیَّۃِ الطَّیِّبَۃِ۔ میرا باپ اُن پر صدقے
ایک لونڈی کے فرزند ہوں گے۔
نُوْبِیَّۃ۔ ایک فرقہ ہے سوڈان کا اس کی نسبت نُوْبِیٌّ
(نُوَّابٌ جمع ہے نَائِبٌ کی)۔
ءٌ۔ ناتوانی سے جھک جانا۔
نُوْتِیٌّ۔ ملاح (اس کی جمع نَوَاتِیَۃ اور نُوْتِیَّہ
کَاَنَّہٗ قِلْعُ دَارِیٍّ عَنَجَہٗ نُوْتِیُّہٗ۔ گویا وہ بادبان
کا ہے جس کو ملاح نے موڑا کبھی کشتی ادھر جھکتی
کبھی اُدھر۔
اِنَّھُمْ کَانُوْا نَوَاتِیْنَ۔ وہ ملاح تھے (مترجم
کہتا ہے) اغلب یہ ہے کہ قوم نوائت جو نوائط مدراس
ملیبار میں آباد ہے وہ اُن عرب ملاحوں کی اولاد ہے
کسی زمانے میں اس ساحل پر آکر اترے تھے اور
نَوَاتِیٌ کی خرابی نَوَائِت ہو گئی)۔
حٌ یا نُوَاحٌ یا نِیَاحٌ یا نِیَاحَۃٌ یا مَنَاحٌ۔ چیخ پکار کر
رونا، آواز کرنا۔
مُنَاوَحَۃٌ۔ مقابلہ کرنا۔

تَنَوُّحٌ۔ حرکت کرنا
تَنَاوُحٌ۔ ایک دوسرے کے مقابل ہونا کبھی اِدھر
کبھی اُدھر چلنا۔
اِسْتِنَاحَۃٌ۔ نوحہ کرنا یعنی میت پر پکار کے چلا کے رونا۔
نُوْحٌ۔ مشہور پیغمبر ہیں جن کو آدم ثانی بھی کہتے ہیں،
کیونکہ موجودہ دنیا کے لوگ سب ان کی اولاد ہیں۔
نَھٰی عَنِ النِّیَاحِ۔ نوحہ کرنے سے منع فرمایا (لیکن
آہستہ رونا منع نہیں)۔
لَعَنَ اللّٰہُ النَّائِحَۃَ۔ نوحہ کرنے والی پر اللہ کی لعنت۔
لَقَدْ قُلْتُ الْقَوْلَ الْعَظِیْمَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فِی الْخَلِیْفَۃِ
مِنْ بَعْدِ نُوْحٍ۔ میں نے بڑی بات کہدی جمعہ کے دن اس
خلیفہ کے متعلق جو نوح یعنی حضرت عمر کے بعد خلیفہ ہوا
(آنحضرت نے بدر کے قیدیوں کے متعلق جب حضرات ابوبکر
اور عمرؓ سے رائے لی تھی تو ابوبکرؓ کو حضرت ابراہیمؑ سے
اور عمرؓ کو حضرت نوحؑ سے تشبیہ دی تھی۔ عبداللہ بن
سلام نے باغیوں کو سمجھایا کہ آج قیامت کا دن ہے یعنی
جمعہ کا دن۔ اور تم اس خلیفہ کے مارنے سے باز آؤ جو نوح
کے بعد خلیفہ ہوا یعنی حضرت عمرؓ کے بعد۔ مگر باغی کب سننے
والے تھے۔ انھوں نے کہا یہ یہودی ہے اس کو بھی مار ڈالو)۔
وَیْحَکَ اَتَظْلِمُ رَجُلًا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔ تیری خرابی ہو
تو قیامت کے دن یعنی جمعہ کے دن ایک شخص پر ظلم کرتا ہے۔
عَاشَ نُوْحٌ اَلْفَیْ سَنَۃٍ وَخَمْسَمِائَۃِ سَنَۃٍ۔ حضرت
نوحؑ کی عمر دو ہزار پانچ سو برس کی ہوئی (اس کے باوجود
وفات کے وقت کہنے لگے، دنیا میں مجھ کو ایسا معلوم ہوا
جیسے دھوپ سے سایہ میں آجانا، یا مکان کے ایک دروازہ
سے اندر آنا اور دوسرے سے باہر نکل جانا، ان کو نوح اس
لئے کہتے ہیں کہ وہ پانچ سو برس تک نوحہ کرتے رہے یعنی
اپنی قوم کی گمراہی پر روتے رہے)۔
سَمِعْتُ عَمِّیْ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ یَقُوْلُ اِنَّمَا تَحْتَاجُ

الْمَرْأَۃُ فِی الْمَاتَمِ اِلَی النَّوْحِ لِتَسِیْلَ دَمْعَتُھَا فَلَا یَنْبَغِیْ اَنْ تَقُوْلَ ھُجْرًا۔ عورت کو ماتم میں نوحہ کی احتیاج آنسو بہانے کے لئے ہوتی ہے تو زبان سے بُری باتیں نہ نکالے میں نے اپنے چچا محمد بن علی باقر سے سُنا۔

اَذِنَ بِہٖ مَالَمْ تَھْجُرْ۔ نوحہ کی اجازت دی بشرطیکہ زبان سے بیہودہ باتیں نہ نکالے۔

سُئِلَ عَنْ اَجْرِ النَّائِحَۃِ۔ نوحہ کرنے والی کو اُجرت پر بلانا کیسا ہے یہ اُن سے پوچھا گیا (انھوں نے کہا کچھ قباحت نہیں یا نوحہ کرنے والی کی اُجرت حلال ہے یا حرام؟ یہ مسئلہ امامیہ اور اہلِ سنّت میں اختلافی ہے۔ امامیہ کے نزدیک میت پر نوحہ کرنے اور کرانے میں کوئی قباحت نہیں بلکہ امام حسینؓ پر نوحہ کرنا اور نوحہ کرانا باعثِ اجر اور ثواب سمجھتے ہیں اور اہلِ سنّت اس کو ممنوع کہتے ہیں)۔

نَوْخٌ۔ اقامت کرنا۔

اِنَاخَۃٌ۔ بٹھانا۔

تَنَوُّخٌ اور اِسْتِنَاخَۃٌ۔ بیٹھنا۔

مُنَاخٌ اور مُنَاخَۃٌ۔ جہاں اونٹ بٹھائے جاتے ہیں

وَاَنَاخَ بِنَا سَالِمٌ بِالْمُنَاخِ الَّذِیْ کَانَ عَبْدُاللّٰہِ یُنِیْخُ بِہٖ۔ سالم نے ہمارے اونٹ وہاں بٹھائے جہاں عبداللہ بن عمرؓ اپنے اونٹوں کو بٹھایا کرتے۔

لَا تُصَلُّوْا فِیْ مَنَاخِھَا۔ اونٹ جہاں بیٹھتے ہیں وہاں نماز مت پڑھو۔

لَا مِنًی مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ۔ منیٰ میں میرے لئے مکان نہ بناؤ جو کوئی منیٰ میں پہلے آئے وہ اپنے اونٹ جہاں چاہے وہاں بٹھا سکتا ہے (دوسرے شخص کو اس کا وہاں سے ہٹانا جائز نہیں ہے۔ امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک تو حرم کی ساری زمین وقف ہے اس کا کوئی مالک نہیں ہو سکتا)۔

مُنِیْخٌ۔ شیر۔

تَنُوْخُ۔ ایک قبیلہ ہے یمن میں۔

نَوْدٌ یا نُوَادٌ نَوَدَانٌ۔ اونگھ سے جھکنا۔

لَا تَکُوْنُوْا مِثْلَ الْیَھُوْدِ اِذَا نَشَرُوا التَّوْرَاۃَ نَادُوْا۔ تم یہودیوں کی طرح مت ہو جاؤ۔ جہاں انھوں نے توراۃ کھولی لگے سر ہلانے۔

نُوْرٌ یا نِیَارٌ۔ روشن کرنا، آگ سے نشان کرنا، شکست پانا، دور سے آگ دیکھنا۔

نَوْرٌ یا نِوَارٌ۔ بدکاری سے پرہیز کرنا، نفرت کرنا پھیلنا، واقع ہونا۔

تَنْوِیْرٌ۔ روشن کرنا، ملتبس کر دینا، جادوگروں کا سا کام کرنا، کھجور میں گٹھلی پڑنا، پھول نکالنا، پک جانا، روشنی میں نماز پڑھنا۔

مُنَاوَرَۃٌ۔ گالی گلوج کرنا۔

اِنَارَۃٌ۔ روشن کرنا۔

اِنْوِارٌ۔ ظاہر ہونا۔

تَنَوُّرٌ۔ روشن ہونا، نورہ لگانا، شکست پانا، دور سے آگ دیکھنا۔

اِنْتِیَارٌ۔ نورہ لگانا۔

اِسْتِنَارَۃٌ۔ روشن ہونا، فتح پانا، غلبہ کرنا،

نُوْرٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام نور بھی ہے کیونکہ اسی کے نور سے اندھے دیکھتے ہیں اور گمراہ راہ پاتے ہیں، یا اسی کے نورِ وجود سے سب موجود ہیں اگر وہ اپنا نور اُن پر سے اُٹھالے تو سب معدوم ہو جائیں۔

قَالَ لَہٗ ابْنُ شَقِیْقٍ لَوْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُنْتُ اَسْاَلُہٗ ھَلْ رَاَیْتَ رَبَّکَ فَقَالَ قَدْ سَاَلْتُہٗ فَقَالَ نُوْرٌ اَنّٰی اَرَاہُ۔ ابن شقیق نے ابوذر غفاریؓ سے کہا، اگر میں آنحضرتؐ کو دیکھا ہوتا تو میں آپ سے یہ پوچھتا کہ آپ نے اپنے پروردگار کو دیکھا یا نہیں۔ یہ سُنکر ابوذرؓ نے کہا،

آنحضرت سے پوچھا تھا آپ نے فرمایا، پروردگار نور ہے میں اس کو کہاں سے دیکھوں گا۔ (امام احمد ...چا گیا یہ حدیث کیسی ہے، اُنھوں نے کہا میں تو برابر ...دیث کو منکر کہتا رہا اور میں نہیں جانتا اس کا مطلب ...ے۔ ابن خزیمہ نے کہا اس حدیث کی صحت میں شک ہے ... علما نے کہا نور تو ایک جسم ہے اور عرض ہے اور پروردگار ...ہے نہ عرض۔ البتہ اس کا حجاب نور ہے۔ جیسے دوسری ...ث میں ہے وَحِجَابُهُ النُّوْرُ اس کا پردہ نور ہے، ...ور اس کی روایت میں حائل ہے اور مانع ہے۔ میں ...تا ہوں نور عرض نہیں ہے بلکہ جوہر اور قائم بالذات ... اور ابن عباس سے مروی ہے کہ آنحضرتؐ نے اپنے ...ردگار کو دیکھا اور حق یہ ہے کہ پروردگار کی تجلیات ...لف اطوار میں ہوتی ہیں کبھی ایک بڑی جوت میں کہ نظر ...پر ٹھہر نہیں سکتی اور ابوذرؓ کی حدیث اسی حالت سے ...لق ہے اور کبھی وہ مظاہر جسمانیہ میں تجلی کرے گا جیسے ...مت کے دن ایک صورت میں پھر دوسری صورت میں ...نین بہشت میں اس کے دیدار سے مشرف ہوں گے ...یامت میں اس کی شان دیکھ کر سجدے میں گر پڑیں ... اور آنحضرتؐ نے اس کو خواب میں ایک جوان خوبرو ...ریش و بروت کی صورت میں دیکھا۔ اب رہا اعتقاد ...روردگار جسمیت سے پاک ہے تو اس پر شرع میں ...ا دلیل قائم نہیں ہوئی، نہ یہ ثابت ہوا کہ وہ جسم ہے ...ر کو عرض اگلے فلاسفہ سمجھتے تھے، لیکن حال کے فلسفہ ...یہ ثابت ہو گیا ہے کہ نور جوہر ہے اور وہ اجزائے صغار ...جو روشن جسم سے جدا ہو کر ہم تک آتے ہیں اور آیت ...ر خَلَقَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ اسی کی تائید کرتی ہے۔ و ...ند اعلم،

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا۔ یا اللہ! میرے ...ل کو روشن کر دے (گناہوں کی ظلمت اور تاریکی کو دفع کر دے)۔

وَاجْعَلْنِيْ نُوْرًا۔ مجھ کو نور کر دے (ہر چیز میری روشن اور نورانی ہو جائے)۔

اَلصَّلٰوةُ نُوْرٌ۔ نماز نور ہے (اس کی وجہ سے آدمی بُرے کاموں سے باز رہتا ہے یا اس کا بدلہ یہ ہے کہ قیامت کے دن روشنی ملے گی یا اس کی وجہ سے معارفِ شرعی روشن ہو جاتے ہیں یا قیامت کے دن اس کی وجہ سے مُنہ پر نور ہو گا اور دنیا میں بھی نمازی کے چہرے پر ایک نور ہوتا ہے)۔

خَلَقَ فِيْ ظُلْمَةٍ فَاَلْقٰى عَلَيْهِ مِنْ نُّوْرِهٖ۔ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو تاریکی میں پیدا کیا (وہ شہوت اور غصہ اور نفس کی خواہشوں میں گرفتار تھے) ان پر اپنا نور اتارا (قرآن اور دوسری آسمانی کتابیں اور پیغمبر بھیجے یہ سب اللہ کے نور ہیں۔ میں کہتا ہوں مطلب یہ ہے کہ خانۂ علمِ الٰہی میں تمام مخلوقات پوشیدہ اور بلا وجود خارجی تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے وقتاً فوقتاً جن جن معلومات کو خارج میں موجود کرنا چاہا ان پر اپنے وجود کا ایک سایہ ڈال دیا، وہ سب ہست ہو گئے اور جب چاہے گا یہ سایہ اُٹھا لے گا۔ تو پھر سب نیست ہو جائیں گے۔ بہرحال پروردگار کی ذاتِ مقدس اپنے عرشِ معلےٰ پر ہے اور اس کا نور وجودِ زمین و آسمان سب جگہ پھیلا ہوا ہے۔ جیسے آفتاب ہم سے دس کروڑ میل پر ہے پر اس کا نور ہم تک آرہا ہے)۔

تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ۔ آنحضرتؐ نے دو دو بار وضو کے اعضا دھوئے اور فرمایا نور ہے بالائے نور (ایک بار دھونا نور ہے دوسری بار پھر دھونا نور علیٰ نور ہے)۔

اَلْوُضُوْءُ عَلَى الْوُضُوْءِ نُوْرٌ يَّوْمَ الْقِيَامَةِ۔ با وضو رہ کر پھر تازہ وضو کرنا قیامت کے دن نور ہو گا۔

رَبِّ مَا هٰذَا قَالَ نُوْرِيْ قَالَ رَبِّ زِدْنِيْ نُوْرًا۔ (حضرت ابراہیم کو سفیدی آئی (بڑھاپے کی) تو پروردگار سے پوچھا۔ پروردگار! یہ کیا ہے؟ ارشاد ہوا میرا نور ہے

تب اُنھوں نے دُعا کی ایسا ہی تو پروردگار میرا نور اور زیادہ کر (سارے بال سفید ہو جائیں)۔

کَانَتْ نُوْرًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔ بڑھاپا قیامت کے دن نور دے گا۔

اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰہُ نُوْرِیْ۔ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے نور محمدی کو پیدا کیا (صلی اللہ علیہ وسلم۔ آں حضرتؐ کا ایک نام نور بھی ہے)

اَنْوَرُ الْمُتَجَرِّدِ۔ آں حضرتؐ کا جسم مبارک چمکتا اور نورانی تھا۔

اِنَّہٗ نَوَّرَ بِالْفَجْرِ۔ آنحضرتؐ نے فجر کو روشن کر دیا۔ (یعنی روشنی میں صبح کی نماز پڑھی، آپ نے اس طرح ایک بار یا دو بار کیا ہوگا یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ اس نماز کا وقت طلوعِ آفتاب تک ہے باقی آپ کا عموماً دستور یہ تھا کہ آپ صبح کی نماز ہمیشہ تاریکی میں اوّل وقت پڑھا کرتے تھے اور اگر روشنی میں پڑھنا افضل ہوتا تو آپ غیر افضل کو کیوں اختیار فرماتے اور حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضؓ بھی صبح کی نماز تاریکی میں پڑھتے رہے۔ حضرت عمرؓ نے اپنے عاملوں کو لکھا کہ صبح کی نماز اس وقت پڑھا کرو جب تارے گھنے ہوئے اور نمایاں ہوں۔ بعضوں نے کہا نَوِّرُوْا بِالْفَجْرِ یا اَسْفِرُوْا بِالْفَجْرِ کا مطلب یہ ہے کہ صبح کی نماز میں قرأت لمبی کیا کرو تاکہ دیر میں آنے والے لوگ بھی جماعت میں شریک ہو جائیں اور حضرت عمرؓ اکثر فجر کی نماز میں سورۂ یوسف پڑھا کرتے)۔

نَائِرَاتِ الْاَحْکَامِ وَمُنِیْرَاتِ الْاِسْلَامِ روشن اور نورانی احکام اور اسلام کے نورانی امور نَارَ اور اَنَارَ لازم اور متعدی دونوں آئے ہیں)۔

مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ۔ واضح اور کھلے نشانات اور دلائل)۔

اَنَارَھَا زَیْدٌ۔ زید نے اس کو بیان کر دیا۔

اَقَبْلَ النُّوْرِ اَمْ بَعْدَہٗ۔ کیا سورۂ نور کی آیت (الزَّانِیَۃُ والزَّانی) اُترنے سے پہلے یا اس کے بعد۔

لَا تَسْتَضِیْئُوْا بِنَارِ الْمُشْرِکِیْنَ۔ مشرکوں کی آگ سے روشنی مت لو (ان کے مشورے اور رائے پر مت چلو۔ اسی طرح یہود اور نصاریٰ کے مشوروں پر بھی چلنے کی ممانعت ہے کیونکہ وہ مسلمانوں کے کبھی دلی دوست اور خیرخواہ نہیں ہو سکتے)

اَنَا بَرِیْءٌ مِّنْ کُلِّ مُسْلِمٍ مَعَ مُشْرِکٍ لَا تَتَرَاءٰی نَارَاھُمَا۔ جو مسلمان مشرکوں کے ساتھ ہو، میں اس سے بیزار ہوں (وہ اگر مارا جائے تو میں ذمہ دار نہیں) مسلمان اور مشرک کی آگ ایک جگہ دکھائی نہ دے (دونوں الگ الگ رہیں)۔

مَا نَارَاھُمَا۔ وہ جو دونوں اونٹنیاں گم ہیں اُن پر کیا داغ تھا۔

کَانَ یَتَنَوَّرُ عَلٰی عَانَتِہٖ بِیَدِہٖ۔ اپنے پیڑو پر اپنے ہاتھ سے نورہ لگاتے (بال دور کرنے کو)۔

اَلنَّاسُ شُرَکَاءُ فِیْ ثَلٰثَۃٍ اَلْمَاءِ وَالْکَلَاءِ وَالنَّارِ۔ آدمی تین چیزوں میں شریک ہیں (ان میں سب کا حصہ ہے اور ان کا روکنا جائز نہیں) پانی اور گھاس اور آگ میں

مَا کَانَ اَسْفَلَ مِنْ ذٰلِکَ فَھُوَ فِی النَّارِ۔ جب ازار ٹخنوں سے نیچی ہو تو پاؤں کا اتنا حصہ جو ٹخنوں کے نیچے ہے دوزخ میں جلے گا (یا یہ فعل دوزخیوں کا سا ہے یعنی ازار ٹخنوں سے نیچی رکھنا)۔

مَا زَادَ بِقَبْضَۃٍ فَفِی النَّارِ۔ (یہ اہل شیعہ کی روایت ہے) یعنی جو ڈاڑھی ایک مشت سے زائد ہو وہ دوزخ میں جلے گی (مگر اس حدیث کی سند نہیں ملی)۔

قَالَ لِعَشَرَۃٍ فِیْھِمْ سَمُرَۃُ بْنُ جُنْدُبٍ اٰخِرُکُمْ یَمُوْتُ فِی النَّارِ۔ دس آدمی تھے ان کے اخیر میں سمرہ بن جندب صحابی تھے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا تم میں آخری شخص کی موت آگ میں ہوگی (آخر ایسا ہی ہوا سمرہ کو ایک سخت بیماری

ان کا بدن گرم نہیں ہوتا تھا۔ اُنھوں نے ایک بڑی دیگ پانی گرم کرایا اور خود اس کے اوپر بیٹھے بھاپ لینے کو، اتنے وہ دیگ دھنس گئی اور سمرہ اسی آگ میں جل کر مر گئے)۔

اَلنَّارُ جُبَارٌ۔ اگر کوئی شخص اپنی ملک میں آگ سُلگائے ہوا وغیرہ سے وہ آگ اُڑ کر کسی کا گھر یا مال جلا دے تو اس پر تاوان کچھ نہ دینا ہوگا (بعضوں نے کہا "نار" کا لفظ تصحیف ہے اور صحیح اَلْبِئْرُ جُبَارٌ ہے یعنی کوئی شخص اپنی زمین میں کنواں کھدائے پھر اُس میں گر کر کوئی ہلاک ہو جائے تو اس پر کچھ تاوان نہ ہوگا)۔

فَإِنَّ تَحْتَ الْبَحْرِ نَارًا۔ سمندر کے تلے آگ ہے (کیونکہ سمندر کی تہہ میں زمین ہے اور زمین کے اندر آگ سُلگ رہی ہے)۔

مَعَنُوْهُمْ نَارُ الْأَنْيَارِ۔ ان کے اوپر آگوں کی آگ ہوگی (انیار جمع ہے نار کی اور قاعدے سے اَنْوَار ہونا تھا مگر بعضے کلام میں واؤ یا سے بدل جاتی ہے جیسے رِيْحٌ کی جمع رِيَاحٌ اور عِيْدٌ کی جمع اَعْيَاد حالانکہ یہ دونوں اجوف واوی ہیں آگوں کی آگ یعنی ایسی آگ جو آگ کو لکڑی کی طرح جلائے گی)

حَتّٰی يَخْرُجَ نَارٌ تُضِيْءُ اَعْنَاقَ الْإِبِلِ بِبُصْرٰى۔ ایک آگ مدینے سے نکلے گی جو بصریٰ کے اونٹوں کی گردنیں دکھلا دے (کہتے ہیں ۶۵۴ھ میں یہ آگ مدینے کی مشرقی جانب حرہ کے قریب سے نکلی اور تمام لوگوں نے اُس کو دیکھا "بصریٰ" ایک شہر ہے شام میں۔ میں کہتا ہوں آگ سے ریلوے بھی مراد ہو سکتی ہے یعنی مدینے سے شام تک ریل ہو جائے گی جو ہمارے زمانے میں ہو گئی ہے اور برابر چل رہی ہیں۔ بصریٰ کے اونٹوں کی گردنیں دکھلانے سے یہ مطلب ہے کہ ملک شام کی تمام چیزیں آنے لگیں گی۔ مجمع البحار میں ہے کہ ۶۵۴ھ میں جو آگ مدینے سے نکلی تھی وہ پچاس دن تک روشن رہی اور پتھر اس طرح اُڑاتی تھی، گویا چنگاریاں اُڑ رہی ہیں۔ اور اس آگ میں سے ایک سیال مادہ نکلا جو گلاتے ہوئے پتیل کی طرح تھا۔ میں کہتا ہوں ملک اطالیہ میں یہ آگ اکثر ایک پہاڑ سے نکلا کرتی ہے بلکہ ایک پہاڑ تو ہمیشہ یہ آگ اُڑاتا رہتا ہے اور جب یہ سیال مادہ زمین میں سے نکل کر بہتا ہے تو صدہا کوس تک ویران کر دیتا ہے درخت اور مکانات اور حیوانات سب کو جلا کر بھسم کر دیتا ہے)۔

قَالَ رَجُلٌ اَيْنَ مَدْخَلِيْ قَالَ النَّارُ۔ ایک شخص نے آں حضرتؐ سے پوچھا۔ میں آخرت میں کہاں جاؤں گا؟ آپ نے فرمایا، دوزخ میں (یہ شخص منافق ہوگا یا آں حضرتؐ کو اس کا خاتمہ معلوم کرایا گیا ہوگا)۔

لَا تَتْرُكُوا النَّارَ حِيْنَ تَنَامُوْنَ۔ سوتے وقت آگ کو مت چھوڑو آگ بجھا کر سویا کرو (اسی طرح چراغ بجھا کر لیکن اگر چراغ محفوظ قندیل میں ہو تو بعض نے اس کا جلتا رہنا جائز رکھا ہے۔ خصوصاً مسجدوں کی قندیلیں)۔

اِنَّ هٰذِهِ النَّارَ عَدُوٌّ لَكُمْ۔ یہ آگ تمھاری دشمن ہے۔

مَنْ لِلصِّبْيَةِ قَالَ النَّارُ۔ (عقبہ بن ابی معیط ملعون کے جب قتل کا حکم آنحضرتؐ نے دیا، تو وہ کہنے لگا) میرے بچوں کی کون پرورش کرے گا۔ آپ نے فرمایا تو تو دوزخ میں جا (بچوں کا اللہ حافظ ہے)۔

سَتَخْرُجُ نَارٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ۔ حضرموت سے ایک آگ نکلے گی (حقیقۃً آگ مراد ہے یا ریلوے و فتنہ و فساد کی آگ)۔

نَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنٍ۔ عدن کی گہرائی میں سے ایک آگ نکلے گی (یہ بھی ایک قیامت کی نشانی ہے۔ بعضوں نے کہا عدن سے ریل بنے گی جو یمن سے لے کر تمام ملک حجاز میں پھیل جائے گی۔ واللہ اعلم)

عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ۔ سفید منار کے پاس۔ (یہ منار اب موجود ہے دمشق کے مغربی جانب)۔

كَانَتْ بَيْنَهُمْ نَائِرَةٌ۔ ان میں دشمنی کی آگ پھیلی۔

هِيَ اَلْوَمُ مِنْ اَنْ تُحْلَبَ۔ حضرت صالحؑ کی اونٹنی

کسی کو دودھ کہاں دوہنے دیتی تھی (وہ نکل کر بھاگ جاتی۔ عرب لوگ کہتے ہیں نَفَّرْتُهٗ وَ اَنْفَرْتُهٗ۔ میں نے اس کو بھگو دیا)۔

اِمْرَاَةٌ نَوَارٌ۔ جو عورت شرارت بدکاری سے نفرت رکھتی ہے۔

لَمَّا نَزَلَتْ تَحْتَ الشَّجَرَةِ اَنْوَرَتْ۔ جب درخت کے نیچے اُترے تو وہ خوب سبز ہو گیا (تر و تازہ ہو گیا)۔

لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْاَرْضِ۔ جو شخص زمین کی علامات حدود بدل ڈالے اس پر خدا کی لعنت (کیونکہ اس سے لوگوں کو تکلیف ہوگی۔ راستہ معلوم نہ ہو سکے گا۔ زمین کے مالکوں میں جھگڑا اور فساد پیدا ہوگا)۔

مَنَارُ الْحَرَمِ۔ وہ نشانیاں جو حضرت ابراہیمؑ نے حرم کی سرحدوں پر نصب کی تھیں۔

اِنَّ لِلْاِسْلَامِ صُوًى وَّمَنَارًا۔ اسلام کی علامات اور نشانیاں ہیں۔

كَانَ تَنُّوْرُهُمَا وَ تَنُّوْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدًا۔ حضرت علی اور حضرت فاطمہ کا اور آنحضرتؐ کا ایک ہی تنور تھا (روٹی پکانے کا)۔

فَذَكَرُوْا اَنْ يُّنَوِّرُوْا نَارًا۔ انھوں نے کہا ایک آگ سلگا دیا کریں (اس کو دیکھ کر لوگ نماز کے لئے آجائیں)۔

مِنْ كُلِّ نَوْرٍ۔ ہر ایک پھول سے۔

اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ۔ میں تیرے چہرۂ مبارک کے نور کے وسیلے سے تجھ سے مانگتا ہوں۔

اِنَّ الرَّسُوْلَ لَنُوْرٌ يُّسْتَضَاءُ بِهٖ۔ پیغمبر اللہ کے ایک نور ہیں جن سے روشنی (ہدایت اور ایمان کی) پھیلتی ہے (اصل قصیدے میں شاعر نے سَيْفٌ کہا تھا آنحضرتؐ نے اصلاح فرمادی اور سیف کے بدلے نور بتلا دیا)۔

مَنْ قَرَاَ سُوْرَةَ الْكَهْفِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَضَاءَ لَهٗ مِنَ النُّوْرِ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ۔ جو شخص جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھے اس کے لئے دوسرے جمعہ تک نور رہے گا۔

اَلنُّوْرُ وَاللّٰهِ الْاَئِمَّةُ۔ (وَالنُّوْرِ الَّذِيْ اَنْزَلْنَاهُ کی تفسیر میں کہا) قسم خدا کی نور سے ائمہ اہل بیت مراد ہیں وہی مومنوں کے دل کو نورانی کرتے ہیں اور اللہ جن سے چاہتا ہے یہ نور روک دیتا ہے ان کے دل تاریک ہو جاتے ہیں (یہ شیعی روایت ہے)۔

اَلْمِصْبَاحُ نُوْرُ الْعِلْمِ فِيْ صَدْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالزُّجَاجَةُ صَدْرُ عَلِيٍّ عَلَّمَهُ النَّبِيُّ فَصَارَ صَدْرُهٗ كَزُجَاجَةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ يَكَادُ الْعَالِمُ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ يَتَكَلَّمُ بِالْعِلْمِ قَبْلَ اَنْ يُّسْاَلَ۔ ("مشکٰوۃ فیہا مصباح" کی تفسیر میں کہا کہ) مصباح سے اس علم کا نور مراد ہے جو آنحضرتؐ کے سینے میں تھا اور زجاجہ سے حضرت علی کا سینہ مراد ہے۔ آنحضرتؐ نے ان کو تعلیم کیا تو ان کا سینہ زجاجہ (آئینہ) کی طرح ہو گیا (جو کچھ آنحضرتؐ کے سینہ میں تھا، اس کا عکس حضرت علی رضؓ کے سینے میں نمایاں ہوا) اس کا تیل ایسا صاف شفاف ہے کہ آگ لگانے سے پہلے خود بخود سلگنے کو ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آنحضرتؐ کی آل کا ایک عالم، علم کی بات پوچھی جانے سے پہلے اس کو بیان کر دے گا۔

اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ تو آسمان اور زمین کا روشن کرنے والا ہے۔

قُوْمُوْا اِلٰى نِيْرَانِكُمُ الَّتِيْ اَوْقَدْتُّمُوْهَا عَلٰى ظُهُوْرِكُمْ فَاَطْفِئُوْهَا بِالصَّلٰوةِ۔ جو آگ تم نے اپنی پیٹھوں پر سلگائی، اٹھو اس کو نماز سے بجھاؤ (یعنی اعمالِ قبیحہ کی آگ کیونکہ نماز گناہوں کا کفارہ ہے)۔

اَطْفِئُوْا نَائِرَةَ الضَّغَائِنِ بِاللَّحْمِ وَالثَّرِيْدِ۔ دل کے کینوں کو گوشت اور ثرید کھلا کر بجھا دو (یعنی دعوت اور ضیافت اور ہدیہ سے دشمنی کو میٹ دو)۔

أَعْطَاكَ مِنْ جِرَابِ النُّوْرَةِ لَا مِنَ الْعَيْنَيْنِ
قَافِيَةٍ۔ اس نے تجھ کو چونہ کی تھیلی میں سے دیا نہ صاف
دل سے (یہ ایک مثل ہے یعنی دل کی خوشی سے نہیں دیا
بلکہ اکراہ اور ناخوشی سے، ہوا یہ تھا کہ ایک شخص نے ایک
ظالم سخت دل حاکم سے کچھ سوال کیا۔ اس نے چونے کا
ایک تھیلا اس کے سر پر لٹکا دیا، اس کے منہ اور ناک کے سامنے
جب وہ سانس لیتا تو اس کے منہ اور ناک میں چونا گھس جاتا)۔

جَعَلْتَهُمْ أَعْلَامًا لِعِبَادِكَ وَمَنَارًا فِي بِلَادِكَ
تو نے اماموں کو اپنے بندوں کے لئے نشان بنایا (ان کی وجہ سے
راہ پاتے ہیں) اور مینار بنایا اپنے شہروں میں)۔

يُرْفَعُ لَهُ فِي كُلِّ بَلْدَةٍ مَنَارَةٌ يَنْظُرُ مِنْهُ إِلَى أَعْمَالِ
الْعِبَادِ۔ امام کے لئے ہر شہر میں ایک مینار بلند کیا جائے گا۔
وہاں سے بندوں کے اعمال دیکھیں گے۔

ذُو الْمَنَارِ۔ یمن کا بادشاہ تھا۔ اس کا نام ابرہہ بن حارث
تھا۔ اس کو ذو المنار اس لئے کہتے کہ وہ لشکروں کو جاتے
وقت تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر مینار بناتا جاتا تھا تاکہ
لوٹتے وقت راستہ نہ بھولیں۔

مَنَارَةُ الْأَذَانِ۔ وہ مینار جس پر چڑھ کر اذان
دیتے ہیں۔

تَوْنِيْنٌ۔ کم کرنا۔

أَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ مُزَيْنَةَ عَامَ الرَّمَادَةِ يَشْكُو
إِلَيْهِ سُوْءَ الْحَالِ فَأَعْطَاهُ ثَلَاثَةَ أَنْيَابٍ وَقَالَ
إِذَا قَدِمْتَ فَانْحَرْ نَاقَةً وَلَا تُكْثِرْ فِي
أَوَّلِ مَا تُطْعِمُهُمْ وَتَوِّنْ۔ ایک شخص مزینہ قبیلہ کا اس
سال حضرت عمرؓ کے پاس آیا جس سال قحط پڑا تھا اور اپنی
خراب حالت کا شکوہ کرنے لگا۔ آپ نے اس کو تین اونٹ
دیئے اور کہا جا لیجا۔ جب تو اپنے ٹھکانے پر پہنچے تو ایک
اونٹ کو نحر کر اور لوگوں کو جب پہلی بار کھلائے تو بہت
مت کھلائیو کم کھلائیو (قحط سالی میں لوگ بہت بھوکے
ہو جاتے ہیں اگر ایک مرتبہ اُن کو پیٹ بھر کر کھلا دو تو
فوراً پانی پیتے ہی مر جاتے ہیں اس لئے کم کم کھانا ان کو دیکر
پالنا چاہئے)۔

نَوْسٌ۔ ہلنا، ہانکنا، مذبذب ہونا۔

تَنْوِيْسٌ۔ اقامت کرنا۔

إِنَاسَةٌ۔ حرکت دینا۔

نَاؤُوْسٌ۔ نصاریٰ کا مقبرہ اور تابوت۔

أَنَاسَ مِنْ حُلِيٍّ أُذُنَيَّ۔ زیور پہنا کر میرے دونوں
کان لٹکا کر ہلا دیئے۔

مَرَّ عَلَيْهِ رَجُلٌ وَعَلَيْهِ إِزَارٌ يَجُرُّهُ فَقَطَعَ
مَا فَوْقَ الْكَعْبَيْنِ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى الْخُيُوْطِ نَائِسَةً عَلَى
كَعْبَيْهِ۔ حضرت عمرؓ کے سامنے سے ایک شخص گزرا جو
ازار گھسیٹ رہا تھا (ٹخنوں سے نیچی تھی) آپ نے ٹخنوں
سے جس قدر ازار بڑھی ہوئی تھی اس کو کاٹ ڈالا ٹخنوں
کے اوپر کر دیا۔ راوی کہتے ہیں جیسے میں اُن تاگوں کو دیکھ
رہا ہوں جو اس کے ٹخنوں پر ہل رہے تھے (یعنی وہ تاگے
جو کپڑا کٹنے سے نکل آتے ہیں)۔

وَضَفِيْرَتَاهُ تَنُوْسَانِ عَلَى رَأْسِهِ۔ حضرت
عباس کی دونوں چوٹیاں سر پر ہل رہی تھیں۔

دَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ وَنَوْسَاتُهَا تَنْطُفُ۔ میں
اُمّ المؤمنین حضرت حفصہؓ کے پاس گیا ان کی چوٹیوں میں سے
پانی ٹپک رہا تھا۔

إِنَّ نَاسًا مِنَ الْجِنِّ۔ جنوں کا ایک گروہ۔

إِنَّ نَاسًا نَزَلُوْا عَلَى حُكْمِ سَعْدٍ۔ کچھ لوگ یعنی
بنی قریظہ کے یہودی سعد بن معاذؓ کے فیصلہ پر راضی
ہو کر قلعہ سے اُتر آئے (وہ سمجھتے تھے کہ سعد ضرور ہماری
رعایت کریں گے۔ کیونکہ زمانہ جاہلیت میں ان کے حلیف تھے
لیکن حضرت سعد نے سخت فیصلہ کیا کہ ان میں جو جوان
ہیں وہ قتل کئے جائیں بچے اور عورتیں غلام لونڈی بنائے

جائیں)

اَبُو نُوَاس۔ مشہور شاعر تھا اس کا نام حسن بن ہانی تھا۔

نَاسٌ۔ جمع ہے اس کا واحد اِنْسَانٌ ہے۔

اِنَّ النَّوَاوِیْسَ شَکَتْ اِلَی اللّٰہِ شِدَّۃَ حَرِّھَا فَقَالَ لَھَا اُسْکُنِیْ فَاِنَّ مَوَاضِعَ الْقُضَاۃِ اَشَدُّ حَرًّا مِنْکِ نواویس (جو ایک طبقہ ہے جہنم کا) اس نے پروردگار سے سخت گرمی کی شکایت کی، حکم ہوا خاموش رہ۔ جہاں قاضی لوگ (کج اور منصف) رہیں گے وہ تجھ سے بھی زیادہ گرم ہے۔

نَاوُسِیَہ۔ شیعہ کا ایک فرقہ ہے جو کہتا ہے امام جعفر صادق مرے نہیں، وہی مہدی ہیں۔ نوذری نے کہا، وہ کہتے ہیں کہ حضرت علیؓ زمین پھٹ کر قبر سے نکلیں گے، اور دنیا کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے۔

نَوْشٌ۔ لینا، طلب کرنا، چلنا، جلدی اُٹھ کھڑا ہونا، پہنچانا۔

مُنَاوَشَۃٌ۔ ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔

تَنَوُّشٌ۔ پوچھنا۔

تَنَاوُشٌ۔ لوٹنا، مراجعت کرنا۔

یَقُوْلُ اللّٰہُ یَا مُحَمَّدُ نَوِّشِ الْعُلَمَاءَ الْیَوْمَ فِیْ ضِیَافَتِیْ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے محمدؐ! آج کے دن جو میں عالموں کی ضیافت کروں گا اس کی خبر پہلے سے اُن کو دیدے۔

اَلْوَصِیَّۃُ نَوْشٌ بِالْمَعْرُوْفِ۔ وصیت کیا ہے دستور کے موافق کچھ لینا (یہ نہیں کہ وارثوں کو محروم کر کے سارا مال الغتوں میں اُڑا دینا۔ عرب لوگ کہتے ہیں نَاشَہٗ یَنُوْشُہٗ۔ اس کو لے لیا۔

ظَلَّتْ سُیُوْفُ بَنِیْ اَبِیْہِ تَنُوْشُہٗ
لِلّٰہِ اَرْحَامٌ هُنَاكَ تُشَقَّقُ

اس کے باپ کے بیٹوں کی تلواریں اس کو پکڑ لیتی ہیں تعجب ہے کہ ناتے رشتے وہاں توڑے جاتے ہیں۔

کُنْتُ اُنَاوِشُهُمْ وَاُهَاوِشُهُمْ فِی الْجَاهِلِیَّةِ۔ میں تو جاہلیت کے زمانے میں اُن سے مڈبھیڑ کرتا تھا: ان سے لڑتا تھا۔

مُنَاوَشَۃٌ۔ ایک دوسرے کے قریب ہونا، پکڑا پکڑی کرنا

لَمَّا اَرَادَ الْخُرُوْجَ اِلٰی مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَیْرِ نَاشَتْ بِهٖ امْرَاَتُهٗ وَبَكَتْ فَبَكَتْ جَوَارِیْهَا جب عبدالملک بن مروان نے مصعب بن زبیر سے جنگ کیلئے نکلنا چاہا تو اس کی بیوی اس سے لٹک گئی اور رونے لگی، اس کی چھوکریاں بھی سب رو دیں۔

فَانْتَاشَ الدِّیْنَ بِنَعْشِهٖ۔ دین کو گڑھوں میں سے نکالا اس کو چھڑایا کھڑا کیا (یہ حضرت عائشہؓ نے اپنے والد کی تعریف میں کہا)۔

نَوْصٌ۔ پیچھے ہٹ جانا، بھاگ جانا، جُدا ہو جانا۔

مَنَاصٌ اور نَوِیْصٌ اور نِیَاصَۃٌ اور نَوَصٌ اور نَوَصَانٌ۔ ہلنا، حرکت کرنا۔

مُنَاوَصَۃٌ۔ ایک دوسرے کے نزدیک ہونا۔

اِنَاصَۃٌ۔ ارادہ کرنا۔

اِسْتِنَاصَۃٌ۔ ہلانا، ہلکا سمجھ کر لے جانا۔

مَنَاصٌ۔ پیچھے ہٹنے یا بھاگ جانے کا موقع۔

اَلْاٰنَ لَا مَنَاصَ وَلَا خَلَاصَ۔ اب نہ بھاگنے کا موقع ہے نہ چھٹکارے (رہائی) کا۔

نَوْطٌ یا نِیَاطٌ لٹکانا، دور ہونا، اپنی رائے سے ایک کام کرنا نہ کہ مشورے سے۔

تَنْوِیْطٌ۔ لٹکانا (جیسے اِنَاطَۃٌ ہے اور اِنْتِیَاطٌ بھی)

اَهْدَاوَالَہٗ نَوْطًا مِنْ تَعْضُوْضٍ۔ ایک تھیلی سیاہ کھجور کا (جو بہت شیریں ہوتی ہے) آپ کو تحفہ بھیجی (عرب لوگ سیاہ کھجور کو سرخ کھجور سے زیادہ پسند کرتے ہیں کیونکہ سیاہ کھجور میں شیرینی زیادہ ہوتی ہے اور نفخ نہیں کرتی۔ سرخ کھجور ذرا نفخ کرتی ہے)۔

أَطْعِمْنَا مِنْ بَقِيَّةِ الْقَوْسِ الَّذِي فِي نَوْطِكَ تمہارے تھیلے میں جو کھجور نیچے رہ گئی ہے اس میں سے ہم کو کھلاؤ۔

اِجْعَلْ لَنَا ذَاتَ أَنْوَاطٍ۔ یا رسول اللہؐ مشرکوں کا جیسا ایک درخت ہے اس کا نام انواط ہے ویسا ایک درخت ہمارے لئے بھی مقرر کر دیجئے (مشرک اس درخت پر اپنے کپڑے لٹکاتے، اس کے گرد جھکا کرتے اس کی تعظیم کرتے ہند کے مشرک اب تک پیپل کے درخت کی تعظیم کرتے ہیں)۔

إِنَّهُ أُتِيَ بِمَالٍ كَثِيرٍ فَقَالَ إِنِّي لَأَحْسِبُكُمْ قَدْ أَهْلَكْتُمُ النَّاسَ فَقَالُوا وَاللهِ مَا أَخَذْنَاهُ إِلَّا عَفْوًا بِلَا سَوْطٍ وَلَا نَوْطٍ۔ حضرت عمرؓ کے پاس بہت سا مال لے کر آئے (یعنی آپ کے عامل اور تحصیلدار) انھوں نے کہا میں سمجھتا ہوں تم نے لوگوں کو تباہ کر دیا (ان کو لوٹ لیا) لوگوں نے کہا خدا کی قسم ہم تو یہ مال آسانی کے ساتھ تحصیل کر کے لائے ہیں (مالکانِ مال نے اپنی خوشی اور رضا مندی سے دیا ہے) نہ ہم نے ان کو مارا نہ لٹکایا (کوئی جبر نہیں کیا)۔

الْمُتَعَلِّقُ بِهَا كَالنَّوْطِ الْمُذَبْذَبِ۔ دنیا سے لٹکا ہوا جیسے پیالہ وغیرہ جو اونٹ کے زین سے لٹکا دیتے ہیں، وہ ہمیشہ ہلتا رہتا ہے۔

أُرِيَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ صَالِحٌ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ نِيطَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ آج کی رات ایک نیک شخص نے خواب میں دیکھا کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ آنحضرتؐ سے لٹکے ہوئے ہیں (آپ سے جڑے ہوئے ہیں)۔

بَعِيرٌ لَهُ قَدْ نِيطَ۔ ان کے ایک اونٹ کو پیٹ میں غدود ہو گیا۔

نَوْطٌ۔ وہ غدود جو اونٹ کے پیٹ میں ہو جاتا ہے وہ مر جاتا ہے، اس کو "نَوْطَةٌ" بھی کہتے ہیں۔

نَوْفٌ۔ چربی کو گوشت سے الگ کرنا۔

تَنْوِيقٌ۔ رام کرنا، پیوند کرنا۔

إِنْيَاقٌ۔ خوشش لگنا۔

تَنَيُّقٌ اور تَنَوُّقٌ۔ اچھا کرنا، مضبوط کرنا، مبالغہ کرنا۔

إِنْتِيَاقٌ۔ صاف کرنا۔

إِسْتِنْوَاقٌ۔ ناقہ سے مشابہ ہونا۔

إِنَّ رَجُلًا سَارَ مَعَهُ عَلَى جَمَلٍ قَدْ نَوَّقَهُ وَخَيَّسَهُ۔ ایک شخص آں حضرتؐ کے ساتھ ایک اونٹ پر سوار ہو کر چلا جس کو اس نے رام کیا تھا اور اونٹنی کی طرح غریب بنا دیا تھا۔

وَهِيَ نَاقَةٌ مُنَوَّقَةٌ۔ وہ تو سدھائی ہوئی اونٹنی ہے۔

فَوَجَدَ أَيْنُقَهُ۔ اس نے اپنی اونٹنیوں کو پایا۔ (یہ جمع ہے "ناقہ" کی)۔

اِعْمَلْ طَعَامًا وَتَنَوَّقْ فِيهِ۔ کھانا تیار کر اور عمدہ تیار کر (یعنی درستی سے بامزہ پکا)۔

تَنَوَّقُوا أَكْفَانَكُمْ فَإِنَّكُمْ تُبْعَثُونَ بِهَا۔ اپنے کفنوں کو اچھا کرو کیونکہ تم (قیامت کے دن) ان ہی میں اُٹھو گے (یعنی پہلے تو ننگ دھڑنگ اُٹھو گے۔ پھر تمہارے کفن تم کو پہنائے جائیں گے۔ اچھا کرنے سے مطلب ہے کہ سفید اور صاف پاک کپڑا ہو نہ یہ کہ ریشمی ہو یا چاندی اور سونا اس میں لگا ہو)۔

نَوْكٌ۔ حماقت۔

نُوكٌ اور نَوَاكٌ اور نَوَاكَةٌ۔ احمق ہونا (جیسے اِسْتِنْوَاكٌ ہے)۔

أَنْوَكُ۔ احمق مرد۔

نَوْكَاءُ یا نُوكَى۔ احمق عورت۔

إِنَّ قُصَّاصَكُمْ نُوكَى۔ تمہارے وعظ سنانے والے قصہ خواں احمق ہیں (صحیح روایتیں اور حدیثیں چھوڑ کر جھوٹی نقلیں اور حکایتیں سناتے ہیں)۔

أَلَا تِّكَالُ عَلَى الْأَمَانِيِّ بِضَائِعُ النَّوْكَى آرزو پر بھروسہ رکھنا اور اعمالِ خیر میں قصور کرنا احمقوں کی پونجیاں

(سرمایہ) ہیں (جیسے بعض بیوقوف کہا کرتے ہیں۔ اجی اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے سب گناہ بخش دے گا اور فرائض اور عبادات ترک کر دیتے ہیں)

دَاءُ النُّوْكِ لَيْسَ لَهٗ دَوَاءٌ۔ حماقت کی بیماری کی کوئی دوا نہیں ہے۔

نَوْلٌ۔ دینا، وقت آجانا۔

نَيْلٌ اور نَائِلٌ دینے والا ہونا۔

تَنْوِيْلٌ بخشش دینا۔

مُنَاوَلَةٌ۔ دینا (جیسے اِنَالَةٌ ہے)۔

تَنَاوُلٌ۔ لے لینا۔

نَوَالٌ۔ عطا۔

نَائِلَة۔ ایک بت تھا مکہ میں۔

حَمَلُوْهُمَا فِي السَّفِيْنَةِ بِغَيْرِ نَوْلٍ۔ کرایہ لئے بغیر ان کو کشتی میں سوار کر لیا (یعنی حضرت موسیٰؑ اور خضرؑ کو)۔

مَا نَوْلُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ اَنْ يَّقُوْلَ غَيْرَ الصَّوَابِ اَوْ اَنْ يَّقُوْلَ مَا لَا يَعْلَمُ۔ مسلمان کا یہ شیوہ نہیں کہ ٹھیک اور سچی بات کے سوا اور کچھ کہے یا وہ بات کہے جو اس کو معلوم نہیں ہے (خواہ مخواہ اپنا علم جتانے کو ہمارے بزرگوں کا یہ دستور تھا کہ جو مسئلہ اچھی طرح معلوم نہ ہوتا تو صاف کہہ دیتے لَا اَدْرِيْ میں نہیں جانتا۔ ایسا کہنے میں بالکل نہ شرماتے)

مَا نَوْلُكَ اَنْ تَفْعَلَ كَذَا۔ تیرا یہ منصب نہیں کہ ایسا کرے۔

فَكَانَ مُعَاذٌ تَنَاوَلَ مِنْهُ۔ معاذ نے اس کو برا کہا (اس پر طعن کیا کہ وہ منافق ہے)۔

فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَهُ النَّاسُ۔ اس نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ لوگوں نے اس کو برا بھلا کہنا شروع کیا (اس پر خفا ہوئے)۔

فَتَنَاوَلْتُهٗ فَاَخَذْتُهٗ۔ میں نے ادھر ہاتھ بڑھایا اس کو لے لیا۔

يُنَاوِلُهَا۔ دیتا ہے۔

تَنَاوَلَهَا۔ ہاتھ بڑھا کر لے لیا۔

حَتّٰى لَوْ تَنَاوَلْتُ مِنْهُ عِقْدًا۔ اگر میں اس سے ایک ہار لینے کو ہاتھ بڑھاتا۔

نَاوِلْنِيْهَا۔ اس کو اٹھا کر دے۔

نَاوِلِيْنِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ۔ ذرا ہاتھ بڑھا کر سجدہ گاہ مسجد میں سے لے لے۔

مَنْ جَمَعَ الْقُرْاٰنَ فَنَوْلُهٗ اَنْ لَّا يَجْهَلَ مَعَ مَنْ يَّجْهَلُ عَلَيْهِ۔ جو شخص قرآن کو یاد کرے تو اس کا وظیفہ یہ ہے کہ اگر کوئی اس سے جہالت کرے تو وہ اس سے جہالت نہ کرے نرمی سے علیحدہ ہو جائے)۔

تَنَاوَلَ الرَّبَّ۔ اللہ کی ذات میں گفتگو کی۔

اَنِلْ مِمَّا اَنَالَكَ اللّٰهُ۔ اللہ نے جو تجھ کو دیا ہے اس میں سے لوگوں کو دے (خیرات کر)۔

نَوْمٌ یا نِيَامٌ۔ سو جانا، سونے میں غالب آنا، اونگھنا، سست ہونا، ساکن ہونا، بجھ جانا، تھم جانا، پرانا ہونا، تواضع کرنا، مر جانا، غفلت کرنا۔

تَنْوِيْمٌ۔ سلانا، مار ڈالنا، سوتا ہوا پانا۔

تَنَوُّمٌ۔ احتلام ہونا۔

تَنَاوُمٌ۔ اپنے تئیں جھوٹ موٹ سوتا ہوا بنانا۔ اِسْتِنَامَةٌ بھی ہے۔

اَنْزَلْتُ عَلَيْكَ كِتَابًا تَقْرَؤُهٗ نَائِمًا وَّيَقْظَانَ۔ میں نے تجھ پر ایک کتاب اتاری جس کو تو سوتے اور جاگتے ہر وقت پڑھتا رہ۔

صَلِّ قَائِمًا فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَنَائِمًا۔ نماز کھڑے ہو کر پڑھ اگر کھڑا نہ ہو سکے تو بیٹھ کر پڑھ، اگر بیٹھ بھی نہ سکے تو لیٹ کر پڑھ (غرض نماز کسی حال میں معاف نہیں ہے جب تک ہوش و حواس رہیں۔ اگر تلوار چل رہی ہو اور گھوڑے پر سوار ہو تو اشارے

ـوڑے ہی پر پڑھ لے۔ خطابی نے کہا اگر یہ روایت جو
آئی ہے صحیح ہو تو نفل نماز لیٹ کر بھی پڑھنا جائز ہوگا
ے بیٹھ کر نفل پڑھنا درست ہے)۔
مَنْ صَلّٰی نَائِمًا فَلَهٗ نِصْفُ اَجْرِ الْقَاعِدِ۔ جو شخص
ٹ کر نماز پڑھے اس کو بیٹھ کر پڑھنے والے کا آدھا ثواب
ے گا۔

اَلَا اِنَّ الْعَبْدَ قَدْ نَامَ۔ (آنحضرتؐ نے بلال رضؓ سے
یا جب انھوں نے صبح کی اذان وقت سے پہلے دیدی
ی) اب یہ پکار دو کہ بندہ سو گیا تھا (نیند سے اٹھا تو
سمجھا کہ صبح ہو گئی، غلطی سے اذان دیدی)۔
تَنَوَّمُوْا۔ وہ خوب سو گئے۔
فَلَمَّا اَصْبَحْتُ قَالَ قُمْ یَا نَوْمَانُ۔ جب صبح ہو گئی
آنحضرتؐ نے مجھ سے فرمایا۔ ارے بڑے سونے والے اٹھ
اَیُّهَا النَّوْمُ۔ اے سونے والے (نَوْم بہ معنی نائم
کے ہے۔ جیسے کہتے ہیں رَجُلٌ صَوْمٌ بہ معنی صائم یعنی
روزہ دار مرد)
خَیْرُ اَهْلِ ذٰلِكَ الزَّمَانِ كُلُّ مُؤْمِنٍ نُوَمَةٍ
حضرت علی رضؓ نے اخیر زمانہ کے فتنوں اور فسادات کا ذکر
(کیا) اس زمانہ میں بہتر وہ مسلمان ہوگا جو گمنام ہو
ایک گوشۂ عافیت میں بیٹھا ہو کسی معاملے میں دخل نہ دے
فتنوں سے الگ رہے۔ بعضوں نے کہا نُوَمَه بہ فتحہ واؤ
بہت سونے والا اور گمنام شخص کو نُوْمَه بہ سکون واؤ
کہیں گے)۔
اِنَّهٗ قَالَ لِعَلِيٍّ مَا النُّوَمَةُ قَالَ الَّذِیْ یَسْكُتُ
فِی الْفِتْنَةِ لَا یَبْدُوْ مِنْهُ شَیْءٌ۔ ابن عباس نے حضرت
علی رضؓ سے پوچھا نُوَمَه کون شخص ہے؟ انھوں نے کہا
جو شخص فتنہ کے وقت خاموش رہے، اس سے کوئی بات
ظاہر نہ ہو۔
اَكْثَرُ اَهْلِ الْجَنَّةِ الْبُلْهُ وَرُوِیَ كُلُّ نُوَمَةٍ۔

بہشت میں زیادہ وہ لوگ ہوں گے جو (دنیا میں) بھولے
کہے جاتے ہیں (سادہ دل ناداں) ایک روایت میں یوں
ہے ہر ایک گمنام فتنوں سے الگ رہنے والا۔
نُوَمَةٌ بفتح نون۔ بہت سونے والا۔
دَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
وَاَنَا عَلَی الْمَنَامَةِ۔ آں حضرتؐ میرے پاس آئے اس
وقت میں دو کان پر تھا جس پر سوتے ہیں (دوسرے محل
پر مَنَامَه کہتے ہیں چادر کو جو سوتے وقت اوڑھتے ہیں)
فَمَا اَشْرَفَ لَهُمْ یَوْمَئِذٍ اَحَدٌ اِلَّا اَنَامُوْهُ
اس دن جو کوئی سامنے آیا اس کو سُلا دیا (مار ڈالا)۔
اِذَا رَاَیْتُمُوْهُمْ فَاَنِیْمُوْهُمْ۔ جب تم ان
خارجیوں کو دیکھو، ان کو سُلا دو (مار ڈالو۔ اسی نسبت
سے تلوار کو مُنِیْم کہتے ہیں یعنی سُلا دینے والی)۔
بَیْنَا اَنَا عِنْدَ الْبَیْتِ بَیْنَ النَّائِمِ وَالْیَقْظَانِ
ایک بار ایسا ہوا میں سوتے اور جاگتے کے درمیان تھا،
(یعنی پورا غافل نہیں سویا تھا نہ بالکل ہوشیار تھا۔ یہ
معراج کا ذکر ہے۔ اکثر علماء کہتے ہیں کہ معراج بیداری میں
بدن سمیت ہوئی تو شاید یہ ابتداء کا ذکر ہوگا پھر آپ
جاگ گئے ہوں گے یا یہ کہ معراج کئی بار ہوئی، ایک بار سوتے
میں ایک بار جاگتے میں اور یہ اس کا بیان ہو جو سوتے
میں ہوئی تھی)۔
بَیْنَا اَنَا نَائِمٌ۔ ایک بار میں سو رہا تھا (اس سے
اس شخص نے دلیل لی ہے جو کہتا ہے معراج خواب میں
ہوئی تھی۔ لیکن اس کا جواب یہ ہے کہ معراج کئی بار ہوئی
جیسے اوپر بیان ہوا)۔
نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْیَانُ۔ عورتیں بچے سو گئے (جو
عشا کی نماز کا انتظار کر رہے تھے)۔
لَا یَنَامُ قَلْبِیْ۔ میرا دل نہیں سوتا (لیکن آنکھ
سو جاتی ہے۔ یہ بعض اوقات کا ذکر ہے بعض اوقات

میں دل بھی غافل ہو جاتا تھا جیسے اس دن جس دن سورج نکل آیا اور آپ کی آنکھ نہ کھلی نماز فوت ہو گئی۔ مگر بعضے کہتے ہیں کہ دل آپ کا اس دن بھی سوتا نہ تھا لیکن سورج کی طرف متوجہ نہ تھا)

تُوُفِّیَ فِیْ نَوْمَةٍ نَامَهَا۔ ایک نیند میں انھوں نے انتقال کیا تو وصیت نہ کر سکے۔

لِتَنَمْ عَیْنُكَ۔ تمھاری آنکھ سوتی رہے۔

لَا یَنَامُ قَلْبُہٗ۔ اس کا دل نہیں سوتا۔ (یہ دجال کا حال ہے اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی یہ صفت تھی)۔

عَلَّمَہُ الْقُرْاٰنَ فَنَامَ عَنْهُ۔ اللہ نے اس کو قرآن سکھایا لیکن وہ اس سے غافل رہا (اس کی تلاوت نہ کی، اس میں جو احکام ہیں ان کو بجا نہ لایا اور جو نواہی ہیں ان سے باز نہ رہا۔ نَامَ عَنْهُ کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اس نے تہجد میں قرآن نہیں پڑھا کیونکہ تہجد فرض نہیں ہے اور امام بخاری رح کی روایت میں یوں ہے۔ پھر وہ قرآن کو چھوڑ دیتا ہے اور فرض نماز نہ پڑھ کر سوتا رہتا ہے)۔

فَلَا نَامَتْ عَیْنَاہُ۔ خدا کرے اس کی آنکھیں نہ لگیں (اس کو نیند نہ آئے، اس پر یہ بد دعا کی)۔

مَا رَاَیْتُ مِثْلَ النَّارِ نَامَ هَارِبُهَا۔ دوزخ کی طرح میں نے نہیں دیکھا اس سے بھاگنے والا غافل ہو رہا ہے (مطلب یہ ہے کہ دوزخ ایسی سخت آفت ہے کہ معاذ اللہ چاہیے تھا کہ اس سے بھاگنے والا دل توڑ کر بھاگتا، گناہوں سے پرہیز کرتا مگر الٹا یہ ہے کہ دوزخ سے بھاگنے والا غافل ہو رہا ہے، مزے سے بیٹھا عیش کر رہا ہے)۔

اِنَّہٗ نَائِمٌ وَقِیْلَ اِنَّ الْعَیْنَ نَائِمَۃٌ وَالْقَلْبَ یَقْظَانُ (شب معراج میں جب فرشتے آں حضرت کے پاس آئے تو ان میں سے ایک نے کہا) وہ سو رہے ہیں دوسرے نے کہا نہیں ان کی آنکھ سو رہی ہے لیکن دل بیدار ہے۔

لَا یَنَامُ قَلْبُہٗ۔ دجال کا دل نہ سوئے گا (شیطانی انکار کا اس پر ایسا غلبہ ہو گا۔ جیسے پیغمبر صلعم کا دل نہیں سوتا تھا فیضانِ الٰہی کے غلبے اور رحمانی برکات اور وحی اور الہام کے متواتر آنے سے)۔

کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُجْنِبُ ثُمَّ یَنَامُ وَلَمْ یَمَسَّ مَاءً۔ آں حضرت کو نہانے کی حاجت ہوتی تھی، پھر آپ بغیر نہائے سو جاتے۔

قَامَ مِنَ اللَّیْلِ فَاَتٰی حَاجَتَہٗ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ وَیَدَیْهِ وَنَامَ۔ آنحضرت رات کو اٹھ کر حاجت کے لئے گئے پھر منہ ہاتھ دھو کر سو رہے (پورا وضو نہیں کیا کیونکہ یہ دھونا صرف صفائی اور نظافت کے لئے تھا نہ نماز کے لئے)

اَنَامُ حَتّٰی اُصْبِحَ۔ میں صبح تک سوتا رہتا ہوں۔

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ۔ نماز سونے سے بہتر ہے۔

اِنَّ الْمُؤَذِّنَ جَاءَ اِلٰی عُمَرَ فَقَالَ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ قَالَ ضَعْهُ فِیْ اَذَانِكَ۔ موذن حضرت عمر کے پاس آیا (آپ کو جگانے کے لئے) اور کہنے لگا "الصلوۃ خیر من النوم" حضرت عمر رض نے کہا یہ کلمہ اذان میں کہا کر (اذان کے باہر اس کا موقع نہیں)۔

نَوْمُ الْعَالِمِ عِبَادَۃٌ۔ عالم کا سونا بھی عبادت ہے۔

طُوْبٰی لِعَبْدٍ نُوَمَۃٍ لَا یُؤْبَہُ لَہٗ۔ مبارک ہے وہ گمنام ناتوان بندہ جس کی کوئی پرواہ نہ کرے۔

خَیْرُ اَهْلِ الزَّمَانِ كُلُّ نُوَمَۃٍ اُولٰٓئِكَ اَئِمَّۃُ الْهُدٰی مَصَابِیْحُ الْعِلْمِ لَیْسُوْا بِالْعُجُلِ وَالْمَذَایِیْعِ الْبُذُرِ۔ بہتر سارے زمانے میں وہ لوگ ہیں جو ایک گوشہ میں رہتے ہوں گمنام ہوں، یہی لوگ ہدایت کے پیشوا اور علم کے چراغ ہیں (باقی ناموری اور شہرت چاہنے والے دنیا دار گمراہ ہیں وہ دوسروں کو کیا رہنمائی کریں گے) وہ جلد باز اور پیٹ کے ہلکے (بات کو مشہور کرنے والے) اور فوراً جواب دینے والے نہیں ہیں (بلکہ سوچ سمجھ کر جواب دیتے ہیں)۔

لَا يَزَالُ الْمَنَامُ طَائِرًا حَتّٰى يُقَصَّ فَإِذَا قُصَّ وَقَعَ
خواب ہمیشہ اُڑتا رہتا ہے جب تک بیان نہیں کیا جاتا۔ جب بیان کیا جاتا ہے تو وہ گر پڑتا ہے (اس لئے مکروہ خواب کو بیان نہیں کرنا چاہئے)۔

اَلْمَنَامُ يَا الرُّؤْيَا عَلٰى رِجْلِ طَائِرٍ إِذَا عُبِّرَ وَقَعَ۔ خواب پرندے کے پاؤں پر رہتا ہے (یعنی معلق اس کا کوئی اثر ظاہر نہیں ہوتا) جب اس کی تعبیر دی جائے تو گر پڑتا ہے (تعبیر کے موافق اس کا ظہور ہوتا ہے)۔

اَلنَّوْمُ اَرْبَعَةٌ نَوْمُ الْاَنْبِيَاءِ عَلٰى اَقْفِيَتِهِمْ وَنَوْمُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى اَيْمَانِهِمْ وَنَوْمُ الْكُفَّارِ عَلٰى يَسَارِهِمْ وَنَوْمُ الشَّيَاطِيْنِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ۔ سونے کی چار قسمیں ہیں ایک پیغمبروں کا سونا وہ چت سوتے ہیں دوسرے مومنوں کا وہ داہنی کروٹ پر سوتے ہیں تیسرے کافروں کا سونا وہ بائیں کروٹ پر سوتے ہیں چوتھے شیطانوں کا سونا وہ اوندھے منہ کے بل سوتے ہیں۔

نُوْنٌ۔ مچھلی، دوات (اس کی جمع نِيْنَانٌ اور اَنْوَانٌ ہے) اور تلوار کی دھار۔

ذُو النُّوْن۔ حضرت یونسؑ پیغمبر کا لقب ہے۔

تَنْوِيْنٌ۔ نون لکھنا، لفظ کے آخر میں نون لگانا۔

خُذْ نُوْنًا مَيِّتًا۔ ایک مری ہوئی مچھلی لے لے۔

اِدَامُ اَهْلِ الْجَنَّةِ هُوَ بَالَامُ وَالنُّوْنِ۔ بہشت والوں کا سالن بالام اور مچھلی ہوگا (بالام کا بیان کتاب الباء میں گزر چکا)۔

يَعْلَمُ اخْتِلَافَ النِّيْنَانِ فِي الْبِحَارِ الْغَامِرَاتِ۔ مچھلیوں کا آنا جانا گہرے سمندروں میں جانتا ہے۔

اِنَّهٗ رَاٰى صَبِيًّا مَلِيْحًا فَقَالَ دَسِّمُوْا نُوْنَتَهٗ كَيْلَا تُصِيْبَهُ الْعَيْنُ۔ حضرت عثمان رضنے ایک خوبصورت لڑکا دیکھا تو کہنے لگے اس کے ٹھوڑی کے نیچے کالک لگا دو تاکہ اس کو نظر نہ لگے۔

كَبِدُ النُّوْنِ۔ مچھلی کا جگر۔

ذَبَحَ الْخَمْرَ النِّيْنَانُ وَالشَّمْسُ۔ مچھلی اور سورج نے شراب کو ذبح کر ڈالا (یعنی اگر شراب میں مچھلی اور نمک ڈال دیں پھر اس کو دھوپ میں رکھ دیں تو وہ حلال ہو جائے گا کیونکہ مچھلی اور نمک ڈالنے سے شراب مر جاتی ہے اس کا نشہ جاتا رہتا ہے۔ بعضوں نے یوں معنی کئے ہیں کہ مچھلی کو دھوپ میں سکھا کر کھانا شراب سے بڑھ کر قوت دیتا ہے گویا اس نے شراب کو ذبح کر ڈالا۔

مترجم کہتا ہے اس روایت سے اہل حدیث کے مذہب کی تائید ہوتی ہے کہ شراب نجس نہیں گو حرام ہے اور اس وجہ سے جو دوائیں اسپرٹ میں بنائی جاتی ہیں ان کا استعمال درست ہے اسی طرح انگریزی سنٹ اور لونڈروں کا لگانا درست ہے۔ اہل حدیث کے بڑے عالم مفتی محمد عبدہ نے بھی یہی فتویٰ دیا ہے)۔

لَا يُنَوِّنُ اَحَدُ۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ میں اَحَد کے بعد نون نہ لگائے بلکہ اَللّٰهُ الصَّمَدُ سے ملا دے۔

ذُو النُّوْنِ مِصْرِيُّ۔ بڑے اولیاء اللہ میں سے ہیں اصل میں نوبہ کے رہنے والے تھے ۲۴۵ھ میں ان کی وفات ہوئی۔

٥ نَوْءٌ۔ بلند ہونا، سر اُٹھا کر آواز کرنا، انکار کرنا، چھوڑ دینا، بیزار ہونا۔

تَنْوِيْهٌ۔ تعظیم کرنا، تعریف کرنا۔

تَنَوُّهٌ۔ بلند ہونا۔

اَنَا اَوَّلُ مَنْ نَوَّهَ الْعَرَبَ۔ (حضرت عمر رضنے کہا) میں پہلا شخص ہوں جس نے عربوں کی شان بڑھائی (ان میں دفتر قائم کیا تہذیب پھیلائی)۔

٥ نَوًى۔ قصد کرنا، عزم کرنا، حفاظت کرنا، نقل مکان کرنا، گٹھلی پھینک دینا۔

نَيٌّ اور نَوَايَةٌ۔ موٹا ہونا۔

نِيَّةٌ اور نَوًى۔ دُور ہو جانا۔

تَنْوِیَۃٌ۔ پوری کرنا، گٹھلی پڑنا، گٹھلی پھینک دینا۔
مُنَاوَاۃٌ۔ دشمنی کرنا۔
اِنْوَاءٌ۔ دور ہونا۔
تَنَوِّیٌ اور اِنْتِوَاءٌ۔ قصد کرنا۔
نَوٰی۔ ایک موضع ہے شام میں اس کے متوطن شیخ الاسلام نووی تھے جنھوں نے صحیح مسلم کی شرح کی ہے۔
تَزَوَّجْتُ اِمْرَاَۃً عَلٰی نَوَاۃٍ مِّنْ ذَھَبٍ۔ میں نے ایک عورت سے گٹھلی برابر سونا مہر ٹھہرا کر نکاح کیا (جس کی قیمت پانچ درم ہوتے ہیں۔ بعضوں نے کہا نواۃ پانچ درم کو کہتے ہیں بہرحال اس سے حنفیہ کا رد ہوتا ہے جو کہتے ہیں دس درم سے کم مہر نہیں ہو سکتا۔)
اِنَّہٗ اَوْدَعَ الْمُطْعِمَ بْنَ عَدِیٍّ جُبْجُبَۃً فِیْھَا نَوًی مِّنْ ذَھَبٍ۔ انھوں نے مطعم بن عدی کے پاس چمڑے کی ایک زنبیل میں سونے کے چند ٹکڑے امانت رکھائے (ہر ٹکڑے کا وزن پانچ درم تھا)۔
اِنَّہٗ لَقَطَ نَوَیَاتٍ مِّنَ الطَّرِیْقِ فَاَمْسَکَھَا بِیَدِہٖ حَتّٰی مَرَّ بِدَارِ قَوْمٍ فَاَلْقَاھَا فِیْھَا قَالَ تَاکُلُہٗ دَاجِنَتُھُمْ۔ حضرت عمرؓ نے راستہ میں سے کھجور کی چند گٹھلیاں چنیں پھر ایک گھر پر سے گزرے وہ گٹھلیاں اس گھر میں ڈال دیں اور کہنے لگے ان کے پلے ہوئے جانور اس کو کھالیں گے۔
اَنْقُلُ النَّوٰی مِنْ اَرْضِ الزُّبَیْرِ۔ میں زبیر کی زمین سے گٹھلیاں چن لاتا (معلوم ہوا کہ حقیر اور بے قیمت چیز کا چن لینا درست ہے جیسے گٹھلی یا کوڑی یا گیہوں کی بالی جو راستے میں پڑی ہو یا کپڑے کا پرانا چیتھڑا)۔
فَجَاءَ ذُو النَّوَاۃِ بِنَوَاۃٍ۔ گٹھلی والا اپنی گٹھلی لے کر آیا۔
اَلَا یَا حَمْزُ لِلشُّرُفِ النِّوَاءِ۔ حمزہ ان بڑی عمر والی موٹی اونٹنیوں کی طرف اٹھو۔
رَجُلٌ رَبَطَھَا رِیَاءً وَّنِوَاءً۔ جس نے ریا اور مسلمانوں کے ساتھ دشمنی کرنے کی نیت سے گھوڑے باندھے
وَمَنْ یَّنْوِی الدُّنْیَا تُعْجِزُہٗ۔ جو شخص دنیا کمانے میں (بہت) کوشش کرے گا اس کو دنیا عاجز کر دے گی (کبھی اس کی مراد پوری نہ ہو گی، دنیا اس سے بھاگتی چلی جائے گی، اس سے نفرت کرو تو پھر لپٹ لپٹ کر آتی ہے)۔
اِنَّھَا تَنْتَوِیْ حَیْثُ انْتَوٰی اَھْلُھَا۔ وہ گھر بدل کر وہاں چلی جائے جہاں اس کے لوگ رہتے ہیں۔
یُبْعَثُ عَلٰی نِیَّاتِھِمْ۔ ہر شخص کا حشر اپنی نیت کے موافق ہو گا (لیکن دنیا میں جب خدا کا عذاب آتا ہے تو بُروں کے ساتھ اچھے بھی پس جاتے ہیں)۔
وَلٰکِنْ جِھَادٌ وَّنِیَّۃٌ۔ ہجرت تو اب (فرض) نہیں رہی (یعنی فتح مکہ کے بعد) لیکن جہاد اور جہاد کی نیت قیامت تک باقی ہے۔

بابُ النّون مع الہاء

نَھْأٌ۔ بھر جانا، کچا رہنا (جیسے نَھَاءَۃٌ اور نُھُوْءَۃٌ اور نُھُوْءٌ اور نَھَاوَۃٌ ہے)۔
اِنْھَاءٌ۔ نہ پکانا، کچا رکھنا، مضبوط نہ کرنا۔
نَھْبٌ۔ لے لینا، لوٹ لینا، برا بھلا کہنا، کونچ پکڑنا۔
مُنَاھَبَۃٌ۔ لوٹ لینا، برا بھلا کہنا۔
اِنْھَابٌ۔ لٹا دینا۔
اِنْتِھَابٌ۔ لوٹنا۔
وَلَا یَنْتَھِبُ نُھْبَۃً ذَاتَ شَرَفٍ یَّرْفَعُ النَّاسُ اِلَیْھَا اَبْصَارَھُمْ وَھُوَ مُؤْمِنٌ۔ کوئی شخص جب قیمت دار مال کو لوٹے کہ لوگ اس طرف نگاہیں اٹھائیں مومن نہیں ہو سکتا (کیونکہ ایسی لوٹ ایمان دار کا کام نہیں نگاہیں اٹھائیں یعنی لوگ دیکھیں مگر عاجز ہوں، اس لٹیرے کو دفع نہ کر سکتے ہوں)
نَھٰی عَنِ النُّھْبَۃِ۔ لوٹنے سے منع فرمایا (یعنی

مال لوٹنے سے یا مشترک مال کو لوٹنے سے لیکن
زوں کا مال لوٹنا درست ہے۔ کذا فی مجمع البحار)
اُتی بنہب۔ لوٹ کا مال آپ کے پاس لایا گیا۔
لَہٗ نُثِرَ شَیْءٌ فِی اِمْلَاكٍ فَلَمْ یَاْخُذُوْہُ فَقَالَ
لَا تَنْتَہِبُوْنَ قَالُوْا اَوَلَیْسَ قَدْ نَہَیْتَ عَنِ
فَقَالَ اِنَّمَا نَہَیْتُ عَنْ نُہْبَی الْعَسَاکِرِ فَانْتَہِبُوْا
ہوا ایک شادی میں کچھ میوہ یا مٹھائی یا حلوہ
کیا لیکن صحابہ رض نے اس کو نہیں لیا۔ تب آنحضرت
یا کیوں لوٹتے کیوں نہیں۔ انھوں نے عرض کیا
نے لوٹنے سے منع فرمایا ہے۔ تب آپ نے فرمایا میں نے
س لوٹ سے منع کیا ہے جو فوج والے کیا کرتے ہیں
نوں کا مال لوٹ لیتے ہیں۔ آخر صحابہ رض نے اس کو لوٹا
مترجم کہتا ہے مجھ کو معلوم نہیں، اس حدیث کی
ہے بعضوں نے تو اس کو موضوعات میں ذکر کیا
ایک مدت تک میرا اور میرے مشائخ کا یہ خیال تھا
دی میں چھوارے اور شکر پارے وغیرہ کا لٹانا
ہیں بلکہ تقسیم کر دینا چاہئے کیونکہ صحیح حدیث
ٹنے کی ممانعت آئی ہے۔ لیکن اگر یہ روایت ثابت
ہے تو شادی وغیرہ میں لوٹنے میں قباحت نہیں
ہونا لوگوں کا عمل شادی میں یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس
کی کوئی اصل ضرور ہوگی)۔
اَحْرَزْتُ نَہْبِیْ وَاَبْتَغِی النَّوَافِلَ۔ میں نے اپنے
ے مال کو محفوظ کر دیا اور نفل پڑھنا چاہتا ہوں
لوٹ کے مال سے وتر مراد ہیں یعنی اس خیال سے
آنکھ نہ کھلے میں نے وتر پڑھ لئے لیکن اگر آنکھ
تو اس کو نفل کر دوں گا)
اَتَجْعَلُ نَہْبِیْ وَنَہْبَ الْعُبَیْدِ بَیْنَ عُیَیْنَۃَ وَ
اَقْرَعِ (عباس بن مرداس نے آنحضرت ؐ کو یہ شعر سنایا)
میرا اور میرے گھوڑے عبید کا لوٹا ہوا مال عیینہ اور

اقرع کو دلاتے ہیں۔
وَكَانَتْ نِہَابًا تَلَافَیْتُہَا بِکَرِّیْ عَلَی الْمُہْرِ
بِالْاَجْرَعِ۔ وہ تو ایسی لوٹ کا مال تھا جس کو میرے
کشادہ میدان میں بچھیرے پر سوار ہو کر حملہ کر کے حاصل
کیا تھا۔
نُہْبُرَۃٌ یا نُہْبُوْرٌ یا نُہْبُوْرَۃٌ۔ ہلاکت کا مقام بلند
ٹیلہ، گڑھا۔
لَا تَزَوَّجَنَّ نَہْبَرَۃً۔ لمبی دبلی عورت سے نکاح
مت کر یا مریل عورت سے (جو بیمار قریب بہ ہلاکت ہو)
مَنْ اَصَابَ مَالًا مِّنْ مَّہَاوِشَ اَذْہَبَہُ اللّٰہُ
فِیْ نَہَابِرَ۔ جو شخص ظلم اور جبر اور چوری (حرام ذریعوں)
سے روپیہ کمائے تو اللہ تعالے اس کو ہلاکت کے مقاموں
میں لے جائے گا (عرب لوگ کہتے ہیں غَشِیَتْ بِیَ
النَّہَابِیْرُ مجھ کو تہلکوں نے گھیر لیا تھا نہایہ میں ہے کہ
نَہْبَرَۃ اصل میں ریتی کے پہاڑ کو کہتے ہیں جس پر چڑھنا
دشوار ہو)۔
رَکِبْتَ بِہٰذِہِ الْاُمَّۃِ نَہَابِیْرَ مِنَ الْاُمُوْرِ
فَرَکِبُوْہَا مِنْكَ وَمِلْتَ بِہِمْ فَمَالُوْا بِكَ اِعْدِلْ
اَوِ اعْتَزِلْ۔ (حضرت عمرو بن عاص رض نے حضرت عثمان
سے کہا) تم نے اس امت کے لوگوں کو دشوار اور سخت
کاموں پر سوار کیا انھوں نے بھی تم کو سختی پر چڑھایا اور
تم نے ان کو جھکایا انھوں نے تم کو جھکایا اب یا انصاف
سے کام کرو نہیں تو خلافت سے الگ ہو جاؤ۔
نَہِیْتٌ یا نُہَاتٌ۔ آواز کرنا۔
نَہَّاتٌ۔ شیر۔
اُرِیْتُ الشَّیْطَانَ فَرَاَیْتُہٗ یَنْہِتُ کَمَا یَنْہِتُ
الْقِرْدُ۔ مجھ کو شیطان دکھلایا گیا۔ میں نے دیکھا وہ بندر
کی سی آواز نکالتا ہے۔
نَہِیْت۔ جو آواز سینہ سے نکلے۔

نَهْجٌ۔ دم چڑھنا، پُرانا کرنا، کھول دینا، واضح کرنا (جیسے نُهُوجٌ ہے) چلنا، پُرانا ہونا۔

اِنْهَاجٌ۔ کھُل جانا، واضح ہونا، پُرانا کرنا، پُرانا ہونا۔

اِنْتِهَاجٌ۔ چلنا۔

اِسْتِنْهَاجٌ۔ راستہ پر جانا، دوسرے کے طریق پر چلنا۔

نَهَجٌ۔ دم چڑھنا۔

مَنْهَجٌ اور مِنْهَاجٌ۔ کھلا ہوا راستہ۔

فَنَهَجَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى قَضٰى۔ ان کا دم آں حضرت کے سامنے چڑھنے لگا یہاں تک کہ گزر گئے (عرب لوگ کہتے ہیں اَنْهَجْتُ الدَّابَّةَ میں جانور کو اتنا چلایا کہ اس کی سانس پھول گئی)۔

رَاٰی رَجُلًا يَنْهَجُ۔ ایک شخص کو دیکھا اس کا دم چڑھ رہا تھا (یعنی مٹاپے سے ہانپ رہا تھا)۔

فَضَرَبَهٗ حَتّٰى اُنْهِجَ۔ ان کو مارا یہاں تک کہ ان کا دم چڑھنے لگا۔

فَقَادَنِيْ وَاِنِّيْ لَاَنْهَجُ۔ مجھ کو کھینچ کر چلایا اور میری سانس پھول رہی تھی۔

لَمْ يَمُتْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى تَرَكَكُمْ عَلٰى طَرِيْقٍ نَاهِجَةٍ۔ آں حضرت نے اس وقت تک وفات نہیں پائی جب تک تم کو ایک کھُلے راستہ پر نہیں لگا دیا (یعنی تم کو طریق مستقیم پر لگا کر آپ دنیا سے تشریف لے گئے تو جو طریق آنحضرت ؐ اور صحابہ کا تھا وہی مستقیم ہے اور باقی سب کج اور خراب)۔

نَهْجٌ۔ سیدھا راستہ۔

اَلْمَهْيَعُ النَّاهِجُ۔ روشن چالو۔

وَاِذَا جَوَادٌ مَنْهَجٌ وَّطَرِيْقٌ مَنْهُوْجٌ۔ دیکھا تو ایک گھوڑا ہے جس کا دم چڑھ رہا ہے اور ایک کشادہ اور کھلا راستہ ہے۔

حَتّٰى اٰذَنَ الْجِسْمُ بِالنَّهْجِ۔ جسم نے یہ خبر دی کہ وہ پُرانا ہو گیا ہے۔

نَهَجَ الثَّوْبُ یا اَنْهَجَ۔ کپڑا پُرانا ہو گیا۔

نَهْدٌ یا نُهُدٌ۔ آگے بڑھنا، نمودار ہونا، مقابل ہونا، ظاہر ہونا، بڑا کرنا۔

نُهُوْدٌ۔ اوپر اُٹھنا، چھاتی اُبھرنا۔

مُنَاهَدَةٌ۔ مقابلہ کرنا۔

اِنْهَادٌ۔ بڑا کرنا، بھر دینا۔

تَنَهُّدٌ۔ لمبی سانس نکالنا رنج اور غم سے۔

تَنَاهُدٌ۔ سفر کے سب رفیقوں کا ایک معین روپیہ دینا کہ اس سے کھانے پینے کے مصارف کئے جائیں، جنگ میں ایک کا ایک کے اوپر گرنا۔

اِسْتِنْهَادٌ۔ مقابلہ کے لئے طلب کرنا۔

كَانَ يَنْهَدُ اِلٰى عَدُوِّهٖ حِيْنَ تَزُوْلُ الشَّمْسُ آنحضرت دشمن کے مقابلہ کو اس وقت نکلتے جب سورج ڈھل جاتا۔

دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَنَهَدَ النَّاسُ يَسْاَلُوْنَهٗ۔ عبداللہ بن عمرؓ مسجد میں گئے تو لوگ ان سے (دین کے مسائل) پوچھنے کو اُٹھے۔

وَلَا تَدَيُهَا بِنَاهِدٍ۔ اس کی چھاتی بھی اُبھری ہوئی نہیں ہے (بوڑھی ہو گئی ہے چھاتی لٹک گئی ہے)۔

تَاْخُذُ مِنْ كُلِّ قَبِيْلَةٍ شَابًّا نَهْدًا۔ ایسا کرو ہر قبیلہ میں سے ایک زبردست مضبوط جوان چنو (اور یہ سب جوان مل کر ایکبارگی حضرت محمد صلعم پر حملہ کریں تو بنی ہاشم سب قبیلوں سے نہ لڑ سکیں گے عاجز ہو جائیں گے۔ یہ صلاح شیطان نے دار الندوہ میں مشرکوں کو دی)۔

اَخْرِجُوْا نِهْدَكُمْ فَاِنَّهٗ اَعْظَمُ لِلْبَرَكَةِ وَاَحْسَنُ لِاَخْلَاقِكُمْ۔ اپنے اپنے حصوں کے روپے نکالو یا برابر برابر غلہ نکالو اس میں بہت برکت ہوتی ہے اور تمہارے اخلاق درست ہوتے ہیں (کیونکہ سفر میں کوئی شخص زیادہ کھاتا ہے

کم، تو برابر برابر غلہ یا روپیہ دیتے ہیں اس شخص پر
احسان ہے جو زیادہ کھاتا ہے اور اس سے چشم پوشی کرنا احسن
خلق ہے۔ سفر میں اس سے بڑا آرام ہوتا ہے کہ ہر رفیق نقد
روپے یا برابر جنس داخل کرے اور سب رفقاء اس میں سے
کھاتے رہیں، اس کو مخارجہ اور نِہْد بہ فتحہ و کسرہ نون کہتے
ہیں، نِہَاد اس کی جمع ہے)۔

نَهْدٌ۔ ایک قبیلہ کا نام ہے ملک یمن میں۔

نِهَاوَنْدُ۔ ایک شہر ہے ہمدان کے قریب۔

فَنَهَدَ اِلَیَّ۔ وہ میری طرف بڑھا۔

نَهْرٌ۔ زور سے بہنا، جاری ہونا، جاری کرنا، ڈانٹنا، جھڑکنا

اِنْهَارٌ۔ پانی تک پہنچنا، کشادہ کرنا، ظاہر کرنا، بہانا، خون بند نہ ہونا، بھلائی نہ پانا، موٹا ہونا، دیر کرنا، بہنا، دن میں آنا۔

اِنْتِهَارٌ۔ جھڑکنا۔

اِسْتِنْهَارٌ۔ کشادہ ہونا۔

اَنْهِرُوا الدَّمَ بِمَا شِئْتُمْ اِلَّا الظُّفُرَ وَالسِّنَّ
تم خون کو جس چیز سے چاہو بہادو (لوہا ہو یا پتھر یا دھاردار اور تیز لکڑی، بندوق کی گولی اور چھرہ بھی خون بہانے والا ہے) ناخون اور دانت کے سوا (ان دونوں چیزوں سے ذبح کرنا درست نہیں)

نَهْرُ الْجَنَّةِ۔ (بہ فتحہ ہا زیادہ فصیح ہے) جنت کی نہر۔

نَهْرَانِ مُؤْمِنَانِ۔ دو نہریں ایمان دار ہیں (نیل اور فرات اور دو کافر ہیں دجلہ اور بلخ کی نہر)۔

فَاَتَوْا مُنْهَرًا۔ گھروں کے درمیان ایک میدان میں آئے۔

وَانْتَهَرَهُ۔ اس کو ڈانٹا، جھڑکا۔

نَهْرَوَانُ۔ ایک مشہور شہر ہے بغداد سے چار فرسخ پر۔

سَیْحُوْنُ وَجَیْحُوْنُ وَالْفُرَاتُ وَالنِّیْلُ مِنْ اَنْهَارِ الْجَنَّةِ۔ سیحون اور جیحون اور نیل اور فرات بہشت کی نہریں ہیں۔

هُوَ نَهْرٌ اَعْطَانِیْهِ اللّٰهُ فِی الْجَنَّةِ۔ کوثر ایک نہر ہے جو اللہ تعالیٰ نے مجھ کو بہشت میں عنایت فرمائی ہے۔

اِذَا جَاءَ نَهْرُ اللّٰهِ بَطَلَ نَهْرُ مَعْقِلٍ۔ جب اللہ تعالیٰ کی نہر آگئی تو معقل کی نہر بے کار ہوگئی (یہ ایک مثل ہے یعنی جب حدیث مل گئی یا قرآن کی آیت تو اب کسی مجتہد یا عالم کی رائے کی ضرورت نہ رہی)۔

لَوْ كَانَ عَلٰى بَابِ اَحَدِكُمْ نَهْرٌ جَارٍ وَّاغْتَسَلَ فِیْهِ كُلَّ یَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ۔ اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر ایک نہر بہہ رہی ہو اور وہ دن میں پانچ بار اس میں نہائے۔

نَهْزٌ۔ مارنا، دھکیلنا، ہلانا، قریب ہونا، اٹھانا، مارنا، نکالنا۔

مُنَاهَزَةٌ۔ قریب ہونا، حاصل کرنا، جلدی کرنا۔

اِنْتِهَازٌ۔ جلدی سے لے لینا، افراط کرنا۔

نُهَازٌ۔ برابر۔

نُهْزَةٌ۔ فرصت۔

اَهْرِقْهَا وَكَانَ الْمَالُ نَهْزَ عَشَرَةِ الْاٰفٍ۔ ایک شخص نے یتیم کے مال میں سے دس ہزار درم کی شراب خریدی تھی (جب شراب حرام ہوئی تو وہ آنحضرتؐ کے پاس آیا۔ آپ سے پوچھا اس شراب کو کیا کروں؟ آپ نے فرمایا) بہادے (شاید اس وقت تک شراب کو سرکہ بنالینا درست نہ ہوا ہوگا؛ اس وجہ سے کہ شراب کا سرکہ بنانا درست نہیں ہے)۔

قَدْ نَاهَزْتُ الْاِحْتِلَامَ۔ میں جوانی کے قریب تھا

وَانْتَهَزَ الْحَقَّ اِذَا الْحَقُّ وَضَحَ۔ جب حق کھل گیا تو اسی وقت حق کو مان لیا قبول کرلیا۔

وَاِنْ دُعِیَ انْتَهَزَ۔ اگر بلایا جائے تو فوراً اٹھ کھڑا ہو

اَتَاهُ الْجَارُوْدُ وَابْنُ سَیَّارٍ یَتَنَاهَزَانِ اِمَارَةً۔ حضرت عمرؓ کے پاس جارود اور ابن سیار آئے

دونوں حکومت کے طالب تھے (یعنی کسی ملک کی گورنری صوبہ داری کے)۔

یَجِدُ اَحَدُکُمْ امْرَاَتَہٗ قَدْ مَلَأَتْ عِکْمَھَا مِنْ وَّبَرِ الْاِبِلِ فَلْیُنَاھِبْھَا وَ الْیَقْتَطِعْ وَلْیُرْسِلْ اِلٰی جَارِہِ الَّذِیْ لَا وَبَرَلَہٗ۔ قریب ہے وہ زمانہ کہ تم میں سے کسی کی بیوی اونٹ کے بالوں سے بھر کر ایک گٹھری لائے گی، تو چاہیئے کہ اس کی طرف لپکے اور اس سے چھین کر وہ بال اپنے پڑوسی کے پاس بھیجدے جس کے پاس بال نہ ہوں (اور وہ سردی میں ٹھٹھرتا ہو)۔

مَنْ تَوَضَّأَ ثُمَّ خَرَجَ اِلَی الْمَسْجِدِ لَا یَنْھَزُہٗ اِلَّا الصَّلٰوۃُ غُفِرَلَہٗ مَا خَلَا مِنْ ذَنْبِہٖ۔ جو شخص وضو کرے، پھر مسجد میں جانے کے لئے (گھر سے) نکلے، اس کو نماز کے سوا اور کسی غرض سے نہ اٹھایا ہو (یعنی صرف نماز ہی کی نیت سے گھر سے چلے) تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

مَنْ اَتٰی ھٰذَا الْبَیْتَ وَ لَا یَنْھَزُہٗ اِلَیْہِ غَیْرُہٗ رَجَعَ وَ قَدْ غُفِرَلَہٗ۔ (حضرت عمرؓ نے کہا) جو شخص خانہ کعبہ میں آئے اور اس کی غرض اور کچھ نہ ہو (سوائے خانہ کعبہ کے) اور کسی امر نے اس کو نہ اٹھایا ہو (بلکہ صرف حج یا عمرہ کرنا یا طواف کرنا مقصود ہو) تو وہ گناہوں کی بخشش ہو کر لوٹے گا۔

اِنَّہٗ نَھَزَ رَاحِلَتَہٗ۔ آں حضرتؐ نے اپنی اونٹنی کو چلایا۔

اَوْ مَصْدُوْرٌ یَنْھَزُ قَیْحًا۔ یا جس کے سینے میں درد ہو وہ گردن لمبی کرے اور سینہ ہٹائے تے کرنے کے لئے۔

وَظَنَّتْ رِجَالٌ اَنْ قَدْ اَمْکَنَتْکَ نُھَزُھَا۔ بعضے لوگوں نے گمان کیا کہ ان کو فرصتیں مل گئیں۔

نَھْسٌ۔ آگے کے دانتوں سے پکڑنا، نوچنا، ڈنک مارنا اور منہ سے گوشت پکڑ کے کھینچنا۔

اِنْتِھَاسٌ۔ (بمعنی نَھْسٌ ہے) اور غیبت کرنا۔

کَانَ مَنْھُوْسَ الْکَعْبَیْنِ۔ آنحضرتؐ کے ٹخنے پر گوشت نہ تھے بلکہ ان پر گوشت کم تھا۔ ایک روایت میں مَنْھُوْسَ الْقَدَمَیْنِ ہے یعنی آپ کے پاؤں بھی پُرگوشت نہ تھے۔

مَنْھُوْسُ الْعَقِبِ۔ کم گوشت ایڑی۔

اَخَذَ عَظْمًا فَنَھَسَ مَا عَلَیْہِ مِنَ اللَّحْمِ آنحضرتؐ نے ایک ہڈی لی اور اس پر جو گوشت تھا وہ دانتوں سے نوچ لیا۔

فَنَھَسَ مِنْھَا۔ آپ نے منہ سے اس میں سے نوچا۔ (گو چھری سے بھی کاٹ کر کھانا درست ہے اور آنحضرتؐ سے منقول ہے لیکن ہمیشہ اس کی عادت نہ کرنا چاہیئے اس لئے کہ وہ اہل عجم کا طریق ہے)۔

رَاٰی شُرَحْبِیْلَ وَ قَدْ صَادَ نُھَسًا بِالْاَسْوَافِ زید بن ثابت نے شرحبیل کو دیکھا اس نے اسواف میں ایک نہس کا شکار کیا (نہس ایک چھوٹی چڑیا ہے جو ہمیشہ سر اور دُم ہلاتی رہتی ہے اکثر رات کو قبروں میں رہتی ہے اور اسواف ایک مقام کا نام ہے مدینہ میں)۔

تَنْھَسُہٗ وَ تَلْدَغُہٗ۔ اس کو نوچیں گے اور کاٹیں گے۔

نَھْشٌ۔ نوچنا، کاٹنا، تکلیف میں مبتلا کرنا۔

لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ الْمُنْتَھِشَۃَ وَ الْحَالِقَۃَ۔ آنحضرتؐ نے اس عورت پر لعنت کی جو مصیبت کے وقت اپنا گوشت ناخن سے نوچے اور بال مونڈھے۔

وَ اَنْتَھَشَتْ اَعْضَادُنَا۔ ہمارے بازو دبلے ہوگئے

مَنْ جَمَعَ مَالًا مِّنْ نَھَاوِشٍ۔ جو شخص ظلم کے طریقوں سے مال اکٹھا کرے (ایک روایت میں ایسا ہی ہے شاید یہ نہش سے نکلا ہے یا ہوش سے، جس کے معنی ملا دینے کے ہیں تو نون زائد ہے جیسے خراب سے نخاب)۔

کَانَ مَنْھُوْشَ الْقَدَمَیْنِ۔ پاؤں آپ کے پُرگوشت نہ تھے۔

نَھْضٌ یا نُھُوْضٌ۔ کھڑا ہونا، اٹھنا، جلدی جانا،

...ا ہونا، پنکھ پھیلانا اُڑنے کے لئے ظلم کرنا۔
مُنَاهَضَة۔ مقابلہ کرنا۔
اِنْهَاضٌ۔ اُٹھانا۔
تَنَاهُضٌ۔ ایک دوسرے کی طرف اُٹھنا۔
اِنْتِهَاضٌ۔ کھڑا ہونا۔
اِسْتِنْهَاضٌ۔ کھڑے ہونے کے لئے کہنا۔
كَانَ اِذَا قَامَ نَهَضَ عَلٰى صُدُوْرِ قَدَمَيْهِ۔ آنحضرتؐ جب کھڑے ہوتے ہیں (یعنی بیٹھنے کے بعد) تو انگلیوں کے سروں پر زور دے کر کھڑے ہو جاتے (بعضوں نے کہا دوسرے سجدے سے فارغ ہو کر بیٹھتے نہیں بلکہ انگلیوں پر زور دے کر کھڑے ہو جاتے یعنی جلسہ استراحت نہ کرتے کبھی ایسا بھی کیا ہوگا لیکن صحیح روایتوں میں جلسہ استراحت کرنا منقول ہے)۔
حُمَّةُ النَّهَضَاتِ۔ تردداتِ بدنیہ اور افکار کی سختی۔
مِنْ نَهَضَاتِ النَّصَبِ۔ تردداتِ بدنیہ سے جو تھکانے والے ہیں (ایک روایت میں بَهَضَات ہے یعنی دردوں اور بوجھوں سے، یہ بَهَضَهُ الْحِمْلُ سے ماخوذ ہے یعنی لادنے اس کو بھاری کر دیا)۔
اِنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اسْتَنْهَضَ النَّاسَ فِيْ حَرْبِ مُعَاوِيَةَ۔ حضرت علیؓ نے حضرت معاویہ سے لڑنے کے لئے لوگوں کو کہا اُٹھو۔
نَاهِضٌ۔ پرندے کا وہ بچہ جس کے پنکھ نکل آئے ہوں اور وہ اڑنے کے لئے اُٹھنے والا ہو۔
نُهُوْقٌ۔ گدھے کا آواز کرنا، ریکنا۔
فَنَزَعْنَا فِيْهِ حَتّٰى اَنْهَقْنَاهُ۔ ہم نے حوض میں پانی ڈالنا شروع کیا یہاں کہ اس کو بھر دیا (ایک روایت میں یوں ہی ہے مگر یہ غلط ہے اور صحیح اَفْهَقْنَاهُ ہے جو اوپر گزر چکا)۔

نَاهِقَانِ۔ دو ہڈیاں جو جانور کی آنکھ کے تلے ہوتی ہیں۔
نَوَاهِقُ۔ پنڈلی کی ہڈیاں۔
اِذَا سَمِعَ نَهِيْقَ الْحِمَارِ تَعَوَّذَ۔ آنحضرتؐ جب گدھوں کی آواز سنتے تو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ کہتے۔
نَهْكٌ یا نَهْكَةٌ۔ خوب سزا دینا، ناتوان کر دینا، فنا کرنا۔
نَهَاكَةٌ۔ غالب ہونا، پرانا ہونے تک پہننا، خوب کھانا، خوب گالیاں دینا، تھن سے سب دودھ نکال لینا۔
اِنْهَاكٌ۔ خوب سزا دینا۔
اِنْتِهَاكٌ۔ ناتوان کرنا، ہتکِ حرمت کرنا، بے عزتی کرنا۔
غَيْرَ مُضِرٍّ بِنَسْلٍ وَّلَا نَاهِكٍ فِي الْحَلْبِ۔ نسل کو نقصان نہ پہنچانے والا نہ دودھ دوہنے میں حد سے بڑھنے والا (اتنا کہ تھن میں ایک قطرہ باقی نہ رہے)۔
لِيَنْهَكِ الرَّجُلُ مَا بَيْنَ اَصَابِعِهِ اَوْ لَتَنْهَكَنَّهُ النَّارُ۔ آدمی کو چاہئے کہ (وضو اور غسل میں) اپنی انگلیوں کی گھائیاں خوب دھوئے ورنہ دوزخ کی آگ ان کو خوب جلائے گی (اگر سوکھی رہ جائیں گی)۔
اِذْهَبْ فَانْهَكْهُ۔ جا اس کو خوب دھو
اَشِمِّيْ وَلَا تَنْهَكِيْ۔ ایک تھوڑا سا کاٹ دے بہت مت کاٹ (یعنی عورتوں کے ختنے میں، مطلب یہ ہے کہ سارا جڑ سے نہ اڑا دو بلکہ تھوڑا سا اوپر سے کاٹ دو)۔
اِنْهَكُوْا وُجُوْهَ الْقَوْمِ۔ کافروں سے خوب مقابلہ کرو، ان سے خوب لڑو۔
اِنَّ قَوْمًا قَتَلُوْا فَاَكْثَرُوْا وَزَنَوْا وَانْتَهَكُوْا۔ کچھ لوگوں نے خون کرنا شروع کئے تو بہت خون کئے اور اور حرام کاری شروع کی تو خوب حرام کاری کی۔
تُنْتَهَكُ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَذِمَّةُ رَسُوْلِهٖ۔ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جو عہد و پیمان ہوا ہے اس کو توڑا جائے۔
مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ كَانَ مِنْ اَنْهَكِ اَصْحَابِ

رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ محمد بن مسلمہ آنحضرتؐ کے اصحاب میں بہت بہادر شخص تھے (انہوں نے ہی کعب بن اشرف یہودی کو مارا تھا)۔

رَجُلٌ نَھِیْکٌ۔ بہادر آدمی۔

نَھَکَتْھُمُ الْحَرْبُ۔ ان کو جنگ نے ضعیف کر دیا۔

تُنْتَھَکُ حُرُمَاتُ اللّٰہِ۔ اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں حرام کی ہیں، ان کا ارتکاب کیا جائے (حرمت کا خیال نہ رکھا جائے)

مَا انْتَقَمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِہٖ اِلَّا اَنْ تُنْتَھَکَ حُرْمَۃُ اللّٰہِ۔ آنحضرتؐ نے کسی سے اپنی ذات کے لئے بدلہ نہیں لیا (بلکہ معاف کر دیا) مگر جب کوئی اللہ کی حرمت کو توڑتا (حرام کاموں کا ارتکاب کرتا) تو اس سے بدلہ لیتے۔

ھَجَمَتْ لَہُ الْعَیْنُ وَنَھَکَتْ یا نَھِکَتْ یا نُھِکَتْ آنکھ اس کی وجہ سے اندر گھس گئی اور بیمار ناتوان ہو گئی۔

نَھِکَتِ الْاَمْوَالُ۔ اونٹ مر گئے۔

اِنْھَکُوا الشَّوَارِبَ۔ مونچھوں کو خوب کتراؤ۔

نَھِکَتْہُ الْحُمّٰی۔ بخار نے اس میں اثر کیا اس کو ناتوان کر دیا۔

وَکَانَ طَلْحَۃُ اَشَدَّ نَھْکَۃً مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ طلحہؓ آں حضرتؐ کی نسبت زیادہ زخمی اور ناتوان ہوئے تھے۔

لَا تَنْھَکُوا الْعِظَامَ فَاِنَّ لِلْجِنِّ فِیْھَا نَصِیْبًا۔ ہڈیوں کو بہت نہ چوسو (ان کے اوپر کا گوشت کھانے میں مبالغہ مت کرو) کیونکہ جنوں کا ان میں ایک حصہ ہے (حلال جانوروں کی ہڈیاں جنوں کی خوراک ہیں)۔

مَا بَقِیَتْ لِلّٰہِ حُرْمَۃٌ اِلَّا انْتُھِکَتْ مُنْذُ قُبِضَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ جب سے حضرت علی رضؓ کی وفات ہوئی کوئی حرام کام ایسا نہیں رہا جو لوگوں نے نہ کیا ہو (آپ کی وفات سے دین کی رونق مٹ گئی، لوگ آزاد ہو گئے اللہ تعالیٰ کی حرمت کا خیال چھوڑ دیا)۔

فَاِنَّ عَلَی الْاِمَامِ اَنْ یَّنْھَکَہٗ ضَرْبًا۔ حاکم اسلام کو لازم ہے کہ جو کوئی بلا عذر رمضان کا روزہ نہ رکھے اس کو خوب مارے۔

اِذَا خَفَضْتِ یَا اُمَّ حَبِیْبٍ فَلَا تَنْھَکِیْ اَیْ لَا تَسْتَاْصِلِیْ وَاَشِمِّیْ فَاِنَّہٗ اَشْرَقُ لِلْوَجْہِ اے ام حبیب جب تو عورتوں کا ختنہ کرے تو بالکل نئے کو جڑ سے نہ کاٹ دے تھوڑا سا تراش دے، ایسا کرنے سے عورت کا منہ خوب روشن رہتا ہے (اس کی خوبصورتی میں خلل نہیں آتا)۔

نَھْلٌ یا مَنْھَلٌ۔ پہلی بار پینا غصہ دلانا (دوسری بار پینے کو عَلَلٌ کہتے ہیں۔)

مَنْھَلٌ۔ پانی پینے کا مقام گھاٹ۔

لَا یَظْمَأُ وَاللّٰہِ نَاھِلُہٗ۔ جو شخص حوض کوثر میں سے پئے گا وہ خدا کی قسم کبھی پیاسا نہ ہو گا۔

نَاھِلٌ۔ سیراب اور پیاسے دونوں کو کہتے ہیں۔

یَرِدُ کُلَّ مَنْھَلٍ۔ دجال ہر پانی کے گھاٹ پر آئے گا (نہایہ میں ہے کہ مَنْھَل پانی پینے کا وہ مقام جو راستہ پر ہو، اگر راستہ پر نہ ہو اور کسی کا خاص ہو تو اس کو اضافت کے ساتھ کہیں گے۔ مثلاً فلاں لوگوں کا منہل)۔

کَاَنَّہٗ مَنْھَلٌ بِالرَّاحِ مَعْلُوْلٌ۔ وہ ایسا پانی کا مقام ہے جس میں شراب ملا ہوا ہے، بار بار شراب اس میں ملائی گئی ہے۔

اَلنَّھَلُ الشُّرُوْعُ۔ پیاسے اونٹ جو پانی پینا شروع کریں۔

نَھَمٌ یا نَھِیْمٌ یا نَھْمَۃٌ۔ ڈانٹنا، آواز دینا، جلد چلنے کے لئے، بہت کھانا، حرص کرنا، سیر نہ ہونا، بہت رغبت کرنا

مُنَاھَمَۃٌ۔ ساتھ مل کر آواز دینا۔

اِذَا قَضٰی اَحَدُکُمْ نَھْمَتَہٗ مِنْ سَفَرِہٖ فَلْیُعَجِّلْ اِلٰی اَھْلِہٖ۔ جب کوئی تم میں سے اپنا مطلب سفر سے پورا کر لے

بلدی اپنے گھر والوں میں چلا جائے۔

مَنْهُوْمَانِ لَا يَشْبَعَانِ طَالِبُ عِلْمٍ وَطَالِبُ دُنْيَا۔ دو بھوکے حرص زدہ لوگ کبھی سیر نہیں ہوتے ایک علم کا طالب دوسرے دنیا کا طالب۔

قَالَ تَبِعْتُهُ فَلَمَّا سَمِعَ حِسِّيْ ظَنَّ اَنِّيْ اِنَّمَا اتَّبَعْتُهُ لِاُوْذِيَهُ فَنَهَمَنِيْ وَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ هٰذِهِ السَّاعَةَ میں حضرت عمرؓ کے پیچھے چلا۔ جب انھوں نے میری آہٹ پائی تو ان کو گمان ہوا کہ میں ان کو ستانے کے لئے ان کے پیچھے لگا ہوں۔ انھوں نے مجھ کو ڈانٹا اور کہا، اس وقت تو یہاں کیوں آیا (کونسی غرض تجھ کو یہاں لے کر آئی)۔

قِيْلَ لَهُ اِنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيْدِ نَهَمَ ابْنَكَ فَانْتَهَمَ حضرت عمرؓ سے کہا گیا۔ خالد بن ولیدؓ نے تمہارے بیٹے کو جھڑکا وہ سہم گئے۔

اَنَّهُ وَفَدَ عَلَيْهِ حَيٌّ مِّنَ الْعَرَبِ فَقَالَ مِمَّنْ اَنْتُمْ فَقَالُوْا مِنْ نُّهْمٍ فَقَالَ نُهْمٌ شَيْطَانٌ اَنْتُمْ بَنُوْ عَبْدِ اللّٰهِ۔ آنحضرتؐ کے پاس عرب کے ایک قبیلہ کے لوگ پیغام لے کر آئے آپ نے ان سے پوچھا تم کس کی اولاد ہو (تمہارا جدّ اعلیٰ کون ہے؟) انھوں نے کہا نہم۔ آپ نے فرمایا نہم تو شیطان ہے تم عبد اللہ کی اولاد ہو (نَهْمٌ کے معنی حرص کرنا سیر نہ ہونا یہ شیطان کی صفت ہے اس لئے آپ نے یہ نام پسند نہیں کیا اور دوسرا نام عبد اللہ رکھ دیا)۔

اَوْ مَنْهُوْمًا بِاللَّذَّاتِ۔ یا لذتوں کا حریص۔

مَا اَقَلَّ حَيَاءَكِ وَاَجْرَأَكِ وَاَنْهَمَكِ لِلرِّجَالِ تو کتنی مردوں کے لئے بے شرم اور دیدہ دلیر اور حریص ہے

نَهْنَهَةٌ۔ باز رکھنا، ڈانٹنا، آواز دینا۔

نَهْنَهٌ۔ باریک کپڑا۔

لَقَدِ ابْتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا فَمَا نَهْنَهَهَا شَيْءٌ دُوْنَ الْعَرْشِ۔ اس کو بارہ فرشتوں نے لپک کر لیا۔ پھر عرش تک پہنچنے سے کوئی چیز اس کو روک نہ سکی۔

نَهْيٌ۔ جھڑکنا، منع کرنا۔

نُهْيَةٌ۔ ممانعت۔

نَهَاكَ اور نَاهِيْكَ۔ تجھ کو کافی ہے۔

تَنْهِيَةٌ۔ منع کرنا، انتہا تک پہنچنا، پہنچانا۔

اِنْهَاءٌ۔ پہنچانا، اطلاع دینا، اعلام کرنا، پانی کے گڑھے پر آنا۔

تَنَاهِيْ۔ باز رہنا، ایک دوسرے کو منع کرنا، انتہا تک پہنچ جانا، پانی گڑھے میں تھم جانا۔

اِنْتِهَاءٌ۔ حد تک پہنچ جانا۔

لِيَلِيَنِيْ مِنْكُمْ اُولُوا الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى۔ نماز میں میرے قریب (یعنی اوّل صف میں) وہ لوگ رہیں جو عقل و شعور والے ہیں (سمجھ دار بڑی عمر والے)۔

لَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ التَّقِيَّ ذُوْ نُهْيَةٍ۔ میں جان چکا کہ جو پرہیزگار رہے وہی عقل والا ہے (عقل کے معنی باندھنا اور وہ ایک قوت ہے جو اللہ تعالےٰ نے آدمی کو عطا فرمائی ہے اسی کی وجہ سے آدمی کو باقی جانوروں پر فضیلت ہے جس شخص کو عقل نہیں یا عقل کے حکم کے مطابق وہ نہیں چلتا بلکہ شہوت اور غضب کی اطاعت کرتا ہے وہ جانور ہے اس کو انسان نہیں کہہ سکتے۔ پرہیزگار وہی عقل والا ہے جو اُن باتوں سے پرہیز کرتا ہے جو اس کو دنیا یا آخرت میں مضرت دیں وہی عاقل ہے)۔

فَتَنَاهٰى ابْنُ صَيَّادٍ۔ ابن صیاد چونک گیا یا اُس نے اپنا گنگنانا چھوڑ دیا اس سے باز آ گیا۔

هُوَ قُرْبَةٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَنْهَاةٌ عَنِ الْاٰثَامِ تہجد کی نماز اللہ تعالےٰ سے قرب دلاتی ہے اور گناہوں سے روکتی ہے۔

سَيَنْهَاهُ مَا تَقُوْلُ۔ قریب ہے کہ تہجد کی نماز ان باتوں سے جو تو کہتا ہے اس کو روکے گی۔

هَلْ مِنْ سَاعَةٍ اَقْرَبُ اِلَى اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ

جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرُ فَصَلِّ حَتّٰى تُصْبِحَ ثُمَّ انْتَهِهْ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ۔ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ! کونسی ساعت ایسی ہے جس میں اللہ تعالےٰ کا قرب زیادہ ہوتا ہے؟ فرمایا، رات کا آخری حصہ، اس میں نماز پڑھتا رہ صبح صادق نکلنے تک پھر رُک جا (نماز سے باز رہ) سورج نکلنے تک (یعنی فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نفل نماز نہ پڑھ۔ اَنْتَهِهْ میں اخیر میں ہائے سکتہ ہے جیسے فَبِهُدٰهُمُ اقْتَدِهْ میں)۔

سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى۔ عقل کی حیرانی کا آخری مقام وہ بیری کا درخت جو ساتویں آسمان کے اوپر ہے (اس کو مُنْتَهٰى اس لئے کہتے ہیں کہ مخلوقات کا علم وہیں تک ختم ہوجاتا ہے اس کے آگے نہ کسی پیغمبر کا علم پہنچتا ہے نہ ملائکہ کا۔ کذا فی النہایہ۔ بعضوں نے کہا اس لئے کہ اس کے پرے کسی فرشتہ کو جانے کا حکم نہیں ہے۔ کہتے ہیں کہ سوائے ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے کوئی اس سے آگے نہیں بڑھا۔)

اَتٰى عَلٰى نِهْيٍ مِّنْ مَّاءٍ۔ پانی کے ایک گڑھے (کنڈ) پر آئے (اس کی جمع اَنْهَاءٌ اور نِهَاءٌ ہے)۔

لَوْمَرَرْتَ عَلٰى نِهْيٍ نِصْفُهٗ مَاءٌ وَّ نِصْفُهٗ دَمٌ اَشَرِبْتَ مِنْهُ وَ تَوَضَّأْتَ۔ اگر تو پانی کے ایسے گڑھے پر سے گزرے جس میں آدھا پانی ہو اور آدھا خون، تو کیا تو اس کو پیئے گا اس سے وضو کرے گا؟

لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذٰلِكَ۔ لوگوں کو چاہئے اس سے (یعنی نماز میں آسمان کی طرف نگاہ اٹھانے سے) باز رہیں ورنہ ان کی بینائی اُچک لی جائے گی۔

جَلَسَ حَيْثُ يَنْتَهِيْ بِهِ الْمَجْلِسُ۔ جہاں تک مجلس ختم ہوتی آپ وہیں بیٹھ جاتے (یہ نہیں کرتے کہ مجلس میں گھس کر صدر مقام میں جا کر بیٹھتے، بلکہ کنارے سب کے آخر میں جہاں جگہ پاتے وہاں بیٹھ جاتے)۔

قَدْ نَهَاكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس پر یعنی منافق پر نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے (اس وقت تک صریح ممانعت کا حکم نہیں اترا تھا۔ حضرت عمرؓ نے ما اس آیت سے نکالی ماکان للنبی والذین اٰمنوا ان یستغفروا للمشرکین یا اس آیت سے ان تستغفر لھم سبعین مرۃ لن یغفر اللہ لھم کیونکہ جب مشرکین کو استغفار سے کچھ فائدہ نہ ہو تو ان پر نماز پڑھنا ان کے لئے دعا کرنا بے فائدہ ہوگا)۔

مُنْتَهَى الْحِلْيَةِ۔ جہاں تک وضو کیا جاتا ہے بہشتیوں کو وہیں تک زیور پہنایا جائے گا۔

نَهٰى عَنِ الزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ وَالْبُسْرِ وَالرُّطَبِ انگور، سوکھی کھجور اور گدر اور پکی کھجور ان سب کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا (شاید اس میں نشہ جلدی آجاتا ہوگا)۔

نَهَانِيْ وَلَا اَقُوْلُ نَهَاكُمْ۔ مجھ کو منع کیا میں یہ نہیں کہتا کہ تم کو منع کیا (یہ کمالِ احتیاط ہے حدیث کی روایت میں حالانکہ ممانعت کا حکم ان سے خاص نہ تھا بلکہ سب مومنوں کے لئے تھا)۔

فَقَالَ سَمِعْتُهٗ ثُمَّ انْتَهٰى۔ میں نے ان سے سنا پھر خاموش ہو رہے (حدیث کو مرفوع نہیں کیا)

مَا نَنَاهَتَا عَنْ قَوْلِهِمَا۔ اپنی بات سے باز نہ آئیں۔

فَانْتَهٰى وِتْرُهٗ اِلَى السَّحَرِ۔ آپ کے وتر آخر وقت میں سحر تک پڑھے گئے (یعنی شروع میں آنحضرت وتر کو کبھی اول شب میں کبھی نصف شب میں پڑھ لیتے، لیکن آپ کا آخری فعل یہ تھا کہ وتر کو اخیر شب میں سحر کے قریب پڑھا)۔

نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْاَشْرِبَةِ فِيْ ظُرُوْفِ الْاَدَمِ پئے کے ظروف میں نبیذ بھگونے سے میں نے تم کو منع کیا تھا (اس روایت میں راوی سے غلطی ہوئی ہے، صحیح یوں ہے کہ میں نے چمڑے کے سوا اور ظروف میں نبیذ بھگونے

کیا تھا کیونکہ چمڑوں کی مشکوں میں تو ہمیشہ نبیذ بھگونے کی اجازت رہی)۔

وَتَنَتِهِ الْجِنُّ إِذَا سَمِعَتْهُ۔ جنوں نے جب قرآن کو سنا تو کہنے لگے ہم اس پر ایمان لائے۔

لَيْسَ دُوْنَهُ مُنْتَهًى۔ اس کے اوپر کوئی انتہا نہیں ہے۔

فَإِذَا بَلَغَهُ فَلْيَنْتَهِ۔ جب اللہ کی مخلوق میں فکر کرے تو اپنی فکر کو اسی حد پر ختم کرے آگے نہ بڑھے (کیونکہ ذات کی معرفت ممکن نہیں)۔

إِلَيْهَا يَنْتَهِي عِلْمُ الْخَلَائِقِ۔ سدرۃ المنتہیٰ تک مخلوقات کا علم ختم ہو جاتا ہے۔

خِيَارُكُمْ أُولُوا النُّهَى۔ تم میں بہتر وہ لوگ ہیں جو عقل والے ہیں (ان کا بیان دوسری روایت میں ہے وہ اخلاق حسنہ رکھتے ہیں اور مضبوط رائیں اور ناطہ والوں سے سلوک کرتے ہیں، ماں باپ کی اطاعت کرتے ہیں فقیر اور یتیموں اور ہمسایوں کی خبر گیری کرتے ہیں کھانا کھلاتے ہیں، سلام علیکم کیا کرتے ہیں۔ رات کو جب لوگ نیند میں غافل سوتے ہیں، وہ نماز پڑھا کرتے ہیں)

لَوْ تَتَنَاهٰى إِلَى غَايَةٍ إِلَّا كَانَتْ غَيْرَهُ۔ خدا کی نسبت جب تو کسی حد کو پہنچے تو وہ اس کے بھی آگے ہے (یعنی مراتب قرب کی کوئی انتہا نہیں ہے اور پھر بھی کوئی ذاتِ الٰہی تک نہیں پہنچ سکتا، جہاں تک پہنچو پروردگار ان کے بھی پرے ہے۔ جیسے حضرت مجدد رحمہ نے فرمایا وہ وراء الورا ہے)۔

أَسْئَلُكَ بِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ۔ میں تیری انتہائی رحمت کے وسیلے سے مانگتا ہوں جس کا تو نے اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے۔

بابُ النون مع الیاء

نِيءٌ۔ کچا رہنا، اچھی طرح نہ پکنا۔

إِنْيَاءٌ۔ کچا رکھنا۔

نِيْءٌ۔ کچا (نِیٌّ بھی کہتے ہیں)۔

نَهٰى عَنْ أَكْلِ اللَّحْمِ النِّيِّءِ۔ کچا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

لَحْمُ الْحُمُرِ نِيئَةً وَنَضِيجَةً۔ گدھوں کا گوشت کچا ہو یا پکا۔

الثُّوْمُ لَا أُرَاهُ إِلَّا نِيْئَةً۔ لہسن کھانے سے منع کیا۔ میں سمجھتا ہوں کچے لہسن سے۔

اَلثُّوْمُ النَّيِّءُ۔ کچا لہسن۔

نَيْبٌ۔ دانت پر صدمہ پہنچانا۔

تَنْيِيْبٌ۔ بوڑھا ہونا، دانت سے کاٹنا۔

نَابٌ۔ دانت یعنی کچلی جو سامنے کے چار دانتوں کے بعد ہے۔

نَابُ الْقَوْمِ۔ قوم کا سردار (اس کی جمع اَنْیَابٌ ہے)۔

لَهُمْ مِنَ الصَّدَقَةِ الثِّلْبُ وَالنَّابُ۔ زکوٰۃ میں بوڑھا اونٹ اور بوڑھی اونٹنی نہ لی جائے گی (وہ اپنے پاس رکھیں زکوٰۃ میں نہ دیں)۔

أَعْطَاهُ ثَلَاثَ أَنْيَابٍ جَزَائِرَ۔ اس کو تین اونٹ قربانی کے دیئے۔

كَالنَّابِ الضَّرُوسِ تَزْبِنُ بِرِجْلِهَا۔ جیسے بوڑھی اونٹنی جو اپنے پاؤں سے مارتی ہے (دودھ نہیں دوہنے دیتی)۔

كَيْفَ أَنْتَ عِنْدَ الْقِرٰى قَالَ أُلْصِقُ بِالنَّابِ الْفَانِيَةِ۔ تو مہمانی کیسی کرتا ہے، اُس نے کہا میں بوڑھی فرتوت اونٹنی پر تلوار چلاتا ہوں (اس کو مہمانوں کے لئے کاٹتا ہوں)۔

إِنَّ ذِئْبًا نَيَّبَ فِي شَاةٍ فَذَبَحُوهَا۔ ایک بھیڑیے (لانڈگے) نے بکری پر دانت مارے (لیکن لوگوں نے زندہ پکڑ لیا) آخر اس کو ذبح کر ڈالا)۔

نَهٰی عَنْ کُلِّ ذِیْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ۔ ہر درندے دانت والے جانور کو کھانے سے منع فرمایا جیسے شیر بھیڑیا تیندوا، چیتا، لومڑی، بلی، کتا وغیرہ)۔

مَانِعُ الزَّکٰوةِ یَنْهَشُهٗ کُلُّ ذِیْ نَابٍ زکوٰۃ نہ دینے والے کو (قیامت کے دن) ہر دانت والا نوچے گا (یعنی سانپ اژدہا وغیرہ)

نَیْحٌ۔ جھکنا، سخت ہونا۔

تَنْیِیْحٌ۔ سخت کرنا، مضبوط کرنا، دینا۔

تَنَیُّحٌ۔ آرام پانا، مرجانا۔

لَا نَیَّحَ اللّٰهُ عِظَامَهٗ۔ اللہ تعالیٰ اس کی ہڈیاں سخت اور مضبوط نہ کرے۔

یُعَذَّبُ بِمَا نِیْحَ عَلَیْهِ۔ نوحہ کے سبب سے میت پر عذاب ہوتا ہے (جب نوحہ والی اس کے اوصاف بیان کرتی ہے تو فرشتے کہتے ہیں، تو ایسا تھا؟ اور اس کو مارتے ہیں۔ صاحب مجمع البحار نے غلطی سے اس کو یہاں بیان کر دیا اس کا موقع نَوْحٌ میں تھا جو اوپر گزر چکا)۔

نِیْرٌ۔ کپڑے کا نقش اور راستہ کا سرا، ایک جانب۔

اِنَّهٗ کَرِهَ النِّیْرَ۔ حضرت عمرؓ نے کپڑے کے نقش کو برا سمجھا (عرب لوگ کہتے ہیں: نِرْتُ الثَّوْبَ وَاَنَرْتُهٗ وَنَیَّرْتُهٗ میں نے کپڑے پر بیل بوٹے نکالے)

لَوْلَا اَنَّ عُمَرَ کَرِهَ النِّیْرَ لَمْ نَرَ بِالْعَلَمِ بَاْسًا اگر حضرت عمرؓ نے کپڑے کے نقش و نگار کو مکروہ نہ جانا ہوتا تو ہم کو کچھ برا معلوم نہ ہوتا۔

نَیْزَكٌ۔ چھوٹا برچھا۔

لَا یَضْجَرُوْنَ وَاِنْ کَلَّتْ نَیَازِکُهُمْ۔ وہ تنگ نہیں ہوتے گو ان کے برچھے سست ہو جائیں۔

نَیْطٌ۔ دور ہونا (جیسے اِنْتِیَاطٌ ہے) اور موت یا جنازہ

لَوَدَّ مُعَاوِیَةُ اَنَّهٗ مَا بَقِیَ مِنْ بَنِیْ هَاشِمٍ نَافِخُ ضَرَمَةٍ اِلَّا طُعِنَ فِیْ نَیْطِهٖ۔ حضرت علیؓ نے کہا معاویہ یہ چاہتا ہے کہ بنی ہاشم میں سے کوئی آگ پھونکنے والا نہ رہے مگر وہ مرجائے (عرب لوگ کہتے ہیں طُعِنَ فِیْ نَیْطِهٖ یعنی مر گیا بعضوں نے کہا نَیْطٌ وہ رگ جس سے دل لٹکا ہوا ہے۔ کرمانی نے کہا اَشَارَ اِلٰی نِیَاطِ قَلْبِهٖ۔ میں نیاط زندگی کی رگ جس کو "حبل الورید" کہتے ہیں وہ کٹتے ہی آدمی مرجاتا ہے۔)

اِذَا انْتَاطَتِ الْمَغَازِیْ۔ جب جہاد کے مقام دور ہوں (یہ نِیَاطُ الْمَفَازَةِ سے ماخوذ ہے یعنی میدان کی دوری گویا ایک میدان دوسرے میدان سے لٹکا ہوا ہے)۔

عَلَیْكَ بِصَاحِبِكَ الْاَقْدَمِ فَاِنَّكَ تَجِدُهٗ عَلٰی مَوَدَّةٍ وَّاحِدَةٍ وَّاِنْ قَدُمَ الْعَهْدُ وَانْتَاطَتِ الدِّیَارُ۔ تو اپنے پرانے دوست کو مت چھوڑ، اس کی دوستی کو ایک حال پر پائے گا۔ اگرچہ بہت مدت گزر گئی ہو اور اس کا ملک دور و دراز ہو۔

قَالَ لِحَفَّارِ الْبِئْرِ اَخْسَفْتَ اَمْ اَوْشَلْتَ فَقَالَ لَا وَاحِدًا مِّنْهُمَا وَلٰکِنْ نَیْطًا بَیْنَ الْاَمْرَیْنِ حجاج نے کنواں کھودنے والے سے کہا تو نے بہت پانی نکالا یا تھوڑا؟ اس نے کہا دونوں نہیں بلکہ دونوں کے درمیان متوسط درجہ (نہ ایسا بہت پانی نکلا نہ ایسا کم۔ ایک روایت میں نَبَطٌ بَیْنَ الْاَمْرَیْنِ ہے بائے موحدہ سے یعنی اس کا پانی دونوں کے درمیان نکلا ہے۔ کنویں میں جب پانی نمودار ہو تو اس کو نَبَطٌ کہتے ہیں)۔

قَطَعْتَ نِیَاطَ قَلْبِیْ۔ تو نے میرے دل کی رگ کاٹ ڈالی۔

نَوْطٌ۔ لٹکنا (جیسے اوپر گزر چکا)۔

نَیْفٌ۔ یہ کوئی لفظ ہی نہیں ہے خواہ مخواہ صاحب مجمع اور نہایہ نے اس کو یہاں ذکر کر دیا ہے۔ البتہ نَوْفٌ ہے اسی سے حضرت عائشہؓ کا یہ قول حضرت صدیقؓ کی توصیف میں مذکور ہے ذَاكَ طَوْدٌ مُّنِیْفٌ وہ تو ایک بلند پہاڑ ہیں (عرب لوگ کہتے ہیں نَافَ الشَّیْءُ یَنُوْفُ جب

(اور لمبی ہو)۔
نَیَّفَ عَلَی السَّبْعِیْنَ فِی الْعُمْرِ۔ ستر برس سے زائد عمر ہو گئی۔
وَاَنَافَہٗ اَرْنَبَتِہٖ۔ اُن کی ناک کی بلندی۔
نَیْکٌ۔ چودنا، جماع کرنا۔
اَنِکْتَھَا۔ کیا تو نے اُس کو چود ڈالا (یعنی دخول کیا)۔
قُوْمِیْ اِلَی النَّیْکِ۔ (یہ مسیلمہ کذاب نے سجاح سے کہا) چلو اُٹھو جماع کراؤ۔
تَنَایُکٌ۔ نیند غالب ہونا۔
اِنْتَاکَ۔ اس سے جماع کیا گیا۔
نَیْلٌ یا نَالٌ یا نَالَۃٌ۔ پہنچنا، مُراد حاصل کرنا، گالی دینا۔
اِنَالَۃٌ۔ پہنچانا۔
اِنَّ رَجُلًا کَانَ یَنَالُ مِنَ الصَّحَابَۃِ۔ ایک شخص صحابہ رضؓ کو گالیاں دیتا (بُرا کہتا)۔
فَبَیْنَ نَاضِحٍ وَنَائِلٍ (بلال رضؓ آں حضرتؐ کے وضو سے بچا ہوا پانی لے کر نکلے لوگوں نے اس کو لینا شروع کیا) کسی نے تو وہ سہرے پر ذرا سا چھڑک لیا کسی نے پایا)
فِیْ رَجُلٍ لَہٗ اَرْبَعُ نِسْوَۃٍ فَطَلَّقَ اِحْدَاھُنَّ وَلَمْ یَدْرِ اَیَّتَہُنَّ طَلَّقَ فَقَالَ یَنَالُھُنَّ مِنَ الطَّلَاقِ مَا یَنَالُھُنَّ مِنَ الْمِیْرَاثِ۔ (ابن عباس رضؓ سے کسی نے پوچھا) ایک شخص کی چار بیویاں تھیں اس نے ان میں سے ایک کو طلاق دے دی لیکن یہ معلوم نہ ہو سکا کہ وہ کونسی بیوی تھی تو اب ترکہ ان کو ملے گا یا نہیں؟ انھوں نے کہا طلاق کا وہی حکم ہوگا جو میراث کا ہوگا (ان میں سے ہر ایک عورت ترکہ پائے گی اور ہر ایک مطلقہ گنی جائے گی۔ لیکن اگر خاوند کی زندگی میں ایسا ہوا اور اس نے تین طلاق دیں تو ابن عباس نے کہا وہ سب عورتیں اُس سے جُدا کر لی جائیں گی، یہ جمہور کے مذہب پر ہے جو کہتے ہیں اگر ایک ہی بار تینوں طلاق دیدے تو تینوں پڑ جاتی ہیں۔ لیکن اہلِ حدیث کے نزدیک ہر ایک عورت پر ایک ہی طلاق پڑے گی۔ اور خاوند سب سے رجعت کر سکتا ہے۔)
قَدْ نَالَ الرَّحِیْلُ۔ کوچ کا وقت آپہنچا۔
مَا نَالَ لَھُمْ اَنْ یَّفْقَھُوْا۔ ابھی ان کے سمجھنے کا وقت نہیں آیا۔
اَمَا نَالَ لِلرَّجُلِ یَعْرِفُ مَنْزِلَہٗ۔ ابھی تک وہ وقت نہیں آیا جب یہ شخص اپنا ٹھکانا پہچان لیتا (جن صاحب سے ملنے کے لئے آیا ہے، یعنی آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ان تک پہنچ جاتا)۔
نِلْتُ مِنْھَا۔ میں نے اس کو بُرا کہا۔
فَنَالَ مِنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ۔ اس نے ابو سعید سے ایذا اُٹھائی۔
اِنَّ مُعَاذًا نَالَ مِنْہُ۔ معاذ رضؓ نے ان کو بُرا کہا (وہ منافق ہے یا ایسا ہی کوئی کلمہ)۔
مَا نِیْلَ بِشَیْءٍ۔ اس کو کوئی تکلیف نہیں پہنچی۔
وَمَا نِیْلَ مِنْہُ۔ جو اس کی بُرائی کی گئی تھی یا اس کی بُرائی نہیں کی گئی تھی۔
فَھِیَ نَائِلَۃٌ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ مَنْ مَّاتَ۔ جو مرے گا اُس کو انشاء اللہ شفاعت پہنچے گی۔
سَاعَۃُ نَیْلٍ۔ بخشش اور عطا کا وقت۔
نِیْلٌ۔ مشہور دریا ہے مصر میں۔

طالبِ دعاء
سید تنویر عباس
سید احمد علی

بسم الله الرحمن الرحيم

سنن ابن ماجه

﴿ فی هذه النسخة امتیازات آتیة ﴾

١	انجاح الحاجة لعبد الغني ... محمد عبد الرشيد النعماني
٢	مصباح الزجاجة ...
٣	شروط الائمة الستة من تصنيف الحافظ ابی الفضل محمد بن طاهر بن علی المقدسی
٤	[illegible]
٥	[illegible]
٦	[illegible]
٧	[illegible]

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

إنما يخشى الله من عباده العلماء

سنن ابی داود

۱۳۶۹ھ

وفی آخره القطع غايات المقصود كانما الدر المنضود

أعنى

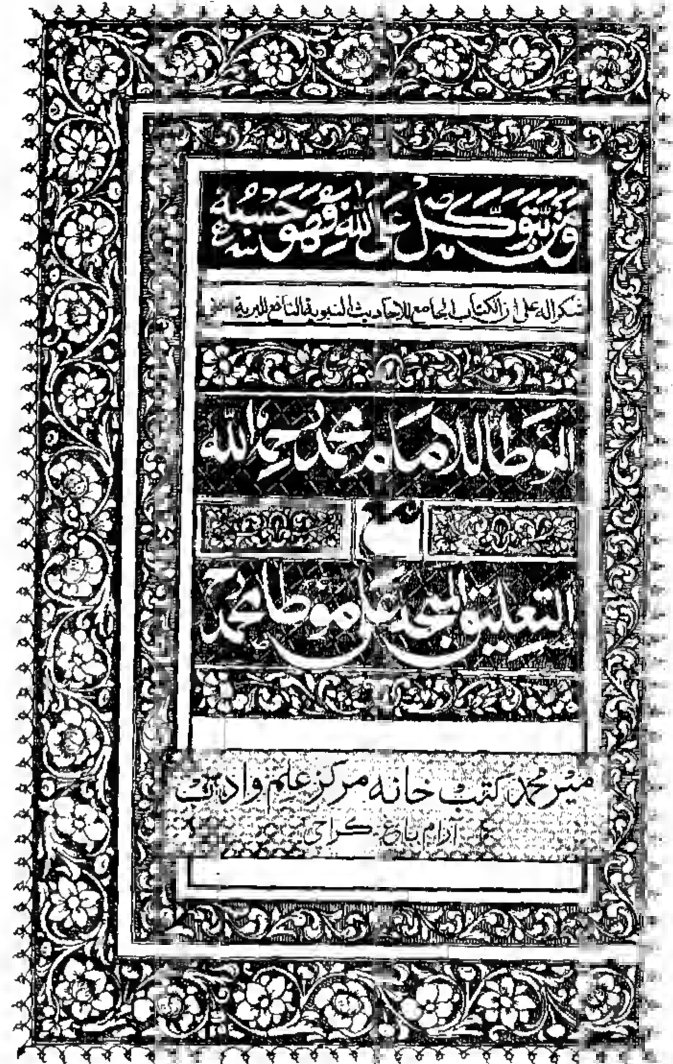
مراسيل ابی داود

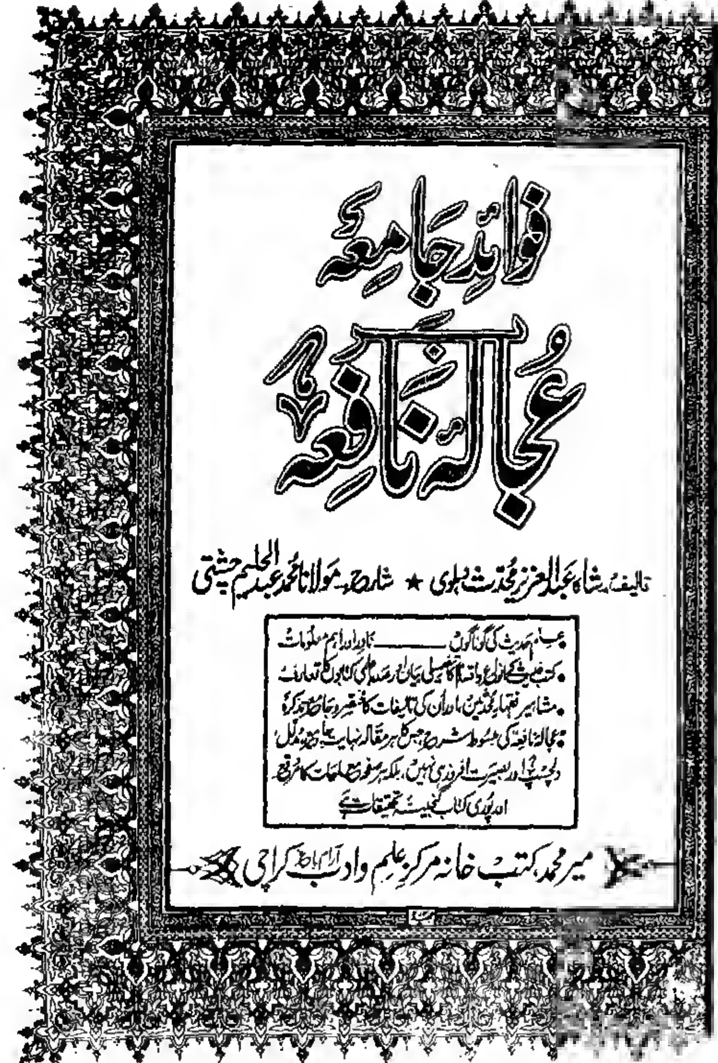
الشيخ الحافظ ... الامام ... سليمان بن الاشعث ابی داود السجستانی رحمه الله ...

... المراسيل وهو اول من ... مراسيله اول المراسيل

بكمال الجهد فی التصحيح ... بتعليقات جديدة ... وشتا الاعتناء ... من صاحب السنن الی اهل مكة ... الفضلاء ... علی ما يتعلق بتفاصيل المراسيل وصحة الاحتجاج بها عند العلماء

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی


ومن يتوكل على الله فهو حسبه
الموطا للامام محمد رحمه الله
مع
التعليق الممجد على موطا محمد
میر محمد کتب خانہ مرکز علم و ادب
آرام باغ کراچی


فوائد جامعہ
عجالۂ نافعہ
تالیف شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی ★ شارح مولانا محمد عبدالحلیم چشتی
• علم حدیث کی گوناگوں ——— نادر اور اہم معلومات
• کتب حدیث کے انواع و اقسام کا تفصیلی بیان اور سینکڑوں کتابوں کا تعارف
• مشاہیر فقہاء محدثین اور ان کی تالیفات کا مختصر و جامع تذکرہ
• عجالۂ نافعہ کی مبسوط شرح جس کا ہر مقالہ نہایت جامع و مدلل
دلچسپ اور بصیرت افروز ہی نہیں، بلکہ ہر موضوع معلومات کا مرقع
اور پوری کتاب گنجینۂ تحقیقات ہے
میر محمد کتب خانہ مرکز علم و ادب آرام باغ کراچی